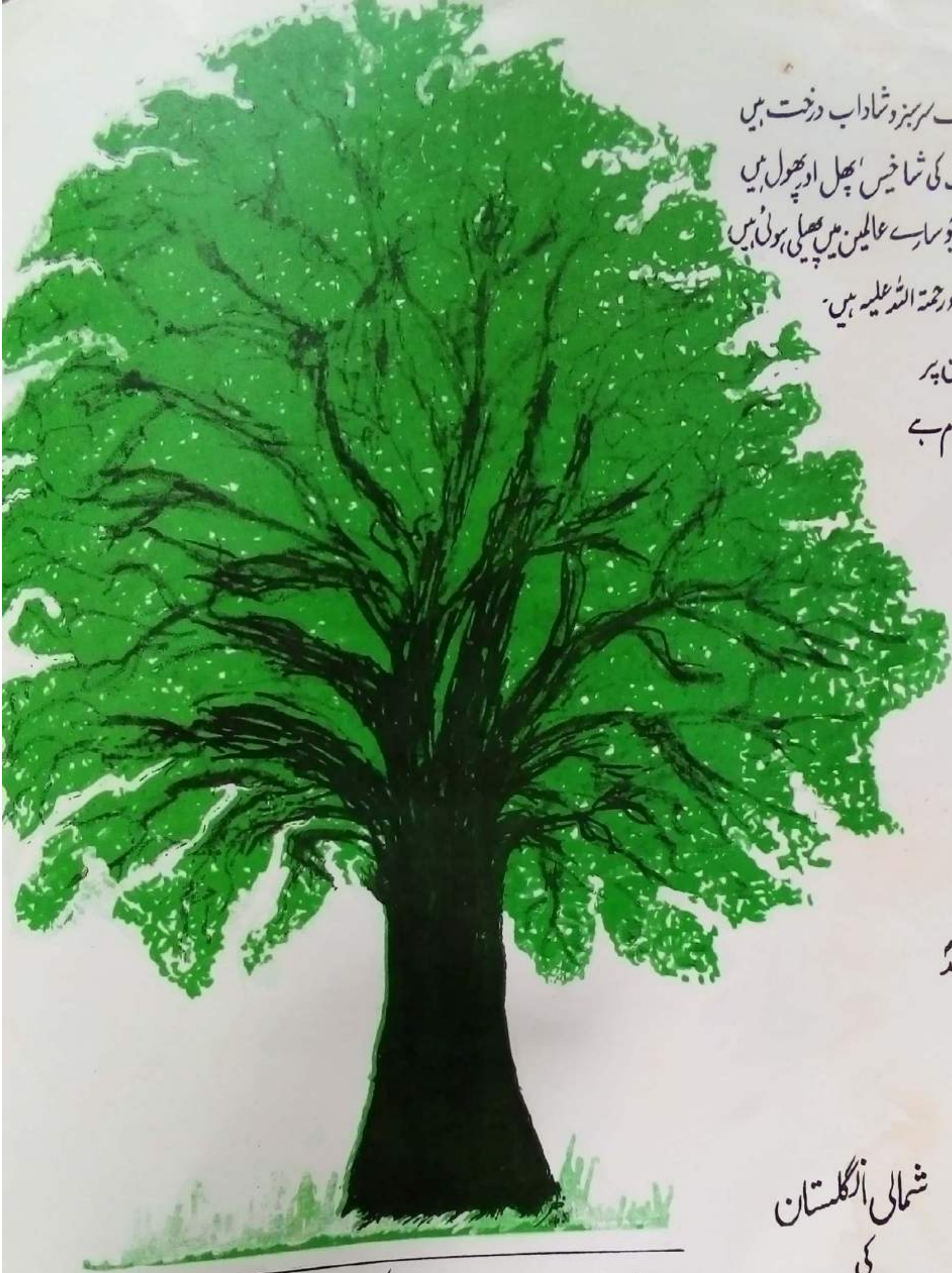
شمالی انگلستان کی پہلی سالانہ روحانی ورکشاپس



شمالی انگلستان کی پہلی سالانہ روحانی ورکشاپس

19-21 اگست 1994ء کی مکمل روداد

ناشر : مراقبہ ہال مانچسٹر، انگلینڈ



ہمارے اباجی ایک سرسبز و شاداب درخت ہیں
اور ہم اس درخت کی شاخیں، پھل اور پھول ہیں
درخت کی جڑیں جو سارے عالمین میں پھیلی ہوئی ہیں
حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔
جس مقدس زمین پر
اس درخت کا قیام ہے
وہ سیدنا حضور
علیہ
الصلوٰۃ والسلام
کی
نسبت
اور
محبت
ہے
صلی اللہ علیک یا محمدؐ

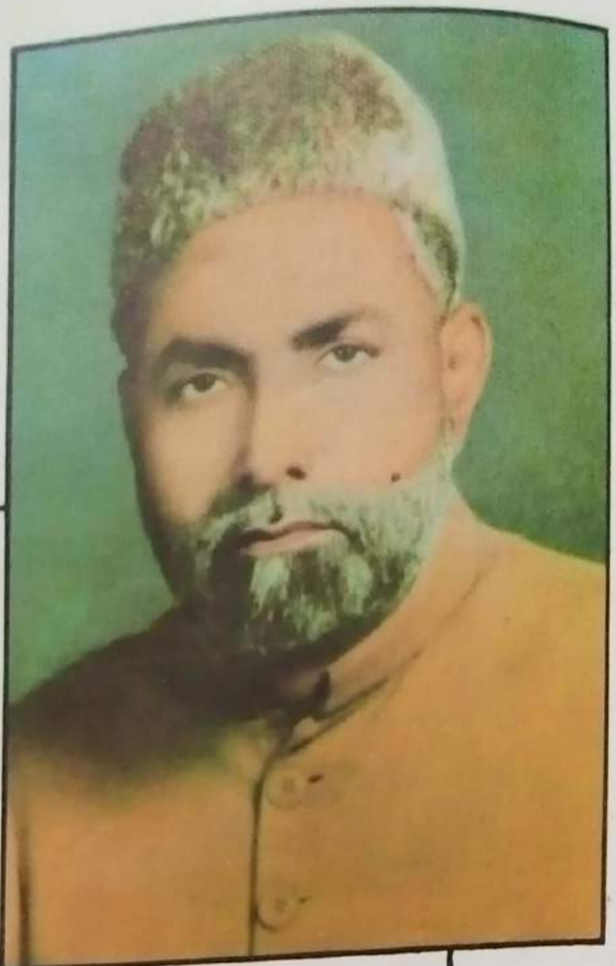
منعقدہ: سینٹ یونیفیس کیمونٹی سنٹر سالفورڈ مانچسٹر

شمالی انگلستان
کی
پہلی
سالانہ روحانی ورکشاپس ۱۹-۲۱ اگست ۱۹۹۴ء
کی
مکمل روداد

NORTH OF ENGLAND
FIRST
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

OVERVIEW

ناشر: مراقبہ ہال مانچسٹر - انگلینڈ



عکسِ لطیف

حضور قلندر بابا اُولیاء رحمتہ اللہ علیہ

اتوار 21 اگست 1994ء

دوپہر

دورانِ طعام

جو اس مبارک پروگرام کے آخری دن روحانی طور
پر تشریف لائے اور "ایکسس سیکنڈ" ہال میں قیام فرمایا

ے اس کے جینے کیلئے چند ہی سانس ہیں بہت
کام صدیوں کا جو لمحات میں کر جاتا ہے

ماحول امن و سکون کا گہوارہ بنا رہا
فضا ان کی خوشبوؤں سے مہکتی رہی
اور گلستانِ عظیمیہ کے پھولوں پر جذب و کیف
و بے خودی کا عالم طاری رہا

ے یہ کیسی کیسی خوشبوئیں اٹھتی ہیں تیرے بدن سے
کہ گلوں پہ وجد کا عالم دکھائی دیتا ہے

سرورق: تحریر حضور باباجی دامت برکاتہٗ
تخیل: سلمیٰ اسلام عظیمی / مصوّر: ظفر محمود عظیمی
گھنے سایہ دار شجر کا یہ تخیّل محترمہ سلمیٰ اسلام عظیمی کو دوران ورکشاپ انسپائر کیا گیا تھا جسکی تشریح حضور باباجی نے فرمادی۔

NORTH OF ENGLAND
FIRST
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS
OVERVIEW

شمالی انگلینڈ
کی
پہلی روحانی ورکشاپس
کی
مکمل روداد

ترتیب وتدوین

اخلاق احمد مغل عظیمی

مقام انعقاد

ST. BONIFACE COMMUNITY CENTRE
LOWER BROUGHTON ROAD
SALFORD MANCHESTER

اِنتظام وانصرام

مراقبہ ہال مانچسٹر

414 LOWER BROUGHTON ROAD
SALFORD
MANCHESTER
M7 2GD
TEL: 061 792 5995

CONTENTS

یوم اول

یوم دوم

یوم سوم

عرض ایڈیٹر

موجودہ اسلامی دنیا کے دینی و روحانی حلقوں میں آپ کو کہیں بھی ایسی کوئی مثال نہیں ملے گی کہ کوئی جماعت یا تنظیم اپنے مشن کی ترقی و ترویج کے لئے اس منظم طریقے سے Latest technology اور Techniques کو استعمال کر رہی ہو جس طریقے سے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے افراد کر رہے ہیں۔ بے شک یہ اس عظیم مشن کے بانی حضرت حسن اخریٰ محمد عظیم برخیا المعروف حضور قلندر بابا اولیاء ؒ کا خصوصی فیض ہے کہ یہ مشن ایک عالمی روحانی انقلاب کی طرف گامزن ہے اور وہ دن دور نہیں جب سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے فیض یافتہ اور تربیت یافتہ افراد عالمی پیمانے پر اپنی علمی برتری کا لوہا منوالیں گے۔

خانوادہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ جناب حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی دامت برکاتہ' نے اپنی انتھک کاوشوں اور عالمی دوروں سے ساری دنیا کے تمام اہم مقامات پر انتہائی قلیل مدت میں اپنے روحانی فرزندوں کا ایک ایسا گروہ تیار کر لیا ہے جو سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کے مشن کو ساری دنیا میں پھیلا دیں گے اور دم توڑتی سسکتی ہوئی انسانیت کے سر سے خوف و غم کی تہیں ہٹا کر انہیں امن و سکون سے آشنا کر دیں گے۔ انشاءاللہ۔

برطانیہ میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی انچارج حضرت سیدہ سعیدہ خاتون اور ان کے تربیت یافتہ افراد اس جدوجہد میں پیش پیش ہیں اور نت نئے طریقوں سے اس مشن کو پھیلانے میں مصروف ہیں۔ روحانی علوم کو عام کرنے اور خدمت خلق کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے جو منصوبے اور اسکیمیں انہوں نے بنائی ہیں ان سے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے دیگر افراد کو آگاہ اور مستفید کرنے کے لئے اور ان کی روحانی تعلیم و تربیت کی غرض سے انہوں نے NORTH OF ENGLAND FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS کے نام سے ایک TRAINING PROGRAMME ترتیب دیا جو کہ 1994-08-19 سے 1994-8-21 تک St. BONIFACE COMMUNITY CENTRE. SALFORD-MANCHESTER-ENGLAND.U.K.

میں حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی دامت برکاتہ' کی زیر سرپرستی منعقد ہوا۔

اس پروگرام کی افادیت کو دیکھ کر یہ طے کر لیا گیا تھا کہ اس کی مکمل روداد یا OVERVIEW کو کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے گا تاکہ ہر جگہ کے ذمہ دار عظیمی کارکنان خصوصاً یورپ و برطانیہ میں سلسلے کے فعال بہن بھائی اس سے استفادہ حاصل کر سکیں اور مشن کی ترقی و ترویج کے لئے استعمال کر سکیں۔

اگرچہ اس تین روزہ پروگرام میں شامل ہر Single Item کو اس Overview میں شامل کر دیا گیا ہے تاہم انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ورکشاپس کے Discussion Groups میں مختلف روحانی موضوعات پر شرکاء نے جو اظہار خیال کیا وہ مکمل طور پر نہیں دیا جا سکا بلکہ اس کے چند نمونوں پر ہی اکتفا کیا گیا۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ اگر وہ سارا مواد اس میں شامل کر لیا جاتا تو اس کی ضخامت میں کم از کم ٪40 اضافہ ہو جاتا' اور اس کو Print کروانا Uneconomical ہو جاتا اور خریدار پر بھی بوجھ پڑتا۔

قبل ازیں ورکشاپس کی تیاریوں کے سلسلے میں جو کام کیا گیا وہ اور دوران ورکشاپس اسٹیج سے ہٹ کر جو کاروائی ہوئی وہ ساری کی ساری ایک خصوصی رپورٹ کی صورت میں Overview کے آخری صفحات میں درج کر دی گئی ہے۔

اگرچہ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر پروگرام کے کچھ حصوں خصوصاً Presentations کو آگے پیچھے کرنا پڑ گیا تھا مگر اس Overview میں ان کی ترتیب اصل پروگرام کے مطابق رکھی گئی ہے ایک اور چیز جو اصل Presentations سے مختلف ہے وہ یہ ہے کہ اصل Presentations میں زیادہ تر چیزیں انگلش میں تھیں ان کا ساری عظیمی برادری کی سہولت کے لئے اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ اسلئے اگر آپ کو ورک شاپس ویڈیو میں بعض چیزیں آگے پیچھے یا مختلف نظر آئیں تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

ساتھ ہی Presentations کا اکثر مواد رنگین تھا۔ اگر اس کو رنگین ہی چھپوایا جاتا اور سارے پروگراموں کے فوٹو وغیرہ بھی رنگین ہی لگائے جاتے تو لاگت کم از کم 5 گنا بڑھ جاتی لہٰذا تقریباً سارا مواد Black & White میں ہی دیا گیا ہے جس کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔

اس Overview کو اس قدر جامع اس لئے بنایا گیا ہے تاکہ یہ نہ صرف مستقبل کی روحانی ٹریننگ ورکشاپس کے لئے بلکہ تمام مراقبہ ہال انچارجوں اور دیگر ذمہ دار عظیمی کارکنوں کے لئے مشن کی ترقی

و ترویج کے سلسلے میں ایک Reference Book کے طور پر Serve کرے۔ اگرچہ آرگنائزیشن کے متعلق زیادہ تر مواد برطانیہ و یورپ کی ضروریات کے مطابق ہے تاہم اس کو دنیا کے دیگر ممالک میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چونکہ یہ اپنی نوعیت کی پہلی ورکشاپس تھیں جن میں Presentations شامل کی گئی تھیں اس لئے ہم نے کوشش کی کہ بنیادی ضرورت کے تمام اموران میں Cover کر دیئے جائیں تاکہ سب مراقبہ ہال اپنے اپنے علاقہ میں اس پر عمل پیرا ہوں۔ اور مشن کے Establish ہونے میں مزید وقت نہ لگے اور یہ مشن پوری طرح ایک Organised طریقے سے چہار سو پھیل جائے۔ اس لئے مواد کچھ زیادہ ہی ہو گیا ہے۔ اگرچہ یہ شرکاء پہ قدرے بھاری تھا مگر پھر بھی انہوں نے اسے بہت پسند کیا اور اس سے بہت کچھ حاصل کیا اور اب ایک کتابی شکل میں آجانے کے بعد تو اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اور یہ ہر عظیمی بہن بھائی کی دسترس میں آگیا ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ دیگر افراد اور تنظیمیں بھی اس کے مندرجات کو اپنی Personal Development یا اپنے ادارے کی ترقی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

ان سہ روزہ ورکشاپس کے ضمن میں ایک بات جو خصوصاً قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ ہماری اس ادنیٰ سی کاوش کو آسمانی دنیا میں ایک مثالی شرف قبولیت بخشا گیا ہے۔ جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ ان کی Contents جو کہ اس Overview میں Record کر دی گئیں ہیں مشن کی ترقی و ترویج میں بے پناہ اہمیت کی حامل ہیں۔

آخر میں میں اپنے ساتھیوں جناب طارق محمود عظیمی، جناب محمد اشفاق عظیمی، جناب محمد ارشاد عظیمی، جناب سہراب بیگ عظیمی، جناب لیاقت علی عظیمی، جناب محمد طارق عظیمی، جناب بشیر اعظم عظیمی اور باجی شہناز پروین ریاست عظیمی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے تین دنوں کے سارے پروگرام کو انتہائی محنت اور جانفشانی کے ساتھ ویڈیو سے قلمبند کیا یا دیگر طریقوں سے میری مدد فرمائی۔ ساتھ ہی باجی طاہرہ نثار عظیمی کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں کہ جنہوں نے اس اوورویو کی تیاری کے لئے اپنے ورکشاپس نوٹس مجھے مستعار دیئے۔

میرے خیال میں اس Overview کو جسے بلا تردد "How to Run a Mission" کی Manual کہا جا سکتا ہے ایک احسن اور دیدہ زیب طریقے سے آپ کے سامنے پیش کرنے کا سارا

اوورویو

Credit میرے انتہائی محترم ومکرم اور عظیمیہ مشن کے لئے شب وروز محنت وکوشش کرنے والے بھائی جناب ظفر محمود عظیمی صاحب کو جاتا ہے جنہوں نے نہ صرف ساری اردو کتابت کی بلکہ انگلش Graphs-Tables-Wordprocessing اور Diagrams وغیرہ بھی انہوں نے انتہائی محنت شاقہ سے بذریعہ کمپیوٹر تیار کئے۔

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

09-01-1995

تلاوت قرآن پاک

ان اللہ لا یستحی ان یضرب مثلا ما بعوضتہ فما فوقھاء فاما الذین امنوا فیعلمون انہ الحق من ربھم واما الذین کفرو فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا مثلا یضل بہ کثیرا و یھدی بہ کثیراء وما یضل بہ الا الفسقین ○

الذین ینقضون عھداللہ من بعد میثاقہ . ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولیک ہم الخسرون ○

ترجمہ :۔

بے شک اللہ شرماتا نہیں اس بات سے کہ بیان کرے کوئی مثال مچھر کی یا اس چیز کی جو اس سے بڑھ کر ہے۔ سو جو لوگ مومن ہیں وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے جو نازل ہوئی ان کے رب کی طرف سے اور جو کافر ہیں سو کہتے ہیں کیا مطلب تھا اللہ کا اس مثال سے گمراہ کرتا ہے اللہ اس مثال سے بہتیروں کو اور ہدایت دیتا ہے اس سے بہتیروں کو اور گمراہ نہیں کرتا اس مثل سے مگر بدکاروں کو ○

جو توڑتے ہیں خدا کے معاہدہ کو مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو اللہ نے فرمایا ہے ملانے کو اور فساد کرتے ہیں ملک میں وہی ہیں خسارے والے ○

البقرۃ 26/27

خوش آمدید سالانہ رپورٹ



حضور باباجی!
و دیگر معزز عظیمی بہن بھائیو!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے میں آپ سب کو نارتھ آف انگلینڈ کی پہلی روحانی ورکشاپس میں خوش آمدید کہنا چاہوں گی۔ ان روحانی ورکشاپس کو منعقد کرنے کا ہمارا بنیادی مقصد یہ ہے کہ جو خواتین و حضرات سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں آچکے ہیں ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو دور دراز مقامات پر رہنے کی وجہ سے ہماری مجالس میں باقاعدگی سے شریک نہیں ہو پاتے' اور ان کی معلومات صرف ہماری تحریروں کے مطالعہ تک ہیں۔ ان لوگوں کو اور ایسے لوگوں کو جو ہماری مجالس میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں اور ہماری تعلیمات زیادہ گہرائی میں سمجھتے ہیں باہم اکٹھا کرنا ہے' تاکہ سارے عظیمی بہن بھائی ایک جگہ جمع ہو کر اپنے بزرگوں کی زیر نگرانی ایک دوسرے کے علم (Knowledge) اور سمجھ بوجھ (Understanding) سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

روحانی ورکشاپس کا یہ سلسلہ حضور باباجی کی اجازت سے پچھلے سال سے شروع ہوا تاکہ سلسلے کے بہن بھائیوں کی روحانی تربیت کی جا سکے' اور یہ اندازہ کیا جا سکے کہ ہم اپنے ساتھیوں کو کس حد تک Educate کر پائے ہیں۔ اور ہماری آئندہ کی Training Requirements کیا کیا ہیں؟

ہمارے اس تربیتی پروگرام میں آپ جو کچھ بھی سیکھیں گے وہ آپ کے اندر ایک روحانی طرز فکر Develope کرنے اور اسے قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہو گا اور ساتھ ہی یہ ہم سب کے لئے مشن کو ایک منظم طریقے سے پھیلانے کے لئے ایک تیاری بھی ہے۔ اس کے پورے مقاصد سے آپ کو اخلاق احمد مغل عظیمی تفصیلاً آگاہ کریں گے۔

مراقبہ ہال مانچسٹر چونکہ نارتھ آف انگلینڈ کا مرکزی مراقبہ ہال ہے۔ اس نسبت سے میں حضور باباجی کے پچھلے دورے سے لیکر اب تک ہم نے اس علاقہ میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی تعلیمات کو پھیلانے کے لئے کیا کیا کوششیں کی ہیں اور کیا کیا کامیابیاں ہمیں نصیب ہوئی ہیں ان کا اجمالاً ذکر کروں گی۔

ہم نے کئی نئے مراقبہ ہال کھولے ہیں جن میں ایک اولڈ ہم میں ہے جس کے انچارج محمد صدیق عظیمی ہیں جو وہاں لیکچر بھی دیتے ہیں 'اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ صدیق بھائی ہمارے سلسلے کے پرانے خدمت گار ہیں اور ماشاءاللہ ان کی طرز فکر بھی حسب خواہ بہت ہی عمدہ طور پر Develope ہو چکی ہے جس سے ہم مطمئن ہیں اور جب ہم کسی عظیمی بہن بھائی کی طرز فکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اب مشن کا کام سنبھالنے کے قابل ہو چکا ہے تو ہم اس کے لئے ایک مراقبہ ہال کھول دیتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے قرب وجوار میں دیگر لوگوں کو بھی مشن سے روشناس کرائے۔

ایک مراقبہ ہال لیڈز میں بھی قائم ہو چکا ہے جس کے نگران ہمارے بھائی ارشاد عظیمی صاحب ہیں۔ اگرچہ وہ بریڈ فورڈ میں رہتے ہیں مگر ہفتے میں ایک دن وہ لیڈز جاکر مراقبہ کراتے ہیں اور لیکچر بھی دیتے ہیں ارشاد عظیمی صاحب ہمارے نہایت ہی مخلص اور ہونہار طالب علم ہیں جنہوں نے نہایت مختصر مدت میں سلسلے کے لئے بہت ہی کام کیا ہے۔

ہڈر سفیلڈ میں بھی ارشاد بھائی کی کوششوں سے ایک مراقبہ ہال کھل چکا ہے۔ جس کا افتتاح حال ہی میں حضور باباجی دامت برکاتہ نے 'بنفس نفیس فرمایا ہے۔ یہاں بھی مراقبہ اور لیکچر ارشاد عظیمی ہی کی ذمہ داری ہے اور بریڈ فورڈ سے بھائی اشفاق عظیمی بھی اس ضمن میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ ماشاءاللہ اشفاق بھی مشن کے لئے بہت کام کر رہے ہیں جس کے لئے ہم ان کے بہت ہی شکر گزار ہیں۔

مزید برآں ایک مراقبہ ہال راچڈیل میں بھی کھل چکا ہے۔ جس کے انچارج ہمارے مرزا بشیر عظیمی صاحب ہیں۔ جو کہ ہمارے ایک دیرینہ ساتھی ہیں اور مشن کے لئے بڑے ہی مخلصانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہت اچھی طرح مشن کا کام سنبھالا ہوا ہے اور اسے چلا رہے ہیں۔ اس پہ ہم ان سے خوش بھی ہیں اور ان کے شکر گزار بھی ہیں۔ اسی طرح انشاءاللہ یہ مشن پھیلتا پھولتا چلا جائے گا۔

اب میں بریڈ فورڈ کے متعلق کچھ بیان کروں جہاں ہر کام بہت ہی منظم طریقے سے ہو رہا ہے۔ جس سے ہم بہت ہی زیادہ مطمئن اور خوش ہیں اور دراصل بریڈ فورڈ کے عظیمی بہن بھائیوں کے تعاون سے ہی ہمارا سلسلہ اس مقام پر پہنچا ہے کہ برطانیہ میں ایک نام ہو گیا ہے۔ بریڈ فورڈ کا Main مراقبہ ہفتے کے دن ہوتا ہے جو کہ بہت عرصہ سے چل رہا ہے اور جس کی وجہ سے بریڈ فورڈ میں مزید شاخیں قائم ہوئی ہیں۔ جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

عورتوں کا مراقبہ ہر جمعہ کو ہوتا ہے۔ جس کی انچارج روبینہ احمد عظیمی ہیں اور طارق محمود عظیمی کی بیگم طاہرہ محمود عظیمی ان کی مددگار ہیں۔ بچوں کا مراقبہ ہر منگل کو ہوتا ہے جس کے انچارج ارشاد عظیمی اور اشفاق عظیمی ہیں۔اس میں لیکچر وغیرہ انگلش میں ہوتا ہے اور ایک باقاعدہ نصاب کے تحت عظیمی بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے۔ یہ بھی بہت کامیاب جارہا ہے۔اس کے علاوہ ایک مراقبہ ہر سوموار کو ہوتا ہے جو کہ خصوصی طور پر ایسے نوجوانوں کے لئے شروع کیا گیا ہے جو کہ انگلش /اردو اسپیکنگ ہیں اور جو کام کاج میں مصروفیت کی وجہ سے ہفتہ کے دن کے Main مراقبہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔ان نوجوانوں کی تعداد آٹھ دس ہے اور ہم انہیں کھونا نہیں چاہتے تھے۔ لہٰذا ہمارے اخلاق بھائی نے انہیں Facility دے رکھی ہے کہ اپنا وقت نکال کر وہ خاص ان کے لئے مراقبہ ہال کھولتے ہیں اور انہیں روحانی تعلیم دیتے ہیں۔

اسی طرح بریڈ فورڈ میں ایک ہی مراقبہ ہال میں چار دنوں میں چار مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ وہاں جو بھی لوگ کام کر رہے ہیں میں سب کی طرف سے اس پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور انہیں شاباش دیتی ہوں کہ وہ اتنے اچھے طریقے سے مشن کے لئے کام کر رہے ہیں اور تن، من، دھن سے ہر کام میں حصہ لے رہے ہیں۔

تالیاں، تالیاں، تالیاں

مانچسٹر مراقبہ ہال سے تو آپ سب بخوبی واقف ہیں یہاں پر مئی 1984ء سے باقاعدگی کے ساتھ مراقبہ ہو رہا ہے۔ حضور باباجی نے پہلے خط ہی میں مجھے مراقبہ کرانے کی اجازت دے دی تھی۔اس ابتدائی سال میں میں بہت مصروف تھی اور ساتھ ہی مجھے سلسلہ کو پھیلانے کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔ پھر ایک دن حضور باباجی ہمارے ہاں تشریف لائے اور اس کے بعد یہ کام بہت اچھے طریقے سے شروع ہو گیا۔ مانچسٹر میں ہمارا Main مراقبہ سالفورڈ میں ہر اتوار کو ہو رہا ہے۔جس میں ہمارے عظیمی بہن بھائی دور دراز کے علاقوں سے تشریف لاتے ہیں اور ہماری روحانی تعلیمات سے مستفید ہوتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی ہر بدھ کو وڈ ول ریسورس سنٹر میں ہماری ایک کلاس منعقد ہوتی ہے۔جو ایک روحانی مذاکرے، لیکچر اور مراقبہ پر مشتمل ہے اس پروگرام میں 20.25 لوگ نارتھ آف انگلینڈ کے تمام مراقبہ ہالوں سے تشریف لاتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک باقاعدہ نصاب کے تحت چل رہا ہے۔اس نصاب کا ہر حصہ تقریباً 20.25 موضوعات پر مشتمل ہے۔اور ایک حصے کی تکمیل پر تقریباً 6۔5 ماہ لگ جائیں گے۔اس کے بعد یہ ساری کاروائی کتابی شکل میں شائع کر دی جائے گی۔اور ساتھ ہی اس میں شامل ہونے والے روحانی اسٹوڈنٹس کا امتحان بھی لیا جائے گا اور پھر ہم نصاب کے اگلے سیکشن کو شروع کر دیں گے۔

عورتوں کا مراقبہ ہرجمعہ کو ہوتاہے۔ جس کی انچارج روبینہ احمد عظیمی ہیں اور طارق محمود عظیمی کی بیگم طاہرہ محمود عظیمی ان کی مددگار ہیں۔ بچوں کا مراقبہ ہرمنگل کو ہوتا ہے جس کے انچارج ارشاد عظیمی اور اشفاق عظیمی ہیں۔ اس میں لیکچر وغیرہ انگلش میں ہوتاہے اور ایک باقاعدہ نصاب کے تحت عظیمی بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے۔ یہ بھی بہت کامیاب جارہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک مراقبہ ہرسوموار کو ہوتاہے جو کہ خصوصی طور پر ایسے نوجوانوں کے لئے شروع کیا گیاہے جو کہ انگلش /اردو اسپیکنگ ہیں اور جو کام کاج میں مصروفیت کی وجہ سے ہفتہ کے دن کے Main مراقبہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔ ان نوجوانوں کی تعداد آٹھ دس ہے اور ہم انہیں کھونا نہیں چاہتے تھے۔ لہٰذا ہمارے اخلاق بھائی نے انہیں Facility دے رکھی ہے کہ اپنا وقت نکال کر وہ خاص ان کے لئے مراقبہ ہال کھولتے ہیں اور انہیں روحانی تعلیم دیتے ہیں۔

اسی طرح بریڈ فورڈ میں ایک ہی مراقبہ ہال میں چار دنوں میں چار مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ وہاں جو بھی لوگ کام کر رہے ہیں میں سب کی طرف سے اس پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور انہیں شاباش دیتی ہوں کہ وہ اتنے اچھے طریقے سے مشن کے لئے کام کر رہے ہیں اور تن، من، دھن سے ہر کام میں حصہ لے رہے ہیں۔

تالیاں، تالیاں، تالیاں

مانچسٹر مراقبہ ہال سے تو آپ سب بخوبی واقف ہیں یہاں پر مئی 1984ء سے باقاعدگی کے ساتھ مراقبہ ہو رہاہے۔ حضور باباجی نے پہلے خط ہی میں مجھے مراقبہ کرانے کی اجازت دے دی تھی۔ اس ابتدائی سال میں میں بہت مصروف تھی اور ساتھ ہی مجھے سلسلہ کو پھیلانے کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔ پھر ایک دن حضور باباجی ہمارے ہاں تشریف لائے اور اس کے بعد یہ کام بہت اچھے طریقے سے شروع ہو گیا۔ مانچسٹر میں ہمارا Main مراقبہ سالفورڈ میں ہر اتوار کو ہورہا ہے۔ جس میں ہمارے عظیمی بہن بھائی دور دراز کے علاقوں سے تشریف لاتے ہیں اور ہماری روحانی تعلیمات سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہربدھ کو وڈ ول ریسورس سنٹر میں ہماری ایک کلاس منعقد ہوتی ہے۔ جو ایک روحانی مذاکرے، لیکچر اور مراقبہ پر مشتمل ہے اس پروگرام میں 20.25 لوگ نارتھ آف انگلینڈ کے تمام مراقبہ ہالوں سے تشریف لاتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک باقاعدہ نصاب کے تحت چل رہاہے۔ اس نصاب کا ہر حصہ تقریباً 20.25 موضوعات پر مشتمل ہے۔ اور ایک حصے کی تکمیل پر تقریباً 6۔5 ماہ لگ جائیں گے۔ اس کے بعد یہ ساری کاروائی کتابی شکل میں شائع کر دی جائے گی۔ اور ساتھ ہی اس میں شامل ہونے والے روحانی اسٹوڈنٹس کا امتحان بھی لیا جائے گا اور پھر ہم نصاب کے اگلے سیکشن کو شروع کر دیں گے۔

حضور باباجی بھی اس کلاس میں تشریف لاکر اس کی کاروائی میں شرکت فرما چکے ہیں اور اس سے بہت ہی خوش اور پرامید ہیں۔ انشاءاللہ آپ کی نظرکرم سے یہ پروگرام نہایت ہی مفید رہے گا۔

اس کے علاوہ مانچسٹر میں لانگ سائٹ کے ایریا میں ایک کیمونٹی سنٹر میں ہر جمعرات کو ایک سرجری اور مراقبہ کا پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔ جس کے انچارج ہمارے گلزار صاحب ہیں۔ جو کہ ایک نہایت ہی ہونہار طالب علم ہیں۔ اگرچہ گلزار بھائی حال ہی میں برطانیہ تشریف لائے ہیں مگر پاکستان میں وہ کافی پرانے عظیمیوں میں سے ہیں۔ اور حضور باباجی کے تربیت یافتہ ہیں۔ آپ میری زیر نگرانی رنگ و نور تھراپی پر تحقیقات کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں ہم نے حال ہی میں ایک تحقیقی ادارہ عظیمیہ رنگ و نور لیبز کے نام سے قائم کیا ہے۔ جس کے وہ انچارج ہیں۔ انکی پہلی ایجاد "عظیمیہ اسکوپ مارک 1" تیار ہو چکی ہے۔ اور آج اپنی پیش کش میں وہ اس کی یہاں نقاب کشائی بھی کریں گے اور اس کا عملی مظاہرہ بھی پیش کریں گے

نارتھ آف انگلینڈ میں ہمارا یہ پروگرام ہے کہ ہم ہر شہر کے مختلف علاقوں میں کیمونٹی سنٹرز وغیرہ میں جگہ بک کرا کر اس قسم کے پروگرام مرتب کریں گے۔ اگرچہ شروع شروع میں خود ان میں شرکت کیا کروں گی۔ تاہم مجھے یقین ہے کہ میرے تربیت یافتہ افراد ایسے Perfect ہیں اور مشن کو چلانے والے ہیں کہ وہ یہ کام خود سنبھال لیں گے۔ کیمونٹی سنٹروں کو اس مقصد کے لئے حاصل کرنے کے سلسلے میں سب سے زیادہ کوششیں جنہوں نے کیں وہ ہماری بہن کونسلر نیلوفر عظیمی ہیں۔ ان کے تعاون کے بغیر ان جگہوں کا حصول ہمارے لئے اتنا آسان نہ ہوتا۔

ہمارے آئندہ کے پروگراموں میں ایک انگلش مراقبہ سیکشن کا قیام شامل ہے۔ جس میں ہماری بہن طاہرہ عظیمی کام کریں گی۔ انہوں نے پہلے بھی عورتوں میں انگلش میں کام کیا ہے اور انگلش میں روحانیت پر لیکچرز بھی دیئے ہیں۔ وہ اس سیکشن میں نوجوانوں کو اور انگلش لوگوں کو بھی ساری تعلیمات انگلش میں دیں گی۔ ہمیں اس بات کا تجربہ ہوا ہے کہ انگلش لوگ صرف ایسے ہی پروگرام میں شرکت کرتے ہیں جس کی ساری کاروائی صرف انگلش ہی میں ہو۔ ورنہ وہ ایک دو دفعہ آکر چلے جاتے ہیں اور پھر واپس نہیں آتے۔

انگلش سیکشن کے قیام کے لئے جس بنیادی لٹریچر وغیرہ کی ضرورت تھی۔ وہ ہم نے بھائی ارشاد عظیمی اور اشفاق عظیمی کے تعاون سے تیار کر لیا ہے اور ساتھ ہی ہم نے ایک نصاب بھی تیار کر لیا ہے کہ کس طرح ہم اپنی روحانی تعلیمات کو انگلش لوگوں کے سامنے پیش کریں گے۔ ظاہر ہے ہمیں اس میں مذہب کا

اووردیو

نام لئے بغیر خالص قرآنی تعلیمات اور وحدانیت کے تصور کو عام کرنا ہے۔اس سلسلے میں مسلسل دعائیں کرتی رہتی ہوں کہ انگلش سیکشن تمام مراقبہ ہالوں میں قائم ہو جائیں۔

علاوہ ازیں ہمارا ایک مراقبہ ہال نیلسن مین بھی موجود ہے۔ جس کی انچارج ہماری بہن پروین عظیمی ہیں نیلسن میں ہم دو کمیونٹی سینٹروں سے دو مزید پروگرام شروع کر رہے ہیں۔ایک نوجوان لڑکیوں کے لئے اور ایک نوجوان لڑکوں کے لئے ' یہ دونوں پروگرام انگلش میں ہوں گے۔اور یہ ہماری ایک انتہائی مخلص اور فعال بہن سلمیٰ اسلام عظیمی چلائیں گی وہ اس مقصد کے لئے ہر اتوار کو مانچسٹر سے نیلسن جایا کریں گی

نیلسن مراقبہ ہال کی انچارج ہماری بہن پروین عظیمی صاحبہ ایک بہت ہی پرانی عظیمی بہن ہیں۔ یہ بابا جی کی خاص تربیت یافتہ ہیں اور بہت عرصہ ان کے قریب رہی ہیں۔ بفضل تعالیٰ نیلسن میں آپ کی کوششوں سے بہت اچھا کام چل رہا ہے۔

میں مہینہ میں ایک دفعہ نیلسن' بریڈ فورڈ اور گاہے گاہے دوسرے شہروں کے مراقبہ ہالوں کا دورہ کرتی رہتی ہوں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ شاخیں کھولنے کے لئے متعلقہ افراد کی مناسب تعلیم و تربیت کی جا سکے۔اس سلسلے میں آپ سب لوگوں سے یہ درخواست ہے کہ آپ کے ذہن میں اگر کوئی تجاویز ہوں' تو ہمیں ان سے آگاہ کرنے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں۔اس قسم کے مشن کوئی اکیلا آدمی نہیں پھیلا سکتا۔اس کے لئے بہت سے لوگوں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر آپ بہن بھائیوں کا تعاون حاصل نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

میرے بعد اخلاق بھائی ان ورکشاپس کی ضرورت ومقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔ میں بابا جی حضور دامت برکاتہ کی نہایت شکر گزار ہوں کہ آپ ہماری حوصلہ افزائی کے لئے یہاں موجود ہیں۔ میں مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر ممتاز ظفر عظیمی صاحب کی بھی مشکور ہوں کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت ہمیں دیا۔ یہاں تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی کی۔

آخر میں میں آپ سب سے گزارش کروں گی کہ آپ آئندہ بھی اسی طرح ہمارے ساتھ تعاون کرتے رہیں تاکہ ہم اللہ کے اس مشن کو سارے عالم میں پھیلا دیں۔ آمین ثم آمین!



تعارف ورکشاپس

نحمدہ' نصلی علی رسولہ الکریم
مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب
چیئرپرسن نارتھ آف انگلینڈ فرسٹ اینول روحانی ورکشاپس حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی صاحبہ اور دیگر معزز شرکاء ورکشاپس!

میں انتہائی اختصار سے اس روحانی ٹریننگ پروگرام کے Background پر روشنی ڈالوں گا۔ اور ساتھ ہی اس پروگرام کے جو مختلف Parts ہیں ان کی مختصراً وضاحت کروں گا۔

1993ء تک دس سے زیادہ مراقبہ ہال برطانیہ اور یورپ میں کھل چکے تھے۔ جن میں سالٹ کوسٹ کا ایک انگلش مراقبہ ہال بھی شامل تھا۔

اس ترقی' اور ساتھ ہی سلسلہ کی ممبر شپ میں اضافے کی وجہ سے چند سرگرم اور ذمہ دار عظیمی حضرات نے عظیمی برادری کی روحانی شعوری ٹریننگ کے لئے ایک تین روزہ Residential ٹریننگ پروگرام ترتیب دیا۔ جو کہ عظیمیہ فاؤنڈیشن کے تحت Markfield Conference Centre لیسٹر میں منعقد ہوا۔

اگرچہ یہ تجربہ نہایت کامیاب رہا مگر اس کی بدولت ملکی سطح پر ایک Residential پروگرام منعقد کرنے میں جو دقتیں' مشکلات اور خامیاں ہو سکتی ہیں وہ سامنے آئیں۔ جو کچھ اس طرح ہیں۔

- بچوں والی عظیمی بہنوں کے لئے اس میں شرکت ناممکن تھی۔
- خواہ کتنا بھی بڑا سینٹر ہو ایک Residential پروگرام کے لئے اس میں ایک محدود تعداد میں ہی لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کچھ لوگوں کی Applications کو بہر حال نامنظور کرنا پڑتا ہے۔
- اس قسم کا پروگرام کافی مہنگا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے مالی طور پر کمزور عظیمی بہن بھائیوں کے لئے اس میں شرکت مشکل ہو جاتی ہے۔
- جس فیملی میں سے ایک سے زیادہ لوگ شرکت کر رہے ہوں ان کے لئے لاگت بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور ایک ہی گھر سے دو تین آدمیوں کا تین دن کے لئے ایک دور دراز مقام پر ٹھہرنا قدرے

مشکل ہو جاتا ہے۔ ملکی سطح پر منعقد کئے جانے والے پروگرام میں محض چند لوگ ہی اسے Organise اور Run کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے کئی دیگر قابل عظیمی بہن بھائی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔ ان تمام امور کی روشنی میں اور حضور باباجی کے حکم پر ایک تفصیلی رپورٹ مراقبہ ہال مانچسٹر کی جانب سے محمد علی شاہ عظیمی کی معرفت پاکستان بھیجی گئی تھی۔ اور ساتھ ہی اس کی کاپیاں تمام مراقبہ ہالوں کے انچارجز کو بھی بھیجی گئی تھیں۔ اس رپورٹ میں اس بات کو واضح کیا گیا تھا کہ ایک بڑے پروگرام کے جو منفی پہلو ہیں ان سے بچنے کے لئے ملکی سطح کی بجائے علاقائی پیمانے پر پروگرام مرتبہ کئے جائیں:۔

نارتھ آف انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ، مڈلینڈ اور ساوتھ میں۔

رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا تھا کہ چونکہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ، "علم وخدمت خلق" کے سلسلہ کے طور پر مشہور ہے۔ اور چونکہ اب اس کی تعلیمات کا دائرہ انگریز کمیونٹی تک بھی پھیل چکا ہے۔ لہٰذا یہ امر انتہائی ضروری ہو گیا ہے کہ تمام مراقبہ ہالوں کے انچارج حضرات اور دیگر تمام اراکین مراقبہ ہال چلانے اور مشن کو پھیلانے کے لئے درکار بنیادی Knowledge اور Skills سے بہرہ ور ہوں۔

اس سلسلے میں جن ضروریات کی نشاندہی کی گئی وہ یہ ہیں:۔

- حضور باباجی کی کتابوں قلندر شعور، پیراسائیکالوجی اور تجلیات وغیرہ میں دیا گیا بنیادی علم
- رنگ وروشنی سے علاج، روحانی علاج، اور دیگر طریقہ علاج سے واقفیت
- علاج معالجے اور دوسرے امور کے سلسلے میں مراقبہ ہال آنے والوں کے ساتھ کس طرح پیش آیا جائے
- ایک مراقبہ ہال کس طرح چلایا جائے۔
- پروگرام کس طرح آرگنائز کئے جائیں۔
- مشن کی ترقی وترویج
- انگلش سیکشن کس طرح بنایا اور چلایا جائے۔
- لوکل کونسل کی طرف سے ولنٹری گروپس کو دی جانے والی سہولتوں سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے۔

نارتھ آف انگلینڈ فرسٹ اینول روحانی ورکشاپس ان تمام نقاط کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہیں۔ اس میں حضور باباجی کے دو Keynote Lectures ایک خصوصی لیکچر، چار ورکشاپس، ہر ورکشاپ میں 5 گروپس، چار اردو، ایک انگلش اور 9 Presentations رکھی گئی ہیں۔ تاکہ جن ٹریننگ ضروریات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وہ سب (Cover) کی جاسکیں۔

ان ورکشاپس کے 5Facilitators ہیں :۔

1. حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی — A
2. محمود ارشاد عظیمی — B
3. محمد ارشاد عظیمی — C
4. طارق محمود عظیمی — D
5. محمد اشفاق عظیمی — E

انگلش ورکشاپ کا گروپ E ہے۔ جس کے Facilitator محمد اشفاق عظیمی صاحب ہیں۔

ورکشاپ گروپس اس طرح بنائے گئے ہیں کہ آپ ہر Facilitator کے گروپ میں ایک دفعہ ضرور جائیں اور آپ ہر دو سرے Participant کے ساتھ بھی ایک نہ ایک ورکشاپ میں ضرور ہوں۔

ایک چیز کے لئے میں معذرت کرتا چلوں کہ وقت کی کمی کے باعث ہم ورکشاپس گائیڈ کو اردو میں ترتیب نہیں دے سکے۔ امید ہے کہ آپ اس پہ ہمیں معاف فرمائیں گے۔

اب میں آپ کو جو Participant Pack دیا گیا ہے اس کی تھوڑی سی وضاحت کرتا چلوں۔ اس کے بعد ہم ورکشاپس گائیڈ کو Page by Page دیکھیں گے!۔۔۔۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں خصوصی رپورٹ)



اخلاق احمد مغل عظیمی (سیکریٹری ورکشاپس آرگنائزنگ کمیٹی) ورکشاپس کا تفصیلی تعارف پیش کر رہے ہیں

افتتاحی سیشن کے بعد بقیہ دن کا تربیتی پروگرام اسٹیج سیکریٹری صاحب نے اناؤنس کیا۔ جسکی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

PROGRAMME DAY 1

10.20 - 10.45	**Keynote lecture 1**	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
10.45 - 12.00	*Workshop 1*	
12.00 - 12.20	*Entertainment + Tea*	
12.20 - 1.30	*Workshop 2*	
1.30 - 3.15	*Lunch + Jumma*	
3.15 - 3.50	*Presentation 1:*	
	(A) Muraqba Hall Administration	*Hafeez Butt Azeemi*
	(B) Basic Principles of Organisational Success	*Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi*
3.50 - 4.50	*Presentation 2:*	
	(A) Rung-o-Noor Therapy - Theory	*Tariq Mahmood Azeemi*
	(B) Rung-o-Noor Therapy - Practice	*Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi*
4.50 - 5.15	*Entertainment + Tea*	
5.15 - 5.45	*Presentation 3:*	
	(A) Aroma Therapy	*Tahira Nisar Azeemi*
	(B) Food & Health	*Salma Islam Azeemi*
5.45 - 6.00	*Closing Remarks & General Announcements*	*Stage Secretary*
6.00	*Close*	

کلیدی لیکچر 1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

میرے بچو

میری بیٹیو

اور

میرے قابل قدر ساتھیو!

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جو درخت میں نے لگائے تھے ان میں سے بہت کم ایسے ہیں جو نشوونما نہیں پاسکے۔ باقی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پھل پھول رہے ہیں۔ ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے کہ جب کوئی باغ لگایا جاتا ہے تو اس میں بہت سے پودے، بہت سارے بیج ایک جگہ لگا دیئے جاتے ہیں اور جب ان میں سے کچھ زمین سے اوپر ہو جاتے ہیں تو انہیں چھانٹ کر الگ کر لیا جاتا ہے اور اچھی اچھی جگہ لگا دیا جاتا ہے اور اس طرح ان کا پھیلاؤ کیا جاتا ہے کہ وہ انسانوں کے لئے فائدہ مند بن جاتے ہیں اور انسان ان سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

الحمد للہ میں نے ایک مالی کی حیثیت سے زمین پر بیج پھینکا تھا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا ہوں اور کوشش کرتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس باغ کو ایک ایک شاندار باغ بنادے جو نوع انسانی کے کام آسکے۔ کوئی بھی کام دنیا کے کاموں میں ایسا نہیں ہے جو بغیر کسی تعاون کے اور بغیر دورخوں کے تکمیل پاسکے۔ اللہ تعالیٰ نے میری کوششوں کو قبول کیا۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو نسبت مجھے حاصل ہے اور ان کی جو رحمت مجھ پر محیط ہے اس کی بدولت میرا ایک رخ دورخوں میں تبدیل ہو گیا۔ یعنی ہم دورخ ہیں۔ ایک میں اور ایک سعیدہ خاتون۔ الحمد للہ ہم دونوں کی کوششوں سے ہم اس قابل ہوئے ہیں کہ ہم نے اس بہت بڑے جنگل میں سے ایسے ایسے درخت چن لئے ہیں اور ان کو ایسی جگہ لگا دیا ہے جہاں سے توقع ہے کہ نسل انسانی کو فائدہ ہو گا۔

میں صبح سے یہاں بیٹھا ہوا ان بچوں کو کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں ان کی حرکات وسکنات کا جائزہ لے رہا ہوں اور مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ جتنے بھی ہمارے کام کرنے والے لوگ ہیں جن کی تعلیم و تربیت ہو رہی ہے یہ انشاء اللہ نوع انسانی کے لئے بہت بڑا سرمایہ ثابت ہوں گے۔ اور انشاء اللہ ہم ان نوجوانوں سے اور ان سے پیدا ہونے والی آئندہ نسل سے دنیا میں ایک ایسا انقلاب لے آئیں گے جس انقلاب سے

اوورویو

حضور پاک علیہ الصلواۃ والسلام خوش ہوں گے اور میدان حشر میں ان کے سامنے سرخروئی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ایسا کریں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

آپ لوگ بھی دعا کریں اور میں بھی دعا کر رہا ہوں۔ دعا کے ساتھ ساتھ کوشش اور جدوجہد بھی ضروری ہے یہاں دیوار پہ میرا ایک قول لکھا ہوا ہے۔ کہ جن قوموں کی دعاؤں کے پیچھے کوشش اور جدوجہد نہیں ہوتی۔ وہ دعائیں ان قوموں کے لئے وبال بن جاتی ہیں۔ الحمدللہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے ہونہار طلباء و طالبات نے کوشش پہلے کی ہے اور دعا بعد میں۔ جو محنت اور کوشش ہم نے کی اس کی ایک جھلکی آج آپ کے سامنے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسے ہونہار بچے عطا کئے ہیں، جن کے ذہن ہماری طرف ہیں تاکہ ہم ان سے حضور علیہ الصلواۃ والسلام کے مشن میں بڑے سے بڑا کام لے سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں مزید ہمت اور توفیق عطا فرمائیں۔ ہم جس مشن کو لے کر نکلے ہیں وہ مشن خدمت خلق کا ہے۔ وہ مشن انسانوں کو امن و سکون سے آشنا کرنے کا ہے۔ وہ مشن اپنی ذات سے آشنا کرنے کا مشن ہے۔ وہ مشن اپنی ذات سے واقفیت کا مشن ہے۔ وہ مشن اس بات کی دعوت ہے کہ ساری نوع انسانی بلاتخصیص رنگ و نسل، مذہب و ملت ایک برادری ایک کنبہ ہے۔ ایسے علوم اللہ نے ہمیں عطا کئے ہیں جو پوری نوع انسانی کا ورثہ ہیں اور جو ہم پوری انسانی برادری میں پھیلا دینا چاہتے ہیں۔ اور ساری نوع انسانی کو ان سے سیراب کر دینا چاہتے ہیں۔

انہی چند گزارشات پہ میں بھی بات کو ختم کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں ہماری جدوجہد اور ہماری عملی تدابیر کو قبول فرمائیں جو بھی کاوش سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے مشن کو پھیلانے کے لئے کی گئی ہے اور جس طرح کی جدوجہد اور محنت کا مظاہرہ میں آج دیکھ رہا ہوں میں اس سے بہت خوش ہوں اور شکر گزار بھی اور اس بناء پر مجھے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کا مستقبل نہایت روشن اور تابناک نظر آرہا ہے۔

والسلام علیکم

ورکشاپ 1

موضوعات

1. ایک روحانی بندے کے اندر کیا کیا صلاحیتیں ہونی چاہئیں؟
2. عقل سلیم سے کیا مراد ہے؟
3. مجاہدہ نفس کسے کہتے ہیں؟
4. طرز فکر سے کیا مراد ہے ایک روحانی آدمی کی طرز فکر کیا ہونی چاہئے؟
5. ٹیلی پیتھی کے بارے میں وضاحت کریں کہ کیا ہے اور کیسے کام کرتی ہے؟
6. زماں و مکاں سے کیا مراد ہے۔ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں؟
7. روحانی سلسلہ کسے کہتے ہیں؟
8. روشنی اور نور میں کیا فرق ہے۔ رنگ و روشنی اور باقی کائنات کا آپس میں کیا تعلق ہے؟
9. بالواسطہ دیکھنے اور براہ راست دیکھنے میں کیا فرق ہے؟
10. وحی، کشف، اور الہام میں کیا فرق ہے؟
11. مراتب وجود کے کیا معنی ہیں اور لفظ قلندر کی آپ اس ضمن میں کیسے تشریح کریں گے۔ مقام قلندر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
12. فضول گوئی اور کثرت کلام روحانی صلاحیتوں پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟

Groups

Workshop 1 A	Workshop 1 B	Workshop 1 C	Workshop 1 D	Workshop 1 E
Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon A	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	Muhammed Arshad Azeemi	Tariq Mahmood Azeemi	Muhammed Ashfaq Azeemi
29 Riffat Baseer Azeemi	35 Mr PervezJR Azeemi	26 Mrs Tariq Azeemi	34 Mrs Laila Shamim Pervez Azee	1 Mrs Zahida Tariq Azeemi
22 Tazim Zafar Azeemi	36 Rehmat Bibi	8 Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi	6 Azam Bashir Azeemi	2 Mr Muhammed Idris Azeemi
24 Mrs M. Alam Azeemi	20 Saeed Maqbool Azeemi	4 Mrs T. Mehrban Azeemi	1 Parveen Khalil Azeemi	3 Mr Ibrar Hussain Azeemi
12 Riasat Hussain Azeemi	39	14 Muhammed Tariq Azeemi	40	4 Mr Shahid Butt Azeemi
13 Parveen Riasat Azeemi	3 Salma Islam Azeemi	30 Muhammed Younis Azeemi	32 Mrs Jan Azeemi	5 Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
31 Muhammed Munir Azeemi	9 Zafar Mahmood Azeemi	27 Muhammed Bashir Azeemi	23 Muhammed Akram Azeemi	6 Mr Shahzad Butt Azeemi
18 Nisar Ahamed Azeemi	21 Liaqat Ali Azeemi	5 Sohrab Baig Baber Azeemi	16 Mrs Shehzad Azeemi	7 Mr Shahzad Butt Azeemi
33 Mr Pervez Akhter Azeemi	7 Tazim Azam Azeemi	37 Miss Saeeda Noreen Azeemi	15 Shehzad Rashid Azeemi	8 Dr Jan Azeemi
2 Muhammed Idris Azeemi	10 Muhammed Siddique Azeemi	19 Tahira Nisar Azeemi	38 Mrs Rukhsana Kausar Azeemi	
11 Mirza Bashir Hussain Azeemi	25 Muhammed Taj Azeemi	28 Shamim Bashir Azeemi	17 Mohsin Sadiq Azeemi	

WORKSHOP IN PROGRESS

ورکشاپ کی تصویری جھلکیاں



حضور باجی صاحبہ اپنے گروپ کے ساتھ



اخلاق احمد مغل عظیمی اپنے گروپ کے ساتھ

PARTICIPANTS CONTRIBUTIONS: شرکاء کا اظہار خیال

چند نمونے

ضع نمبر2:

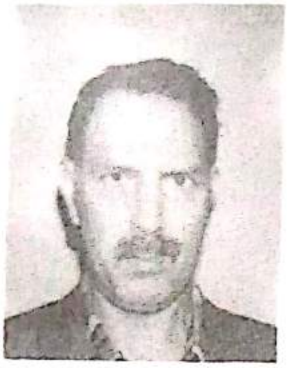
"عقل سلیم وہ ذہن ہے جو چیزوں کی حقیقت تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ ذہن نور کی اسپیڈ سے کام کرتا ہے اس لئے ظاہر (خواہ وہ افراد ہوں، اشیاء ہوں، یا حالات وواقعات ہوں) سے گزر کر چیز کے باطن میں پہنچ جاتا ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی حکمت کو تلاش کر لیتا ہے۔ اس لئے اس کو "نور فراست" بھی کہتے ہیں۔"

وضوع 4:

"طرز فکر سے مراد سوچ کا انداز ہے ایک روحانی آدمی کی طرز فکر یہ ہوتی ہے کہ وہ ہر چیز کو منجانب اللہ سمجھتا ہے اس کی نظر کسی چیز کی طرف بھی جانے سے پہلے اللہ تک جاتی ہے۔ اور پھر وہ اللہ کے ذریعے اور اللہ کے واسطے سے اس چیز کو سمجھتا ہے۔ اس لئے ایسا بندہ ہر چیز کو منجانب اللہ سمجھتا ہے اور اللہ ہی کو فاعل حقیقی جانتا ہے۔"

وضوع 12:

"خاموشی کو عبادت کہا گیا ہے۔ عبادت کے ذریعے آدمی اپنے اندر نورانیت یعنی مثبت انرجی کا اضافہ کرتا ہے جتنا آدمی کے اندر نورانیت میں اضافہ ہو گا۔ اتنا ہی روحانی صلاحیتوں کو پنپنے کا موقعہ ملے گا۔ فضول گوئی سے مثبت انرجی یا نورانیت ضائع ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے روحانی صلاحیتیں انسان کے اندر بیدار ہونے سے رہ جاتی ہیں۔"



سیف الملوک

اول حمد ثنا الٰہی جو مالک ہر ہردا
کام تمام میسر ہوندے نام اوہدا چیت دھریاں
قدرت تھیں جس باغ بنائے جگ سنسار تمامی
اکناں دے پھل مٹھے کیتے پت انہاں دے کوڑے
الیس عجائب باغ اندر آدم دا رکھ لایا
رحمت واجد پانی لگاتاں ہویا ایہہ ہریا
آپ مکانوں خالی اس تھیں کوئی مکان نہ خالی
جو جو رزق کسے دا کیتوس لکھیا کرے نہ ٹالے
رب جبار صنمدا خوف بھلا اس بابوں
ہر ورتوں درکارن ہوندا جو اس در تھیں مڑیا
بادشاہ دے شاہ اس آگے مندملالے دچہ خاکاں
مغروراں نوں پکڑ نہ کروا اوسے وقت شتابی
بندگی دی پرواہ نہ اسانوں گھاٹا نہیں گناہوں
عیب میرے پہ پلا دیندا ہنر کریندا ظاہر
اس مجلس دا محرم ہو کے فیر نہ مڑوا کوئی
اے دریا موہانے باجھوں لنگھن مول نہ ہوندا
رستہ چھوڑ نبیؐ واڑیا کوئی نہ منزل ہگرا
رستہ صاف نبیؐ دے پچھے ہور نہ جانوں کوئی

اس دانام چتارن والا ہر میدان نہ ہردا
رحموں سکے ساوے کردا قہروں ساڑے ہریاں
رنگ برنگی بوٹے لائے کجھ خاصے کجھ عامی
اکناں دے پھل کاری آون نفعے پھلاندے تھوڑے
معرفت دا میوہ دے کے واہ پھلدار بنایا
ہر ہر ڈالی نے پھل پایا سردھرتی جددھریا
ہر ویلے ہر چند محمد ﷺ وکھدانت سنبھالی
لکھ کروڑ تکے بریایاں پھراونویں ۔ پالے
ہے ستار غفار ہمیشہ رحم امیر جنابوں
اوسے دا اس شان وودہایا جو اس پاسے ٹریا
اوا گنہہار کہایا اوتھے سچہاں صافاں پاکاں
معذوراں نوں چکے نائیں کرکے قہر خرابی
زہد عبادت ناہیں ہوندے جاں کھلے درگاہوں
جدوں کرم دا واڑا کردا کوئی نہ دیندا باہر
جو اے مست پیالہ پیندا ہوش کھڑاندا سوئی
وڑھدا مردا یا ڈبدا جھڑا آپ ہکلا پوندا
جے لکھ محنت ایویں کریئے کلر باغ نہ اگدا
اوہو کرے شفاعت اساڈی قائلہس ملسی ڈھوئی

مقام عشق

جس دل اندر عشق نہیں رچیا کتے اس تھیں چنگے
پل صراط عشق داپینڈا سو جانے جوٹر دا
جے لکھ زہد عبادت کریئے بن عشقوں کس کاری
جنہاں درد عشق دا نا نہیں کد پھل پانی دیدا دوں
پکا پیر دھریں جے دھرنا تلک مت جاوے

مالک سے در راکھی کردے صابر بھکے ننگے
اس بہشت دیری دیندا نرگ وچھوڑا کھردا
جاں جاں عشق نہ ساڑے تینوں تاں تاں نبھے نہ یاری
جے رب لوگ عشق والا دے موڑ نہیں کوئی داروں
سو اس پاسے بہے محمدؐ سربازی لاوے



نعت رسول مقبول ﷺ

جے لکھ داریں عطر گلابوں دھوئیے نت زباناں
نعت انہاں دی لائق پاکی کداساں ناداناں
نال اشارت ٹکڑے کیتا جس نے چن آسانی
سبھو نور اسے دے نوروں اسدا نور حضوروں
نور محمدؐ روشن آیا آدم جدوں نہ ہریا
ولی جناں دی امت سندے بنیاں نال برابر
ہور کسے کوئی نیکی ہوسی توشہ خرچ قبر دا
سخنؔ نہیں کوئی ہوندا میں تھیں تیری شان قدردا
آل اولاد تیری دامنگتا میں کنگال زیانی

نام انہاں دے لائق نائیں کی قلمے داکاناں
میں پلیت ندی وچ وڑیا پاک کرے تن جاناں
سک روڑاں تھیں پڑھایا کلمہ ذکر زبانی
اس نوں تخت عرش دا ملیا موسیٰ نوں کوہ طوروں
اول آخر دوئے پاسے اوہو مل کھلویا
امت اس دی بنیاں لوڑن مرسل ہوراکابر
مینوں نام ہکو تساڈا گھاں روز حشر دا
طٰہٰ تے یٰسین الٰہی صفت تساڈی کردا
پاؤ خیر محمدؐ تائیں صدقہ پیر جیلانی

در مداح جناب غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

واہ وا میراں شاہ شہاں دا سید دونیں جہانی
نبیاں نون رب ولوں آندے وحی سلام سینشے
نام نڑویں اوسنوں بخشے حکم ایو فرمایا
دیگر ویلے ہکس مریدے کیتی عرض ضروروں
حضرت نے فرمایا شخصا جے لکھ باطن کیتی
ظاہر بھی کجھ دساں تینوں پلک نہ جاندا خالی
ست ویہاں کوئی عاصی مجرم چن چن لیاؤ
خدمت گاراں پکڑ لیاندے او گہنار نکارے
ایسی عزت خاطر تیری رب دے خاص عزیزا
میں پاپی شرمندہ جھوٹھا بھریا نال گناہاں
میں انہاں تے تلکن رستہ کیونکر دھے سنبھالا
تھلک تھلک کے منہ سر بھریا گندی گلی گیاہاں
پاک نہیں ہتھ پکڑا ٹھاندے بھرپوس نال پلیتی
چوراں نوں توقطب بنایا میں بھی چور اچکا

غوث الاعظم پیر پیراں دا ہے محبوب ربانی
وحی نہ محرم میراں تائیں دسے بھیت اجہے
اعظم اسم تساڈا ناواں جس پڑھیا پھل پایا
یا حضرت آج کوئی سخاوت ڈٹھی نہیں حضوروں
لیکن تساں نہ ڈٹھی کوئی بیتی سو بیتی
ایہو جیہی سخاوت ہمیش کھڑدے روز سوالی
نظر اساڈی اگے رکھو ساعت ڈھل نہ لاؤ
میراں نظر کرم دی کیتی غوث بنائے سارے
آس تساڈی رکھاں میں اوگہنار نا چیزا
ہکو آس تساڈے دردی ناں کوئی ہور پناہاں
دھکے دیون والے بہتے توں ہتھ پکڑن والا
تکدا لوک تماشے حضرت میں بیحال پیاہاں
یا میراں کی حال بندے دا جے تدھ سار نہ لیتی
جس در جانواں دھکے کھانواں ہک تیرا در تکا

ورکشاپ 2

○ موضوعات

13. روحانی نقطہ نظر سے حیات کی تشریح کریں؟
14. خالق کی تعریف مخلوق کے بالکل برعکس ہے جیسے اللہ تعالیٰ واحد ہیں جبکہ مخلوق کثرت میں ہے۔ سوال یہ ہے کہ اللہ پاک کو اونگھ اور نیند نہیں آتی مگر مخلوق کے لئے اونگھ اور نیند لازمی ہے مخلوق کے لئے نیند کیوں ضروری ہے؟
15. حضور پاک ﷺ کو رحمت العالمین کن صفات اور کن وجوہات کی بناء پر کہا گیا؟
16. مراقبہ کسے کہتے ہیں اور کیسے کیا جاتا ہے؟
17. روحانی نقطہ نظر سے عالم برزخ یعنی ماں کے رحم میں بچے کی زندگی اور اس کی نشوونما پر مکمل روشنی ڈالیں؟
18. حواس سے کیا مراد ہے زمانیت و مکانیت میں حواس کی نوعیت کی وضاحت کریں نیز یہ بھی بتائیں کہ بشری حواس کی ابتداء اور انتہا کیا ہے؟
19. اللہ کیا ہے۔ بغیر دیکھے اللہ کو کیسے پہچان سکتے ہیں۔ اللہ اور بندے کے درمیانی ربط کی وضاحت کریں؟
20. اے پیغمبر ﷺ اگر آپ نے ہوتے تو کائنات بھی نہ ہوتی اس کلام کے حوالے سے باعث تخلیق کائنات ہستی پر روشنی ڈالیں؟
21. روح کے لطائف سے کیا مراد ہے۔ زمانیت و مکانیت میں ان کا فنکشن وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟
22. ادراک کیا ہے ادراک اور حواس میں کیا فرق ہے؟
23. رزق کی تقسیم اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (بقرہ ۲۱۲، مائدہ ۸۸، ہود ۶، النحل ۷۱، العنکبوت، سبا ۳۹ (القرآن)) اس کلام کے حوالے سے وضاحت کریں کہ رزق کیا ہے اسکی تقسیم مخلوق میں کس طرح جاری و ساری ہے؟
24. زمانہ ازل کا آغاز کیا ہے؟

Groups ○

Workshop 2 A	Workshop 2 B	Workshop 2 C	Workshop 2 D	Workshop 2 E
10 Muhammed Siddique Azeemi	6 Azam Bashir Azeemi	34 Mrs Lalla Shamim Pervez Azee	20 Saeed Maqbool Azeemi	Muhammed Ashfaq Azeemi
30 Muhammed Younis Azeemi	37 Miss Saeeda Noreen Azeemi	1 Parveen Khalil Azeemi	7 Tazim Azam Azeemi	1 Mrs Zahida Tariq Azeemi
35 Mr PervezJR Azeemi	11 Mirza Bashir Hussain Azeemi	22 Tazim Zafar Azeemi	19 Tahira Nisar Azeemi	2 Mr Muhammed Idris Azeemi
36 Rehmat Bibi	32 Mrs Jan Azeemi	12 Riasat Hussain Azeemi	25 Muhammed Taj Azeemi	3 Mr Ibrar Hussain Azeemi
38 Mrs Rukhsana Kausar Azeemi	16 Mrs Shehzad Azeemi	39	26 Mrs Tariq Azeemi	4 Mr Shahid Butt Azeemi
14 Muhammed Tariq Azeemi	13 Parveen Riasat Azeemi	17 Mohsin Sadiq Azeemi	31 Muhammed Munir Azeemi	5 Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
9 Zafar Mahmood Azeemi	24 Mrs M. Alam Azeemi	3 Salma Islam Azeemi	29 Riffat Baseer Azeemi	6 Mr Shahzad Butt Azeemi
8 Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi	18 Nisar Ahamed Azeemi	2 Muhammed Idris Azeemi	27 Muhammed Bashir Azeemi	7 Mr Shahzad Butt Azeemi
21 Liaqat Ali Azeemi	23 Muhammed Akram Azeemi	40	33 Mr Pervez Akhter Azeemi	8 Dr Jan Azeemi
4 Mrs T. Mehrban Azeemi	28 Shamim Bashir Azeemi	15 Shehzad Rashid Azeemi	5 Sohrab Baig Baber Azeemi	

WORKSHOP IN PROGRESS

ورکشاپ کی تصویری جھلکیاں



شرکاء ورکشاپس مصروف تبادلہ خیال



محمد اشفاق عظیمی اپنے گروپ کے ساتھ

○ شرکاء کا اظہار خیال: PARTICIPANTS CONTRIBUTIONS:

○ چند نمونے

موضوع 15: "حضور علیہ الصلواۃ والسلام اللہ تعالیٰ اور کائنات کے دوران ایک Medium ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بحیثیت رب جو توانائی مخلوق کو تقسیم ہو رہی ہے وہ آپ علیہ الصلواۃ والسلام ہی کے ذریعے ہو رہی ہے۔ چونکہ کائنات کی ہر چیز کو زندہ رہنے اور اپنے افعال و کردار کو سرانجام دینے کے لئے توانائی کی ضرورت ہے اس لئے جو ہستی کائنات کے تمام یونٹس کو اپنی حیات برقرار رکھنے کے لئے ضروری توانائی تقسیم کر رہی ہے اسے سوائے رحمت اللعالمین کے اور کیا نام دیا جا سکتا ہے۔"

موضوع 16: "مراقبہ ذہن کی تمام قوتوں کو ایک نقطے پر مرکوز کر دینے کا نام ہے جب ذہن کی تمام قوتیں ایک نقطے پر جمع ہو جاتی ہیں تو انسان کی باطنی نظر کھل جاتی ہے اور وہ ظاہر کے پس پردہ دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔ روحانی تعلیم میں مراقبہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔"

مراقبہ انخلائے ذہنی کی ایک مشق ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان تھوڑی دیر کے لئے ماحول سے الگ تھلگ ہو کر ایک آرامدہ نشست میں بیٹھ جائے اور خالی الذہن ہونے کی مشق کرے یعنی ذہن کو ایک مثبت تصور دے کر اسے آزاد چھوڑ دے اگرچہ خیالات کی یلغار ہوگی مگر نہ تو کسی خیال کا پیچھا کرے اور نہ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس سے ذہن میں بے خیالی کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ جب ذہن کا پیالہ خالی ہو گا تو اس میں انوار داخل ہوں گے اور پھر آدمی ان انوارات کی بدولت غیب کی دنیا میں دیکھنا شروع کر دے گا اور انوار کی دنیا سے اس کا رابطہ ہو جائے گا۔ جوں جوں اس کے ذہن میں انوار کا اضافہ ہو گا۔ توں توں اس کے اندر سے کثافت میں کمی اور لطافت میں اضافہ ہو گا۔ لطافت میں اضافے کی وجہ سے ذہن کثیف دنیا سے ہٹ کر لطیف دنیا سے وابستہ ہو جائیگا۔ لطیف دنیا روح کی دنیا ہے روح کی دنیا کے باسی کو روحانی کہتے ہیں۔ اسی لئے روحانی دنیا کے مسافر کے لئے مراقبہ سے بڑھ کر کوئی سواری نہیں"۔

مراقبہ ہال ایڈ منسٹریشن



پیشکش نمبر: 1A

پیش کار: عبدالحفیظ بٹ عظیمی

تعارف:

جناب حفیظ صاحب حضور باجی صاحبہ کے کلاس اے کے روحانی اسٹوڈنٹ ہیں اور انکی ٹیم کے صف اول کے ممبر ہیں۔ آپ مراقبہ ہال مانچسٹر کے اردو سیکشن کے سیکریٹری ہیں اور روز مرہ کے انتظامی امور کے ذمہ دار بھی۔ آپ اے۔ بی فوڈ انڈسٹریز میں اکاؤنٹینٹ رہ چکے ہیں اور لنڈن چیمبر آف کامرس سے Book-Keeping کا امتحان بھی پاس کر چکے ہیں۔

اہم نکات:

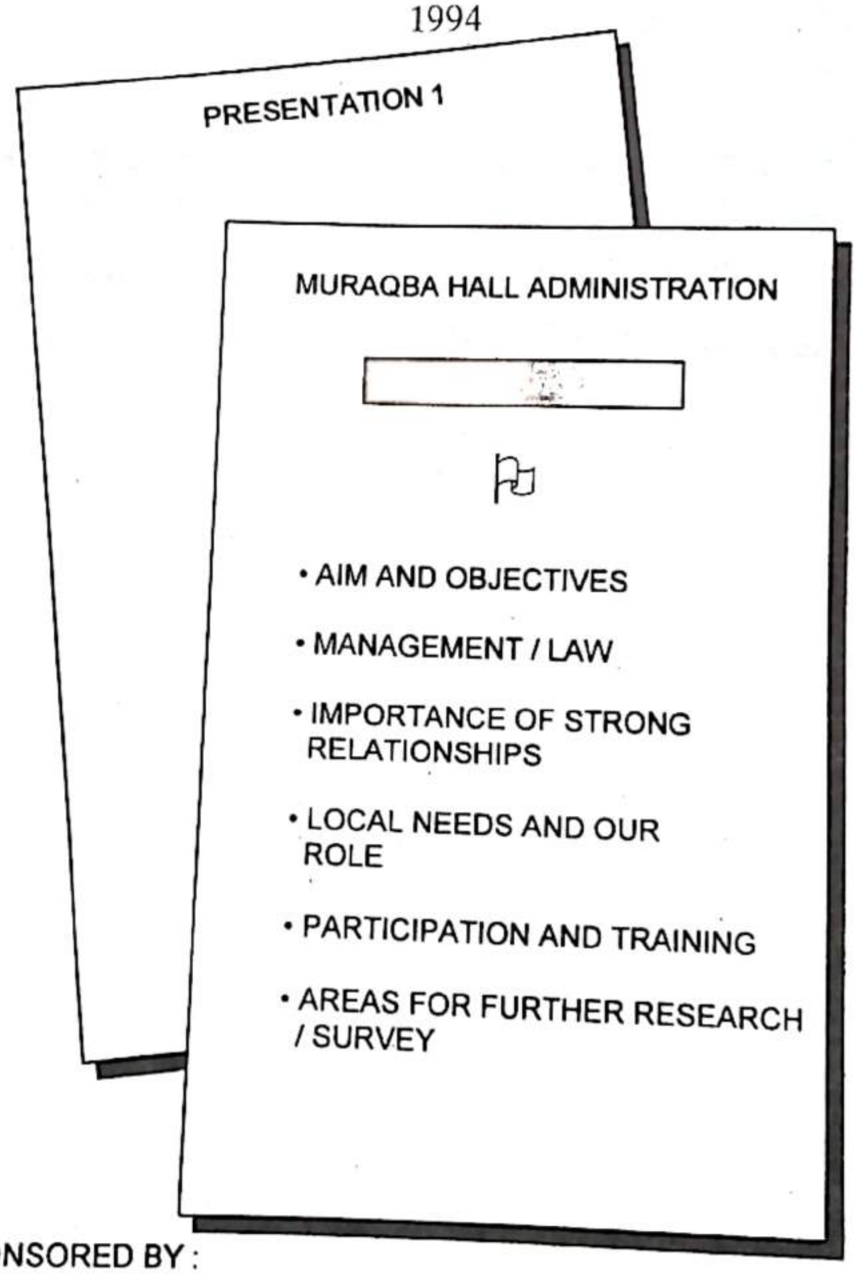
- اغراض ومقاصد
- دستور / مینجمنٹ
- تعلقات عامہ کی اہمیت ✓
- مقامی ضروریات اور ہمارا رول (Role)
- مراقبہ ہال ارکین کے تعاون اور ان کی تربیت کی ضرورت
- ضروریات ورحجانات کے بارے میں سروے (Survey)
- مزید تحقیق طلب امور

NORTH OF ENGLLAND

FIRST

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

1994



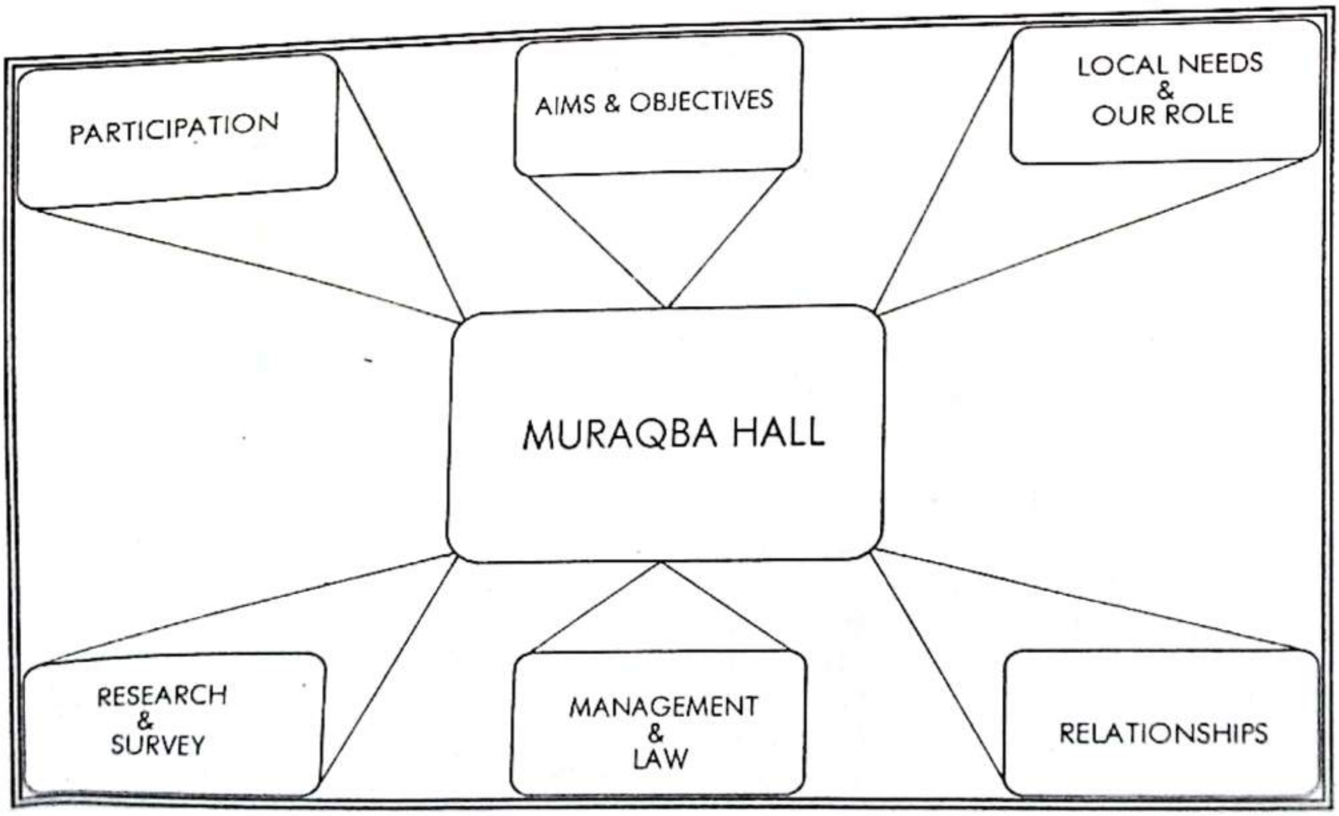
SPONSORED BY :

MURAQBA HALL
414 LOWER BROUGHTON ROAD
SALFORD
M7 2GD
TEL: 061 ·792 5995

اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔
وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
اور ہم نے جن وانس کو محض اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔

ہمارے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے امام حسن اخریٰ سید محمد عظیم برخیا حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے بڑی عبادت خدمت خلق ہے اسی خدمت خلق کے سلسلے میں حضور باباجی نے دنیا کے ہر کونے میں خصوصاً یورپ وایشیاء میں مراقبہ ہال قائم کئے اس وقت صرف پاکستان میں 32 مراقبہ اہل قائم ہیں اور یورپ میں تقریباً 12/13 مراقبہ ہال کام کر رہے ہیں۔ اور اس مشن کو جاری رکھنے کے لئے ہمارے مرشد کریم حضور باباجی دن رات محنت کر رہے ہیں اور اس سلسلے کے دیگر خواتین و حضرات بھی اسی جذبے کے تحت ان کے شریک کارواں ہیں اور اپنے علاقے میں خاطر خواہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

میری پیشکش کے اہم نکات کچھ اس طرح ہیں:



(1) ہمارے اغراض ومقاصد کیا ہیں؟ یعنی مراقبہ ہالوں کا قیام اور انہیں چلانے اور جاری رکھنے سے ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

(2) مینجمنٹ اور قانون ۔ یعنی ہماری آرگنائزیشن کو چلانے والے لوگ اپنے اپنے فیلڈ کے ماسٹر ہونے چاہئیں۔ اور انہیں متعلقہ علاقائی اور ملکی قوانین سے واقفیت ہونی چاہئے۔

(3) تعلقات عامہ اور مراقبہ ہال کی خدمات سے استفادہ حاصل کرنے والوں کے ساتھ احسن تعلقات کی اہمیت

(4) ہماری کیمونٹی کی کیا ضروریات ہیں اور ہم سے ان کی کیا توقعات ہیں اور ہمیں انہیں کس طرح پورا کرنا چاہئے۔

(5) تعاون و تربیت ۔ لوگوں کا تعاون حاصل کرکے ان کی تربیت کی جائے۔

(6) ریسرچ اور سروے ۔ اپنی اب تک کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور دیکھنا کہ ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں اور آئندہ کے لئے اپنی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے کون سی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

اب میں ایک ایک کرکے ان سب پر تھوڑی روشنی ڈالوں گا۔

مراقبہ ہال کے تمام افعال اراکین کو ہمارے اغراض ومقاصد سے پوری طرح باخبر ہونا چاہئے تاکہ وہ ان مقاصد کے حصول کے لئے بہتر سے بہتر کوشش کر سکیں۔

مراقبہ ہال کے بنیادی اغراض ومقاصد کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم انسانوں کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا ہے۔

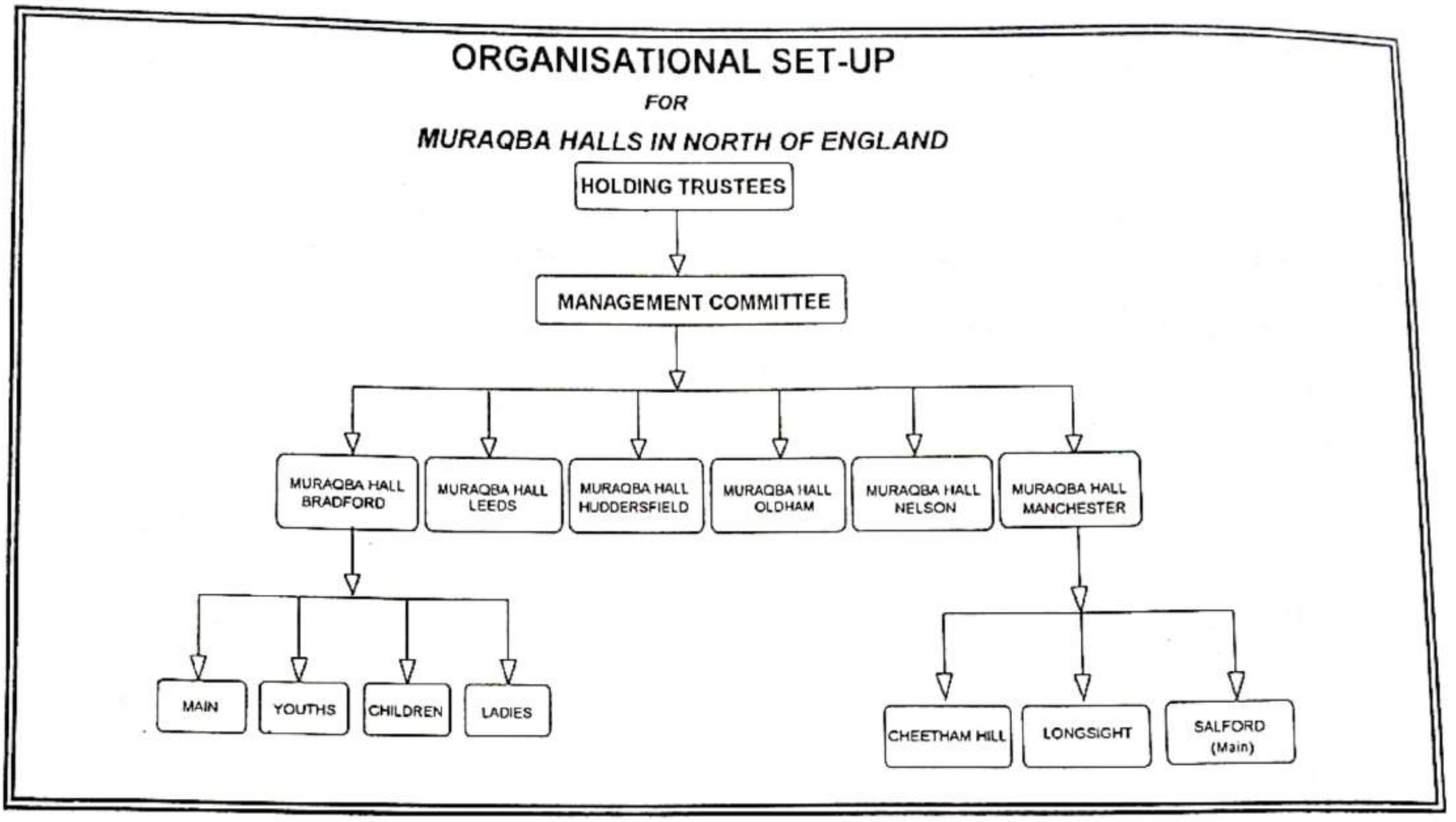
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

"کہ میں نے آدم کو بہترین صورت پہ تخلیق کیا ہے اسے تمام علوم سے نوازا ہے اور اس کے لئے ہر چیز کو مسخر کردیا ہے۔"

ہم چاہتے ہیں کہ انسان اپنی حیثیت کو پہچان لے وہ جان لے کہ اس کی تخلیق کا مقصد کیا ہے۔ کائنات میں اس کا کیا رول ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے ہمارا مشن انسانوں میں محبت وخدمت کے جذبات کو فروغ دینا اور ایک ایسا مثالی معاشرہ تعمیر کرنا ہے جس کی بنیاد روحانی اقدار پر رکھی گئی ہو۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ہیں ہمیں ایک پوری آرگنائزیشن چاہئے ایک پورا تنظیمی ڈھانچہ چاہئے جس میں مختلف شعبے ہوں اور ہر شعبے میں مختلف اراکین کو مختلف فرائض تفویض کئے گئے ہوں۔

اس ملک کے قوانین کے تحت ایک رضاکار تنظیم (Voluntary Organisation) کے لئے تنظیمی ڈھانچہ کچھ اس طرح ہونا چاہئے



ان میں سے ہر مراقبہ ہال کے اپنے مخصوص حالات کے مطابق ان کا اپنا ایک تنظیمی ڈھانچہ ہے۔ مثال کے طور پر ملاحظہ فرمایئے مراقبہ ہال بریڈ فورڈ کا "اندرونی" تنظیمی ڈھانچہ:

تنظیمی کمیٹی مراقبہ ہال بریڈ فورڈ انگلینڈ

شعبہ	اراکین	شعبہ	اراکین	شعبہ	اراکین
نگران مراقبہ ہال	طارق محمود	نائب نگران مراقبہ ہال	محمد ارشاد	باغبانی	محمد ارشاد
شعبہ تدریس	طارق محمود۔ اشفاق اخلاق احمد مغل	شعبہ لائبریری	لیاقت علی	الیکٹرک رپیئر	محمد طارق
شعبہ خدمت خلق	طارق محمود۔ اخلاق احمد	شعبہ رابطہ	طارق محمود	شعبہ تحقیق	طارق محمود۔ اخلاق احمد۔ محمد ارشاد
شعبہ فوٹوگرافی	سہراب بیگ بابر۔ بشیراعظم	شعبہ طعام	ریاست علی۔ محمد طارق	ہال ڈیکوریشن	محمد ارشاد۔ ظفر محمود۔ سہراب بیگ۔ بشیراعظم
یلکم کمیٹی	طارق محمود۔ ظفر محمود۔ اخلاق احمد مغل	شعبہ ٹرانسپورٹ	طارق محمود محمد ارشاد ریاست علی بشیراعظم	شعبہ آڈیو ویڈیو	سہراب بیگ بابر
شعبہ نشرواشاعت	ظفر محمود۔ اخلاق احمد مغل	شعبہ مالیات	اخلاق احمد مغل۔ ظفر محمود	بلڈنگ مینٹیننس	ظفر محمود۔ اخلاق احمد

ان میں سے ہر کمیٹی کے انچارج حضرات اپنے اپنے فیلڈ میں ماہر ہیں اور بہترین طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

تیسرے نمبر پر جس چیز کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ عوام الناس سے اور خصوصاً مراقبہ ہال کی خدمات سے استفادہ حاصل کرنے والوں سے ہمارے اچھے تعلقات ہوں۔ لوگوں میں ہماری Credibility بنی ہو۔ لوگوں میں ہمارا احترام ہو اور وقار ہو اور لوگ ایک دوسرے کو ہماری خدمات سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔ جو بھی ہمارے پاس آئے وہ اپنے آپ کو ہماری آرگنائزیشن کا ایک حصہ سمجھے۔ کسی قسم کی اجنبیت یا اکتاہٹ محسوس نہ کرے۔ اس کے بارے میں انشاء اللہ اخلاق بھائی میرے بعد اپنی پیشکش "تنظیمی کامیابی کے بنیادی اصول" میں تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

اور اب میں آتا ہوں اپنی پیشکش کے چوتھے نکتے کی طرف کہ ہماری کمیونٹی کی کیا ضروریات ہیں ان کی ہم سے کیا توقعات ہیں اور ہم انہیں کس طرح پورا کر سکتے ہیں۔

ہماری کمیونٹی کی ضروریات کے اہم پہلوؤں میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں۔

- لوگوں کو دین کی اصل یعنی روحانی تعلیم سے آگاہ کرنا اور انہیں معاشرے کے لئے مفید اور قانون پسند شہری بنانا
- موجودہ معاشی حالات میں لوگ لمبے عرصے تک بیروزگار رہنے کی وجہ سے عزت نفس اور خود اعتمادی سے محروم ہو چکے ہیں اور قنوطیت و بے حسی کا شکار ہو چکے ہیں۔ معاشرہ سارے کا سارا شرف انسانیت کھوکر "اولیک کالانعام بل ھم اصل" کی زندہ تصویر بن چکا ہے۔ ایسے لوگوں کو انسان کی حقیقت سے روشناس کرنا ان کی اصل ذات سے انہیں متعارف کرانا اور ان میں خود اعتمادی اور عزت نفس کو بحال کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔
- یہاں کی پرورده نئی پود کی اخلاقی و روحانی تربیت کرنا ہماری کمیونٹی کی ایک بہت بڑی ضرورت ہے کیونکہ لوگ اپنی اولادوں کے دینی مستقبل سے مکمل مایوس ہو چکے ہیں اور وہ اصلاح معاشرہ کے دعویداروں کی طرف التجا طلب نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔
- ہر شخص ذہنی انتشار کا شکار ہے۔ حقیقی امن وسکون ناپید ہے۔
- بے یقینی اور ذہنی خلفشار کی وجہ سے معاشرے میں نت نئی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ لوگ ہم سے روحانی اور دیگر علاج کی توقع رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر اور مراقبے کی طرف دعوت اور مراقبہ وروحانی تعلیمی مجالس کے انعقاد کے ذریعے ہم ان ضروریات کو بآسانی پورا کر سکتے ہیں۔ بچوں کے لئے خصوصی تعلیم اور مراقبہ کے Sessions شروع کرنے سے ہم نئی نسل کی اخلاقی اور روحانی تربیت کر سکتے ہیں۔ ماشاءاللہ ہمارے نارتھ آف انگلینڈ میں یہ سارے کام بحسن وخوبی ہو رہے ہیں۔

علاج معالجے کے لئے خصوصی سرجریز رکھ کر ہم اپنے اپنے علاقے میں یہ خدمت بھی بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔ ماشاءاللہ ہمارے ہاں یہ کام اچھی طرح جاری ہے۔ مزید روحانی ڈائجسٹ اور روحانی کتابوں کی فروخت یا مفت تقسیم سے ہم لوگوں کی روحانی، علمی اور ذہنی تربیت میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

افراد معاشرہ کی ذہنی علمی اور روحانی تربیت کے لئے ان کا تعاون بہت ضروری ہے کیونکہ انکی مدد وتعاون کے بغیر ہم اپنے نظریات عام نہیں کر سکتے۔ ان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ان کی خوشی وغمی میں ہمیں شریک ہونا چاہئے۔ ان کے مشوروں کو اہمیت دینی چاہئے۔ کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے ہماری کمیونٹی کے لوگ ہم سے متنفر ہو جائیں۔ ہمارا کردار بے داغ ہونا چاہئے۔ تاکہ نظریاتی اختلاف کے باوجود معاشرے کے سارے طبقات ہماری دلی عزت کریں۔ لوگوں کا تعاون حاصل کر کے جب ان کی تربیت کی جائے گی تو اس کی خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے۔

میرا آخری پوائنٹ معاشرے کی ضروریات اور ہماری اب تک کی کارکردگی کے بارے میں ایک سروے کا انعقاد ہے۔

یہ ریسرچ سروے کم از کم تین سال بعد ضرور ہونا چاہئے تاکہ پتہ چل سکے کہ مشن کو پھیلانے کے لئے اب تک جو کاوشیں ہم نے کی ہیں۔ ان کا کیا نتیجہ نکلا ہے۔

ہم اپنے اغراض ومقاصد میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟

ہماری کامیابی یا ناکامی کی وجوہات کیا ہیں؟

وہ کون سے عوامل ہیں جو ہمارے مشن کی ترقی وترویج میں رکاوٹ کا باعث ہیں؟

ہم میں کون کون سی خامیاں اور کمزوریاں ہیں؟

لوگ ہمارے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟

کیا ہم ان کی توقعات پر پورا اتر رہے ہیں؟

ان سب باتوں کا اچھی طرح تجزیہ کر کے آئندہ کے لئے پلاننگ کرنی ہے۔ آئندہ پانچ سالوں میں لوگوں کے رہن سہن، طرز فکر میں کیا کیا تبدیلیاں متوقع ہیں ان کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنے مستقبل کی Strategies کو Develope کرنا ہے۔

ہمارے لٹریچر میں اگر کوئی ایسی بات ہے جو لوگوں کے لئے تشویش کا باعث ہے، لوگ اس کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں تو ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے لٹریچر میں مناسب تبدیلیاں کرنی ہیں۔ میں نے بنیادی باتیں عرض کر دی ہیں اب اخلاق بھائی اس پر مزید روشنی ڈالیں گے کہ ایک کامیاب مراقبہ ہال کے لئے کیا کیا امر ضروری ہیں، ۔اجازت چاہوں گا۔ شکریہ



شرکاء ورکشاپس انتہائی انہماک کے ساتھ محو سماعت

1	10	1

پیشکش نمبر : IB

تنظیمی کامیابی کے بنیادی اصول

پیش کار : اخلاق احمد مغل عظیمی

تعارف :



اخلاق عظیمی ایک انتہائی تعلیم یافتہ اور کئی شعبوں میں ماہر شخص ہیں۔ آپ مراقبہ ہال بریڈ فورڈ اور مانچسٹر کے تنظیمی امور میں ہاتھ بٹاتے ہیں امید ہے ان کی یہ پیشکش کہ جس میں انہوں نے اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا بخوبی مظاہرہ کیا ہے۔ آپ کو اپنے مراقبہ ہال کی خدمات کو بہتر بنانے اور اسے ایک منظم طریقے سے چلانے کے لئے عمدہ رہنمائی مہیا کرے گی۔

اہم نکات :

- مراقبہ ہال کی خدمات سے مستفید ہونے والوں کے ساتھ حسن سلوک Customer Care
- کارکنان مراقبہ ہال کی ذہنی ہم آہنگی اور یکجہتی Team Work
- مالی حساب کتاب Book-keeping ✓
- مالی وسائل کے حصول کے لئے تگ ودو Fund Raising ✓

کسی بھی آرگنائزیشن (ادارے) کو کامیابی سے چلانے کے لئے مندرجہ ذیل باتیں کلیدی حیثیت کی حامل ہیں۔

- مراقبہ ہال کی خدمات سے مستفید ہونے والوں کے ساتھ حسن سلوک CustomerCare
- کارکنان مراقبہ ہال کی ذہنی ہم آہنگی و یکجہتی Team Work
- مالی حساب کتاب Book-Keeping
- مالی وسائل کے حصول کے لئے تگ و دو Fund Raising

اب ہم ایک ایک کر کے ان سب نکات پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

1. Customer Care

حضور قلندر بابا اولیاء ﷺ نے ہمارے ایک ساتھی سے دوران مراقبہ ایک بات فرمائی جو دراصل آج کے دور کی مشہور کاروباری اصطلاح CustomerCare کی نہایت عمدہ تعریف ہے۔ آپ نے فرمایا

"تمہارے مراقبہ ہال کا ماحول ایسا ہونا چاہئے کہ آنے والے مہمان مراقبہ ہال کے ماحول کو قبول کرلیں اور مراقبہ ہال کا ماحول انہیں قبول کر لے۔"

دونوں ایک دوسرے کو قبول تب ہی کریں گے جب دونوں کی Vibrations کی Frequency ایک جیسی ہوگی۔ ماحول انسانوں کی اپنی خارج شدہ انرجی سے بنتا ہے۔ اگر مثبت انرجی کا اخراج ہے۔ تو ماحول خوشگوار اور پر سکون ہو گا۔ اگر منفی انرجی کا اخراج ہے تو ماحول کثیف، ناخوشگوار اور پریشان کن ہو گا۔ مثبت انرجی کے غلبہ کے لئے چند ضروری باتیں ہیں۔

- دلی خلوص
- انسانیت کی محبت
- مراقبہ ہال آنے والوں کو اہمیت دینا۔ اوران کے ساتھ محبت کے ساتھ پیش آنا۔
- مراقبہ ہال آنے والوں کو حضور قلندر بابا اولیاء ﷺ کا مہمان سمجھنا اور اسی مناسبت سے ان کی خاطر مدارت، آؤ بھگت کرنا۔

ان باتوں کو یقینی بنانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مشن میں کام کرنے والوں کو مشن کے اغراض و مقاصد

اور قوانین وضوابط ذہن نشین ہوں۔اس ضمن میں مندرجہ ذیل مقاصد خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

- انسانیت کی خدمت بلا تفریق رنگ ونسل مذہب وملت۔
- روحانی وقار برقرار رکھنا۔ ناشائستہ باتوں سے پرہیز۔
- ہر چھوٹے بڑے کو سلام میں پہل کرنا۔
- ہر قسم کے مذہبی اور گروہی اختلاف کے ذکر سے گریز کرنا۔
- اپنے سلسلہ کو دوسرے سلاسل سے برتر ثابت کرنے کی کوشش نہ کرنا۔
- سب انسانوں کو آپس میں بھائی بھائی سمجھنا اور کسی کو اپنے سے کمتر نہ جاننا۔
- اگر آپ سے کسی کو دکھ پہنچے تو بلا جھجک فوراً معافی مانگ لیں۔
- اگر کسی سے آپ کو تکلیف پہنچے تو اسے فوراً معاف کر دینا چاہئے۔
- ایثار وقربانی کو اپنا شعار بنالیا جائے۔

کسٹمر کیئر کے سلسلے میں چند اہم نکات:۔

- "مراقبہ ہال کا ماحول نہایت صاف ستھرا ہونا چاہئے خصوصاً Entrance صاف ہونی چاہئے"
- "آنے والوں کی راہنمائی کے لئے کتبے اور نشانات وغیرہ واضح طور پر لگے ہونے چاہئیں۔"
- "آنے والوں کو مسکراہٹ کے ساتھ خوش آمدید کہیں۔"
- "تازے پھول اور پودے مراقبہ ہال میں ضرور ہونے چاہئیں۔"
- "سلسلہ عالیہ عظیمیہ کا تمام لٹریچر خوبصورتی کے ساتھ Racks پر لگا ہونا چاہئے۔"
- "آنے والوں کا تعارف بھی حاصل کریں۔اور اپنا تعارف بھی کرائیں۔"
- "آنے والوں کو عزت کے ساتھ بٹھائیں انہیں چائے پانی آفر کریں۔"
- "نہایت ہمدردی اور محبت کے ساتھ ان کی بات سنیں اور ان کی آمد کا مقصد پوچھیں اگر علاج کے لئے آئے ہیں تو جو بھائی یا بہن اس سلسلے میں مقرر ہیں ان سے ملا دیں یا Appointment دیں"
- "جاتے وقت انہیں دروازے تک چھوڑنے جائیں انہیں خدا حافظ کہیں اور انہیں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے مشن کے بارے میں کچھ نہ کچھ لٹریچر بھی تحفتاً" دیں مثلاً فری کتابچے، رسالے وغیرہ

آنے والوں پر منفی تاثر چھوڑنے والی باتیں

- "جی یہ میرا شعبہ نہیں ہے۔"
- "اس وقت ہم مصروف ہیں۔ آپ پھر کبھی تشریف لائیں یا کبھی فون کر لیں۔"

- ”میں علاج وغیرہ نہیں کرتا۔ وہ ہمارے دوسرے بھائی کرتے ہیں۔ وہ اس وقت نہیں ہیں آپ بعد میں کبھی آجائیں۔“
- ”مجھے کچھ پتہ نہیں، میں تو خود کبھی کبھی مراقبہ ہال آتا ہوں۔“
- ”اس وقت تو میرا کھانے کا ٹائم ہے۔ آپ پھر آجایئے گا۔“
- ”انہیں کہہ دیں، میں اس وقت موجود نہیں۔“
- ”ویسے ہی کوئی علاج کے لئے آیا تھا۔“
- ”مجھے تو اس بارے میں کچھ معلومات نہیں آپ کسی اور سے پوچھ لیں۔“
- ”اگلا آدمی -Next“
- ”وہ تو ٹھیک ہے مگر خالی آپ ہی تو نہیں اور بھی بہت سے لوگ۔۔۔۔۔۔۔“

مثبت تاثر چھوڑنے والی باتیں :

- ”آیئے تشریف لایئے۔۔۔۔“
- ”یہ تو ابھی ہو جاتا ہے۔“
- ”اور کوئی خدمت ہمارے لائق۔“
- ”مجھے بڑی خوشی ہوگی آپ کی خدمت کر کے۔“
- ”وہ تو اس وقت مصروف ہیں مجھے خدمت کا موقعہ دیجئے۔“
- ”میں پوری کوشش کروں گا کہ جیسے ہی وہ آئیں آپ کا پیغام انہیں پہنچا دوں۔“
- ”جی میں خود کئے دیتا ہوں۔“
- ”جی مجھے معلوم نہیں مگر کوئی بات نہیں آپ تشریف رکھئے میں ابھی پوچھ کے بتاتا ہوں۔“

یاد رکھئے: قرآنی قانون کے تحت

کلمہ طیبہ کشجرۃ طیبہ

کلمہ خبیثہ کشجرۃ خبیثہ

یعنی اچھے کلمات Positivity پھیلائیں گے اور برے کلمات Negativity پھیلائیں گے۔

2. Team Work

واعتصمو بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا — اللہ کی رسی کو مضبوط سے پکڑ لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

حضور باباجی دامت برکاتہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد Team Work ہے۔ایک اچھی ٹیم کے لئے ضروری ہے۔ کہ:۔

- "ان کا طرز فکر ایک جیسا ہو"
- "ان کے مقاصد ایک ہوں"
- "مشن کے کام کو ہر کام پر فوقیت دیں"
- "مشن کے ساتھ مخلص ہوں"
- "آپس میں محبت اور تعاون کے جذبات ہوں"
- "ایک دوسرے کی دلی عزت کریں"
- "جو ساتھی وقتی طور پر مشن کے لئے صحیح ٹائم نہ دے پا رہے ہوں ان کی مشکلات کو سمجھیں اور ان کے ازالہ کی تدبیر کریں۔"
- "جو بھائی مشن کے لئے زیادہ وقت دے رہے ہوں ان کے کام کو سرائیں۔"
- "ایک دوسرے کے گھروں میں جائیں آپس میں دعوتیں کریں۔"
- "تکبر، حب جاہ، حسد اور شک سے مکمل اجتناب کریں۔ان چاروں میں سے کسی ایک کی بھی موجودگی میں Team Work قطعاً ناممکن ہے۔"
- "مختلف انسانوں میں مختلف نوعیت کی صلاحیتیں کارفرما ہوتی ہیں۔ ذہنی اعتبار سے انسانوں کی چار مختلف قسمیں مشہور ہیں۔"
- "Activists (مہم جو لوگ)"
- "Pragmatists (عملیت پسند)"
- "Reflectors (سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے والے)"
- "Theorists (عملیت و عقلیت پسند)"

Team Leader کو چاہئے کہ وہ کام بانٹتے وقت ان طبائع کا خصوصی خیال رکھے۔

مہم جو لوگ (Activists)

اس قسم کے لوگ ہر نئی بات، ہر نئے تجربے میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ یہ کھلے ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ اور کیوں، کیسے، جیسے الفاظ سے ناواقف ہوتے ہیں۔ان کی فکر یہ ہوتی ہے کہ "میں ایک دفعہ ضرور اس میں پنجہ آزمائی کروں گا۔" اس قسم کے لوگ ہروقت متحرک رہتے ہیں۔ جیسے ہی کسی ایک جانب سے ان کی دلچسپی ختم ہوئی وہ کسی دوسری طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ کسی ایسی چیز پر ٹک کر کام نہیں کر

لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے میں سکتے اور نہ ہی اسے مستحکم کر سکتے ہیں اس قسم کے لوگ اگرچہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے میں خوش رہتے ہیں مگر ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ہر چیز انہی کے گرد گھومے اور یہی سب کی توجہ کا مرکز بنے رہیں اس قسم کی طبیعت والے لوگ کسی کی جگہ پر کرنے کے لئے، کسی کا متبادل فراہم کرنے کے لئے ایمرجنسی کور (Emergency Cover) مہیا کرنے کے لئے اور وقتی قیادت کے لئے نہایت موزوں ہیں۔

سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے والے (Reflectors)

اس قسم کے لوگ فوری فیصلہ کے اہل نہیں ہوتے۔ وہ کسی مسئلے پر مختلف زاویوں سے سوچ سمجھ کر کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔ "احتیاط" ان کا بنیادی اصول پر ہوتا ہے۔ یہ میٹنگوں اور مباحثوں میں آگے آنا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ پیچھے بیٹھ کر دوسروں کو ایکشن میں دیکھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ پلاننگ، اکاؤنٹس اور رپورٹس وغیرہ لکھنے کے لئے نہایت موزوں ہیں۔

علمیت و عقلیت پسند (Theorists)

اس قسم کے لوگ مسائل پر منطقی انداز میں غوروفکر کرتے ہیں اور بظاہرے بے جوڑ اور مختلف باتوں کو بھی باہم ملا کر ایک بہترین تھیوری میں بدل دیتے ہیں۔ حقائق کو جانچنا پرکھنا ان کا کام ہے۔ چیزیں کس بنیاد پر قائم ہیں۔ کس اصول کے تحت متحرک ہیں۔ ایسا کیوں ہے ویسا کیوں ہے وغیرہ وغیرہ ان کی فکر کے اہم ستون ہیں۔ اس قسم کے لوگ تنہائی میں اکیلے رہ کر کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یہ منطق پسند کرتے ہیں اور منطقی دلائل کے بغیر کسی بات کو تسلیم نہیں کرتے۔ اس قسم کے لوگ تصنیف وتالیف کے لئے نہایت موزوں ہیں۔

عملیت پسند (Pragmatists)

اس طبع کے لوگ تھیوریوں، اسکیموں اور منصوبوں کو عملی طور پر آزمانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ نئے نئے منصوبوں اور اسکیموں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں تاکہ انہیں عملی میدان میں پرکھ سکیں۔ اس قسم کے لوگ عملی لوگ ہوتے ہیں۔ مسائل کے حل میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ادھوری باتوں کو پسند نہیں کرتے۔ یہ خوب سے خوب تر کی جستجو میں رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کسی بھی پروجیکٹ کی قیادت سونپی جاسکتی ہے۔

3. Book-Keeping

کسی بھی تنظیم کو کامیابی سے چلانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مالی معاملات درست ہوں۔ مالی معاملات میں گڑبڑ سے تنظیم کے اندر اور باہر دونوں طرف مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

- تنظیم کے اندر اراکین میں آپس میں ناچاقی شروع ہو جاتی ہے۔"
- تنظیم سے باہر جن لوگوں کے ساتھ لین دین ہے۔ان کے ذہنوں میں تنظیم کا Image خراب ہو جاتا ہے۔"
- کوئی تنظیم بھی مالی معاملات کی عدم درستگی کی صورت میں ترقی نہیں کر سکتی۔"
- مالی معاملات میں خرابی عموماً اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ ادائیگیاں اور وصولیاں صحیح طور پر درج نہیں کی جاتیں۔اس لئے اس بات کی انتہائی ضرورت ہے کہ Recording System صحیح ہونا چاہئے"۔

مالی معاملات کی ریکارڈ یا Book-keeping کے دو طریقے ہیں:

1. آپ ایک "بنا بنایا" (Ready Made) سسٹم خرید لیں اور اس کو روزانہ یا جب بھی کوئی اندراج کرنا ہو Fill کر لیا کریں۔اس سلسلے میں مشہور Book-keeping سسٹم یہ ہیں۔

1. Simplexd D
2. Collins Complete Traders Account
3. Cathedral Analysis Book

دیکھئے : Sample

2. دو سرا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی ضروریات و پسند کے مطابق سسٹم بنالیں۔ملاحظہ فرمایئے مراقبہ ہال بریڈ فورڈ کا Book-Keeping System



شرکاء ورکشاپس انتہائی دلچسپی کے ساتھ Presentation مشاہدہ فرمارہے ہیں۔

SIMPLEX D

RECEIPTS — Week No 15 — Commencing 5TH JAN 86

Day	Date	Gross Daily Takings (cash) Col 1		Gross Daily Takings (cheques) Col 2		Other Receipts Col 3		Particulars	Paid to Bank: Cash Col 4		Paid to Bank: Cheques Col 5	
Sunday	5/1											
Monday	6/1	65	48	–								
Tuesday	7/1	1	10	90	00						90	00
Wednesday	8/1	2	43	50	00							
Thursday	9/1	80	07	4	00				31	00	54	00
Friday	10/1	120	22	23	00	50	00	Introduced From Private A/c				
Saturday	11/1	155	35	55	00				82	00	128	00
	Totals	424	65	222	00	50	00	Totals	113	00	272	00

PAYMENTS FOR BUSINESS STOCK

Date or Chq No	To Whom Paid	Amount Paid: By Cash Col 6		Amount Paid: By Cheque Col 7	
6/1	R. Smith	30	10		
001	J. Smith Ltd			93	23
7/1	J.B.C.	26	24		
8/1	Worthless Products	44	16		
002	Worthless Products			53	40
9/1	U.S. Less Ltd	13	15		
10/1	Bloggs & Co	46	72		
	Totals	160	37	146	63

PAYMENTS OTHER THAN FOR STOCK

Nature of Payment	Amount Paid: By Cash Col 8		Amount Paid: By Cheque Col 9	
Rent			100	00
Rates				
Light and Heat			27	35
Carriage				
Postages	7	00		
Paper				
Motor Expenses	10	00	10	00
—do—				
Travelling				
Cleaning	5	00		
Printing & Stationery				
Repairs & Renewals		89		
Insurance (Business)				
Advertising				
Telephone				
Wages (Wife)				
Wages (Employees)	32	00		
Sundries				
Class 2 N.I.	4	05		
Private Pension Contributions				
Inland Revenue (PAYE + NI)				
—do— (Personal Tax)				
Drawings for Self (see Note 8)	40	00		
—do—				
—do—				
Capital Items (see note 5)				
Totals	98	94	137	35

WEEKLY BANK REPORT

	brought forward			1,204	12
	Opening Balance			385	00
Add	Total Paid to Bank during week (Col 4 + Col 5) — Total			1,589	12
Deduct	Cash drawn from bank				
	Stock Payments (Col 7)	146	63		
	Other Payments (Col 9)	137	35		
	Bank Standing Orders				
	Bank and Interest Charges				
	Total			283	98
	Closing Balance carried forward			1,305	14

WEEKLY CASH REPORT

	Cash in Hand (as counted) brought forward			18	19
Add	Gross Weekly Takings (Col 1 + Col 2)			646	65
	Other Receipts (Col 3)			50	00
	Cash Drawn from Bank				
	Total			714	84
Deduct	Stock Payments (cash) (Col 6)	160	37		
	Other Payments (cash) (Col 8)	98	94		
	Amount paid to Bank	385	00		
	Total			644	31
	Cash Balance carried forward			70	53
	Cash in Hand (as counted) at weekend			70	32

BOOK-KEEPING SYSTEM — MURAQBA HALL BRADFORD

YEAR: ....

MONTH: ....

RECEIPTS			PAYMENTS		
Date	Description	Amount £	Date	Description	Amount £
	TOTAL			TOTAL	

BOOK-KEEPING SYSTEM ____ MURAQBA HALL BRADFORD

YEAR: . . . .

INCOME

MONTH: ....

	MEMBERS' CONTRIBUTIONS									DIGEST ONLY			OTHERS	Total	CUM.
MONTH	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	XXXXXX	XXXXXXX	TOTAL
April															
May															
June															
July															
August															
September															
October															
November															
December															
January															
February															
March															
Total															

EXPENDITURE

MONTH	R. Digest	Oils	Books	Petrol	Azeemia Centre	Elec. / Gas./ Water	Misc. Contributions	Lunger Entertainment.	Post/ Print Stationary	Misc. Expemces	Total	CUM. TOTAL
April												
May												
June												
July												
August												
September												
October												
November												
December												
January												
February												
March												
Total												

4. Fund Raising

کسی بھی ادارے کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے مالی وسائل Funds کا ہونا ضروری ہے۔ فنڈز کے بغیر آپ مشن کی ترویج کا کام صحیح طور پر نہیں کر سکتے۔
فنڈز اکٹھا کرنے کے دو طریقے ہیں۔ایک اندرونی اور دوسرا بیرونی۔

اندرونی طور پر فنڈز اکٹھا کرنے کے بھی دو طریقے ہیں:۔

1. جب بھی ضرورت پڑے، اس وقت جو خرچ آئے وہ سب اراکین مراقبہ ہال آپس میں Share کر لیں۔
2. ہر رکن Weekly، مراقبہ ہال اکاونٹ میں ایک Fixed رقم دے۔

تجربے سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ طریقہ نمبر "2" ہی بہترین ہے۔ کیونکہ طریقہ نمبر "1" سے نہ تو آپ Long-Term کے لئے Planning کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی سب اراکین یک مشت زیادہ رقم کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ اپنی ضروریات کا تخمینہ لگا کر ایک رقم مقرر کر لیں۔*

بیرونی طور پر FundRaising کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جا سکتے ہیں:۔

- کاربوٹ سیل (Car Boot Sale)
- متفرق ذاتی اور گھریلو اشیاء کی فروخت JumbleSale (یعنی اشیاء جو زیر استعمال نہیں ہیں۔ بلکہ فالتو ہیں۔ اکٹھی کر کے فروخت کریں)۔
- اسٹالوں کے ذریعے فروخت مثلاً میلوں، عرسوں، جلسوں وغیرہ میں اسٹال لگا کر متفرقات اور کتابیں تیل وغیرہ فروخت کریں۔

* ملاحظہ فرمائیں مراقبہ ہال بجٹ کا ایک نمونہ

MURAQBA HALL SURVIVAL BUDGET

Example : Muraqba Hall with 5 Members

Expenditure	Weekly £	Monthly £	Quarterly £	Annually £
Weekly Travelling to Manchester (x 2)	10			520
Weekly Langer & other Entertainment	20			1040
Light / Heat / Power			160	640
Stationery / Publicity / Promotions				300
Urs Mubarik @ £10 / member				50
Rent				00
Central Fund @ / member		50		600
Roohani Digest: 5 / member / month @ £1 each		25		300
Hazoor Baba Jee's Annual Visit				300
Contribution Towards Construction Fund Markazi Muraqba Hall Surjani Town @ £5 / member / month		25		300
Emergencies & Contingencies				200
			Total	4250

Total Weekly Expenditure: £81.73

Weekly Contribution Required : £16.35 per member

Expected Income

Donations		£ 200.00
Sale of Books	(60 / Annum @ £ 0.50 profit / Book)	£ 030.00
Roohani Digest	(10 / Month @ £1.20 Each)	£ 144.00
Oils	(120/ Annum @ £0.50 per Bottle)	£ 060.00
Total		£ 434.00

⇒ £ 8.35 / Week

Weekly Expenditure = 81.73 - 8.35 = £73.38

⇒ £ 14.68 /Member / Week

اس Contribution کو کم کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل کام کر سکتے ہیں۔

- ممبرز کی تعداد بڑھائیں۔
- روحانی ڈائجسٹ، کتابوں اور تیلوں کی فروخت بڑھائیں۔ اس سلسلے میں مزید معلومات آپ کو نثار احمد عظیمی اپنی Presentation میں دیں گے۔
- External Fund Raising کریں۔
- Local Council: اس کے بارے میں آپ کو نیلو فر صدیقی عظیمی اپنی Presentation میں تفصیلاً بتائیں گی۔
- Car Boot Sale
- Jumble Sale
- Promotional Materials

MURAQBA HALL SURVIVAL BUDGET

Example : Muraqba Hall with Members

Expenditure	Weekly £	Monthly £	Quarterly £	Annually £
Weekly Travelling to Manchester (x)				
Weekly Lunger & other Entertainment				
Light / Heat / Power				
Stationery / Publicity / Promotions				
Urs Mubarik @ £ / member				
Rent				
Central Fund @ / member				
Roohani Digest. / member / month @ £1 each				
Hazoor Baba Jee's Annual Visit				
Contribution Towards Construction Fund Markazi Muraqba Hall Surjani Town @ £ / member / month				
Emergencies & Contingencies				
			Total	

Total Weekly Expenditure: £

Weekly Contribution Required : £ per member

Expected Income

Donations			£
Sale of Books	(/ Annum @ £	profit / Book)	£
Roohani Digest	(/ Month @ £	Each)	£
Oils	(/ Annum @ £	per Bottle)	£
Total			£

⇒ £ / Week

∴ Weekly Expenditure =

⇒ £ /Member / Week



پیش کار: طارق محمود عظیمی

تعارف:

جناب طارق محمود عظیمی صاحب پچھلے سات سالوں سے رنگ و نور تھراپی کے ذریعے عوام الناس کی خدمت کر رہے ہیں اس سلسلے میں اپنے ذاتی تجربات و مشاہدات کے ساتھ ساتھ وہ رنگ و نور پہ چھپنے والا تقریباً سارے مواد کا مطالعہ کر چکے ہیں اور اس فیلڈ میں دنیا بھر میں ہونے والی تحقیقات سے بخوبی آگاہ ہیں اگر یہ کہا جائے کہ یہ عظیمی سائنس دان (Scientist) رنگ و نور تھراپی کی تھیوری اور پریکٹس میں ایک ماہر کی حیثیت رکھتے ہیں تو بے جا نہ ہو گا۔

اہم نکات:

- روشنی کیا ہے؟
- رنگ کیا ہے؟
- رنگوں کی ساخت اور ان میں تفریق
- رنگوں کے اثرات
- سورج کی روشنی اور بلب کی روشنی میں فرق

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ علم و خدمت خلق کا سلسلہ ہے۔ ہر عظیمی بہن بھائی کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے علم اور صلاحیتوں کے مطابق جہاں تک ممکن ہو بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرے۔ چونکہ ہر عظیمی فرد معاشرے میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کا سفیر ہے۔ لہٰذا اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے سلسلے کے اغراض و مقاصد' روحانی علوم اور خدمت خلق کے ہمارے طریقہ کار سے واقفیت حاصل کرے' اور اس ضمن میں ضروری تربیت حاصل کرے۔ اسی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں ان ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔

نظریہ رنگ و نور کے ذریعے روحانی تعلیم و تربیت اور رنگ و نور تھراپی کے ذریعے خدمت خلق ہمارے سلسلے کی خصوصیات میں سے ہیں۔ بفضل تعالیٰ ہمارا روحانی اسکول اس ضمن میں دنیا میں اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے۔ جو کہ عالمی پیمانے پر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

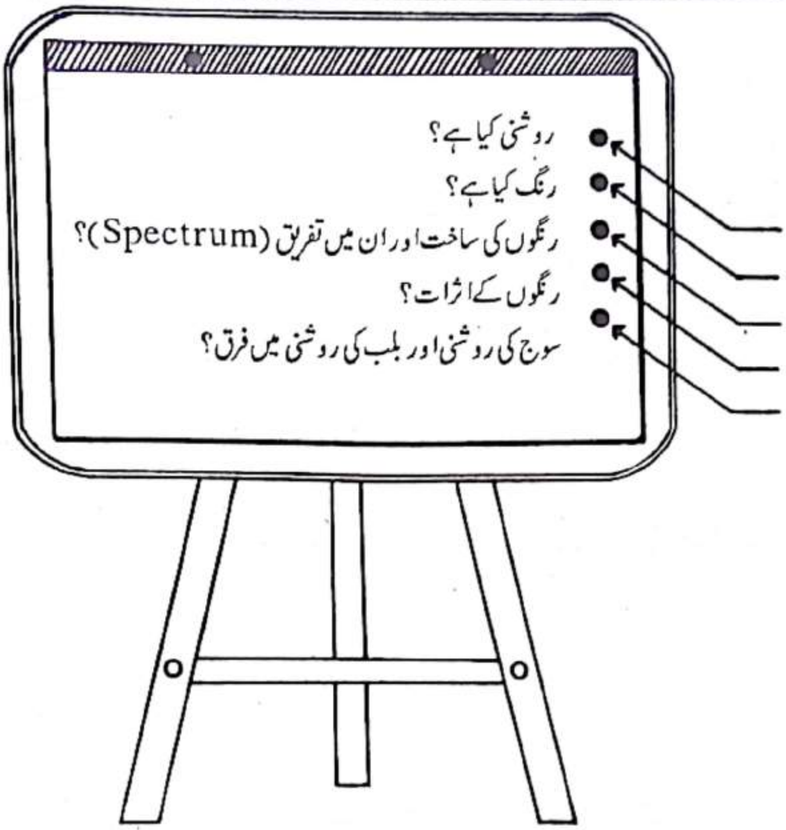
مجھے اور گلزار بھائی کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ میں رنگ و نور تھراپی کی تھیوری اور وہ اس کے عملی استعمال پر انتہائی عام فہم اور سلیس زبان میں روشنی ڈالیں تاکہ یہاں موجود عظیمی بہن بھائی اس سے اچھی طرح واقف ہو جائیں اور اپنے اپنے علاقے میں سلسلے کے سینئر عظیمی بہن بھائیوں کے مشورے اور زیر نگرانی اس کے ذریعے لوگوں کی خدمت کر سکیں۔

اگرچہ رنگ و روشنی کا علاج دنیا کے مختلف ممالک میں ایک عرصے سے جاری ہے مگر اسے عالمی اور عوامی سطح پر متعارف کرانے کا سہرا خانوادہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی کے سر جاتا ہے۔ جنہوں نے اس موضوع پر ایک ایسی منفرد اور بینظیر کتاب تصنیف کی جو نہ صرف ہر قسم کی جسمانی و نفسیاتی بیماریوں کی وجوہات اور ان کا علاج فہم زبان میں پیش کرتی ہے بلکہ مظاہرات کی تخلیق میں تحقیق کے سلسلے میں موجودہ دور کے سائنس دانوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اس سے استفادہ کرنے کی طرف مائل ہوں۔

میں اس پیش کش میں ان' ان نکات کی تشریح کروں گا

FlipChart کی طرف اشارہ کرتے ہوئے





سب سے پہلے سوال پیدا ہوتا ہے کہ روشنی کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں
"اللہ نور السموت والارض "
اللہ تعالیٰ نور ہیں آسمانوں اور زمین کا۔
یعنی زمین و آسمان کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کے نور نے روشن کیا ہوا ہے۔ انسان کہتا ہے کہ سورج سے روشنی حاصل ہوتی ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ سورج کو روشنی کہاں سے حاصل ہوتی ہے۔ یعنی سورج کی روشنی کی بنیاد کیا ہے؟

حقیقت حال یہ ہے کہ سورج کی روشنی بھی اللہ تعالیٰ کے نور کی مرہون منت ہے اور آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کے نور نے یہ صلاحیت بخشی ہوئی ہے کہ وہ خود روشن ہو اور روشنی بہم پہنچائے اور اس طرح یہ روشنی کے مختلف ذرائع اس نور کی بدولت روشن رہیں اور ضیاء پاشی کرتے رہیں۔

روشنی کی مختلف اقسام ہیں۔ روشنی کی ایک قسم نور ہے۔ جس نے فرشتوں کی دنیا کو روشن کیا ہوا ہے۔ پھر وہ روشنی ہے جو نظر نہیں آتی لیکن ہر چیز اس کے جال میں بنی ہوئی ہے۔ اس کے بعد یہ روشنی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ اندھیرا بھی ایک روشنی ہے۔ جیسا کہ حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے "لوح و قلم" میں

اوور ویو

فرمایا ہے ۔اس کی مثال یہ ہے کہ الو رات کو دیکھ سکتا ہے۔اور ہم نہیں دیکھ سکتے۔ ہم دن میں دیکھ سکتے ہیں اور رات میں نہیں دیکھ سکتے۔ بات ایک ہی ہے کہ ہر چیز کی روشنی میں کام کرنے کی صلاحیت مختلف ہے یا اس کی بصارت کی یہی Range ہے۔ جس کے باہر کو وہ اندھیرے کے نام سے پکارتی ہے --

سائنسی طریقہ نظر سے روشنی کا بنیادی ذرہ فوٹان (Photon) ہے اس کی مختلف طول موج (Wavelengths) ہیں اور مختلف صلاحیتیں ہیں رنگ و نور تھراپی کی تھیوری میں میں نے نور کی تھوڑی سی تشریح کر دی ہے۔اب میں اپنی پیش کش کے دو سرے پوائنٹ یعنی رنگ کیا ہیں؟ کی طرف آتا ہوں۔

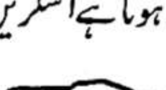
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

وما ذرالکم فی الارض مختلفا الوانہ ان فی ذلک لایتہ لقوم یذکرون النحل ۱۶۔ ۱۳

اور جو چیزیں پھیلائیں تمہارے واسطے زمین میں رنگ برنگی اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں۔

رنگوں کے بارے میں مختلف تھیوریاں ہیں۔ حضور باباجی کی بھی تھیوری ہے اور سائنس دان بھی ایک تھیوری پیش کرتے ہیں۔ دراصل روشنی مختلف Frequencies کا مجموعہ ہوتی ہے اور ان Frequencies کی مظاہراتی شکل کو ہم رنگوں کے مختلف نام دیتے ہیں۔

روشنی رنگوں میں کیسے تبدیل ہوتی ہے اس کے مظاہرہ کے لئے میں ایک OHT پیش کروں گا تاکہ آپ میں سے ہر ایک اچھی طرح اس کو سمجھ لے۔اسکولوں کی سائنس لیبارٹریز میں بچوں کو اس عمل سے روشناس کرانے کے لئے شیشے کا ایک مخروطی آلہ جسے منشور (Prism) کہتے ہیں استعمال ہوتا ہے اسکرین پر OHT سے منعکس شدہ تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھئے صفحہ 55



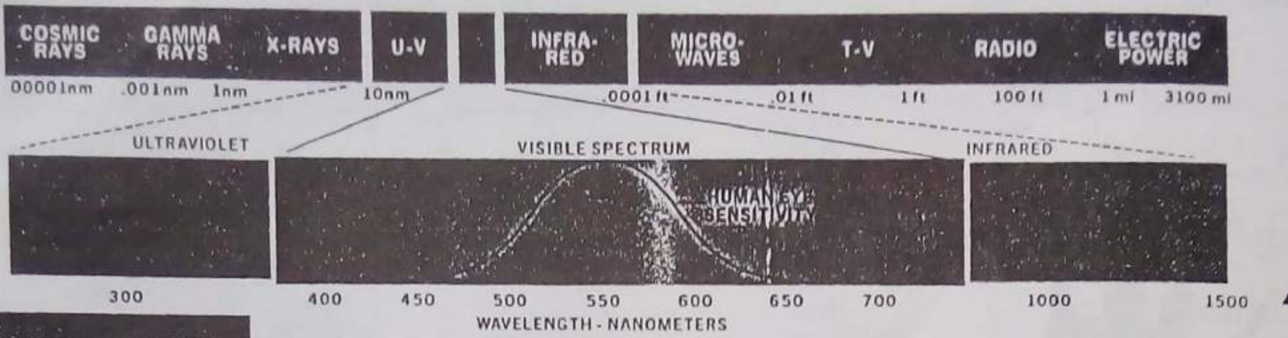
سفید روشنی (White Light) جب اس بلوری منشور سے گزرتی ہے تو جن لہروں کے مجموعہ سے وہ بنی ہوتی ہے ان لہروں کی طول موج (Wavelengths) یا اسپیڈ میں اختلاف کی وجہ سے وہ ان اجزاء میں منقسم ہو جاتی ہے اور ہم اس اختلاف کو سات مختلف رنگوں کی صورت میں دیکھ لیتے ہیں۔ باقی سب رنگ انہی رنگوں کے شیڈز (Shades) ہیں۔ روشنی کی تقسیم سے پیدا شدہ اس دھنک نما رنگ برنگی پٹی کو **طیف** منشوری یا Spectrum کا نام دیا جاتا ہے۔

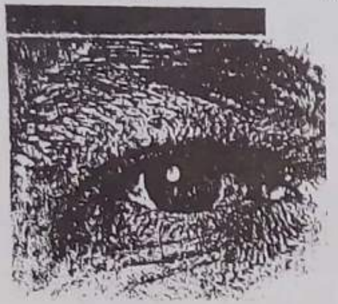
اب میں اپنی پیش کش کے تیسرے عنصر کے طرف آتا ہوں تاکہ روشنی کی ذرا گہری تشریح اور رنگوں میں فرق یا مرئی Spectrum اور غیر مرئی Spectrum کی ذرا وضاحت ہو جائے۔ تصویر میں جو رنگ ہمیں نظر آرہے ہیں یہ دراصل صرف مرئی روشنی کا مرئی اسپیکٹرم (Visible Spectrum) ہے۔ جبکہ حقیقت میں روشنی ایک برقناطیسی توانائی Electromagnetic Energy ہے جو کہ ہر قسم کی شفاف اشیاء اور خلاء میں سے گزر سکتی ہے اور اسے توانائی کی دیگر اقسام میں تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ Electric Eye یا Photo Cell روشنی کو بجلی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ روشنی اصل میں برقناطیسی لہروں کا ایک مجموعہ ہے۔ ریڈیائی لہریں (Radio Waves) مائیکرو لہریں (Micro waves) زیر سرخ شعاعیں (Infra Red Rays) اور بالائے بنفشی روشنی (Ultra Voilet Light) ایکسرے (X-Rays) اور گاما شعاعیں (Gamma-Rays) یہ سب کی سب بھی روشنی کی دوسری اقسام ہیں۔ لیکن ہم انہیں دیکھ نہیں سکتے۔ اگلی شکل (Diagram) میں میں نے برقناطیسی طیف (Electromagnetic Spectrum) دکھایا ہوا ہے۔ تاکہ آپ روشنی کی ان اقسام میں فرق کو اچھی طرح جان لیں دیکھئے صفحہ 56

آپ اس شکل میں دیکھ سکتے ہیں کہ ریڈیائی، مائیکرو اور زیر سرخ شعاعوں کا طول موج (Wavelength)، مرئی روشنی (Visible Light) سے بڑا ہے جبکہ بالائے بنفشی (Ultra Voilet) ایکسرے (X-Ray) اور گاما (Gamma) شعاعوں کا طول موج مرئی روشنی سے بہت کم ہے / چھوٹا ہے۔ کچھ جانور ایسے طول موج دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ مثلاً بعض خاص قسم کے سانپ اپنے شکار کا سراغ زیر سرخ شعاعوں (Infra red rays) کے ذریعے لگاتے ہیں۔

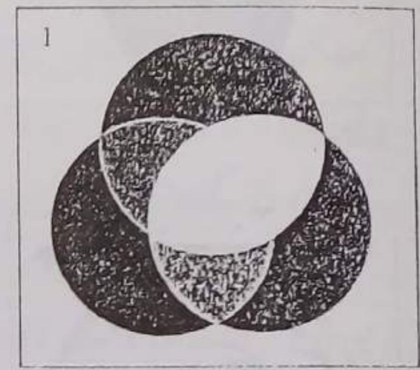
دوسرے لفظوں میں ہماری ظاہری بصارت انتہائی ناقص ہے اور ہم آنکھیں رکھتے ہوئے بھی ایک طرح سے اندھے ہیں۔ فی الدست چونکہ اس پیشکش کا تعلق رنگوں اور مرئی روشنی سے ہے اس لئے میں اپنے آپ کو انہی تک محدود رکھوں گا۔

مظاہرات تمام کے تمام کوئی نہ کوئی رنگ رکھتے ہیں اور ہم دیکھ چکے ہیں کہ رنگوں کا Source روشنی ہے۔ روحانی نقطہ نگاہ سے روشنی کا Source نور ہے اور نور کا Source تجلی ہے۔ گویا مظاہرات کی ابتداء تجلی سے ہوتی ہے اور انتہا رنگوں پہ۔



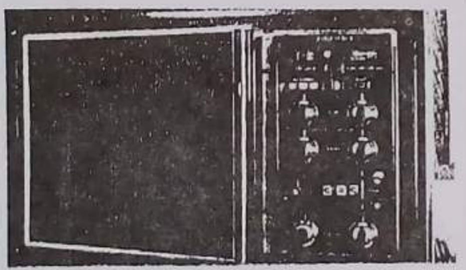


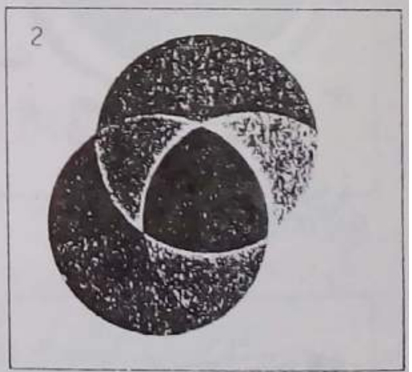


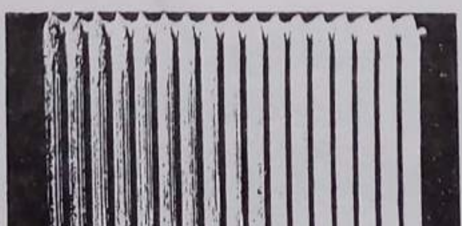


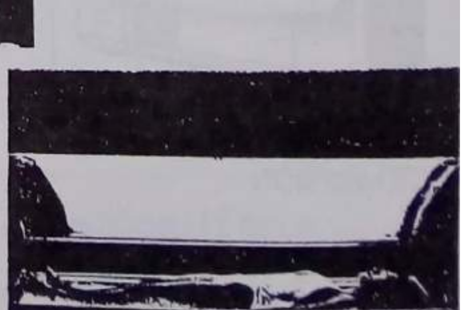


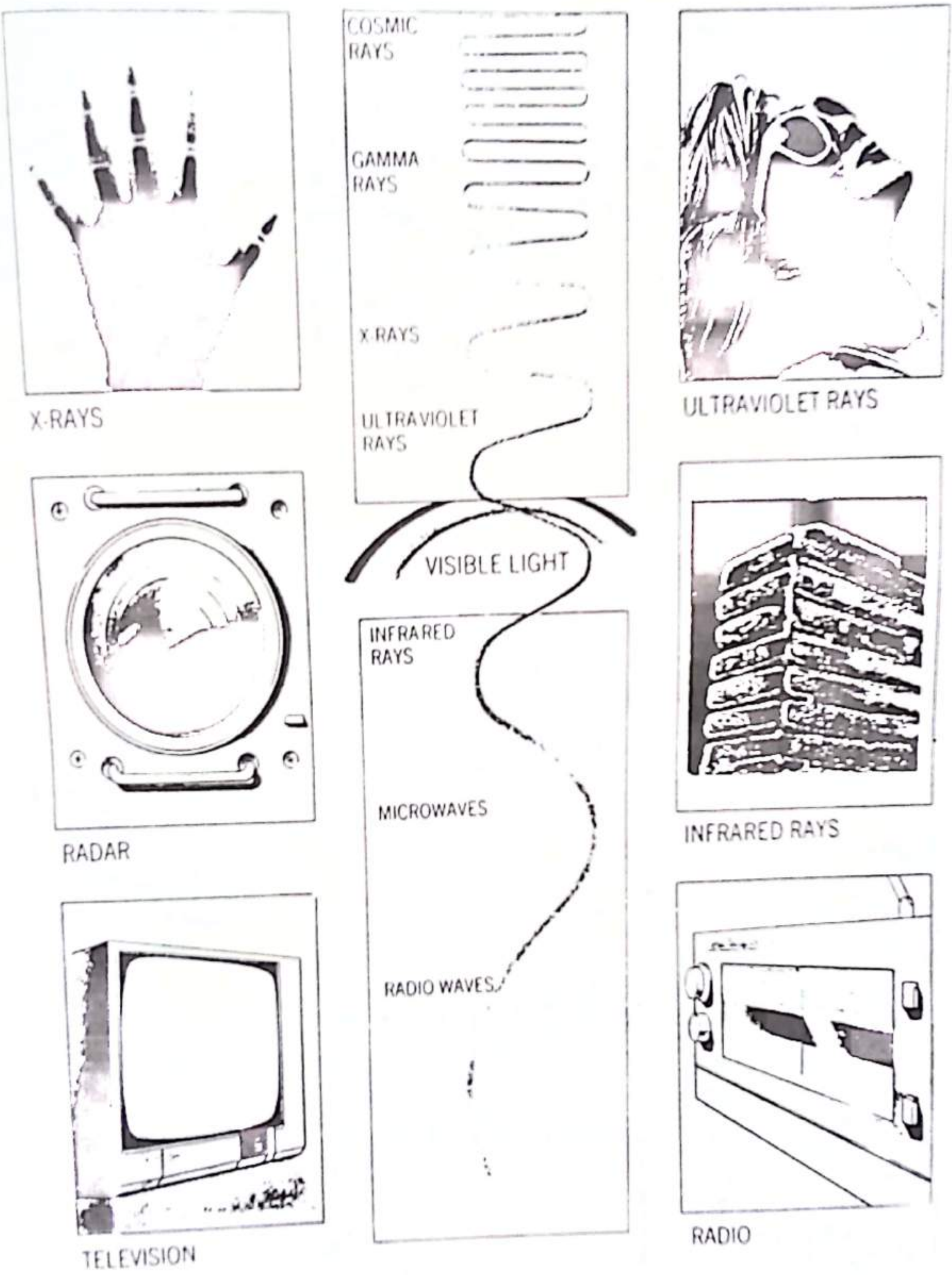
In this illustration, the white light being shone through a glass prism is bending at the boundary between the air and glass. Each colour in the rainbow of colours that make up white light has waves of a different length, the red waves bend the least and violet the most. Shining white light into the prism splits up the spectrum of colours. The same effect is seen in a rainbow.










COSMIC RAYS
GAMMA RAYS
X-RAYS
ULTRAVIOLET RAYS
VISIBLE LIGHT
INFRARED RAYS
MICROWAVES
RADIO WAVES
X-RAYS
ULTRAVIOLET RAYS
RADAR
INFRARED RAYS
TELEVISION
RADIO

سائنس کے نزدیک مادہ انتہائی چھوٹے ذرات ایٹموں سے مل کر بنتا ہے۔ ایٹم اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ ایک نقطہ میں ایک کروڑ کے قریب آجاتے ہیں۔ اس ایٹم کے اندر بھی کئی ذرات پائے جاتے ہیں اب تو ان کی بھی آگے تقسیم در تقسیم ہو چکی ہے' اور سائنس دان کہہ رہے ہیں کہ مادے کا سب سے بنیادی ذرہ Fermion ہے۔

ایک انسانی بال کی چوڑائی میں تقریباً 10000000000000000000 Fermion ہیں۔ یعنی سنکھوں کے حساب سے فرمین آ جاتے ہیں۔ بنیادی فرمین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ کوارکس (Quarks) اور لیپٹنز (Leptons) ۔ ان لیپٹنز کی آگے چھ قسمیں ہیں 3 چارج والی اور 3 بغیر چارج کے۔ ان تین چارج والی قسموں میں سے ایک الیکٹران (Electron) ہے۔ جو کہ ہر وقت متحرک رہتا ہے اور دو ہرے کردار کا ملک ہے یعنی ایک ہی وقت میں ایک ذرہ بھی ہے اور ایک لہر بھی۔ بوسان (Boson) ایسے قاصد ذرات ہیں جو بنیادی قوتوں (Elementary Forces) کو ایک فرمین سے دوسرے فرمین میں منتقل کرتے ہیں ان کی چار مختلف قسمیں ہیں۔ جو چار قسم کی مشہور بنیادی* کائناتی قوتوں کے لئے سواری کا کام دیتی ہیں۔

بوسان (Boson) کی ایک قسم فوٹان (Photon) ہے جو کہ برقناطیسی قوت کو ایک چارج شدہ فرمین سے دوسرے چارج شدہ فرمین تک پہنچاتے ہیں۔ یعنی فوٹان ہی الیکٹرون کے درمیان برقناطیسی قوت کی ترسیل کا باعث بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے اندر کشش یا گریز کا عمل پیدا ہوتا ہے۔

اوپر میں عرض کر چکا ہوں کہ سائنسی نقطہ نگاہ سے ایک نظریہ تو یہ ہے کہ روشنی برقناطیسی توانائی ہے اور دوسرا نظریہ جو کہ آئن سٹائن کا ہے وہ یہ ہے کہ روشنی دراصل توانائی کے ذرات کی صورت میں پیدا ہوتی ہے اور پھیلتی ہے۔ روشنی کے ان ذرات کو آئن اسٹائن نے فوٹان (Photon) کا نام دیا ہے۔ گویا آئن اسٹائن کے نظریئے کے مطابق روشنی لہروں کی صورت میں توانائی نہیں۔ بلکہ توانائی کے آوارہ گرد ذرات کی صورت میں پھیلتی ہے۔

روشنی اور رنگوں کی ماہیت بیان کر چکنے کے بعد اب میں اپنی پیش کش کے اگلے جز یعنی اس بات کی

---

* Strong Nuclear Force , Week Nuclear Forces , Gravitational Force Electromagnetic Force

طرف آؤں گا کہ رنگوں کے کیا کیا اثرات ہم پر مرتب ہوتے ہیں؟

روشنی کے بارے میں سائنس دانوں کی جو بھی رائے ہو ایک بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز کی ابتداء روشنی سے ہے اور روشنی ہی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ خواہ وہ مرئی ہو یا غیر مرئی اور ہم پر ہر وقت اثر انداز ہو رہی ہے۔ حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی دامت برکاتہ' نے اپنی کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں فرمایا ہے

"کہ جو رنگ کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ستاروں سے جو روشنی نکلتی ہے ان سے ایک فضا پیدا ہوتی ہے۔ ان روشنیوں کو آنکھیں جذب کرتی ہیں اور پھر دماغ ان کو معنی پہناتا ہے کہ یہ نیلا رنگ ہے۔"

ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ یہ روشنیاں انسانی جسم پر کیسے اثر انداز ہوتی ہیں اور ان کی کمی بیشی سے کون کون سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ سورج کی روشنی کے جو سات رنگ آپ نے ابھی دیکھے ہیں یہ ہم سب پہ اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

ایک فرنچ آدمی جو کہ روشنی کے ان اثرات پہ تحقیق کر رہا تھا وہ 63 دن ایک کوئلے کی کان میں مقیم رہا۔ تاکہ دیکھے کہ سورج کی روشنی کی عدم موجودگی میں جسم میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ آہستہ آہستہ اس کی یادداشت کمزور ہو گئی۔ اس کے بال جھڑ گئے۔ اس کے دل میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ خیالات میں انتہائی پستی آ گئی۔ بھوک ختم ہو گئی اور وہ ڈیپریشن کا شکار ہو گیا۔ اس کے پاس Cassette Player بھی تھا جس سے وہ موسیقی سنا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ موسیقی سے بھی اس کی دلچسپی ختم ہو گئی۔ جب وہ بالآخر غار سے باہر آیا تو اس کے احساس و جذبات بالکل مردہ ہو چکے تھے اس کے اندر جینے کی امنگ ختم ہو چکی تھی۔

تجربہ یہ ہوا کہ جب اس نے رنگوں کی دنیا سے اپنا تعلق منقطع کر لیا تو اسکے حواس نے بھی کام کرنا چھوڑ دیا۔ روشنیاں ہمارے حواس بناتی ہیں۔ آنکھ کا کام دیکھنا' ناک کا سونگھنا اور کان کا سننا' علی ہذا القیاس جسم کے ہر حصے کا کام دوسرے سے مختلف ہے کیونکہ روشنیوں کی مختلف مقداریں اس میں کام کر رہی ہیں چونکہ دماغ سارے حواس کو کنٹرول کرتا ہے تو لازم آتا ہے کہ دماغ کا رابطہ روشنی کی ہر فریکوئنسی سے ہو تاکہ وہ ہر عضو کو اس کے کام کے متعلق اطلاع دے سکے۔

معلوم یہ کرنا ہے کہ روشنی کی مختلف Frequencies انسان کے اندر جسمانی اور نفسیاتی بیماریاں کس طرح پیدا کرتی ہیں۔ جیسا کہ آپ نے فرنچ ریسرچر کے واقعے میں سنا کہ ظاہری روشنی سے بے تعلقی نے اسے نفسیاتی مریض بنا دیا۔ کہتے ہیں کہ نفسیاتی بیماریاں آگے چل کر جسمانی بیماریوں میں تبدیلی ہو جاتی ہیں۔

بیماری کیا ہے؟

بیماری بھی کسی روشنی سے بنی ہے۔ یعنی کہ انسانی حواس جب روشنی کو جذب نہیں کرتے تو ان میں ایک خلاء پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی خلاء بیماری ہے۔ چاہے یہ خلاء انسان کے خیال میں ہو یا جسم میں۔ چونکہ خیال دماغ پر وارد ہوتا ہے اور دماغ اعضاء کو کنٹرول کرتا ہے اس لئے دماغ کا خیال جسم کی حرکت بن کر ظاہر ہو جاتا ہے اس طرح خیال کی بیماری بھی جسم میں منتقل ہو جاتی ہے۔ قصہ مختصر جو روشنیاں ہمارے جسم میں دور کر رہی ہیں ان کا غیر متوازن ہو جانا ہی بیماری ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ زندہ رہنے کے لئے کھانے پینے کی ضرورت پڑتی ہے جو کچھ ہم کھاتے ہیں وہ مادہ ہے اور مادہ روشنی سے بنا ہے لہٰذا کھانا جسم میں ٹوٹ پھوٹ کر روشنی میں تبدیل ہو جاتا ہے اسلئے اگر کسی شخص کا ہاضمہ ٹھیک نہ ہو یعنی اسکے اندر کھانا ٹوٹ پھوٹ کر روشنیوں میں تبدیل نہ ہو رہا ہو تو وہ بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ہماری توانائی دراصل روشنی ہے۔ یہ روشنی ہم غذا سے بھی حاصل کرتے ہیں اور سورج سے بھی۔ روحانی معالجین نے انسانی جسم کے اوپر اثر انداز ہونے والے رنگوں کے جسم کے ساتھ تعلق کا مشاہدہ کیا ہے۔ ہمارا جسم بھی ایک مخصوص Frequency رکھتا ہے یعنی لہر ہے اس لہر میں ایک زندگی ہے پس روشنی کا جسم پر اثر انداز ہونا ضروری ہے۔ جس رنگ کی روشنی کا خلاء لہر کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ بیماری پیدا کرتا ہے۔ اس پر تجربات ساری دنیا میں ہو رہے ہیں۔

سائنس دانوں نے یہ معلوم کیا ہے کہ انسان کے دماغ کے اندر ایک سنٹر ہے۔ اگر آنکھوں کے ذریعے روشنی اس سنٹر تک نہ پہنچے تو ہمارے اندر تین اہم سسٹم خراب ہو جاتے ہیں ایک ہائپو تھلمس سسٹم (Hypothalamus System) ایک ام الدماغ اور ایک آٹونامک نروس سسٹم (Auto-nomic Nervous System) جو ہماری نیند یعنی ہماری بے خبری میں ہمارے جسم کی مشین کو چلائے رکھتا ہے۔ ایک اینڈ وکرائن سسٹم (Endocrine System) جو غدودیات (Glands) کو کنٹرول کرتا ہے جس سے ہارمونز (Harmones) بنتے ہیں ہمارے جسم میں کسی بھی ہارمون کی کمی بیشی سے بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ روشنی کی کمی بیشی سے بیماری پیدا ہوتی ہے اب ہارمون کی کمی سے بیماری کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ ان دونوں کے درمیان ایک مطابقت ہے۔ دماغ کے اندر روشنی نہ پہنچے اور یہ سسٹم متحرک نہ ہو تو وہ ہارمون پیدا نہیں کرتا۔ گویا روشنی ہی ہر سسٹم کی محرک ہے اور روشنی ہی مختلف رنگوں میں منتقل ہو کر ہر سسٹم کو جاری رکھے ہوئے ہے اگر ہارمونز کا تجزیہ کیا جائے تو وہ بھی رنگوں کے سوا کچھ نہیں۔ سائنس دانوں کے مطابق اگر روشنی آنکھ کے ذریعے دماغ کے اس سنٹر میں داخل نہ ہو تو یہ تینوں سسٹم بے کار ہو جاتے ہیں۔

آپ نے یہ بھی دیکھا ہو گا کہ ہسپتالوں میں بچوں کو یرقان کے لئے نیلی (Blue) روشنی میں رکھا جاتا ہے۔ امریکہ میں ایک نیا طریقہ کینسر کے علاج کے لئے دریافت کیا گیا ہے جسے فوٹوڈائنامک (Photo Dynamic) کہتے ہیں اس کے تحت انہوں نے تین ہزار مریضوں کا علاج سرخ روشنی سے کیا۔ حضور باباجی حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی نے اپنی کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں کینسر کے لئے سرخ روشنی تجویز فرمائی ہے جبکہ باقی سارے (Colour Therapist) کینسر کے Tumours کے لئے سبز روشنی یا نیلی روشنی استعمال کرتے ہیں۔ یہ بات میرے لئے معمہ بنی ہوئی تھی کہ یہ فرق کیوں ہے؟ مگر اب یہ تحقیق سامنے آچکی ہے کہ سرخ روشنی اس کے لئے موثر ہے۔ اس طریقہ علاج میں ایک کیمیکل (Chemical) جسم کے اندر داخل کرتے ہیں اور پھر سرخ روشنی ڈالتے ہیں۔ جو کیمیکل کے ساتھ مل کر کینسر کے جراثیم کو ختم کر دیتی ہے۔ امریکہ میں ایک اور ریسرچ سنٹر ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ Coldsores اور کینسر کی ریسرچ میں سرخ روشنی سے علاج سو فیصد کامیاب ہے۔ مزید بر آں یہاں برطانیہ میں چند سال پیشتر یہ دریافت کیا گیا تھا کہ موسم سرما میں یہاں Sun Shine بہت کم ہونے کی وجہ سے ایک بیماری ہو جاتی ہے جسے Sad کہتے ہیں یہ ڈپریشن ہے جو کہ روشنیوں کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

آخر میں میں اپنی پیشکش کے آخری جز "بلب اور سورج کی روشنی میں فرق" کی طرف آتا ہوں تاکہ آپ قدرتی اور مصنوعی روشنی کی ماہیت اور اثرات میں فرق سے واقف ہو جائیں۔ سورج کی روشنی میں روشنی کے مختلف اجزاء کی مقداریں جس تناسب سے موجود ہیں، بلب کی روشنی میں نہیں۔ یعنی سورج کی روشنی میں ساری فریکوئنسی (Frequencies) یا سارے رنگ موجود ہیں۔ جب کہ بلب کی روشنی میں یسا نہیں۔ اگر بلب کی روشنی میں ہروقت رہا جائے تو ہمارے اندر روشنیوں کا تناسب بگڑ جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹیوب لائٹ (Tube Light) میں بھی روشنیوں کا تناسب صحیح نہیں ہے اور ساتھ ہی ٹیوب کا Starter بھی انسانی دماغ کو سخت متاثر کرتا ہے چاہے اس کی آواز آپ کو سنائی دے یا نہ دے۔ اس سے یہ

اوورویو

نتیجہ نکلتا ہے کہ قدرتی روشنی میں زیادہ وقت گزارنا ہماری زندگی کے لئے نہایت اہم ہے اور مصنوعی روشنی میں زیادہ وقت گزارنا ہمارے لئے نقصان دہ ہے یعنی ہمارے جسم کو روشنی تو چاہئے مگر صحیح مقداروں میں۔

میں نے پوری کوشش کی ہے کہ رنگ و نور تھراپی کی تھیوری جہاں تک مجھ سے بن پڑے آپ کے سامنے بیان کردوں۔ اب میں جناب گلزار احمد ہنیال عظیمی کو موقعہ دیتا ہوں کہ وہ آکر آپ کے سامنے رنگ و نور تھراپی کی پریکٹیکل سائڈ پیش کریں۔

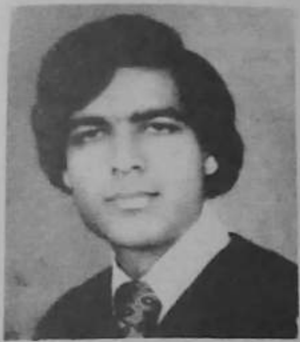
والسلام



طارق محمود عظیمی رنگ و تھراپی کی تھیوری پیش کر رہے ہیں۔

1	12	1

پیشکش نمبر :2B



پیش کار :گلزار احمد ہنیال عظیمی

تعارف :

گلزار عظیمی صاحب حضور باجی صاحبہ کے درجہ اول کے شاگرد ہیں انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ماسٹرز ڈگری حاصل کی اور پچھلے پانچ سال سے رنگ و نور پہ تحقیقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے رنگ و نور Self Study کورس بھی مکمل کیا ہے اور کئی کامن بیماریوں کا علاج دریافت کر چکے ہیں جو کہ برطانیہ اور یورپ کے موسم کے لئے موزوں ہے۔ مزید برآں آپ عظیمیہ رنگ و نور لیبز کے ڈائریکٹر ہیں۔ عظیمیہ رنگ و نور لیبز ایک ایسا تحقیقی ادارہ ہے جو حال ہی میں حضور باجی صاحبہ کے حکم پر قائم کیا گیا تھا اور ان ہی کی زیر سرپرستی گلزار صاحب کئی عام اور پیچیدہ بیماریوں کے علاج پر تحقیقات میں مصروف ہیں۔

اہم نکات:

- رنگ و نور تھراپی میں استعمال ہونے والے Materials
- رنگین پانی و دودھ تیار کرنے کے طریقے
- عام امراض اور ان کا علاج

رنگ و نور تھراپی (پریکٹیکل)

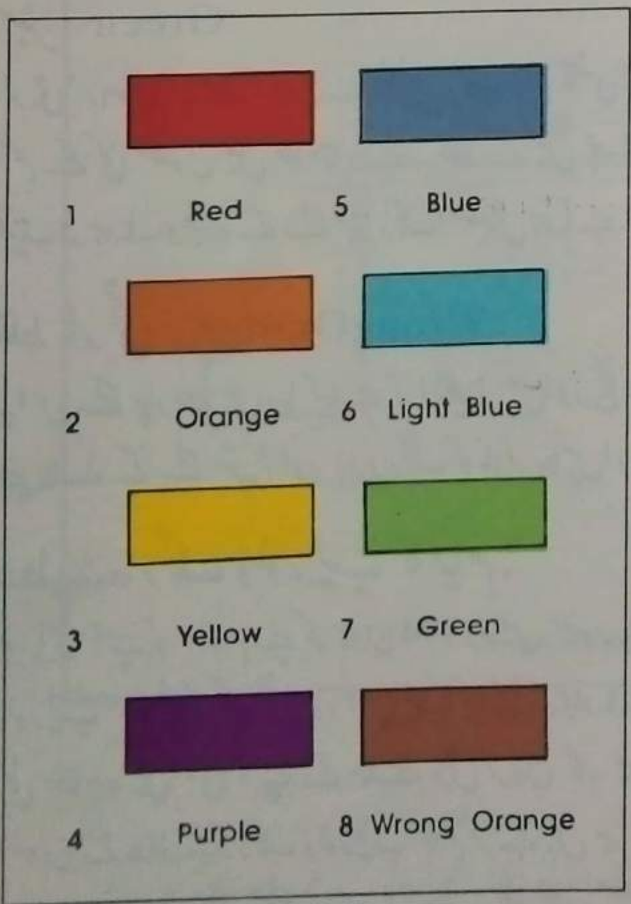
بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرشد کریم حضور باباجی، حضور باجی صاحبہ، اور عظیمی بہن بھائیو!
اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

زندگی میں نے تجھے بہت قریب سے دیکھا ہے
تو رنگ ہے رنگوں کے سوا کچھ بھی نہیں

رنگ ٹوٹ ٹوٹ کر ہماری زندگی بنتے ہیں۔ جب ہمارے جسم میں کسی رنگ کی کمی ہو جائے تو بیماری پیدا ہو جاتی ہے اگر اس رنگ کی کمی کو دور کر دیا جائے تو بیماری بھی دور ہو جاتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کون سا رنگ کم ہونے سے کون سی بیماری پیدا ہوتی ہے اور اس رنگ کی کمی کو کیسے پورا کیا جائے کہ بیماری جاتی رہے

ٹرانسپیرنٹ کلر پیپر



سرخ رنگ :(RED)

یہ رنگ بہت تیز محرک ہے یہ خون کو گرم کرتا ہے۔ جمے ہوئے خون کو چلا دیتا ہے۔
کینسر، لقوہ، فالج، چوٹ کا درد، کمر درد اور لو بلڈ پریشر (Low Blood Pressure) میں یہ رنگ استعمال ہوتا ہے۔

نارنجی :(Orange)

یہ رنگ کھانسی، دمہ، جوڑوں کے درد، کمر درد، ورم سے پیدا شدہ درد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

زرد رنگ :(Yellow)

اس رنگ سے معدہ کے تمام امراض مثلاً گیس، قبض، اپھارہ، تیزابیت، ریح، پیچش، مروڑ، بدہضمی، السر، جلن، دست، قے کا علاج کیا جاتا ہے۔ جسم میں زرد رنگ کی زیادتی بخار کی علامت ہے۔

جامنی Purple:

عورتوں اور مردوں کی تمام جنسی امراض کا علاج جامنی رنگ سے کیا جاتا ہے۔

نیلا Blue:

دماغی امراض، نزلہ، ناک اور گلے کی بیماری، جسم کے کسی حصے پر انفیکشن، سوزش، زخم، الرجی، جلن، معدہ میں زخم، آنتوں میں زخم، بخار، ٹی۔بی، ہائی بلڈ پریشر، کان میں انفیکشن، آنکھوں میں انفیکشن، درد، نظر کا تیزی سے کمزور ہونا۔ دانت کا درد وغیرہ کا علاج نیلے رنگ سے کیا جاتا ہے۔ (دوہرا پیپر نیلا ہوتا ہے)

آسمانی LightBlue:

مرگی، ہسٹریا، دماغی امراض کے لئے آسمانی رنگ استعمال ہوتا ہے اکہرا یا سنگل Single پیپر آسمانی ہوتا ہے

سبز Green:

الرجی، رسولی، رعشہ، پھوڑے پھنسی، کان میں پھنسی، دانتوں میں درد، مسوڑھوں کی سوجن، ایسا درد جو جسم کے کئی حصوں میں گھومتا رہے۔ معدے میں پھوڑا، آنتوں میں انفیکشن یا زخم، بعد از آپریشن زخم کا ٹھیک نہ ہونا۔ وغیرہ کے لئے سبز رنگ استعمال ہوتا ہے۔

غلط نارنجی WrongOrange:

یہ اس لئے چارٹ میں دیا گیا ہے کہ انگلینڈ میں اورنج نام سے جو پیپر ملتا ہے وہ صحیح اورنج نہیں ہے۔ اورنج پیپر بنانے کے لئے سرخ اور زرد رنگ کو ملا کر بنائیں اور سرخ اوپر رکھنا چاہئے۔

عظیمیہ رنگ و نور لیب کا قیام:

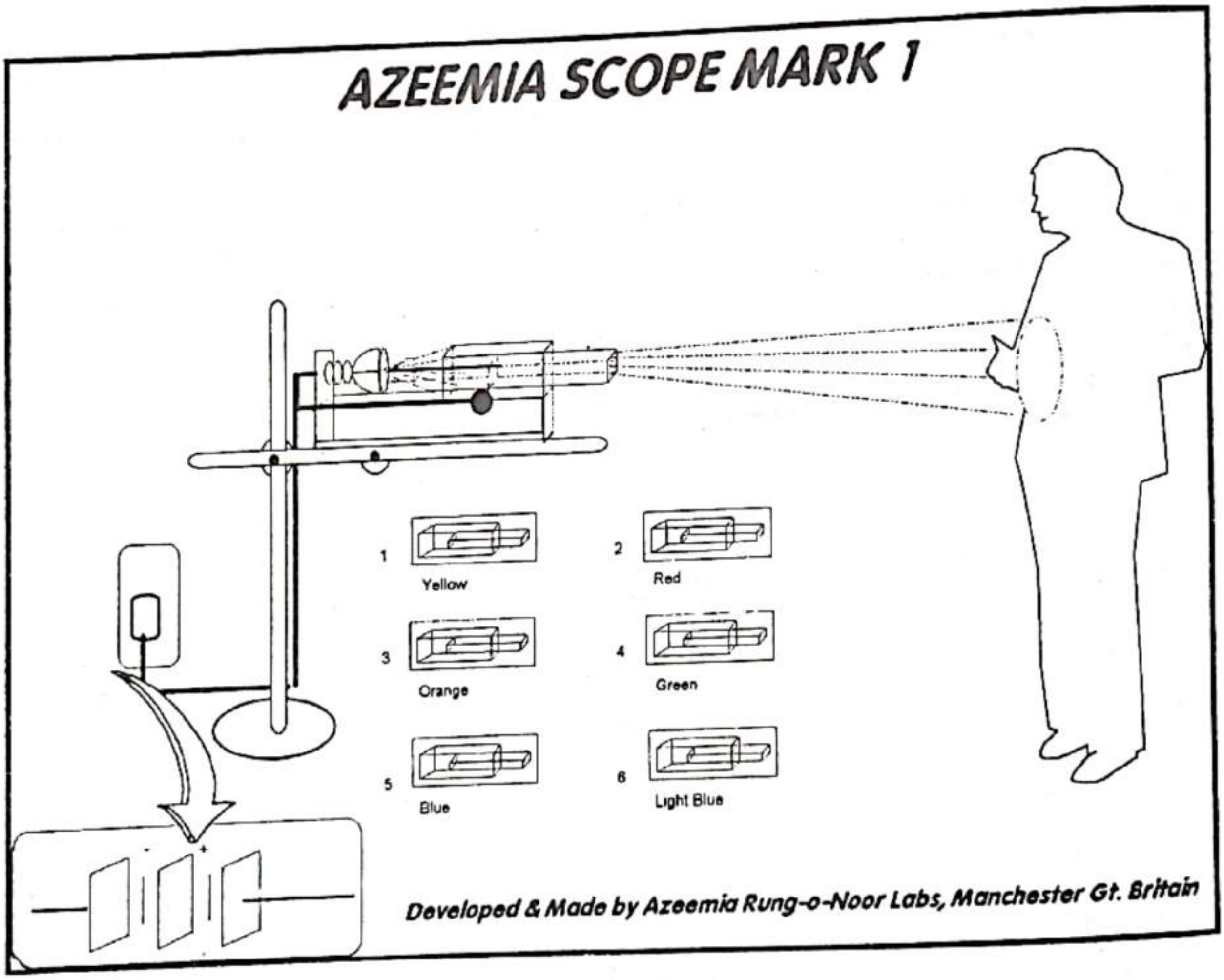
جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جون 1994ء میں حضور باجی صاحبہ کی زیر سرپرستی مانچسٹر میں "عظیمیہ رنگ و نور لیب" قائم کی گئی تھی اور اس لیب کی پہلی ایجاد Azeemi Scope Mark 1 وجود میں آچکی ہے۔ عملی مظاہرہ میں ابھی آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ میں ان تمام عظیمی بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے عظیمیہ رنگ و نور لیب قائم کرنے میں میری مدد کی۔ بالخصوص جناب طارق محمود عظیمی صاحب جناب اخلاق احمد مغل عظیمی صاحب، جناب ظفر محمود عظیمی صاحب، جناب محمد تاج عظیمی صاحب اور آخر میں جناب محمد صدیق عظیمی صاحب (جنہوں نے لیب میں اپنے جسم کو تجربات کے لئے پیش کیا) خصوصی طور پر حضور باجی صاحبہ کا شکر گزار ہوں کہ جن کی راہنمائی اور سرپرستی قدم قدم پر میرے ساتھ رہی میں سمجھتا

ہوں "عظیمیہ رنگ و نور لیب" کی دو ماہ کی قلیل مدت میں اس کامیابی کا سہرا کلیتہ " حضور باجی صاحبہ کے سر جاتا ہے۔

حضور باجی صاحبہ کے کرم و نوازشات کو تو میں الفاظ میں بیان ہی نہیں کر سکتا جن کی بدولت یہ Display ہو رہا ہے۔

اب میں Azeemi Scope Mark1 کا تجربہ کر کے دکھاتا ہوں ....

تجربہ کر کے دکھایا گیا جو حاضرین نے بہت پسند کیا۔



Azeemi Scope Mark 1 جوڑوں کے درد، کمر درد، ہر درد کے لئے، گردے کے درد کے لئے گردے کی انفیکشن اور پتھری کے لئے، پتے کی پتھری کے لئے، رسولی کے لئے، معدے میں پھوڑا آنتوں میں زخم کے علاج کے لئے استعمال ہوگی۔

جسم میں کسی رنگ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے رنگین پانی یا دودھ بنانے کے طریقے

صاف شفاف شیشے کی بوتل میں تین چوتھائی ابال کر ٹھنڈا کیا ہوا پانی ڈال کر Air Tight ڈھکن سے بند کردیں۔ مطلوبہ رنگ کا پیپرلپیٹ کر 6 گھنٹے دھوپ میں رکھیں۔ پانی تیار ہے۔اب اس پانی کی ایک وقت کی خوراک 2اونس ہے۔ پانی تیار کرتے وقت اور بعد میں بوتل کے نیچے خشک لکڑی رکھیں۔ یہ پانی دو دن استعمال کریں۔ تیسرے دن نیا پانی تیار کریں۔

انگلینڈ میں دھوپ میسر نہیں ہے اس لئے یہاں سورج کی دھوپ کی بجائے بلب کی روشنی سے کام لیا جا سکتا ہے۔ سورج کی روشنی سے بلب کی روشنی کی فریکوئنسی کم ہوتی ہے سورج کی دھوپ میں سات رنگ ہوتے ہیں اور بلب* کی روشنی میں چار رنگ ہوتے ہیں۔

ٹیوب کی روشنی میں دو رنگ ہوتے ہیں اس لئے رنگ و نور تھراپی میں ٹیوب لائٹ کا استعمال منع ہے۔ بلب کی روشنی کے سامنے جب ہم پانی تیار کرتے ہیں۔ تو بہت کم فوٹان پانی کے مالیکیول کے اندر جذب ہوتے ہیں۔اس لئے بلب کی روشنی کے سامنے پانی کی بجائے دودھ تیار کریں تو بہت اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ دودھ کے اندر روشنی کے جتنے فوٹان جائیں گے وہ دودھ کے مالیکیول میں جذب ہوں گے۔ دودھ بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

2 اونس دودھ ابال لیں اور کسی برتن میں ڈال کر ٹھنڈے پانی میں رکھ کر ٹھنڈا کریں اس طرح بالائی نہیں آئے گی۔اب 2اونس دودھ کو چھوٹے فیڈر میں ڈال کر ڈھکن بند کر کے اس کے اوپر مطلوبہ رنگ کا پیپرلپیٹ کر 100واٹ بلب سے 3 فٹ کے فاصلے پر دس منٹ رکھ کر ہلا کر دودھ پی لیں۔ دودھ تیار کرتے وقت فیڈر کے نیچے خشک لکڑی ضرور رکھیں۔ یہ 2اونس دودھ ایک وقت میں ایک خوراک ہے۔ دوسری خوراک کے لئے دوبارہ اسی طرح دودھ تیار کریں۔ چھوٹا فیڈر (Clear Glass Feeder) اس لئے بہتر رہتا ہے کہ اس کے اندر انگلی یا برش داخل ہو سکتا ہے اور با آسانی صاف کیا جا سکتا ہے دودھ تمام رنگوں میں تیار کیا جا سکتا ہے۔اگر معدہ خراب ہو تو پھر سرخ رنگ کا دودھ نہ پئیں بلکہ پہلے زرد رنگ سے معدہ کا علاج کریں۔ بلب 100واٹ سے کم بھی استعمال نہ کیا جائے اور فاصلہ بھی 3 فٹ سے کم نہ رکھا جائے۔

---

* اب FullSpectrum یا Day Light Simulation بلب مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ایڈیٹر

اوورویو

رنگ و نور تھراپی پر میں ایک کتاب لکھ رہا ہوں اس میں سے چند بیماریوں کے علاج کا یہاں ذکر کروں گا۔ باقی انگلینڈ کے موسم کے لحاظ سے بیماریوں کا تفصیلی علاج انشاءاللہ تعالیٰ کتابی صورت میں جلد شائع کیا جائے گا۔

(ا) معدہ کی بیماریوں مثلاً گیس، بد ہضمی، اپھارہ، ریح، تیزابیت، پیچش مروڑ، دست، قبض، قے جلن، کھٹے ڈکار، وغیرہ کے لئے رنگین دودھ تیار کرنے کا طریقہ

طریقہ علاج :

دو اونس دودھ ابال کر ٹھنڈا کر کے فیڈر میں ڈال کر اس کے اوپر زرد Yellow رنگ کا پیپر لپیٹ کر 100 واٹ بلب سے 3 فٹ کے فاصلے پر رکھ کر دس منٹ لائٹ دیں اور فوراً ہلا کر پی لیں۔ پندرہ منٹ بعد ناشتہ کر لیں اسی طرح صبح، دوپہر، شام کھانے سے پہلے پندرہ منٹ یہ عمل کریں پانچ، دس سالہ پرانے معدے کے مریض دو ماہ تک یہ علاج کریں البتہ افاقے کے آثار ایک ہفتہ بعد ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

احتیاط :

پانی ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے پئیں۔ بعد میں ہرگز نہ پئیں۔ جیسا کہ لقمان حکیم کا قول ہے کہ

(i) "کھانا کھانے سے پہلے پانی پینا شفا ہے۔ درمیان میں پینا دوا ہے اور بعد میں پینا وباء ہے۔"

(ii) فیڈر کو ہر دفعہ کھولتے پانی سے صاف کر لیں اور پیپر کو گیلا نہ ہونے دیں۔

(iii) بلب سے فیڈر کا تین فٹ سے کم فاصلہ نہ رکھیں اور چار فٹ سے زیادہ نہ رکھیں۔

(iv) فیڈر کا ڈھکن ایئر ٹائٹ ہونا چاہئے اور فیڈر کے نیچے خشک لکڑی ضرور رکھیں۔

(v) فیڈر رنگ دار شیشے کا نہیں ہونا چاہئے، بلکہ صاف شفاف ہونا چاہئے۔

(vi) اگر معدہ میں تیزابیت، السر وغیرہ ہو تو صبح شام زرد رنگ کے دودھ کے ساتھ دوپہر کو 2 اونس نیلے رنگ سے دودھ تیار کر کے پئیں۔ السر والی جگہ پر دس منٹ صبح، دس منٹ رات کو نیلے رنگ کی شعاعیں ڈالیں۔

پرہیز :

کھٹی۔ ایسڈ والی اشیاء تلی ہوئی اشیاء، مرغن غذائیں، تیز مرچ مسالے، بازاری نمک، بیف، ٹھنڈا دودھ، اور فرج میں زیادہ دیر رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ چائے نہ پئیں بلکہ ضرورت ہو تو دودھ میں ہلکی سی پتی ڈال کر پی لیں۔

وڑوں کے درد :

رنجی (Orange) سبز (Green) سرخ (Red) زرد (Yellow)

ؤٹ سے درد :

(i) چوٹ سے درد خواہ کتنا ہی پرانا ہو اس کی بنیادی وجہ خون کا انجماد ہے۔اس نوعیت کے درد میں جمے ہوئے خون کو حرکت دے کر چلانا مقصود ہوتا ہے۔اسکے لئے سرخ رنگ کی روشنی مفید ہے۔ سرخ رنگ خون کو گرم کرکے حرکت دیتا ہے اور جما ہوا خون چل پڑتا ہے۔جس کی وجہ سے درد بھی جاتا رہتا ہے۔اس طرح کے درد کا علاج یہ ہے کہ درد والی جگہ کے مطابق سرخ رنگ کا پیپر کاٹ کر مطلوبہ جگہ پہ رکھیں اور 100 واٹ بلب سے 3 فٹ دور رکھ کر آدھا گھنٹہ لائٹ دیں۔
جمے ہوئے خون والے درد پر سرخ پیپر رکھنے کے بعد درد یا تو پہلے سے کم ہو جاتا ہے۔یا پہلے سے بڑھ جاتا ہے۔اگر درد پہلے سے کم ہو جائے تو صبح ورات آدھا آدھا گھنٹہ سرخ پیپر رکھ کر لائٹ دیں۔درد ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔اگر سورج کی دھوپ مل جائے تو دھوپ میں پیپر رکھیں۔سورج کی دھوپ کا آدھ گھنٹہ، بلب کی لائٹ کے سات گھنٹے برابر ہیں۔اور اگر پیپر رکھنے سے درد پہلے سے بڑھ جائے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جما ہوا خون جب حرکت کرتا ہے تو آس پاس جگہ پر درد پھیل کر بڑھ جاتا ہے۔یہ پھیلاؤ تین دن تک برقرار رہ سکتا ہے۔اس کے بعد درد تیزی سے کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند ہی دنوں میں یعنی تین چار دن میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔
اگر درد پہلے سے بڑھ جائے تو پھر آدھ گھنٹہ صبح اور آدھ گھنٹہ رات کو سوتے وقت درد والی جگہ پر سرخ پیپر رکھ کر لائٹ دیں۔تین دن بعد درد کم ہونا شروع ہو جائے گا۔
اگر سرخ پیپر رکھنے کے بعد درد اپنی جگہ سے حرکت کرکے کسی دوسری جگہ چلایا جائے۔تو پھر اس کے لئے اورنج رنگ کا پیپر رکھیں۔صبح، رات آدھا آدھا گھنٹہ۔

(ii) بغیر چوٹ کے کسی جوڑ میں درد :

(درد والی جگہ پر سوجن وغیرہ ہو یا نہ ہو اور درد خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو!)
اس طرح کے درد کے لئے اورنج پیپر استعمال کریں اورنج رنگ سرخ اور زرد پیپر کو ملا کر بنائیں۔جو اورنج رنگ کا پیپر انگلینڈ میں دو کانوں سے دستیاب ہے وہ صحیح اورنج نہیں ہے۔اورنج بنانے کے لئے سرخ

اور زرد کو ملا کر بنائیں۔ اس میں خیال رہے کہ سرخ پیپر اوپر ہونا چاہئے اور زرد پیپر نیچے ہونا چاہئے البتہ اگر ایسا درد ہو جس پر سوجن ہو اور اس میں خون کے انجماد کا شائبہ بھی ہو تو اس کے لئے جو اورنج پیپر استعمال کریں اس میں سرخ نیچے اور زرد اوپر ہونا چاہئے۔ دراصل جب ہم زرد نیچے اور سرخ اوپر رکھتے ہیں تو زرد 40 فیصد اور سرخ رنگ 60 فیصد ' مل کر اورنج بنتا ہے اور اگر سرخ پیپر نیچے اور زرد اوپر رکھیں تو پھر 80 فیصد سرخ اور 20 فیصد زرد مل کر اورنج بنتا ہے۔ اور اگر سرخ پیپر نیچے اور زرد اوپر رکھیں تو پھر 80 فیصد سرخ اور 20 فیصد زرد شامل ہو کر اورنج بنتا ہے جو کہ بہت ہی Strong اورنج ہے۔ سرخ اور زرد پیپر دونوں ملا کر درد والی جگہ پر رکھ کر بلب سے تین فٹ دور رکھ کر آدھ گھنٹے کے لئے لائٹ دیں اس کے بعد اگر درد کم ہو جائے ' تو آدھ گھنٹہ صبح اور آدھ گھنٹہ رات کو یہی دونوں پیپر درد والی جگہ پر رکھ کر لائٹ دیں اور جب تک درد ختم نہیں ہوتا یہ عمل جاری رکھیں۔ تقریباً ایک ہفتہ لگ سکتا ہے پیپر کو درد والی جگہ پر رکھ کر دونوں طرف بے رنگ شفاف Cellotape لگا دیں تا کہ پیپر ساتھ چپکا رہے۔

اگر درد کم ہونے کی بجائے اورنج پیپر رکھنے سے زیادہ ہو جائے یا اپنی جگہ سے حرکت کر کے کسی دوسری جگہ چلا جائے تو پھر اس کے لئے سبز پیپر استعمال کریں۔ سبز پیپر درد والی جگہ پر رکھ کر 20 منٹ تک لائٹ دیں۔ اور اگر درد کم ہو جائے تو پھر 15 منٹ صبح اور 15 منٹ رات کو پیپر رکھ کر لائٹ دیں اور اگر درد کے ساتھ الرجی ہو تو صبح و رات سبز پیپر کے ساتھ دوپہر کو دس 10 منٹ نیلے پیپر کو رکھ کر لائٹ دیں۔

(iii) رعشہ کی وجہ سے درد :

رعشہ کی وجہ سے درد وہ درد ہوتا ہے جو پورے جسم میں گھومتا رہتا ہے۔ درد کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے سب سے پہلے معدے کو ٹھیک کریں۔ معدہ میں اگر تیزابیت یا ریح بنتی ہو تو اسکے لئے زرد پیپر سے دودھ تیار کر کے دو اونس صبح ' دوپہر ' شام کھانے سے پندرہ (15) منٹ پہلے پیا جائے اور معدہ ٹھیک ہونے کے بعد یا ایک ہفتہ بعد ساتھ ساتھ سبز پیپر سے تیار کیا ہوا دودھ دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے سے دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ اور درد والی جگہ پر سبز پیپر 20 منٹ صبح اور 15 منٹ رات کو رکھیں۔ اور سہ پہر کو 10 منٹ نیلا پیپر رکھ کر لائٹ دیں۔ اس درد کو پٹھے کا درد بھی کہتے ہیں۔ درد ٹھیک ہونے تک تقریباً چار دن یہ عمل کریں۔

(iv) سردی سے کسی حصے پر درد ہونا:

سردی یا برف باری سے کسی حصے میں درد ہو تو اس حصے پر آدھا گھنٹہ صبح اور آدھا گھنٹہ رات کو سرخ پیپر

رکھیں۔ پیپر رکھنے کے بعد عام طور پر درد کم ہو جاتا ہے۔ اور اگر پیپر رکھنے کے بعد درد پہلے سے زیادہ ہو جائے تو گھبرایئے نہیں۔ یہ درد تین دن تک بڑھے گا اور پھر کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ درد کم ہو یا زیادہ' دونوں صورتوں میں علاج سرخ پیپر سے کریں۔

(v) جو درد کسی بھی پیپر سے ٹھیک نہ ہو:

اگر کسی درد پر ہر قسم کا رنگ دار پیپر رکھ کر چیک کر لیں اور درد میں کوئی فرق نہ پڑے تو وہ درد ہڈی کا درد ہوتا ہے۔ وہ ہڈی کے ہلنے یا ٹوٹنے کے بعد غلط جگہ جوڑ لگ جانے کی وجہ سے درد ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایکسرے کروا کر ہڈی دیکھ کر آپریشن سے ہڈی ٹھیک کی جائے۔ رنگ و نور تھراپی میں ہڈی کے ساتھ جو ریشے' پٹھے' نالیوں' ٹشوز اور خلیات میں نقص ہو تو اس کا علاج موجود ہے۔

جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں ان کے علاوہ دیگر بیماریوں کے علاج پر بھی کتاب لکھ رہا ہوں۔ جو انشاءاللہ عنقریب عظیمیہ رنگ و نور لیب کی طرف سے شائع ہوگی۔ اسی رنگ و نور تھراپی کی کتاب پر 3 گھنٹے کی ویڈیو فلم بھی بنائی جائے گی۔ جس میں عملی تجربات دکھائے جائیں گے۔



گلزار احمد ہنیال عظیمی اپنے اسکوپ کا "مظاہرہ" پیش کر رہے ہیں۔



حمد باری تعالیٰ

یہ آفتاب ہے گہر اس کی کبریائی کا
کہ ذرہ ذرہ ہے آئینہ خود نمائی کا

پکارتا ہے وہ انداز وناز توبہ شکن
کہ آئے وہ جسے دعویٰ ہو پارسائی کا

جو بندہ ہے تو گداز زندگی میں پیدا کر
نہیں وہ بندہ جسے شوق ہو رہائی کا

حیا تو یہ ہے کہ ستر ہزار پردوں میں
مگر ہے شوق اسے عالم آشنائی کا

بشر ہے حمد الٰہی امیر کیا ممکن
پہاڑ اٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا

پیشکش نمبر :3A

پیش کار :طاہرہ نثار عظیمی



تعارف :

محترمہ طاہر نثار عظیمی حضور باجی صاحبہ کی کلاس بی (Class B) کی شاگرد ہیں اور غالباً حضور باجی صاحبہ کی خواتین اسٹوڈنٹس میں سب سے پرانی ہیں وہ ایک سند یافتہ Aesthetician, Electrologist اور Aromatherapist ہیں۔ علاوہ ازیں ان کے پاس کنفیڈریشن آف بیوٹی تھراپی اور کازمٹالوجی Confedration of Beauty Therapy & Cosmetology کا ڈپلومہ بھی ہے اور وہ اروما تھراپی میں چودہ سالہ تجربہ رکھتی ہیں اور Infra Red Heat Treatment کے ذریعے اعصابی اور جوڑوں کے درد کے علاج میں تو انہیں خصوصی مہارت حاصل ہے۔

اہم نکات:

- اروما تھراپی کیا ہے؟
- خوشبوئیں، جڑی بوٹیاں اور عرقیات تاریخ کے آئینے میں
- اروما تھیراپی کی روحانی تھیوری
- عرقیات (Essential Oils) کیا ہیں؟
- عملی اروما تھراپی

The senses guard the gates wherein the spirit lies. But there is one sense so subtle and profound that, like a spy, slips in and out the keep with ease and makes the fortress of the heart its open field where perfumed grasses and sweet flowers grow. Incense fine may move a spirit blind and deaf to realms it knows not where! One sweet breath of herb or healing flower shall soothe more than a thousand words, and with a fragrant glance this sacred sense cuts the cord of time.

اروما تھراپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
میرے لئے یہ بات انتہائی عزت و توقیر کا باعث ہے کہ مرشد کریم حضور حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی، حضور باجی صاحبہ اور دیگر ایسے قابل عظیمی ساتھی کہ جنہیں حضور باجی صاحبہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے ستون گردانتی ہیں، کے سامنے مجھے اپنی Presentation پیش کرنے کا موقعہ ملا ہے۔

مجھے اروما تھراپی یا خوشبوؤں سے علاج کے بارے میں کچھ پیش کرنا ہے تاکہ اس بارے میں ہمارے علم میں اضافہ ہو اور ہم اپنے خدمت خلق کے طریقوں میں اسے بھی شامل کر لیں۔
میں پہلے یہ بیان کروں گی کہ اروما تھراپی کیا ہے؟ اس کے بعد خوشبوں، جڑی بوٹیوں اور عرقیات کی تاریخی حیثیت و اہمیت پر کچھ عرض کروں گی پھر اس بات کی وضاحت کروں گی کہ عرقیات کیا ہیں اور ساتھ ہی اروما تھراپی کی تھیوری پیش کروں گی اور آخر میں عملی اروما تھراپی پر روشنی ڈالوں گی۔

○ اروما تھراپی کیا ہے؟

اروما تھراپی بھی ایک قدرتی طریقہ علاج ہے جس میں نباتاتی تیلوں (Essential Oils) کی توانائی (Energy) کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس میں تیلوں اور عرقیات کی توانائی کو بذریعہ مالش (Massage)، بھاپ غسل (Steam bath) اور بذریعہ قوت شامہ جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔ اروما تھراپی معیار صحت کو بلند کرنے میں ایک انتہائی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس میں ایک ہی قسم کے تیل سے مختلف الانواع بیماریوں کا علاج ممکن ہے۔ عرقیات کا استعمال ہر طرح سے مفید ہے۔ مالش (Massage) کے ذریعے ان کے طبعی خواص جلد میں جذب ہو کر نہایت قلیل مقدار میں شامل ہو جاتے ہیں اور یوں پٹھوں اور اندرونی اعضاء کو ٹھیک کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس بات کا کافی ثبوت موجود ہے کہ عرقیات دماغ کے ایک انتہائی مرکزی حصے یعنی یادداشت والے حصے کو تحریک دیتے ہیں اور اعصابی نظام پر اس طرح اثرانداز ہوتے ہیں کہ بے چینی اور بے سکونی کے مرض کو چلتا کر دیتے ہیں بغیر کسی قسم کے منفی اثرات کے اس مرض میں عموماً ڈرگز استعمال ہوتے ہیں جو مہلک منفی اثرات رکھتے ہیں۔
اروما تھراپی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک نہایت فرحت بخش اور سکون آور طریقہ علاج ہے۔

اوور لیو

○اروما تھراپی تاریخ کے آئینے میں

اروما تھراپی قدیم ترین طریقہ ہائے علاج میں سے ایک ہے۔ صدیوں پہلے بھی لوگ اس کی افادیت سے واقف تھے اور عرقیات کی اہمیت کو جانتے تھے۔ عرقیات تحفے کے طور پر بادشاہ وغیرہ کو پیش کئے جاتے تھے۔ سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

کہ انہیں اس دنیا کی دو چیزیں بہت پسند ہیں۔ جن میں ایک خوشبو ہے۔ حضور علیہ الصلواۃ والسلام کے فرمودات انتہائی گہرے اور جامع اور تفکر طلب کرتے ہیں۔ یقیناً خوشبو کے اندر بے شمار جسمانی اور روحانی حقائق پوشیدہ ہوں گے۔ جن کی وجہ سے آپ ﷺ نے یوں فرمایا۔

تاریخ عالم کی تمام مشہور تہذیبوں میں عرقیات اور نباتاتی تیلوں سے علاج اور ان کے روزمرہ استعمال کے بے شمار ثبوت ملتے ہیں۔ سترہویں صدی عیسوی میں کیڑے مکوڑوں کے خاتمے کے لئے طبی علوم کے ماہرین مثلاً Nicholos Culpepper نے Essential Oils بشمول نیازبو کے اپنی ادویات میں استعمال کیا تھا۔ لنڈن میں جب مشہور زمانہ "سیاہ موت" نامی وبا (Black death Plague) پھیلی تھی تو لوگوں نے مالٹے اور لونگ کا **Pomandor** بنا لیا تھا تاکہ طاعون کی بدبو اور انفیکشن سے بچ جائیں۔

قرآن حکیم میں حضرت لقمان علیہ السلام کا تذکرہ موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکمت عطا کی تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کریں۔ یعنی جو خاص فراست اللہ تعالیٰ نے انہیں جڑی بوٹیوں کے سلسلے میں دی تھی اس کو مخلوق خدا کے علاج معالجے کے لئے بھرپور طریقے سے استعمال کریں۔ حتیٰ کہ اس صدی کے آغاز تک تمام طریقہ ہائے علاج Essential Oils ہی کو کسی نہ کسی صورت میں استعمال کرتے تھے۔

موجودہ صورتحال یہ ہے کہ برطانیہ میں اروما تھراپی نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کر رہی ہے اس کا استعمال Intensive Care اور Geriatric یونٹس میں ہو رہا ہے اور جسمانی و ذہنی طور پر معذور افراد اس کے ذریعے Treat کئے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے ایک موثر متبادل طریقہ علاج کے طور پر ایک مقام حاصل کر چکا ہے اس کی افادیت کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک مکمل قدرتی اور بے ضرر طریقہ علاج ہے۔ جوڑوں کے دردوں، سینے کے امراض، بلغم یا سردی زکام کے لئے یہ طریقہ علاج اس قدر مجرب ہے کہ تین Sessions ہی میں مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

○ عرقیات Essential Oils کیا ہیں؟

روز مرہ کی زندگی میں ہم انجانے میں ان کا استعمال عام طور پر کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً کھانا پکاتے ہوئے جب لونگ اور لہسن کوٹ کر استعمال کرتے ہیں تو دراصل ہم عرقیات ہی استعمال کر رہے ہیں۔ عرق کسی پودے کا سب سے اہم جز ہوتا ہے۔ اگر ہم اسے پودے کی زندگی۔ انرجی۔ روح یا اصل جو ہر کہیں تو بہتر ہو گا۔ عرقیات کو خوشبودار پودوں اور درختوں کے پھولوں، پتوں، ٹہنیوں اور جڑوں سے عمل کشید کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ اکثر اوقات عرقیات کے چند قطرے حاصل کرنے کے لئے ڈھیروں کے حساب سے خام مواد درکار ہوتا ہے۔

مشہور عروق یہ ہیں:۔

☆ پودوں اور درختوں کے پتے جیسے

○ پودینہ (Mint)

○ نیازبو (Pepermint)

☆ درختوں کے پھل۔ جیسے

○ لونگ (Cloves)

☆ درختوں کی چھال۔ جیسے

○ دارچینی (Cinnamon)

☆ درختوں کی لکڑی۔ جیسے

○ صندل کے درخت کا اندرونی حصہ (Sandlewood)

☆ پھول۔ جیسے

○ گلاب۔ چنبیلی

○ اروما تھراپی کی روحانی تھیوری

روحانی لوگ اس مادی دنیا کو عالم رنگ و بو بھی کہتے ہیں۔ وہ کیوں؟
اس کو سمجھنے کے لئے مثال کے طور پر بادام کا تیل لیتے ہیں۔ بادام روغن کے اندر بادام کی تمام خوبیاں موجود ہوتی ہیں جو کیمیائی تجزیئے کہ ذریعے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح ہر عرق کسی نباتات کا اصل جو ہر ہے ہم اس عرق کو دیکھتے بھی ہیں سونگھتے بھی ہیں اور محسوس بھی کرتے ہیں۔ یعنی اس کے اندر رنگ بھی ہے بو بھی ہے۔

اس دنیا کے اندر کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو رنگ و بو سے خالی ہو۔ رنگ تو ظاہر میں نظر آنے والی چیز ہے اور بو کو ہماری قوت شامہ پہچان لیتی ہے۔

ہر شے کے اندر جو خوبی ہے وہ اس شئے کی صلاحیت ہے یعنی ہر مادی کے شے کے اندر باطنی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں جو دراصل اس کی روح کی صلاحیتیں ہیں۔ روح کی صلاحیتیں درحقیقت اسمائے الٰہیہ یعنی اللہ کی صفات کا نور ہیں روح ان صفات کی معینہ مقداروں سے بنی ہے۔ اسمائے الٰہیہ کی روشنیاں روح کے ذریعے سے فرد کے دماغ پر وارد ہوتی ہیں۔ ہر روشنی کا منبع (Source) روح کی ایک الگ مخصوص صلاحیت ہے۔ یہ مخصوص صلاحیت روشنی کا مرکز ہے اس مرکز سے روشنی کی شعاع نکل کر ہمارے دماغ کو چھوتی ہے اور دماغ کے خلیوں میں جذب ہو جاتی ہے اس طرح روشنی کی ایک مخصوص Wavelength یا Frequency بن جاتی ہے۔ ہمارا دماغ روشنی کی اس مخصوص Wavelength کو ایک مخصوص رنگ میں دیکھتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر رنگ جو کہ روشنی کی ایک مخصوص لہر ہے ہمارے دماغ میں جذب ہو کر ذہن کی توانائی بن جاتی ہے۔ یعنی ہمارا شعور بن جاتی ہے۔ اس توانائی سے ہمارے جسم میں زندگی دوڑتی رہتی ہے۔ کل کے سیشن میں ہمارے دو بھائیوں نے اس حقیقت پہ روشنی ڈالی تھی کہ اس عالم کے تمام اجسام مادے کے ہیں اور مادے کی اصل روشنی ہے۔ روشنیوں کی کمی بیشی سے ہمارا جسم متاثر ہوتا ہے اور بیمار پڑ جاتا ہے۔ ہماری زندگی میں جس طرح روشنی یا رنگ کی اہمیت ہے اسی طرح بو کی بھی اہمیت ہے یعنی اگر یہ کہا جائے کہ رنگ و بو کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ تو بے جانہ ہو گا۔

جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکی ہوں کہ روشنی کے اندر تمام صفات موجود ہیں یعنی رنگ، بو، ذائقہ وغیرہ وغیرہ۔ روح کی جو انفارمیشن یا خیال کی روشنی جو کہ ذہن میں جذب ہوتی ہے۔ ان سب اوصاف کی حامل ہوتی ہے۔ ہر روشنی دباؤ بھی رکھتی ہے۔ سوان روشنیوں یا خیالات کے دباؤ کی وجہ سے ذہن کے خلیات (Cells) ٹوٹتے پھوٹتے رہتے ہیں۔ اس ٹوٹ پھوٹ کے عمل سے ہی بیماریوں کا احساس ہوتا ہے۔ ہمارا جسم لاشمار خلیات (Cells) سے بنا ہوا ہے۔ تو جب دماغ کے خلیات میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے تو جہاں جہاں دماغ کی اطلاع جاتی ہے وہاں وہاں بھی خلیات میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے اور چونکہ یہ ساری کارستانی روشنیوں کی ہے یعنی جسم کے خلیات کی ٹوٹ پھوٹ رنگوں کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے اور رنگ و بو کے اٹوٹ رشتے کی وجہ سے خلیات کی مرمت یا نئی تخلیق کے لئے رنگ و بو کا جسم میں اضافے یا کمی

کرنے کی ضرورت ہوگی اگر کسی ذریعے سے خلیات کے اندر یہ رنگ وبو داخل کر دیئے جائیں تو کسی بھی مرض کا علاج ممکن ہے۔

دانشوروں نے اس حقیقت سے جب واقفیت حاصل کر لی تو انسانی جسم پر خوشبوؤں اور عرقیات کے اثرات کے تجربات کیئے گئے جن کے نتائج حیران کن ہیں۔

○ عملی اروما تھراپی

بے شمار عام بیماریاں بحفاظت اور موثر طریقے سے اپنے گھر کے آرام دہ ماحول میں اروما تھراپی کے ذریعے ٹھیک کی جا سکتی ہیں۔ کئی قسم کے عرقیات اینٹی سیپٹک (Antiseptic) خصوصیات کے لئے مشہور ہیں اور First Aid کے لئے استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔ ایسے عرقیات زخموں، جلن، کیڑے مکوڑوں کے کاٹے اور سوجن کے لگاتار علاج کے لئے نہایت موثر ہیں۔
جب آپ مفید مطلب عرق یا عرقیات کے مجموعہ کا انتخاب کر لیں تو آپ انہیں مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں۔

○ مالش (Massage)

مالش دباؤ اور تناؤ کو ختم کرنے کا ایک موثر طریقہ ہے مالش سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ اور چھوٹے موٹے دردوں سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کے ذریعے عرقیات جلد اور جسم میں جذب ہو کر درستگی صحت میں مدد گار ہوتے ہیں۔
ضروری نہیں کہ سارے جسم کی مالش کی جائے بلکہ جس جگہ شکایت ہے خالی اس حصے کی مالش کافی ہوتی ہے مالش کے لئے Base oil 25mg یا Baby oil میں 12 قطرے روغن بادام یا زیتون کے استعمال کر سکتے ہیں۔

○ غسل (Baths)

غسل میں عرقیات کا استعمال نہ صرف طبیعت پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔ بلکہ کئی قسم کے دردوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ غسل کے لئے بھی مالش والے تیل اور عرق کو ملا کر باتھ ٹب میں ڈال کر اس میں بیٹھ جائیں۔

○ سانس اور بھپارے (Inhalation Facial Steaming)

یہ طریقہ جلد کی صفائی کرنے اور پھیپھڑوں Sinus اور گلے کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

دو تین قطرے عرق کے ابلتے پانی کے برتن میں ڈال دیں اس طرح کہ عرق پانی کی سطح پر تیرتا رہے اپنے سر پر تولیہ ڈالیں لیں اور دو تین منٹ تک سانس لیں۔ ناک کو کھولنے کے لئے ناک کے ذریعے سانس لیں۔ اور گلے کی خرابی کو دور کرنے کے لئے منہ کے ذریعے سانس لیں۔

○ چہرے اور بالوں کے لئے:

کچھ عرق جلد اور بالوں کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ہیں۔ بالوں کے لئے منتخب شدہ عروق کے مجموعہ کو کھوپڑی پر اچھی طرح ملیں اور 15 سے 30 منٹ کے بعد شیمپو کر لیں۔

OHT پر چند عام جسمانی بیماریوں کا علاج بذریعہ اروما تھراپی ایک چارٹ کی صورت میں دکھایا گیا ہے:

AROMATHERAPY

SYMPTOM	RECOMMENDED OILS	HOW TO USE ?
Arthritis	Camomile• Cypress• Juniper• Lavender• Lemon•	Bath• Compress• Massage / Rub area with oil•
Asthma	Cedar wood• Celery sage• Eucalyptus• Lavender• Lemon•	Bath• Massage / Rub massage oil.• Avoid inhalations•
Bed-wetting	Camomile• Cypress• Lavender•	Bath• Massage•
Blood pressure High / Low	Celery sage• Lavender• Lemon• Marjoram• Rosemary•	Bath • Massage•
Boils	Camomile• Juniper• Lavender• Lemon• Tea tree•	Bath• Compress• Dab with 1-2 drops in cotton wool•
Colds	Eucalyptus• Lavender•	Bath• Massage / Rub throat and chest with oil•
Constipation	Rosemary• Marjoram• Mint• Orange• Tangerine•	Bath• Massage / Rub abdomen clockwise with massage oil•
Headache	Celery sage• Lavender•	Bath• Compress• inhalation•
Influenza	Cypress• Eucalyptus• Juniper	Bath• Inhalation• Massage•

نباتات کے عرقیات کے مالیکولز اتنے لطیف ہوتے ہیں کہ جلد کے مساموں سے گزر کر خون کی شریانوں تک پہنچ جاتے ہیں مثال کے طور پر اگر لہسن کا جوا پاؤں کے تلے میں ملا جائے تو کچھ دیر بعد منہ سے لہسن کی بو آنے لگتی ہے۔ ان میں سے کچھ عروق اتنے تیزابی ہوتے ہیں کہ ان کو ننگی جلد پر لگایا جائے تو جلد جل جاتی ہے۔ ایسے عروق کے چند قطرے کسی Base oil مثلاً Baby oil میں ملا کر استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہم اپنے ہیلنگ سنٹر میں Infra Red Heat Lamp Treatment اور Aroma Therapy کو ملا کر علاج کرتے ہیں۔ ہیٹ لیمپ سے جلد کے مسام کھل جاتے ہیں جس سے تیل فوراً خون کی شریانوں میں داخل ہو کر اپنا اثر دکھاتا ہے۔ نزلہ زکام، دماغی تھکن، اعصابی اور جوڑوں کے درد کے لیے تو تیر بہدف نسخے کا کام کرتا ہے۔

ان تیلوں کے علاوہ عظیمیہ لیبارٹریز کے سورج کی شعاعوں سے تیار کردہ تیل بھی اسی طریقے سے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ آخر میں میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہوگی۔

والسلام



طاہرہ باجی اور سلمیٰ باجی اپنی Presentation میں مصروف

پیشکش نمبر :3B

پیش کار : سلمیٰ اسلام عظیمی



تعارف :

سلمیٰ اسلام صاحبہ روحانی اسکول مراقبہ ہال مانچسٹر کی درجہ سوئم کی طالبہ ہیں۔ انہوں نے بچوں کی نفسیات، خوراکیات اور انگریزی ادب میں تعلیم حاصل کی ہوئی ہے۔ قدرتی طریقہ ہائے علاج میں بھی ان کا کافی مطالعہ اور تجربہ ہے۔ وہ ایک مستند بیوٹی تھراپسٹ (Beauty Therapist) ہیں اور گزشتہ چودہ سال سے اپنا بیوٹی سیلون (Beauty Salon) چلا رہی ہیں۔ مزید براں وہ جسمانی مالش (Body massage) ریفلیکسالوجی (Reflexology) خوشبوؤں سے علاج (Aroma Therapy) اور شیئاتسو (Shiatsu) میں کافی مہارت رکھتی ہیں۔

اہم نکات:

- خوراک اور بیماری کا باہمی تعلق
- خوراک سے بیماریوں کا علاج
- پروسیسڈ خوراک (Processed Food) کے نقصانات
- جوڑوں کے درد (Arthiritis) کا خوراک سے علاج

اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ میں فرماتے ہیں

"اے آدم رہو تم اور تمہاری بی بی بہشت میں اور کھاؤ اس میں سے دونوں بافراعت جہاں سے چاہو" ○

اس آیت سے معلوم ہوا کہ انسان اور غذا کا رشتہ ازل سے ہے۔ صحت اور غذا کے تعلق سے انسان زمانہ قدیم سے واقف ہے۔ پہلے زمانے میں انسان ہر بیماری کا علاج غذا اور جڑی بوٹیوں سے کیا کرتے تھے۔ مگر پچھلے سو سال میں انسان نے زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کی ہے۔ بیماریوں کے علاج کے بھی نت نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ مگر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بیماری کم ہو گئی ہے۔ بلکہ نئی نئی قسم کی بیماریاں انسان کو ہر وقت گھیرے رکھتی ہیں۔ ہسپتالوں میں جاکر دیکھیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ کی کتنی مخلوق بیمار ہے۔

آج کل کی کئی بیماریاں مثلاً قبض۔ ذیابیطس۔ آرتھرائٹس۔ امراض قلب اور سرطان کی بعض قسمیں غلط غذا کے مسلسل استعمال کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں اور صحیح غذا استعمال کرنے سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

غذا کی اہمیت اور فوائد جاننے کے لئے اس ذات پاک سے معلومات حاصل کریں جس نے انسان اور غذا کو پیدا کیا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار جگہوں پر ہر قسم کی غذا کا تذکرہ کیا ہے اور اس کے فائدے اور نقصان بتائے ہیں۔ جو چیزیں انسان کے لئے نقصان دہ ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیدیا ہے اور جو چیزیں فائدہ مند ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"جو چیزیں ہم نے تم پر حلال کی ہیں ان کو کھاؤ اور شکر ادا کرو" ○

سورۃ رحمٰن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ

"ہم نے ترازو قائم کی" ○

یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا بیلنس یا صحیح تناسب یا مقداریں قائم کیں۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر شئے اتنی کامل ہے کہ اس میں کسی قسم کی اصلاح کی گنجائش نہیں۔ چونکہ اس وقت غذا زیر بحث ہے ہم غذا ہی کی مثال دیتے ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو قدرت اس کی غذا کا بھی ساتھ ہی انتظام کر دیتی ہے۔ ماں کا دودھ بچے کے لئے موزوں ترین غذا ہوتا ہے۔ ماں تو صرف دودھ پلاتی ہے۔ اس کی تیاری میں اس کا کوئی دخل نہیں ہوتا مگر جب کوئی ماں اپنے بچے کو ڈبے کا دودھ پلاتی ہے تو وہ فطرت کے بیلنس (ترازو) کو خراب کر دیتی ہے۔ بظاہر اس کا بچہ صحت مند لگتا ہے مگر اس بچے کی قوت مدافعت (Immune System) ماں کے دودھ پر پلنے والے بچے سے کم ہوتی ہے۔

انسان ہر عمر میں قدرت کے بیلنس کو خراب کرنے میں لگا رہتا ہے۔ جس کے نتیجے میں کئی بیماریاں

اسے گھیرے رہتی ہے۔ آج کل کے مشینی دور میں سب سے زیادہ نقصان Food Processing Industry کی وجہ سے ہوا ہے۔ گیہوں جو کہ ہر ایک کی غذا کا اہم جز ہے جب میدے کی شکل اختیار کرتا ہے تو وہ گیہوں کا صرف ایک حصہ ہوتا ہے۔ بڑے بڑے مشینی رولز میں جب گیہوں کو پیستے ہیں تو وہ بہت گرم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں سے کئی وٹامن ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر اس میں سے Germ یعنی تخم نکال دیا جاتا ہے۔ گیہوں کی ساری طاقت تخم میں ہوتی ہے۔ سائنسی ریسرچ کے مطابق Wheat Germ (گیہوں کے تخم) میں وٹامن بی کمپلکس (B-Complex) زنک (Zinc) اور وٹامن ای (Vitamin-E) کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد گیہوں کو چھان کر اس کا چھلکا بھی علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ جس سے فائبر (Fibre) اور مزید وٹامن خارج ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ چھنے ہوئے آٹے اور خاص طور پر میدے میں قدرت کے بیلنس (Balance) کو بالکل تباہ کر دیا جاتا ہے۔ یہی طریقہ چاولوں کو صاف کرنے کا ہے۔

بناسپتی گھی اور مار جرین تقریباً ہر گھر میں روزانہ استعمال ہوتے ہیں۔ تیل کو بناسپتی گھی اور مار جرین بنانے کے لئے جس پروسس (Process) سے گزارا جاتا ہے اس میں تیل کی زیادہ تر غذائیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہاں کا قانون مینوفیکچرز کو اس بات کا پابند بناتا ہے کہ وہ چند Artificial وٹامن مار جرین میں ضرور شامل کریں۔ بناسپتی گھی کی بجائے تیل استعمال کرنا بہتر ہے اور زیتون کا تیل سب سے بہترین ہے۔

آج کل ہر گھر میں فریزرز (Freezers) اور فرج نظر آتے ہیں۔ بڑے بڑے فریزرز ہر قسم کے کھانوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ اپنی سہولت کے لئے خواتین ایک ہی وقت میں زیادہ گوشت اور سبزیاں خرید کر فریز کر لیتی ہیں۔ فریز ہونے کے عمل سے وٹامن ای (Vitamin-E) اور (Zinc) دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ دونوں وٹامن مدافعاتی نظام (Immune System) اور Reproductive System کے لئے بہت اہم ہیں جن لوگوں کی غذا میں اکثریت میدے کی بنی ہوئی اشیاء اور فروزن فوڈ (Frozen Food) وغیرہ ہوں۔ ان پر بڑھاپے کے آثار قدرے جلد نمودار ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ان اشیاء کا استعمال کم سے کم کر دینا چاہئے۔ میدے کی بجائے Whole meal آٹا استعمال کریں۔ بناسپتی گھی کی جگہ کارن آئل سے کھانا بنائیں۔ فریزر Freezers اور Microwave میں بنی ہوئی غذا بھی کم استعمال کریں۔ چینی کا زیادہ استعمال جسم میں تیزابیت پیدا کرتا ہے۔ کھانے اور مشروبات وغیرہ میں اسے بہت تھوڑی مقدار میں استعمال کریں۔

یہ مثالیں چند غذاؤں کی ہیں جو ہر گھر میں روزانہ استعمال ہوتی ہیں اور ان کا اثر ہر انسان پر لازماً ہوتا ہے۔ان غذاؤں میں قدرت کی متعین کی ہوئی مقداروں کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کی زیادتی صحت پر مضر اثر ڈالتی ہے۔ اگرچہ گوشت انسانی صحت کے لئے بہت اچھا ہے۔ اس کی زیادتی سے کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جن میں قبض، انتڑیوں کی بیماریاں اور آتھرائٹس شامل ہیں۔

جو لوگ غلط غذا کے مسلسل استعمال کے نتیجے میں کسی بیماری کا شکار ہو چکے ہیں وہ صحیح غذا استعمال کرنے سے واپس صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ اگر مکمل صحت یابی نہ بھی ہو تو اس بیماری کو مزید بڑھنے سے روک سکتے ہیں۔

ان ملک میں آرتھرائٹس یا جوڑوں کا درد عام ہے۔ اس کے مریض کے خون میں تیزابیت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر غذا سے علاج مقصود ہو تو ان چیزوں کو کھانا بند کر دیں جو خون میں تیزابیت پیدا کرتی ہیں مثلاً سرخ گوشت یعنی گائے، بکری، بھیڑ وغیرہ کا گوشت، پنیر اور چینی ان سب سے تیزابیت پیدا ہوتی ہے۔ ہم یہاں اس تیزابیت کی بات کر رہے ہیں۔ جو غذا کے ہضم ہونے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ گوشت ہضم ہو کر Uric Acid پیدا کرتا ہے اور دودھ Lactic Acid میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز کرنے کے ساتھ ساتھ ایسی غذاؤں کا استعمال زیادہ کر دیں جو جسم کی صفائی میں مدد دیں۔ مثلاً میٹھے مشروب پینے کی بجائے تازہ پانی پیا کریں۔ سبزیاں اور سلاد کثرت سے کھائیں۔ خاص طور پر موسمی سبزیاں ان چھنے (Whole meal) آٹے سے بنی ہوئی روٹی اور ڈبل روٹی کھائیں۔ مرغی اور مچھلی خاص طور پر Sardines بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔

آرتھرائٹس کو Auto Immune Disease کہتے ہیں یعنی وہ بیماری جو قوت مدافعت کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جہاں جسم کے اپنے ہی خلیے (Cells) جوڑوں کے اندر Lubricants کو ختم کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ Free Radicals کی سرگرمی ہے۔ ریسرچ کے مطابق فری ریڈیکلز ہر وقت آکسیجن میں موجود ہوتے ہیں اور انسانی خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں آج کل Pollution Environmental یا ماحولیاتی کثافت کی وجہ سے ہوا میں فری ریڈیکلز کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔ فری ریڈیکلز کے حملے سے بچنے کے لئے جسم میں چند وٹامنز (Vitamins) کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ وہ وٹامنز یہ ہیں وٹامن C، وٹامن E، Zinc، Selenium, B. Complex اور Beta Carotene اگر آپ غور کریں تو یہ شروع میں بیان کئے ہوئے وٹامن ہیں جو Food Processing کے دوران

Scanned with CamScanner

خوراک سے نکال دیئے جاتے ہیں یہ دیکھنے میں آیا کہ آرتھرائٹس کے مریضوں میں ان وٹامنز کی کمی ہوتی ہے
غذا کی تبدیلی اور وٹامنز کے علاوہ جو چیزیں آتھرائٹس کو دور کرنے میں مدد دیتی ہیں وہ ہے تانبے اور سونے سے تیار کیا ہوا پانی۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے:
چند سکے یا تانبے کی صاف تاریں اور Carat/22 کی ایک یا دو چوڑیاں۔ یہ چیزیں صاف کر کے چار گلاس پانی کے ساتھ ایک Pan میں ڈال دیں اور اس کو ابالیں جب پانی تین 3 گلاس رہ جائے تو آدھا گلاس نیم گرم پانی پیئیں۔ باقی کو تھرماس میں ڈال دیں اور دن میں دو، تین دفعہ استعمال میں لائیں۔

ایک اور بات جو سائنسدانوں نے دریافت کی ہے وہ یہ کہ طویل بیماریوں یعنی ذیابیطس آرتھرائٹس اور کینسر وغیرہ کے مریض فکر منداور غمگین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ جو چھوٹی چھوٹی باتوں کو مسائل بنا لیتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں غصہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ غذا کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ذہنی تبدیلی بھی ضروری ہے۔ مثبت خیالات سے ذہنی اور جسمانی نظام ٹھیک رہتے ہیں۔ ہر کام یقین اور ایمان کے ساتھ کریں غصے، خوف اور غم کو دور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں میرے دوست خوف اور غم سے آزاد ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں جب طرز فکر بدل جاتی ہے تو حالات بھی بدل جاتے ہیں۔

آرتھرائٹس کے مریضوں کے لئے غذا کا چارٹ

زیادہ کھائیں	کم کھائیں	مت کھائیں
ہرے پتوں والی سبزیاں:	چینی	گائے کا گوشت
گاجر، شلغم، توری، بھنڈی، بینگن	مکھن	دودھ
لوکی، کدو، مولی، کھیرا، سلاد، پیاز	فروٹ جوس	پنیر
لہسن، ادرک	دالیں	مٹھائی اور کھیر وغیرہ
Wholemeal آٹے سے بنی	فرائی چیزیں	مالٹا، چکوترا، لیموں
ہوئی چیزیں: جو، دلیا	چاول	ٹماٹر
پھل: کیلا، پپیتا، انجیر	بکری کا گوشت	کوکاکولا اور اس قسم کے مشروبات
خوبانی، آڑو، سوکھی خوبانی	آلو	میدے کی بنی ہوئی اشیاء
انجیر	گوبھی	
آلو بخارا	چائے	
اخروٹ، بادام، میوہ	کافی	
مچھلی		
مرغی		

اختتامی کلمات

معزز شرکاء روحانی ورکشاپس :
صبح سے لیکر اب تک آپ نے نارتھ آف انگلینڈ کی پہلی سالانہ روحانی ورکشاپس کے یوم اول میں آرگنائزنگ کمیٹی کے مرتب کردہ پروگراموں میں شرکت فرمائی جن میں تربیت یافتہ Facilitators اور Presenters نے اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جدید ترین تحقیقات اور تربیتی طریقہ ہائے کار کے تحت آپ کے سامنے مختلف پروگرام پیش کئے۔

آپ خواتین و حضرات کی گہری دلچسپی بتا رہی ہے کہ آج کا یہ پروگرام بہت ہی کامیاب رہا اور شرکاء کی تعلیم و تربیت میں قابل قدر اضافہ ہوا۔ روحانی تربیتی پروگرام کے یوم اول کی کاروائی اب مکمل ہو چکی ہے۔ اس لئے میں اس کے خاتمے کا باضابطہ اعلان کرتا ہوں۔ انتظامیہ کی طرف سے نیک تمناؤں کے ساتھ کل تک کے لئے خدا حافظ۔

السلام علیکم

تلاوت قرآن مجید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

سنتہ من قد ارسلنا قبلک من رسلنا ولا تجد لسنتنا تحویلا ○ اقم الصلوۃ لدلوک الشمس الی غسق الیل وقرآن الفجر ان قران الفجر کان مشھودا ومن الیل فتھجد بہ نافلتہ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا ○ وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا ○

ترجمہ :۔ دستور چلا آتا ہے ان رسولوں کا جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے اپنے پیغمبراور نہ پائے گا تو ہمارے دستور میں تفاوت۔ قائم رکھ نماز کو سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھنا فجر کا بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے روبرو اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ یہ زیادتی ہے ترے لئے قریب ہے کہ کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب مقام محمود میں۔ اور کہہ اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے مدد۔ بنی اسرائیل 80-77



افتتاحی تقریر



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
مرشد کریم حضور باباجی!
اور
معزز عظیمی بھائیو اور بہنو!
السلام علیکم ورحمتہ اللہ علیہ وبرکاتہ۔

کل کا پروگرام آپ دیکھ چکے ہیں ہمارے عظیمی بھائیوں اور بہنوں کی کاوشوں کا آپ مشاہدہ کر چکے ہیں سچ تو یہ ہے کہ میری توقعات سے کہیں زیادہ ان بھائیوں' بہنوں اور بچوں نے کام کیا۔ میں اس بات پر انتہائی پر مسرت ہوں اور یہ محسوس کرتی ہوں کہ اتنے عرصے کی حضور باباجی دامت برکاتہ کی تعلیمات اور میری محنت رائگاں نہیں گئی۔ کل مجھے اس بات کا شدت سے اندازہ ہوا کہ میرے روحانی بچوں نے اپنے وقت کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کیا اس کے لئے جہاں میں اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں اور ان سب عظیمی دوستوں کی بھی بہت مشکور ہوں دراصل یہ سب حضور بابادامت برکاتہ کی کرم نوازیاں ہیں۔

آج کا پروگرام بھی انشاءاللہ بہت اچھا ہو گا بلکہ کل سے بھی بہتر ہو گا۔ ان ورکشاپس کو آرگنائز کرتے وقت میں نے سب متعلقہ عظیمی بہنوں اور بھائیوں سے کہہ دیا تھا کہ جو کچھ بھی آپ ان ورکشاپس میں پیش کریں اس میں کسی قسم کی غلطی کا احتمال نہیں ہونا چاہئے۔ اس سارے پروگرام میں Prefection ہونی چاہئے۔ یہ ایک مثالی پروگرام ہونا چاہئے۔ اللہ کے فضل وکرم سے سب لوگوں نے اپنی بہترین کاوشوں اور محنتوں سے کام لیا جس سے حضور باباجی ہم سے خوش ہو گئے اور یقیناً حضور باباجی کی خوشی ہم سب کی خوشی ہے۔

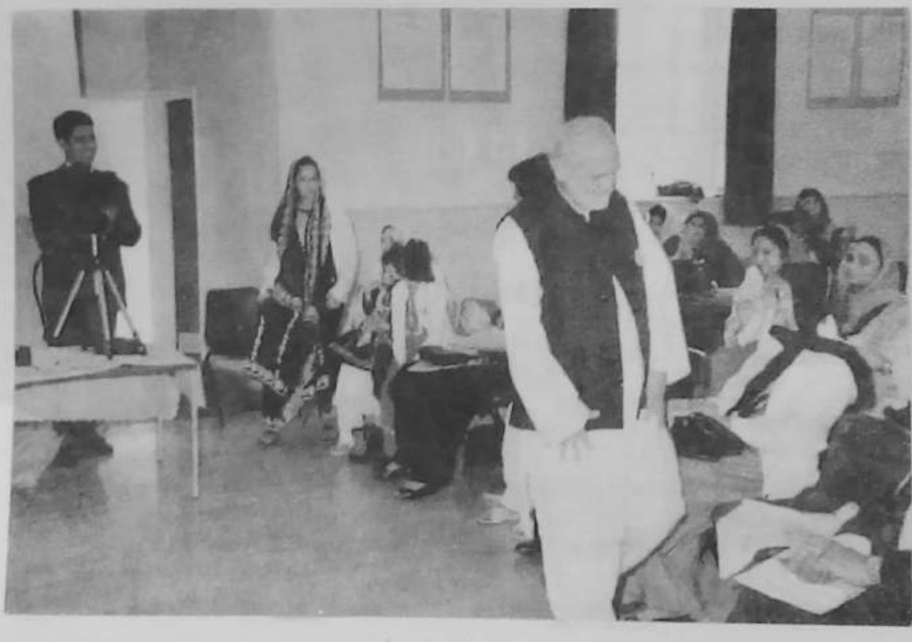
آج کا پروگرام بھی آپ کے سامنے ہے۔ جس طرح بھی منعقد ہو گا وہ آپ ملاحظہ فرمالیں گے۔ اس کے بارے میں آپ اپنا تبصرہ ضرور فرمائیں اور اپنی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں۔ میں یہ نہیں کہتی کہ اس میں کوئی خامی نہیں ہوگی۔ کیونکہ غلطیاں تو انسان سے سرزد ہوتی ہی ہیں مگر جب ان کی نشاندہی ہو جائے تو اس کی اصلاح آسان ہو جاتی ہے۔

میں اس پروگرام میں شرکت کے لئے اور اس میں اپنی دلچسپی کے اظہار کے لئے آپ سب کی بہت زیادہ

مشکور ہوں اور آپ سب کو اپنی روح کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتی ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ کل کی ورکشاپس کے مہمان خصوصی ہمارے بھائی ڈاکٹر ممتاز ظفر عظیمی صاحب تھے۔اور آج کے مہمان خصوصی ہمارے بھائی جناب محمد علی شاہ عظیمی صاحب ہیں آپ سب پر جوش تالیوں کے ساتھ ان کا خیر مقدم کریں۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آپ لوگ اتنی دور سے تشریف لائے اور ہمیں خوشی کا موقعہ فراہم کیا۔
شکریہ!

میں امید رکھتی ہوں کہ آج کا دن بھی آپ سب کے لئے باعث مسرت ہو گا۔اور آپ کے لئے روحانی علوم کے حصول کا ذریعہ بنے گا۔

والسلام



حضور اباجی افتتاحی تقریر کی سماعت کے لئے تشریف آوری کے وقت

آج کے افتتاحی سیشن کے بعد بقیہ دن کا تربیتی پروگرام اسٹیج سیکرٹری صاحب نے اناونس کیا۔ جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

PROGRAMME DAY 2

9.55 - 10. 15	**Keynote Lecture 2**	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
10.15 - 11.30	*Workshop 3*	
11.30 - 12.00	*Entertainment*	
12.00 - 12.30	*Tea Break*	
12.30 - 1.30	*Workshop 4*	
1.30 - 2.30	*Lunch*	
2.30 - 3.00	*Presentation 4:*	
	(A)How to Establish an English Section?	*M. Ashfaq Azeemi*
	(B)How to Run an English Section?	*M. Arshad Azeemi*
3.00 - 3.50	*Presentation 5: Reflexology*	*Tariq M. Azeemi / Salma I. Azeemi*
3.50 - 4.20	*Tea Break*	
4.20 - 4.50	*Presentation 6: Local Council & Voluntary Sector*	*Neelofar S.Azeemi*
4.50 - 5.20	*Presentation 7: Organising Events*	*A. A. Moughal Azeemi*
5.20 - 5.30	*Closing Address*	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
5.30 - 5.35	*Closing Remarks & General Announcements*	*Stage Secretary*
5.35	*Close*	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
میرے پیارے عظیمی بچو اور بچیو!
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کل کی ورکشاپس میں جو سوال وجوابات، جو مذاکرے ہوئے اور جس طرح مختلف موضوعات پر Presentations دی گئیں اور عملی Demonstrations پیش کئے گئے ان کو دیکھ کر بے انتہا خوشی ہوئی اور بار بار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرمایا ہے کہ وہ تمام عالمین کو وسائل فراہم کرنے کا ذریعہ ہے اللہ کی حمد وثناء بے انتہا ہے کہ اس نے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کو بھی ایسے فرزند عطا کئے جو اس عظیم سلسلے کی ترقی کے لئے بجا طور پر وسائل کی حیثیت رکھتے ہیں کوئی بھی کام اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک اس میں استعمال ہونے والے وسائل موجود نہ ہوں، علمی ترقی کے لئے یا کسی ایسے مشن کے لئے جس کا مقصد علم پھیلانا ہو اللہ تعالیٰ جو وسائل پیدا کرتے ہیں وہ اعلیٰ اور عمدہ قسم کے دماغ ہوتے ہیں۔ جس طرح زندگی گزارنے کے لئے اینٹ گارے سے عمارت بنتی ہے اور آدمی اس کے اندر آرام وسکون حاصل کرتا ہے اسی طرح علمی میدان میں ترقی مقصود ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس ترقی کے داعی مشن کے پاس اعلیٰ دماغ ہوں۔ کل کی ورکشاپس میں پیش کئے گئے پروگراموں سے یہ بات یقین کا درجہ حاصل کر چکی ہے کہ ہمارے روحانی علوم کے داعی سلسلہ کے پاس ایسے اعلیٰ دماغ جمع ہو چکے ہیں جو اس مشن کے فروغ کے لئے ایک ناقابل فراموش کردار ادا کریں گے۔

حضور قلندر بابا اولیاء ؒ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ سلسلہ تمہیں چلانا ہے اور یہ بھی فرمایا تھا کہ مشن چلانے والے لوگ دیوانے ہوتے ہیں تو میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ اپنے پیرو مرشد کی نسبت اور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت کے سبب بغیر سوچے سمجھے بغیر عقل وشعور کو کام میں لائے مستقبل کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اور ماضی کو چنداں خاطر میں نہ لاتے ہوئے دیوانگی کے عالم میں قدم بڑھایا۔ اور جب وہ قدم آگے بڑھ گیا تو ہر قدم دوسرے کا نقش پا بنتا چلا گیا۔ یہ بڑی عجیب بات ہے کہ انسان جب آگے بڑھتا ہے تو اسکے آگے قدم بڑھانے میں اس کو دو کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک کامیابی یہ کہ وہ جو قدم آگے بڑھاتا ہے وہ پچھلے قدم کے لئے نقش ہو جاتا ہے۔ یعنی پچھلے قدم کے لئے رہنمائی کا کام دیتا ہے اور دوسری یہ کہ چلتے چلتے یہ نقوش یا ایک زنجیر کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ تو اب دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ یہ زنجیر تعمیر میں کام کرے گی یا تخریب میں تو جو آدمی پہلا قدم اٹھاتا ہے تو اگر اس کے ذہن میں

تعمیر ہے تو اس کا ہر قدم تعمیر کہلاتا ہے اور تعمیر کا باعث بنتا ہے اور ایک ایسی زنجیر وجود میں آجاتی ہے کہ اس کی ہر کڑی کو تعمیر کے علاوہ کوئی اور نام نہیں دیا جا سکتا۔ یہی حال تخریبی قدم کا ہے کہ اس سے ایک ایسی زنجیر وجود میں آجاتی ہے جس کی ہر کڑی تخریب ہوتی ہے اور تخریب کا باعث بنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا کرم اور انعام ہے کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کو حضور پاک ﷺ کی براہ راست نسبت حاصل ہے سارے سلسلے اچھے ہیں لیکن سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی اس وقت ایک خصوصیت ہے۔ بنیادی اور اہم بات یہ ہے کہ اس میں صرف ایک نسبت ہے۔ یعنی حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اور پھر حضور پاک ﷺ اب جوں جوں یہ سلسلہ بڑھتا چلا جائے گا اس میں نسبتوں کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جیسے کہ دیگر سلاسل میں ہے کہ ان میں جو شجرہ پڑھا جاتا ہے اس میں بیسیوں کے حساب سے مقدس و محترم نام آتے ہیں چونکہ یہ سلسلہ ابھی شروع ہوا ہے اور اس کی بنیاد ہی سائنسی برتری اور علمی ترقی پر رکھی گئی ہے۔ اس لئے ہمیں ضرورت تھی اور ہے کہ ہمارے سلسلہ میں ایسے افراد شامل ہوں جن کے اوپر اللہ تعالیٰ کا فضل عام ہو اور وہ آسمانی انسپائریشن (Inspiration) کو بڑی آسانی کے ساتھ قبول کر سکیں۔ کل کے ورکشاپس میں جتنے بھی لوگ یہاں موجود تھے۔ انہوں نے دیکھا اور میں نے اندرونی طور پر اس بات کا مشاہدہ کیا اور محسوس کیا کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے فرزند اب ایسے رستے پر چل کھڑے ہوئے ہیں کہ جہاں ذہن آسمانی انسپائریشن قبول کرتا ہے انسپائریشن قبول کرنے سے مراد یہ ہے کہ جو بندہ آسمانی انسپائریشن سے منسلک ہو جاتا ہے اس کے اندر انبیاء علیہم السلام کی طرز فکر منتقل ہو جاتی ہے۔

کل کے پروگرام میں یہ بات یقین کا درجہ حاصل کر گئی کہ میرے روحانی بچوں میں میرے عظیمی کارکنان میں میرے شریک سفر دوستوں میں جن میں مرد، عورتیں شامل ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، میری جدوجہد اور کوششوں سے اور حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی کی مسلسل وانتھک کاوشوں سے ہمیں ایسے دماغ مل گئے ہیں کہ جن سے انشاءاللہ العزیز ایسی ایسی سائنسی ایجادات منظر عام پر آئیں گی کہ جو سراسر تعمیری ہوں گی اور تخریب نام کی کوئی چیز ان میں شامل نہ ہوگی۔ اور نہ ہی ان میں مادیت پرستی کا کوئی عنصر ہوگا۔ بلکہ اس سائنسی ترقی میں انوار و تجلیات سے لوگ مستفید ہوں گے۔ سسکتی بلکتی ہوئی انسانیت کو پیغمبروں کی طرز فکر کے مطابق سکون و آرام ملے گا اور انشاءاللہ تعمیر کا بول بالا ہوگا اور تخریب کا منہ کالا ہوگا۔

والسلام

اوور ویو

ورکشاپ 3

○ موضوعات

25 روحانی اصطلاح میں نقطہ کس کو کہتے ہیں وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

26 باطنی نگاہ یا تیسری آنکھ کیا ہے اس کا فنکشن کیا ہے؟

27 قوت متخیّلہ کیا ہے اس کا سورس یا مرکز اور اس کا فنکشن اور انسان کے اندر اس کی تقسیم کی وضاحت کریں؟

28 روحانی نقطہ نظر سے انسانی ایجادات کس طرح عمل میں آتی ہیں؟

29 شعور کیا ہے، شعوری ارتقاء سے کیا مراد ہے۔ شعوری ارتقاء کی اہمیت کیا ہے؟

30 کائنات کی اشیاء کی ظاہری شکل و صورت کے پردے میں اللہ تعالیٰ کی کون سی حکمتیں کام کر رہی ہیں اور کس طرح، وضاحت کریں؟

31 چاند، سورج، ستارے، یعنی نظام شمسی کا انسان کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ تخلیقی نقطہ نظر سے وضاحت کریں؟

32 کائنات کیا ہے اس کی تخلیق میں خالق کی کون سی فکر کام کر رہی ہے؟

33 نظام کائنات سے کیا مراد ہے انسان کو اس کے علوم کس فکر کے دائرے میں منتقل ہوئے۔

34 صفت ربوبیت کیا ہے۔ اسمائے الٰہیہ کے حوالے سے بیان کریں نیز مخلوق کے ساتھ اس صفت کے ربط کی بھی وضاحت کریں؟

35 آسمان اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا مظاہرہ ہے؟

36 اللہ پاک کے اس قول کی تشریح بیان کریں۔ ہر شے اللہ کی جانب سے آرہی ہے اور اللہ کی جانب لوٹ کر جانے والی ہے؟

Workshop 3 A
32 Mrs Jan Azeemi
16 Mrs Shehzad Azeemi
23 Muhammed Akram Azeemi
34 Mrs Laila Shamim Pervez Azee
1 Parveen Khalil Azeemi
40
3 Salma Islam Azeemi
28 Shamim Bashir Azeemi
6 Azam Bashir Azeemi
27 Muhammed Bashir Azeemi

Workshop 3 B
30 Muhammed Younis Azeemi
5 Sohrab Baig Baber Azeemi
33 Mr Pervez Akhter Azeemi
26 Mrs Tariq Azeemi
17 Mohsin Sadiq Azeemi
19 Tahira Nisar Azeemi
15 Shehzad Rashid Azeemi
12 Riasat Hussain Azeemi
38 Mrs Rukhsana Kausar Azeemi
4 Mrs T. Mehrban Azeemi

Workshop 3 C
31 Muhammed Munir Azeemi
25 Muhammed Taj Azeemi
20 Saeed Maqbool Azeemi
9 Zafar Mahmood Azeemi
36 Rehmat Bibi
24 Mrs M. Alam Azeemi
7 Tazim Azam Azeemi
29 Riffat Baseer Azeemi
11 Mirza Bashir Hussain Azeemi
35 Mr PervezJR Azeemi

Workshop 3 D
22 Tazim Zafar Azeemi
39
2 Muhammed Idris Azeemi
13 Parveen Riasat Azeemi
21 Liaqat Ali Azeemi
18 Nisar Ahamed Azeemi
10 Muhammed Siddique Azeemi
14 Muhammed Tariq Azeemi
8 Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi
37 Miss Saeeda Noreen Azeemi

Workshop 3 E
Muhammed Ashfaq Azeemi
1 Mrs Zahida Tariq Azeemi
2 Mr Muhammed Idris Azeemi
3 Mr Ibrar Hussain Azeemi
4 Mr Shahid Butt Azeemi
5 Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6 Mr Shahzad Butt Azeemi
7 Mr Shahzad Butt Azeemi
8 Dr Jan Azeemi

WORKSHOP IN PROGRESS ورکشاپ کی تصویری جھلکیاں



باجی صاحبہ اپنے گروپ کے ہمراہ



ارشاد عظیمی اپنے گروپ کے ہمراہ

○ شرکاء کا اظہار خیال: PARTICIPANTS CONTRIBUTIONS:

○ چند نمونے

موضوع 35 "قلب کے اندر ایک نقطہ ہے جس میں ساری کائنات بند ہے۔"
"روحانیت میں نقطہ ایک ایسا Point ہے کہ اگر اس پر ارتکاز توجہ کیا جائے تو کائناتی علوم بندے پر منکشف ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔"
"ہماری روح کے اندر چھ دائرے یا چھ لطائف ہیں ان میں سے ایک اخفی ہے۔ اسے ہی نقطہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سب سے اعلیٰ ہے اس نقطے میں داخل ہونے سے آدمی ساری کائنات میں داخل ہو جاتا ہے۔"

موضوع 34 "اللہ تعالیٰ کی تجلیات کائنات کی Base ہیں صفت ربوبیت یا اسم رحمٰن کی تجلی کائنات کے ہر ذرے ذرے کو Feed کر رہی ہے جس کی وجہ سے ہر چیز اپنا فنکشن انجام دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ "کہ میں رب العالمین ہوں" یعنی تمام عالمین کو انرجی Feed کر رہا ہوں۔ تو گویا صفت ربوبیت تمام مخلوق کی حیات یا انرجی ہے۔

موضوع 36 " ہر چیز ایک دائرے میں سفر کر رہی ہے ہر چیز کی ابتدا اللہ تعالیٰ کے ارادے سے ہوئی اور ہر چیز کی انتہا بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔"
"کائنات اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظاہرہ ہے اس کی تخلیق میں خالق کی یہ فکر کام کر رہی ہے کہ میں پہچانا جاؤں۔"



نعت رسول مقبول ﷺ

زباں جبریل دیدے پورا ہو سخن میرا
کہ بحر نعت یا رب کھل رہا ہے اب دہن میرا

یہ کس مہکے ہوئے رنگین گل کا تذکرہ نکلا
کہ عطر و مشک و عنبر سے بھرا گنج ودہن میرا

فلک بولا ازل سے یہ شفیع حشر میرا ہے
زمین کہنے لگی ہے یہ شہنشاہ زمن میرا

قمر بولا میرے سینے میں داغ عشق ہے اس کا
کہا سورج نے ہے یہ پیکر جلوہ فگن میرا

کہا پستی نے یہ دیگا عروج آسماں مجھ کو
بلندی نے کہا ہے یہ وقار انجمن میرا

ورکشاپ 4

○ موضوعات

37 قرآن کے لفظ "ماء" سے کیا مراد ہے اس کی روحانی اور مادی دونوں اعتبار سے وضاحت کریں؟

38 بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے اندر کون سا شعور کام کرتا ہے؟

"تجلیات"

39 "ہم تو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں" اس آیت کی وضاحت کریں؟ "قرآن"

40 علیین اور سجین سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟ "ہماری تصویر"

41 تسخیر کائنات سے کیا مراد ہے؟ "تسخیر کائنات"

42 انعام یافتہ (انعمت علیہم) کون ہیں؟ "تخلیقی فارمولے"

43 قرآن کی روشنی میں نیکی کے مفہوم و معنی کی وضاحت کریں؟ "نیکی کیا ہے"

44 خود شناسی اور خودنمائی میں کیا فرق ہے؟ "خودشناسی"

45 روحانیت میں وجدان کسے کہتے ہیں؟ "مناظر"

46 انسان کے اندر کون سے خزانے بند ہیں؟ "انسان کے اندر خزانے"

47 اللہ کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ "ناشکری"

48 انسان، انسان کے لئے آئینہ کیسے بن سکتا ہے اور آئینے سے کیا مراد ہے؟ "آئینہ"

Workshop 4 A
7 Tazim Azam Azeemi
26 Mrs Tariq Azeemi
17 Mohsin Sadiq Azeemi
39
5 Sohrab Baig Baber Azeemi
37 Miss Saeeda Noreen Azeemi
25 Muhammed Taj Azeemi
15 Shehzad Rashid Azeemi
20 Saeed Maqbool Azeemi
19 Tahira Nisar Azeemi

Workshop 4 B
40
2 Muhammed Idris Azeemi
14 Muhammed Tariq Azeemi
22 Tazim Zafar Azeemi
34 Mrs Laila Shamim Pervez Azee
27 Muhammed Bashir Azeemi
29 Riffat Baseer Azeemi
1 Parveen Khalil Azeemi
31 Muhammed Munir Azeemi
8 Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi

Workshop 4 C
23 Muhammed Akram Azeemi
33 Mr Pervez Akhter Azeemi
18 Nisar Ahamed Azeemi
21 Liaqat Ali Azeemi
10 Muhammed Siddique Azeemi
32 Mrs Jan Azeemi
16 Mrs Shehzad Azeemi
38 Mrs Rukhsana Kausar Azeemi
6 Azam Bashir Azeemi
13 Parveen Riasat Azeemi

Workshop 4 D
12 Riasat Hussain Azeemi
35 Mr PervezJR Azeemi
9 Zafar Mahmood Azeemi
24 Mrs M. Alam Azeemi
36 Rehmat Bibi
3 Salma Islam Azeemi
28 Shamim Bashir Azeemi
30 Muhammed Younis Azeemi
4 Mrs T. Mehrban Azeemi
11 Mirza Bashir Hussain Azeemi

Workshop 4 E
Muhammed Ashfaq Azeemi
1 Mrs Zahida Tariq Azeemi
2 Mr Muhammed Idris Azeemi
3 Mr Ibrar Hussain Azeemi
4 Mr Shahid Butt Azeemi
5 Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6 Mr Shahzad Butt Azeemi
7 Mr Shahzad Butt Azeemi
8 Dr Jan Azeemi

WORKSHOP IN PROGRESS ورکشاپ کی تصویری جھلکیاں



طارق محمود عظیمی اپنے گروپ کے ساتھ

○ شرکاء کا اظہار خیال PARTICIPANTS CONTRIBUTIONS:

○ چند نمونے

موضوع 37 "دنیاء کی ہر چیز میں تین حصے پانی ہوتا ہے"
"پانی یا ماء "اللہ کا ایک نور ہے" ایک ایسا نور جس سے تخلیق ہوتی ہے۔"
"ماء ایسی بنیادی لہریں ہیں جن سے وسائل تخلیق ہوتے ہیں۔"
"اللہ وہ ہے جس نے آسمان سے ماء نازل کیا یعنی فارمولے' لہریں یا مقداریں نازل کیں جس سے زندگی میں کام آنے والے تمام وسائل پیدا ہوتے ہیں"

موضوع 38 "بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے اندر جنت کا شعور کام کرتا ہے"
"بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کا شعور بالکل زیرو لیول پر ہوتا ہے یعنی لاشعور اس پر غالب رہتا ہے اور پھر جوں جوں شعور بڑھتا جاتا ہے لاشعور مغلوب ہوتا جاتا ہے"

موضوع 40 "علّیین اور سجین دو ریکارڈ ہیں ایک اہل نور کا اور دوسرا اہل نار کا ہم علّیین کو اہل نور اور سجین کو اہل نار کی ساری زندگی کی ویڈیو فلم بھی کہہ سکتے ہیں اسی ریکارڈ کی بنیاد پر انسان کی اخروی زندگی کا دارومدار ہے"

موضوع 44 "اپنے آپ کو جان لینا خودشناسی ہے اور دوسروں سے اپنے آپ کو ممتاز سمجھنا خود نمائی ہے"
"انکساری اور عاجزی خودشناسی ہے اور غرور و تکبر خودنمائی ہے۔ جب تک کوئی بندہ اپنے آپ کو دوسروں سے برتر سمجھتا رہتا ہے وہ خودشناسی کے دائرے میں قدم نہیں رکھ سکتا"
"پیغمبرانہ طرز فکر سے آشنا ہونا خودشناسی ہے اور شیطانی طرز فکر کو اپنانا خود نمائی ہے"

پیشکش نمبر :4A

پیش کار : محمد اشفاق عظیمی



تعارف :

جناب اشفاق عظیمی صاحب حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی صاحبہ کے کلاس اے اسٹوڈنٹ ہیں اور ان کی ٹیم کے ایک انتہائی قابل رکن ہیں ان کا تعلق مراقبہ ہال بریڈ فورڈ اور ہڈر سفیلڈ سے ہے۔ حضور باجی صاحبہ کی تحریروں اور دیگر عظیمیہ روحانی مواد کا انگریزی میں ترجمہ کرنا اور انگریزی میں عظیمیہ مشن کی نشرواشاعت کا اہم فریضہ بھی انہی کے سپرد ہے۔

اہم نکات

- ضروریات کا جائزہ
- ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وسائل
- ضروری کارکنوں پر مشتمل ٹیم کی تشکیل
- مراقبہ ہال مانچسٹر کی طرف سے امداد و تعاون

انگلش مراقبہ سیکشن کا قیام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁

سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے جس کا مفہوم ہے کہ
"لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کے فائدے کے لئے کام کرے"

بفضل تعالیٰ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں خدمت خلق کو اولین درجہ حاصل ہے۔ خدمت خلق ہمارے سلسلے کی روحانی تعلیمات کو عام کرنے کا ایک انتہائی موثر ذریعہ ہے۔
خدمت خلق تب ہی ممکن ہے جب ہم لوگوں کے مسائل و ضروریات کو سمجھیں اور ان کے مطابق ان کا حل پیش کریں مثلاً آج کل یہاں ایک عام مسئلہ والدین اور اولاد میں آپس کی ہم آہنگی کا فقدان ہے اور اس کی بنیادی وجہ Lack of Communication (ایک دوسرے تک اپنی بات نہ پہنچا سکنا ہے) جو کہ Lauguage Barrier (زبان کے اختلاف) کی وجہ سے ہے۔ یعنی بچے انگلش بولتے ہیں اور ماں باپ پنجابی یا اردو۔ جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو اپنا ماضی الضمیر صحیح طریقے سے explain نہیں کر سکتے۔

چونکہ اس ملک میں ہمارے مسلمانوں کی ساری "نئی پود" کی زبان انگلش ہی ہے اور ساتھ ہی انگریز کمیونٹی اور دیگر کئی نسلیں جو یہاں آباد ہیں وہ سب بھی انگلش میں ہی Communicate کرتی ہیں لہٰذا سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے عالمی روحانی مشن کو عام کرنے کے لئے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ہم بھی اپنے مراقبہ ہالوں میں انگلش سیکشن قائم کر کے وہاں سے اپنے لٹریچر کو انگلش میں Translate کریں۔ انگلش میں لیکچر دیں اور مراقبہ ہال کی کلاسیں چلائیں تاکہ انگلش بولنے والا طبقہ بھی ہماری تعلیمات سے مستفید ہو سکے۔ چونکہ ہم نے حضور باجی صاحبہ کی زیر نگرانی مانچسٹر اور بریڈ فورڈ میں ایک مشترکہ انگلش سیکشن قائم کیا ہوا ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں کافی ریسرچ اور تگ ودو کی ہے لہٰذا ہم چاہتے ہیں کہ آپ بھی اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے اپنے مراقبہ ہالوں میں انگلش سیکشن قائم کریں۔

اس سلسلے میں ہم سب سے پہلے تو اپنی ضروریات کا جائزہ لیں گے کہ ایک انگلش سیکشن کے قیام کے لئے بنیادی ضروریات کیا ہیں پھر ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے درکار وسائل پہ کچھ بات ہو گی۔ بع

ازاں ہم انگلش سیکشن چلانے کے لئے ایک ٹیم کی تشکیل پہ اظہار خیال کریں گے اور آخر میں اس سلسلے میں مراقبہ ہال مانچسٹر کے انگلش سیکشن کی طرف سے آپ کو کیا تعاون وامداد حاصل ہو سکتی ہے اس پر کچھ روشنی ڈالیں گے۔

○ ضروریات

اپنے آپ کو متعارف کرانے کے لئے تشہیری مواد چاہیئے اس کے بارے میں حفیظ بھائی اپنی Publicity & Promotic· کی Presentation میں آپ کو تفصیلاً بتائیں گے۔البتہ میں انگلش ںیشن سے مخصوص چند چیزوں پر روشنی ڈالوں گا۔

تشہیری مواد ایسا چاہیئے جو انگلش بولنے والی کیمونٹی کو اپیل کرے یعنی ان کی ضروریات' خواہشات اور ترجیحات کے مطابق ہو اس کے لئے ہمیں لوگوں کے مسائل کو دیکھنا ہوگا' کہ لوگ ہماری طرف کن کن وجوہات کی بناء پر متوجہ ہوں گے پھر انہیں راغب کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے Leaflets ' Pamphlet اور Booklets بنانے پڑیں گے یعنی انہیں بتانا پڑے گا کہ ہمارے پاس ان کے مسائل کا حل موجود ہے۔ یہاں کی سوسائٹی کے مسائل کچھ اس طرح ہیں :۔

Financial Problems:	High Mortgages Debts	Low Income
Social Problems:	Unemployment Family + Marital upheavals Drug Addiction Run away kids	
Physical Problems:	Various ailments	Cancer HIV Sexual Problems
Psychological Problems:	Stress Fear Educational Pressures	Depression Setbacks
Spiritual Needs:	Peace of mind Self - awareness	Sense of well-being & fulfilment.
In General:	People are desperate to know how to improve quality of their life i.e. well-being in Mind Body and Spirit.	

ان موضوعات پر چھوٹے چھوٹے Leaflets بنا کر ہمیں لائبریریوں، کالجوں، کیمونٹی سنٹروں اور سرجریوں وغیرہ میں رکھنے پڑیں گے۔ انگلش اخباروں اور Spiritual رسالوں وغیرہ میں چھوٹے چھوٹے اشتہارات دینا ہوں گے Public کا جو ممکنہ Response ہے اس کو Tackle کرنے کے لئے ہمیں Information Packs اور Membership forms وغیرہ بنانے پڑیں گے اور ساتھ ہی اپنے قواعد وضوابط وغیرہ لکھنے ہوں گے تاکہ جو ان پر عمل پیرا ہونے کے لئے تیار ہو ہمارا Student member بنے ان کے علاوہ Service request forms بھی بنانا پڑیں گے۔ تاکہ اگر کوئی Student member نہیں بننا چاہتا بلکہ محض علاج یا مسائل کے حل کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو اس کے لئے ہم سے درخواست کر سکے۔

اس سارے لٹریچر کو تیار کرتے وقت ہمیں یہاں کے متعلقہ قوانین کا لحاظ رکھنا پڑے گا تاکہ ہماری تنظیم پر کسی قسم کا حرف نہ آسکے اور ہم سارا کام یہاں کے قانون کے اندر رہتے ہوئے کریں۔

مراقبہ ہال میں اگر کوئی کمرہ دستیاب ہو تو اس کا انگلش سیکشن کے لئے مخصوص کرنا پڑے گا۔ تاکہ وہاں دیواروں پہ انگلش میں پوسٹر وغیرہ لگائے جاسکیں اور سیٹوں کا بندوبست بھی کیا جاسکے۔

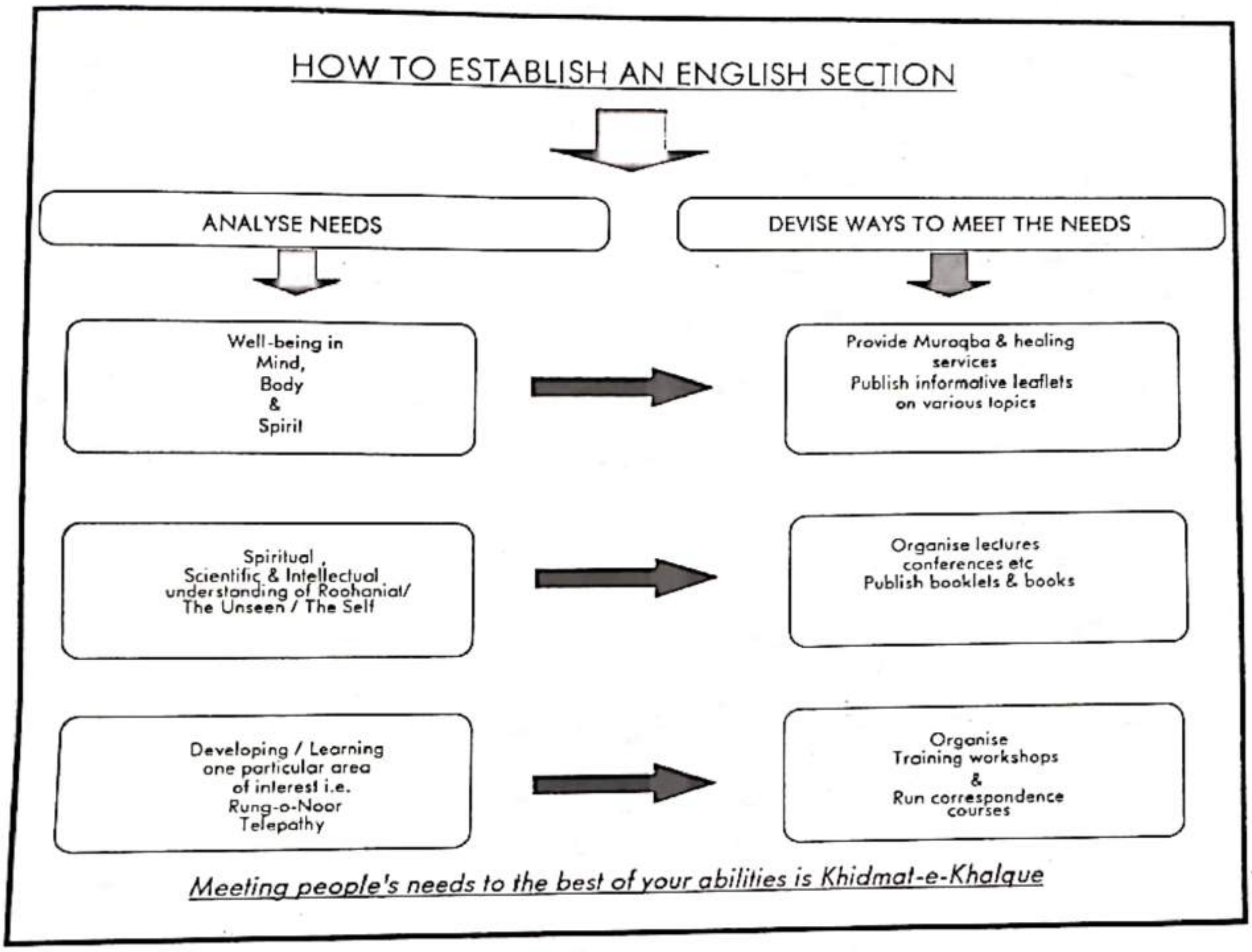
○ مطلوبہ وسائل

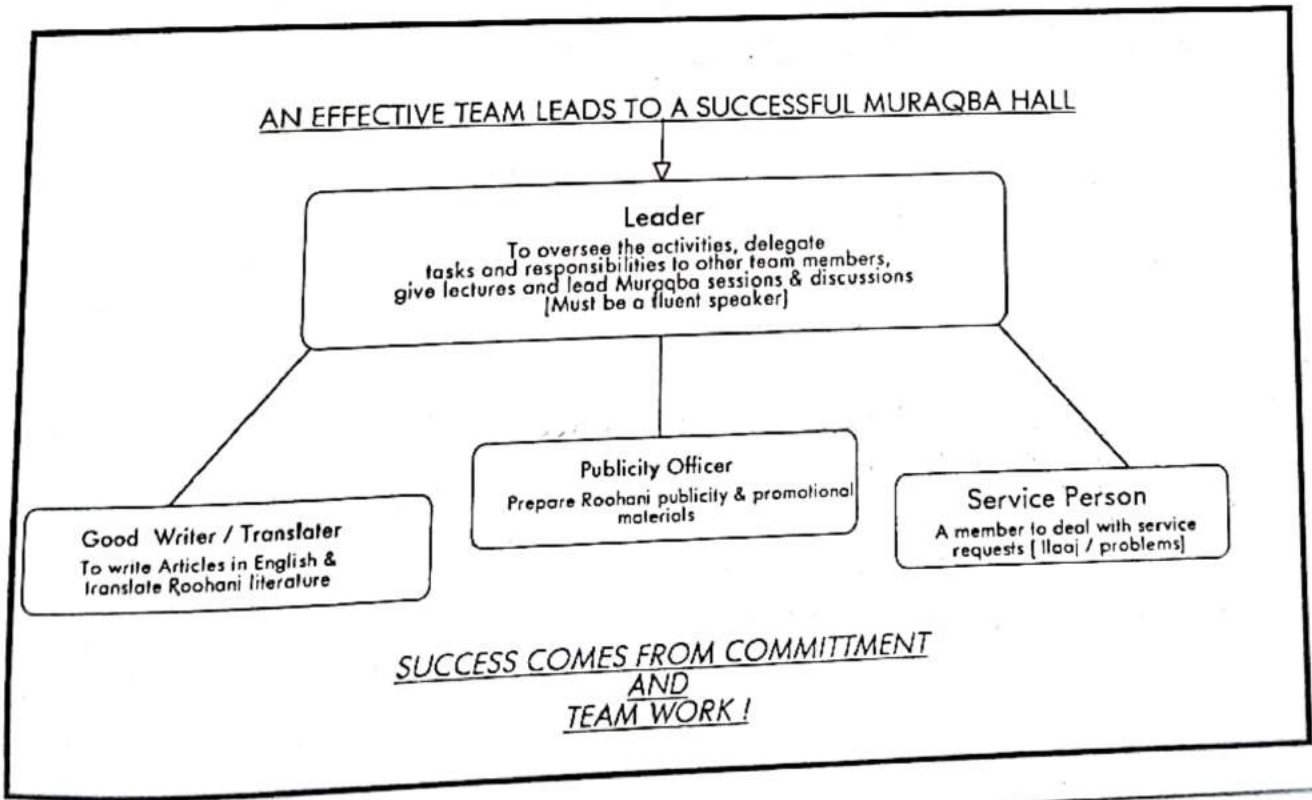
جن ضروریات کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ ان کو پورا کرنے کے لئے اگرچہ مالی وسائل Funds بھی درکار ہیں مگر سب سے زیادہ اہمیت افرادی قوت یا انسانی وسائل کی ہے یعنی ایک ایسی ٹیم کی ہے جو یہ سیکشن بنا اور چلا سکے:

- ○ ایک اچھا مضمون نویس (Writer)
- ○ ایک بہترین ترجمان (Translater)
- ○ ایک رواں انگریزی بولنے والا (Fluent Speaker)

یہ تو Minimum requirements ہیں۔ اگر ایک سے زیادہ Translaters, Writers Speakers, ہوں تو سونے پر سہاگہ۔ کیونکہ اس صورت میں Lectures اور Discussions اور ایسے ہی دوسرے Functions کو بخوبی Organise اور Run کیا جاسکے گا۔

جو افراد اس شعبے میں کام کریں، انہیں انگلش لوگوں کے طرز فکر، طرز بیان، اور Mental Framwork سے بخوبی آگاہ ہونا چاہئے۔


HOW TO ESTABLISH AN ENGLISH SECTION
ANALYSE NEEDS
DEVISE WAYS TO MEET THE NEEDS
Well-being in Mind, Body & Spirit
Provide Muraqba & healing services
Publish informative leaflets on various topics
Spiritual, Scientific & Intellectual understanding of Roohaniat/ The Unseen / The Self
Organise lectures conferences etc
Publish booklets & books
Developing / Learning one particular area of interest i.e. Rung-o-Noor Telepathy
Organise Training workshops & Run correspondence courses
Meeting people's needs to the best of your abilities is Khidmat-e-Khalque


AN EFFECTIVE TEAM LEADS TO A SUCCESSFUL MURAQBA HALL
Leader
To oversee the activities, delegate tasks and responsibilities to other team members, give lectures and lead Muraqba sessions & discussions [Must be a fluent speaker]
Good Writer / Translater
To write Articles in English & translate Roohani literature
Publicity Officer
Prepare Roohani publicity & promotional materials
Service Person
A member to deal with service requests [Ilaaj / problems]
SUCCESS COMES FROM COMMITTMENT
AND
TEAM WORK !

○ ٹیم کی تشکیل

اخلاق مغل عظیمی صاحب اپنی پیشکش میں ٹیم ورک پہ کافی کچھ فرما چکے ہیں۔ بالکل انہی Guidelines کی روشنی میں اس سیکشن کے لئے بھی ایک ٹیم کی تشکیل ضروری ہے۔

انگلش سیکشن کی کاروائیوں کو Co-ordinate کرنے اور ٹیم ممبران کو ذمہ داریاں سونپنے۔اس سیکشن کو مزید فروغ دینے لیکچر دینے اور مراقبہ کرانے کے لئے ایک ٹیم لیڈر کا تقرر بہت ضروری ہے۔ ٹیم کے دیگر ممبران میں Writer / Translater کا کام عظیمیہ روحانی لٹریچرانگلش میں چھوٹے چھوٹے کتابچوں کی صورت میں Translate کرنا اور ہر قسم کا تشہیری مواد تیار کرنا ہے۔اس کے علاوہ Leaflet distributionاور Mail handling کے لئے بھی ایک دو مزید ممبرز درکا ہوں گے۔

کچھ لوگ علاج معالجے کی غرض سے آپ کے پاس آئیں گے۔ کچھ کسی Personal Problem کے سلسلے میں، کچھ ٹیلی پیتھی سیکھنے، کچھ جنرل روحانی علوم میں دلچسپی کی وجہ سے اور دیگر For intellectual understanding of spiritual perspectives۔

آپ کی ٹیم میں ان سب باتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت ہونی چاہئے، اور ان سے deal کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہونا چاہئے۔

○ مراقبہ ہال مانچسٹر کی طرف سے امداد وتعاون:

اب تک ہم نے جو کاوشیں اس سلسلے میں کی ہیں ہم وہ آپ کے ساتھ Share کرنا چاہتے ہیں یعنی جتنی لٹریچر کی ضروریات کا میں اب تک تذکرہ کر چکا ہوں ان میں سے کچھ مواد ہم نے تیار کر لیا ہے اور ہم اسے استعمال بھی کر رہے ہیں اور کچھ تیاری کے مراحل میں ہے جو Materials تیار ہو چکے ہیں وہ یہ ہیں:

FULL INFO PACK CONSISTING OF:

- A letter to the enquirer
- An introductory leaflet: Introduction to Muraqba Hall
- An Admission Form
- "Rules & Guidance Notes for student"
- Service Request Form

INITIATION PACK CONSISTING OF:

- A letter to the new student
- A leaflet on Muraqba: Muraqba Why & How?
- First Lesson: Blue Light Muraqba
- Rules & Guidance Notes: Student's Copy

ان کے علاوہ کئی چھوٹے چھوٹے Leaflets تیار ہو چکے ہیں اور ابھی Print ہونا باقی ہیں۔
انگلش مراقبہ سیکشن کو چلانے کے لئے جتنی Admin work کی ضروریات ہیں اس کے لئے بھی ہم نے رجسٹرز اور فائلنگ سسٹم جو بنائے ہیں ان کے نمونے بھی آپ کو دیئے جاسکتے ہیں تاکہ آپ کو وہ ساری محنت دوبارہ نہ کرنی پڑے۔

یہ سارے materials "Azeemia Publicity & Promotion section" سے دستیاب ہیں اور مانچسٹر اور بریڈ فورڈ کے نام وپتوں کی بجائے آپ کی details ان میں درج کی جاسکتی ہیں۔

مستقبل میں بھی لٹریچر کی تیاری کا سارا کام ہم کرنے کے لئے تیار ہیں آپ کو انگلش سیکشن Establish کرنے کے لئے لٹریچر بنانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ بلکہ دو تین ممبران سے آپ اپنے ہاں انگلش سیکشن شروع کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم آپ کو انگلش سیکشن کے قیام سے لیکر چلانے تک کے تمام مراحل کی مکمل تربیت بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ آپ ہماری انگلش کی کلاسوں میں بھی شرکت کر سکتے ہیں۔
انگلش سیکشن سے انگلش میں عظیمیہ روحانی لٹریچر کی کمی بھی پوری ہوگی اور ہماری نئی نسل جو اردو سے مکمل بے بہرہ ہے وہ روحانیت سے انشاءاللہ ضرور بہرہ ور ہوگی اور سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کے مشن کے فروغ کے لئے کام کرے گی۔

2	25	1

پیشکش نمبر :4B

انگلش سیکشن کیسے چلایا جائے

پیش کار : محمد ارشاد عظیمی



تعارف :

جناب ارشاد عظیمی صاحب حضور باجی صاحبہ کے قابل ترین روحانی شاگرد ہیں اور پچھلے کئی سال سے مسلسل ان کے زیر تربیت ہیں۔ وہ مراقبہ ہال لیڈز اور مراقبہ ہال ہڈر سفیلڈ کے انچارج ہیں۔انہیں انگلش مراقبہ سیکشن چلانے میں خاصہ تجربہ و مہارت حاصل ہے۔اس وقت وہ مراقبہ ہال بریڈ فورڈ میں بچوں کی جو انگلش مراقبہ کلاس لیتے ہیں اس میں تقریباً 30 بچے ان کے شاگرد ہیں۔انہیں روحانی تعلیمات ارشاد صاحب ایک باقاعدہ نصاب کے تحت دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ ارشاد عظیمی صاحب لوکل ہسپتالوں اور دوسرے اداروں میں بھی باقاعدگی سے مراقبہ کلاسیں چلاتے ہیں۔

اہم نکات:

- ٹارگٹ گروپس
- ٹارگٹ پروپس تک رسائی کے ذریعے
- رسائل و جرائد میں اشتہارات
- ذاتی تعلقات و روابط
- ہسپتالوں، کیمونٹی سینٹروں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور لائبریریوں کے دورے اور تشہیری مواد کی تقسیم و Display

انگلش سیکشن کیسے چلایا جائے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

حضور باباجی
حضور باجی صاحبہ
ودیگر معزز سامعین:

ماشاءاللہ میرے محترم بھائی اشفاق عظیمی صاحب نے بڑی وضاحت سے انگلش مراقبہ سیکشن کے قیام کے بارے میں تمام متعلقہ امور کو بیان کیا ہے۔ میں چونکہ انگلش سیکشن چلانے پر مامور ہوں اس لئے جو ضروری عوامل اس میں درپیش ہیں اور اس کا جو طریقہ عمل ہے اس پر اپنی معلومات اور تجربے کی روشنی میں کچھ عرض کروں گا۔

جیسا کہ ابھی آپ سن چکے ہیں انگلش میں ہمارے ٹارگٹ گروپس دو قسم کے ہیں۔

- ہمارے مسلمان بچے
- غیر مسلم لوگ جن میں عیسائی، ہندو، سکھ اور دیگر کیمونٹیاں شامل ہیں۔

لہٰذا انگلش مراقبہ سیکشن بھی دو حصوں پر مشتمل ہے۔
ایک سیکشن ہمارے اپنے بچوں کی روحانی تعلیم و تربیت میں مصروف عمل ہے اور دوسرا دیگر انگلش بولنے والے لوگوں کو اس طرف راغب کرنے اپنے مشن سے انہیں روشناس کرانے اور ان کی حسب ضرورت تعلیم و تربیت کرنے میں کوشاں ہے۔

اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ چونکہ اس کے لئے درکار بنیادی روحانی لٹریچر بالکل ناپید ہے اس لئے ہم جو تعلیمات دے رہے ہیں ساتھ ہی انہیں قلمبند بھی کرتے جا رہے ہیں تاکہ یہ کمی پوری ہو اور باقی مراقبہ ہال بھی اس مواد کو استعمال کر سکیں۔

اس وقت ہم بریڈ فورڈ میں ہر منگل 6 سے 8 بجے تک بچوں کی کلاس چلا رہے ہیں جس میں ماشاءاللہ 30 بچے شامل ہیں۔ (22 بچے عظیمی ہیں۔ 8 غیر عظیمی) جن کی عمریں 5 سے 12 سال تک ہیں اس تعداد میں ہر ماہ اضافہ ہو رہا ہے۔ بچوں کو شہر کے مختلف حصوں سے مراقبہ ہال لایا جاتا ہے 15/20 منٹ کا ان کا Lesson ہوتا ہے اس کے بعد 20 منٹ مراقبہ اور سوال وجواب کا Session ہوتا ہے اور پھر تقریباً آدھا گھنٹہ لنگر ہوتا ہے۔

Lesson عموماً ایک دو جملوں پر مشتمل ہوتا ہے جس میں روحانیت کا کوئی نہ کوئی Concept انتہائی سادہ الفاظ میں بچوں کے ذہن نشین کرایا جاتا ہے الحمد للہ 7/8 مہینوں میں تقریباً تمام بنیادی باتیں Cover کی جا چکی ہیں۔ بچے گھر جاکر اپنے ماں باپ سے یہ باتیں discuss کرتے ہیں کہ آج ہمیں یہ بتایا گیا ہے ہر بچے کے پاس ایک نوٹ بک ہے جس میں وہ اپنے اسباق لکھتا ہے اور ایک ڈائری ہے جس میں وہ اپنے مراقبے کی کیفیات درج کرتا ہے۔

اسباق کا ایک نمونہ آپ کی معلومات کے لئے پیش کیا جا رہا ہے (مکمل اسباق عظیمیہ شعبہ نشرواشاعت (Azeemia Publicity & Promotion Section) سے دستیاب ہیں۔)

LESSON 1

1	What is Roohaniat ?	Roohaniat is a way of thinking.
2	What does silsala mean ?	Silsala means spiritual school
3	What is the name of our spiritual school ?	The name of our spiritual school is silsala -e- Azeemia.
4	Who is the founder of our spiritual school ?	Hazoor Qulandar Baba Aulia (R H).
5	What is Muraqba ?	It is a mental exercise of concentration on a single point without any physical movement.
6	Why do we do Muraqba ?	So we can understand the system and purpose of our Rooh and the rest of creation.
7	What is Rooh ?	It is part of Allah and the real person with in us.
8	What is Rooh made of ?	It is a light called Tajali.
9	Where was the universe before creation ?	In Allah's mind in the form of knowledge.
10	What is Batin or Dakhil ?	Inner (inside).

○ اب میں آتا ہوں اپنے دوسرے ٹارگٹ گروپ یعنی غیر مسلم انگلش اسپیکنگ کیمونٹی کی طرف اس گروپ تک اپنی آواز پہنچانے اور انہیں اپنی طرف راغب کرنے کے لئے ہم تین مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں:

○ رسائل و جرائد میں اشتہارات

ماورائی علوم میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کے لئے جو رسالے نکلتے ہیں ان میں ہم چھوٹی چھوٹی Advertisements دے رہے ہیں جس میں ہم نے لوگوں کو بتایا ہے کہ ہم ماروائی علوم میں مفت Correspondence Courses کراتے ہیں، اور ساتھ ہی رنگ و نور تھراپی اور دم وغیرہ کے ذریعے Healing بھی کرتے ہیں۔

INNER VIEW
Note: All Services Free
Spiritual Healing, Chromotherapy (Light & Colour), Crystal Healing, Reflexology, Weekly Meditation Sessions, Dream Interpretation, Correspondence Courses in Telepathy & Meditation
For Further Information Send. S.A.E to
Inner View
414 Lower Broughton Road Salford
M7 9FU
10 Edmund Street Bradford BD5 OBH

ان اشتہارات وغیرہ سے جو لوگ ہم سے رابطہ قائم کرتے ہیں ہم انہیں اپنے Info Packs بھیجتے ہیں۔ اور جو لوگ ان کا مطالعہ کرنے کے بعد ہمارے ساتھ enrol ہوتے ہیں۔ ہم انہیں اپنا Initiation Pack بھیج دیتے ہیں اور جو لوگ کسی سروس مثلاً Healing وغیرہ کے لئے درخواست کرتے ہیں ہم انہیں یا تو بذریعہ ڈاک علاج بتا دیتے ہیں یا اپنے مراقبہ ہال بلا لیتے ہیں۔
(نوٹ:۔ Infopack اور Initiation Pack کا تفصیلی ذکر اشفاق بھائی کی پیشکش میں ہو چکا ہے۔)

بفضل تعالیٰ اب تک کئی انگلش لوگ ہمارے ساتھ بطور طالب علم رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ان کی تعلیم جاری ہے۔

○ ذاتی تعلقات و روابط

جن انگلش لوگوں کو ذاتی طور پر جانتے ہیں یا کام، کاروبار کی وجہ سے ان کے ساتھ deal کرنا پڑتا ہے۔ یا کسی انگلش Spiritual گروپ کے کسی فنکشن میں ان سے ملاقات ہو جاتی ہے ہم انہیں اپنے مراقبہ ہال اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں بتاتے ہیں اور انہیں اپنے ہاں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ Communication کے اس طریقے سے بھی خاطر خواہ نتائج بر آمد ہوئے ہیں۔ انشاءاللہ جب ہمارے پاس بڑی جگہ ہو جائے گی تو ہم اس طریقے کو مزید استعمال کریں گے۔

○ ہسپتالوں، کیمونٹی سنٹروں، کالجوں اور لائبریریوں وغیرہ کے دورے اور تشہیری مواد کی تقسیم اور display

پچھلے سال تقریباً دس ہزار ڈاکٹروں نے اپنے مریضوں کو مراقبہ تجویز کیا اور حکومت سے Transcendental Meditation کو سرکاری علاج میں شامل کرنے کی درخواست کی مختلف بیماریوں کے علاج میں مراقبہ کی افادیت میڈیکل پروفیشن پر کھل چکی ہے۔ اس سلسلے میں اخباری رپورٹ کی کاپی آپ کی انفارمیشن کے لئے پیش کی جارہی ہے۔ 

جو ادارے بھی Meditation کراتے ہیں وہ اس کے لئے فیس وصول کرتے ہیں جبکہ ہماری خدمات بسلسلہ خدمت خلق بالکل مفت ہیں جو کہ ان کے لئے حیرانگی اور کشش کا باعث ہے۔

میں ایک دماغی امراض کے عملہ کو Stress اور Tension سے نجات کے لئے مراقبہ کرانے جاتا ہوں۔ اس سلسلہ میں ہسپتال کے عملے نے جو اشتہار اپنے اسپتال کے اندر display کیا ہے۔ اس کی ایک کاپی پیش کر رہا ہوں۔

IMPORTANT NOTICE

FREE

MEDITATION SESSIONS

HELD IN WARD 4

EVERY TUESDAY 2.00 PM - 3.00 PM

ESPECIALLY ARRANGED FOR LYNFIELD MOUNT HOSPITAL STAFF

FOR FURTHER INFORMATION

CONTACT: *GILL (WARD 4)* OR M. ARSHAD AZEEMI ON 0274 - 722493

بشکریہ!
Manchester Evening News

Meditation? We think it'll work!



It's the thought that counts: Anne and Ronald say strains simply vanish

By Andrew Edwards

TEN thousand doctors agree with Anne and Ronald Dean — meditation is worth thinking about.

An increasing number of GPs are learning to keep drugs in the cupboard and hand their patients a prescription for TM.

They have found that trained meditators can deal with complaints ranging from stress to asthma and heart disease.

And in the past year 10,000 precriptions have been written out for Transcendental Meditation, costing £1million.

Yet the use of meditation has been recognised in Manchester for more than eight years.

It was at Withington hospital in 1986 that a pilot study discovered the benefits of deep relaxtion for a variety of medical problems. Today one of the Withington guinea pigs, midwife Anne Dean, said: "I agreed to try it out in 1986 and I haven't stopped since."

Anne, 62, and her businessman husband, Ronald, from Hale, Cheshire, go through two 20-minute TM sesions a day together.

"It is not a wierd ritual, or something reserved for members of some sort of minority group," said Anne. "It is pure common sense.

"You feel wonderfully relaxed afterwards, and the strains of the day simply vanish."

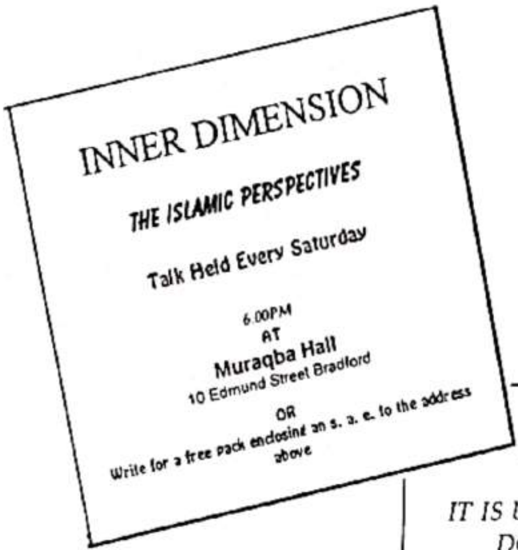
Anne was in Withington hospital for months after developing such severe back trouble that she ended up in a body cast and needed traction.

It was while she began her rehabilitation at the hospital that a doctor suggested she joined in the pilot scheme for TM, which involves sitting comfortably and relaxing so deeply you simply drift away.

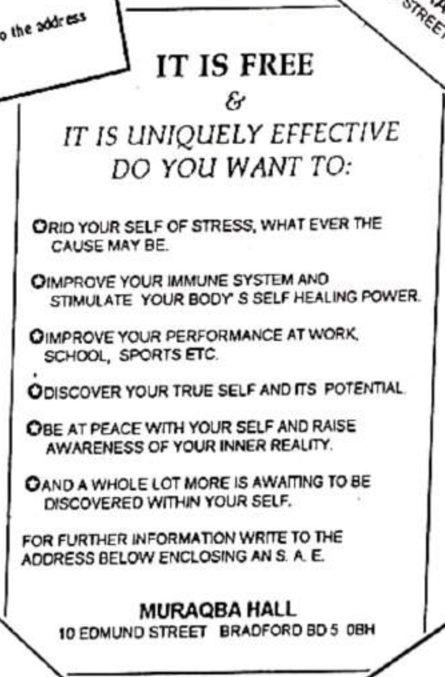
Practitioners teach a programme where patients are given their own Mantra — a sort of PIN number into their inner selves — which they recite as they meditate.

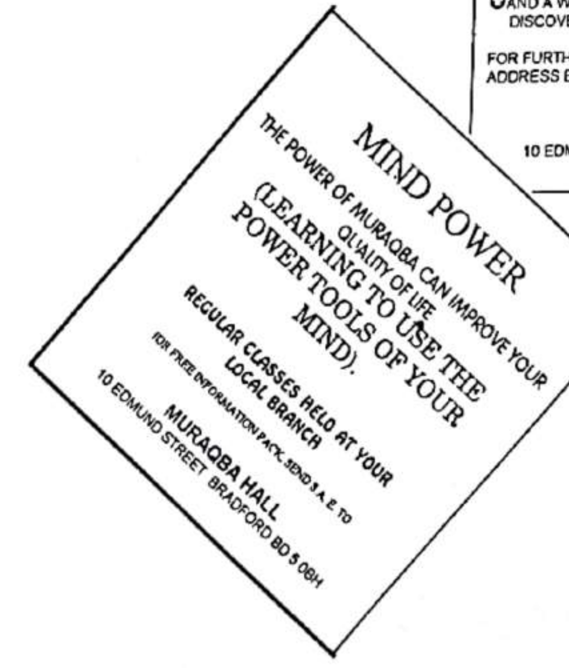
Today a spokesman for the Health Department said: "GP's are now responsible for their own budgets and they are free to prescribe Transcendental Meditation if they feel it will be of medical benefit to the patient."

اپنے پیغام کو عام کرنے کے لئے دیگر ذرائع جو ہم استعمال کر رہے ہیں وہ کمیونٹی سنٹروں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور لائبریریوں میں ذاتی Visits اور وہاں پر اپنے Publicity materials کی تقسیم اور display ہے اس مقصد کے لئے جس قسم کے اشتہارات ہم نے تیار کئے ہیں ان کے چند نمونے یہاں پیش کئے جارہے ہیں۔



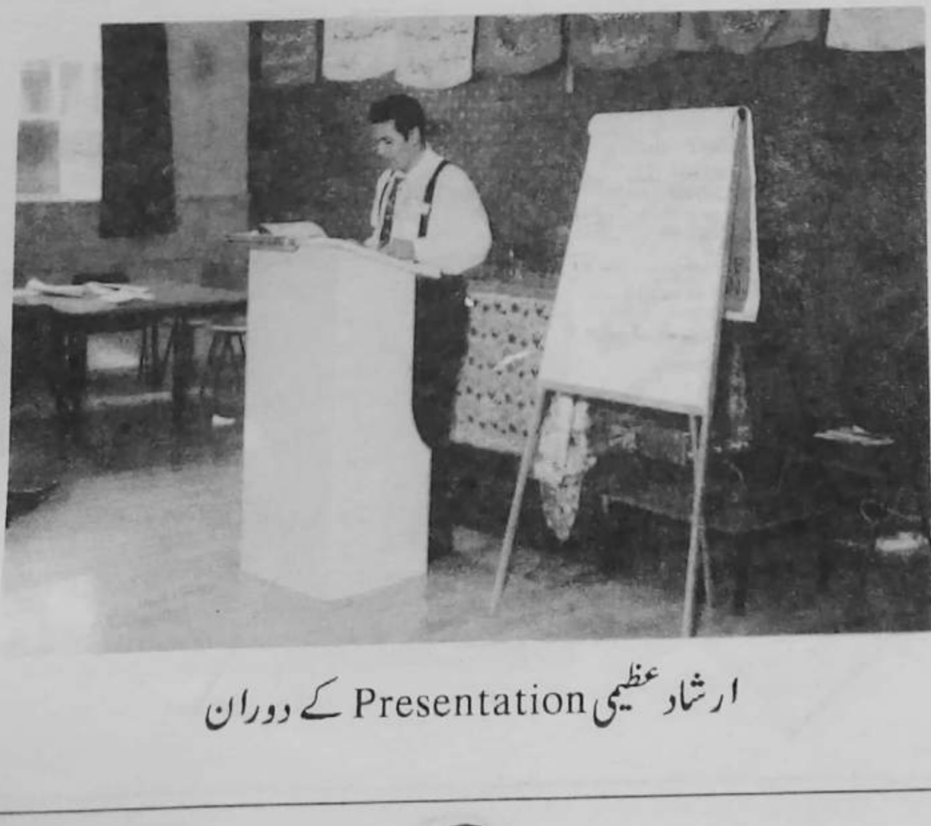








جو لوگ ان مختلف ذرائع سے ہمارے پاس آتے ہیں ہم ان سے بات چیت کے وقت ان کے مذہبی اور کلچرل background کو سامنے رکھتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں کہ یہ علوم کائناتی علوم ہیں ساری نسل آدم کا مشترکہ ورثہ ہیں اور سب کے لئے مساوی طور پر فائدہ مند ہیں اور یہ کہ ہمارے دروازے بلاتفریق رنگ و نسل و مذہب ہر کسی کے لئے کھلے ہیں ساری مخلوق اللہ کی Family ہے اور اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ ان کی ساری مخلوق آپس میں پیار و محبت اور امن و سکون سے رہے۔ مثلاً
ایک دفعہ ایک عیسائی پادری صاحب آئے تو ہم سب نے مل کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مراقبہ کیا۔
اکثراوقات ایسے لوگ بھی آتے ہیں جو پہلے سے ماورائی علوم میں کافی knowledge اور experience رکھتے ہیں تو ایسے لوگوں سے ہم ان کی Understanding کے مطابق بات کرتے ہیں اور عموماً وہ لوگ بہت متاثر ہوتے ہیں خاص کر اس بات سے کہ مسلمانوں میں بھی Spiritual لوگ ہوتے ہیں ورنہ مسلمانوں کا تصور ان کے ذہن میں یہ ہے کہ یہ لوگ انتہاپسند، کٹر اور سخت قسم کے لوگ ہوتے ہیں جو دوسرے مذاہب کو پسند نہیں کرسکتے وغیرہ وغیرہ
اگرچہ اشفاق بھائی اس کا ذکر کر چکے ہیں مگر آخر میں میں ایک دفعہ پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ ہم نے اب تک جو کچھ کیا جو Materials تیار کئے جو تجربہ حاصل کیا وہ سارے مشن کے لئے ہے اور اگر آپ کو انگلش مراقبہ سیکشن قائم کرنے اور چلانے کے لئے کسی قسم کی مدد درکار ہو تو ہم سے ضرور رابطہ قائم کریں ہم آپ کی پوری پوری تربیت اور مدد کریں گے۔ اب میں اجازت چاہوں گا۔ والسلام



ارشاد عظیمی Presentation کے دوران

2	26	1

پیش کار : طارق محمود عظیمی / سلمیٰ اسلام عظیمی



تعارف :

محترم طارق محمود عظیمی مراقبہ ہال بریڈ فورڈ کے انچارج ہیں اور سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے ہونہار اور لائق فرزندوں میں سے ہیں عرصہ چھ سال قبل وہ ریفلیکس زون تھراپی سے متعارف ہوئے اور اس طریقہ علاج کو بہت ہی دلچسپ بلاخرچ، فوری اور حیرت انگیز اثرات مرتب کرنے والا پایا اس وقت سے اب تک نہ صرف اس طریقہ علاج پر شائع ہونے والی ہر قابل ذکر کتاب کا مطالعہ کر چکے ہیں بلکہ خود بھی ہزاروں تجربات کر کے اپنے آپ اور دوسرے لوگوں کو مستفید کر چکے ہیں رنگ و نور تھراپی کے ساتھ ساتھ وہ Reflex Zone Therapy کو بھی مراقبہ ہال آنے والے مریضوں کے علاج کے لئے بھرپور طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔

محترمہ سلمیٰ اسلام کا تفصیلی تعارف پیشکش نمبر3B "خوراک اور صحت" میں گزر چکا ہے آپ اپنے بیوٹی پارلر میں تشخص و مشاورت کے لئے ریفلیکس زون تھراپی کا بھی بخوبی استعمال کرتی ہیں ریفلیکس زون تھراپی چونکہ ایک ایسا طریقہ علاج ہے کہ جس میں تشخص و علاج کے لئے ہاتھوں اور پاؤں کے مخصوص حصوں کو ایک خاص طریقے سے دبایا جاتا ہے اس لئے اس کی صحیح سمجھ بوجھ پیدا کرنے کے لئے اس کا عملی مظاہرہ ناگزیر ہے۔ سلمیٰ اسلام عظیمی طارق محمود عظیمی کے بتائے ہوئے طریقوں اور تجربات کی روشنی میں اس طریقہ علاج کا عملی مظاہرہ پیش کریں گی۔

اہم نکات:

ریفلیکس زون تھراپی قدیم و جدید تاریخ میں

ریفلیکس زون سسٹمز ReflexZoneSystems اور ان کی جسمانی اور روحانی تشریح

عملی ری فلیکس زون تھراپی Demonstration

ریفلیکسس زون تھراپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے ہر فرد کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ بنی نوع انسانیت کی بے لوث خدمت کرے اس کے لئے سلسلہ کے ہر فرد کو روحانی علاج اور رنگ و روشنی سے علاج کی تربیت دی جاتی ہے اس ورکشاپ میں بھی رنگ و روشنی اور روحانی علاج کی تھیوری اور پریکٹس کی Presentations شامل ہیں خدمت خلق کے اسی جذبے کے تحت گزشتہ سات سالوں سے میں ان دو طریقہ علاج کے ساتھ ساتھ ایک اور طریقہ علاج سے بہت استفادہ کر رہا ہوں۔ جسے Reflexology یا Reflex Zone Therapy کہتے ہیں۔ میری دلی خواہش ہے کہ اس تربیتی پروگرام میں میں ریفلیکسالوجی کے بنیادی اصول و قوانین شرکاء پروگرام کو سمجھادوں تاکہ خدمت خلق کے سلسلے میں آپ سب بھی ایک بہت مفید طریقہ علاج سے واقف ہو جائیں اور خدمت خلق کے کام میں مزید ترقی ہو۔

یہ انسان کی بے بسی یا کمزوری ہے کہ وہ ساری زندگی تندرست و توانا نہیں رہ سکتا اور اس پر فوقتاً فوقتاً بیماریوں کے حملے ہوتے رہتے ہیں ان بیماریوں سے نپٹنے کے لئے انسانوں نے دنیا میں بیشمار طریقہ ہائے علاج دریافت کئے ہیں یعنی فطرت کے وہ اصول و قوانین معلوم کئے ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے جسم صحت حاصل کر سکتا ہے ان طریقہ ہائے علاج میں سے ایک طریقہ Reflex Zone Therapy ہے۔ اس طریقہ علاج کو سیکھنے کا انتخاب میں نے اس لئے کیا تھا کہ یہ تشخیص و علاج کے معاملے میں سب طریقوں سے آسان ہے اور اس پر کسی قسم کا کوئی خرچہ نہیں اٹھتا کوئی بھی کہیں بھی کسی وقت بھی اس طریقہ علاج سے استفادہ کر سکتا ہے۔

پہلے میں اس کی تاریخ بیان کر دوں

محققین نے یہ معلوم کیا ہے کہ یہ طریقہ علاج پانچ ہزار سال سے چین میں رائج ہے اور یہ آکوپنکچر کی بنیاد ہے۔ زمانہ قدیم میں دنیا کے اکثر معاشرے اس طریقہ علاج سے واقف تھے۔ بالخصوص جنگلی قبائل اس طریقہ علاج سے خصوصی واقفیت رکھتے تھے اور اب بھی جو باقی ہیں اسی طریقہ علاج پہ عمل پیرا ہیں۔ انکا (INCA) تہذیب نے یہ طریقہ علاج امریکہ کے ریڈ انڈین لوگوں کو منتقل کیا تھا جو اب تک ان میں مشہور و مقبول ہے۔

قدیم مصری، بابلی اور ہندوستانی تہذیبیں اس سے بخوبی واقف تھیں۔ مصر کے مقبروں سے ایسی تصاویر ملی ہیں جن میں یہ طریقہ علاج استعمال ہوتے دکھایا گیا ہے۔

یورپ میں لوگ 14ویں صدی عیسوی سے اس طریقہ علاج سے واقف ہیں اور وسطی یورپ میں اس کا استعمال کیا جاتا رہا ہے ڈاکٹر Atatis نے 1582ء میں زون تھراپی پر ایک کتاب لکھی تھی۔
روس اور جرمنی میں لوگوں نے اس طریقہ علاج سے بہت استفادہ کیا۔ ملائشیا کے جنگلات میں آج بھی ایسے لوگ بستے ہیں جو بیماریوں کے معاملے میں اس طریقہ علاج کو استعمال کرتے ہیں۔

اس صدی کے اوائل میں ایک امریکی سرجن ڈاکٹر William Fitzgerald نے معلوم کیا کہ کچھ مریض جب چھوٹے موٹے آپریشن میں مٹھیاں بھینچتے تو آپریشن کا انہیں کوئی درد نہ ہوتا لہٰذا انہوں نے چھوٹے چھوٹے آپریشنوں کے لئے Reflex Zones کو ہی استعمال کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے تفصیلی تحقیق کر کے باقاعدہ سسٹم دریافت کیا اور Zone Therapy کے نام سے ایک کتاب لکھی کیونکہ روائتی ڈاکٹروں کو قائل کرنا بڑا مشکل کام تھا۔ ڈاکٹر ولیم فٹز جیرالڈ کے ایک دوست ڈاکٹر Edwin Bower دیگر ڈاکٹروں اور لوگوں کو یقین دلانے کے لئے ایسا کرتے کہ وہ چہرے کا ریفلکس پوائنٹ دباتے اور چہرے پر سوئی چبھو دیتے تو لوگوں کو درد کا احساس تک نہ ہوتا۔ اسی تعارفی سلسلے میں ہی انہوں نے 1915ء میں Everybody Magazine میں مضمون لکھا کہ اگر دانت کا درد ختم کرنا ہو تو کہاں سے انگوٹھا دبایا جائے۔

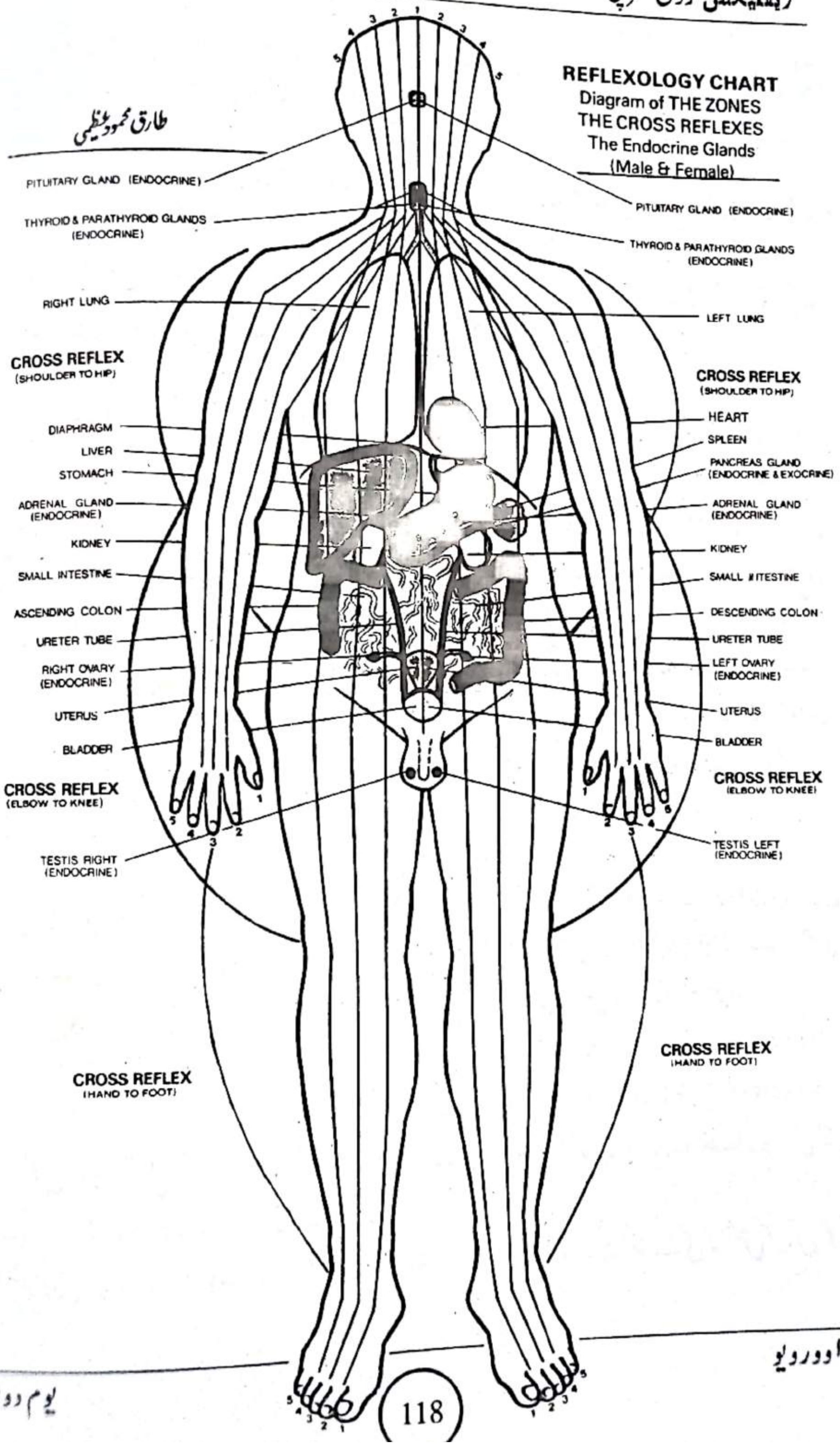
ڈاکٹر فٹز جیرالڈ کی ایک نرس Eunice Ingham تھیں جنہوں نے ڈاکٹر سے یہ طریقہ سیکھا اور ان کی دلچسپی اس میں بہت زیادہ بڑھ گئی انہوں نے اس طریقہ پر بہت ہی تفصیلی تحقیق کی اور ڈاکٹر فٹز جیرالڈ کے سسٹم کی مزید تفصیل اور تشریح پیش کی۔ انہوں نے اپنی دو بہت ہی مشہور کتابیں لکھیں جن کے نام ہیں۔

1-STORIES FEET CAN TELL

2-STORIES FEET HAVE TOLD

ان کے تفصیلی تحقیقی کام کی وجہ سے Enice Ingham کو جدید ریفلیکسالوجی کی ماں Mother of Mordern کہا جاتا ہے۔
میں اسکرین پر ایک OHT Reflex Zone Systems کے ذریعے سمجھانے کی کوشش کروں گا۔

طارق محمود عظیمی



اس سسٹم کے تحت جسم کو سر سے پاؤں تک لمبائی میں درمیان سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ سوائے دو تین عضویات کے سارے جسم میں عضویات یا تو جوڑا جوڑا ہیں یا جسم کے درمیان واقع ہیں کہ وہ عضو درمیان سے دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے مثلاً آنکھیں کان بازو ٹانگیں وغیرہ جوڑوں جوڑوں میں ہیں اور ناک منہ گردن ریڑھ کی ہڈی وغیرہ درمیان میں واقع ہیں کہ جسم دو حصوں میں تقسیم ہونے پر یہ عضویات بھی آسانی سے آدھے آدھے تقسیم ہوجاتے ہیں۔ پھران دونوں حصوں میں ہرایک مزید پانچ حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے یہ تقسیم ہاتھوں اور پاؤں کی پانچ پانچ انگلیاں کرتی ہیں جن سے نکلنے والی زونیں (Zones) بازوؤں اور ٹانگوں سے نکلتی ہوئی سارے جسم سے گزرتی ہیں اس طرح سارا جسم لمبائی میں ان زونوں میں تقسیم ہے۔

چوڑائی میں بھی جسم زونوں میں تقسیم ہے پہلا حصہ سر سے لے کر کندھوں تک دوسرا حصہ کندھوں سے ناف تک اور تیسرا حصہ ناف سے کولہوں Buttocks تک جسم کے سارے اندرونی نظام کولہوں تک ہی ہیں۔

بازوؤں کے ساتھ جسم کا تعلق اس طرح ہے کہ جسم کا سر سے لے کر کندھوں تک کا حصہ پاؤں کے انگوٹھے اور انگلیوں سے سے ایک مخفی Connection رکھتا ہے جسم کے کندھے سے ناف تک کے حصے کا تعلق پاؤں کے انگوٹھوں اور انگلیوں سے لے کر پاؤں کے درمیان تک اور جسم کے ناف سے لے کر کولہوں تک کا تعلق پاؤں کے درمیان سے لے کر ایڑی تک ہے۔

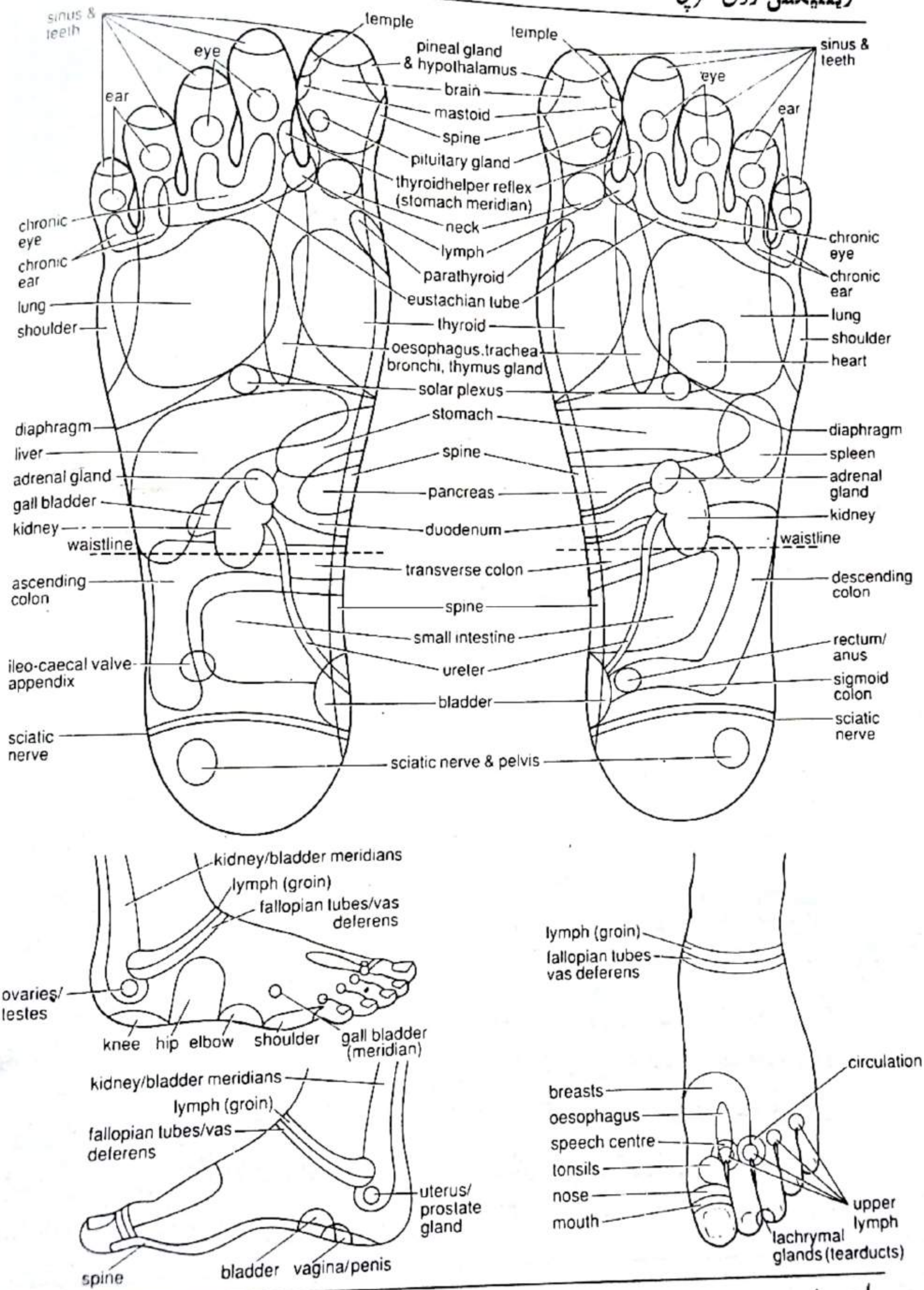
دائیں پاؤں کا تعلق دائیں حصہ جسم سے اور بائیں پاؤں کا تعلق بائیں حصہ جسم سے ہے۔

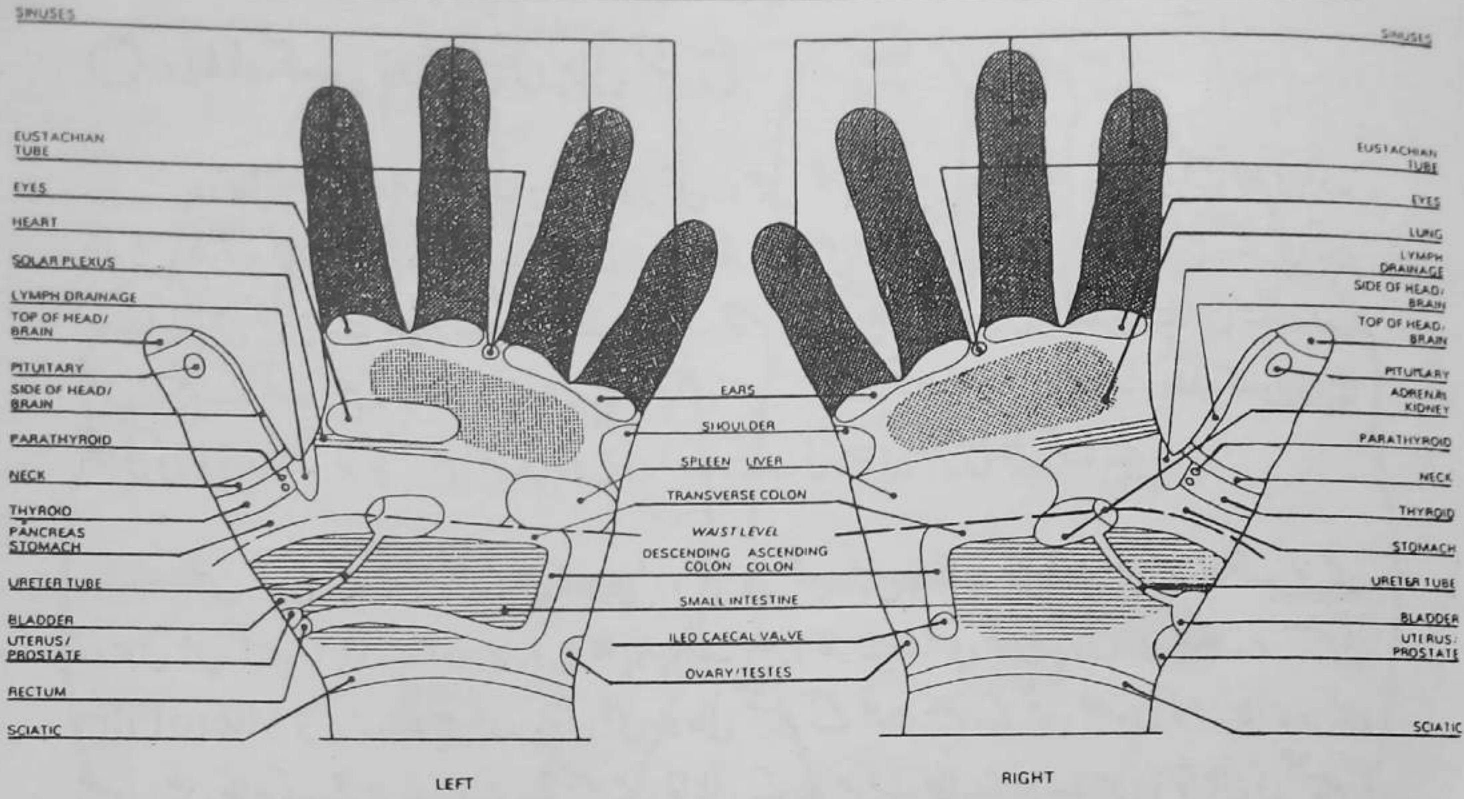
پاؤں کے اندرونی حصے کا تعلق جسم کے درمیان یعنی ریڑھ کی ہڈی سے ہے اور پاؤں کے بیرونی حصہ یعنی چھوٹی انگلی والی سائڈ کا تعلق جسم کے باہر یعنی باہر والی حدوں سے ہے۔

پاؤں میں گوشت والے حصے کا تعلق جسم میں گوشت والے حصوں یعنی پٹھوں اور اندرونی اعضاء سے ہے اور پاؤں میں ہڈی والے حصوں کا تعلق جسم کے ہڈی والے حصوں سے ہے۔ مثلاً پسلیاں وغیرہ

میں ایک اور تصویر کے ذریعے جسم کے مختلف اعضا کا تعلق پاؤں کے مختلف حصوں کے ساتھ واضح کروں گا چونکہ دل جسم میں بائیں طرف ہوتا ہے اس لئے دل والا ReflexPoint بائیں پاؤں میں ملے گا۔ کلیجہ جسم کے دائیں حصہ میں ہوتا ہے اس لئے کلیجے کا Reflex Point پاؤں میں دائیں طرف ملے گا۔ معدہ زیادہ تر بائیں طرف ہوتا ہے اس لئے معدہ کا زیادہ Reflex Point بائیں پاؤں میں ہوتا ہے تلی بائیں طرف ہوتی ہے اس لئے تلی کا Reflex Point بائیں پاؤں میں ہے اسی طرح اسی سسٹم کے تحت یہ ReflexPoints ہاتھوں میں بھی ہیں۔

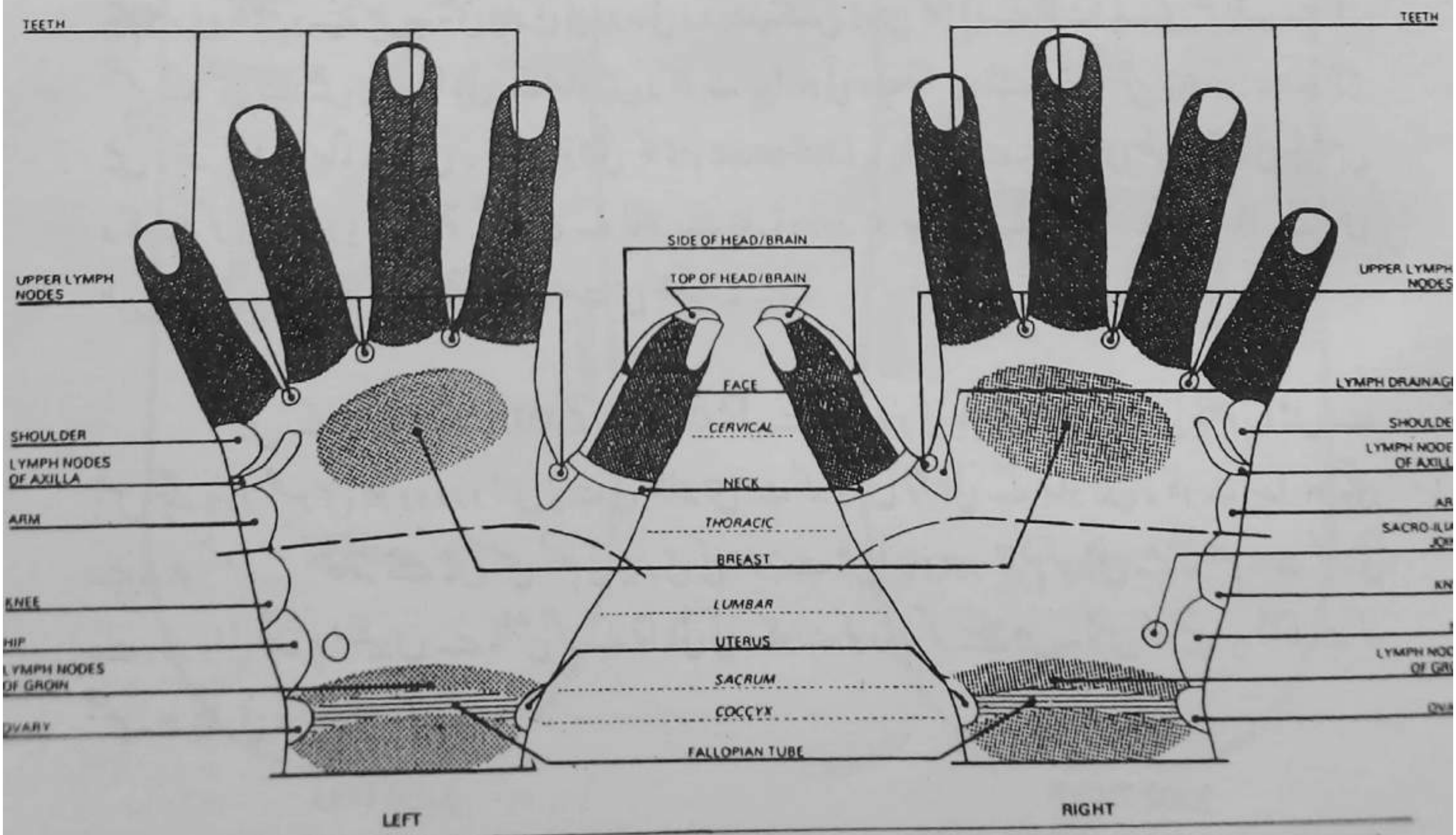
اوورویو


sinus & teeth
temple
eye
ear
pineal gland & hypothalamus
brain
mastoid
spine
pituitary gland
thyroidhelper reflex (stomach meridian)
neck
lymph
parathyroid
eustachian tube
chronic eye
chronic ear
lung
shoulder
heart
thyroid
oesophagus, trachea bronchi, thymus gland
solar plexus
stomach
diaphragm
liver
spleen
adrenal gland
gall bladder
pancreas
kidney
duodenum
waistline
transverse colon
ascending colon
descending colon
small intestine
rectum/ anus
ileo-caecal valve- appendix
ureter
sigmoid colon
bladder
sciatic nerve
sciatic nerve & pelvis
kidney/bladder meridians
lymph (groin)
fallopian tubes/vas deferens
ovaries/ testes
knee
hip
elbow
shoulder
gall bladder (meridian)
uterus/ prostate gland
spine
bladder
vagina/penis
fallopian tubes- vas deferens
circulation
breasts
oesophagus
speech centre
tonsils
nose
mouth
upper lymph
lachrymal glands (tearducts)



The Hand Chart – the palms of the hands

REFLEXOLOGY HAND CHART

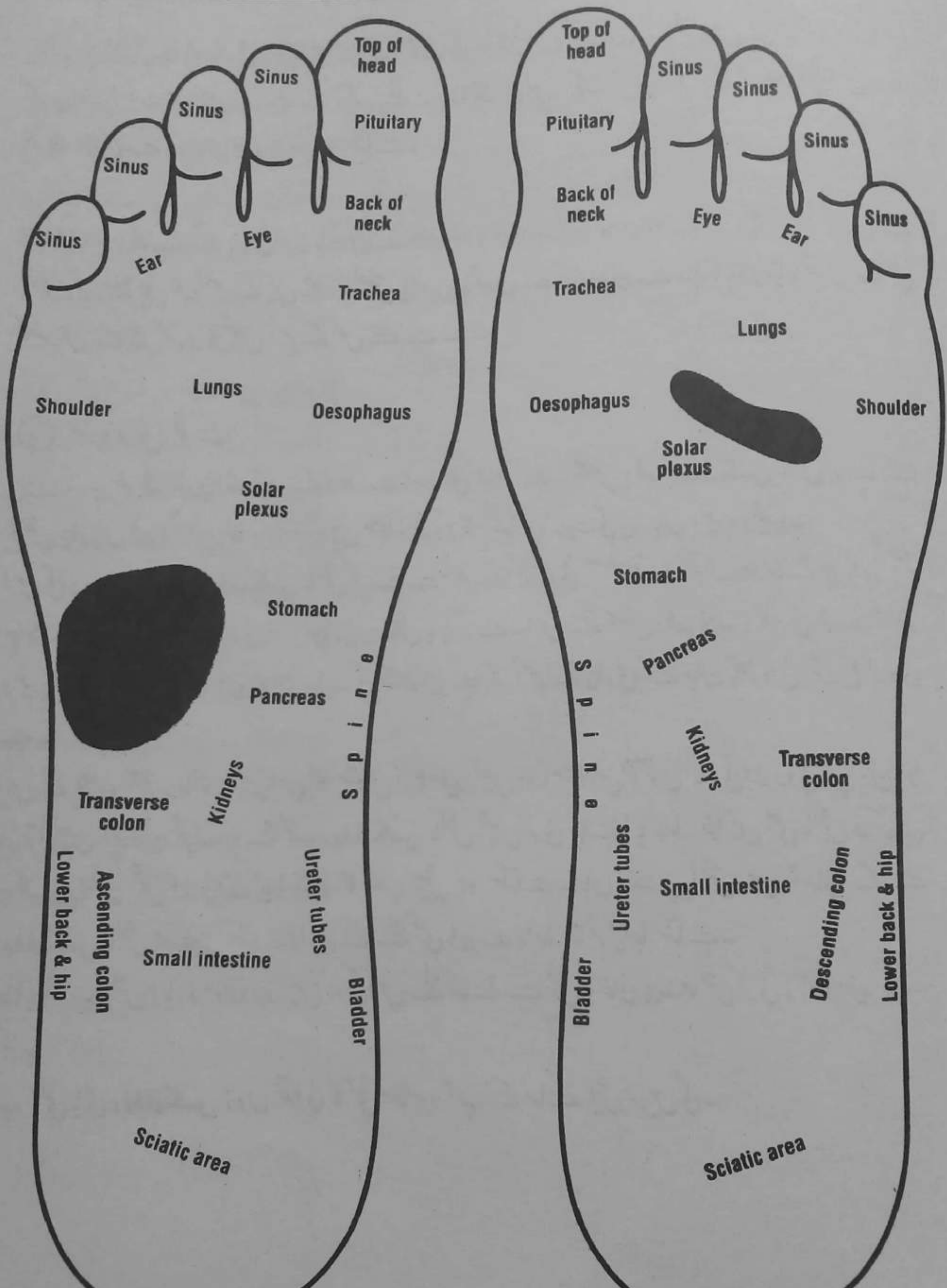


○ ریفلیکس زونز کی روحانی تشریح

روحانی علوم کے مطابق انسان کے اندر تین روحیں کام کرتی ہیں اور تینوں روحوں کے حواس اور جسم میں کارکردگیاں الگ الگ ہیں۔ آدم علیہ السلام سے لیکر جتنے بھی انسان ہوں گے ان میں روح کے یہی تین پرت ایک ہی طرح سے کام کرتے رہیں گے۔ چونکہ تمام جسم روح کی توانائیوں کا محتاج ہے اس لئے روح جس سسٹم کے تحت جسم کو توانائی پہنچا رہی ہے جسم بھی اسی سسٹم کے تحت کام کر رہا ہے۔ ریفلیکس زون تھراپی کی خوبی یہ ہے کہ یہ سسٹم جسم میں روح کی کارکردگیوں کی بہترین تشریح پیش کرتا ہے۔

جس طرح جسم میں اخفیٰ، خفی، سری، روحی اور قلبی نفسی لطائف ہیں اور ان چھ لطائف کو تین روحوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور ہر روح کا اپنا اپنا ایک دائرہ کار ہے۔ اسی طرح پاؤں اس سارے سسٹم کی MicroFilm پیش کرتے ہیں اور پاؤں بھی روحانی تقسیم کے تحت جسم کے تین حصوں کو اپنے اندر تین حصوں میں ظاہر کرتے ہیں۔ روح نے جسم میں توانائی کے جو سرکٹ چلائے ہوئے ہیں یا توانائی کی تقسیم کا نظام قائم کیا ہوا ہے وہی دراصل ReflexZones ہیں۔ Reflex Zones روح کی توانائی کی تقسیم کے نظام کو جسم کے تین حصوں اور دس زونوں (5 زونز فی پاؤں) کے ذریعے واضح کرکے روحانی و جسمانی عوامل کو بہت آسان طریقے سے پیش کرتے ہیں۔ روح کی توانائی کے نظام یا ریفلیکس زون میں گڑ بڑ کو ہم بیماری کا نام دیتے ہیں۔ یعنی بیماری کی روحانی و ریفلیکس زون تھراپی کے تحت ایک ہی تعریف ہے کہ جسم کے کسی حصے میں جب توانائی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو اس حصے کے فنکشن (Function) میں رخنہ پیدا ہو جاتا ہے اسی رخنہ اندوزی کا نام Dis-ease یا بیماری ہے۔ اگر کسی طرح توانائی کی اس رکاوٹ کو دور کر دیا جائے تو تھیوری کے لحاظ سے بیماری دور ہو جانی چاہئے Reflexology سے اسی طرح ہی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے جو بہت ہی کامیاب ہے۔

تشخیص کے سلسلے میں Reflex Zones سے بہت مدد لی جا سکتی ہے۔ پاؤں یا ہاتھوں میں سے جس جگہ درد محسوس ہو وہ درد اس بات کی نشاندہی ہے کہ وہاں توانائی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہو چکی ہے۔ جو جسم کے متعلقہ حصے میں کسی قسم کی بیماری کی صورت میں اپنا وجود قائم کر چکی ہے۔ ہم بہت آسانی سے درد والی جگہ پر انگلیوں سے مالش کرکے توانائی کی رکاوٹ کو دور کر سکتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جسم سے بیماری غائب ہو جاتی ہے۔


Top of head
Sinus
Sinus
Sinus
Sinus
Pituitary
Back of neck
Eye
Ear
Trachea
Lungs
Shoulder
Oesophagus
Solar plexus
Stomach
Pancreas
Spine
Kidneys
Transverse colon
Lower back & hip
Ascending colon
Ureter tubes
Small intestine
Bladder
Sciatic area
LEFT SOLE
Top of head
Sinus
Sinus
Sinus
Sinus
Pituitary
Back of neck
Eye
Ear
Trachea
Lungs
Oesophagus
Shoulder
Solar plexus
Stomach
Pancreas
Spine
Kidneys
Transverse colon
Ureter tubes
Small intestine
Descending colon
Lower back & hip
Bladder
Sciatic area
RIGHT SOLE

میں اپنے 6 سالہ اور دنیا بھر میں بے شمار دیگر لوگوں کے تجربات کی روشنی میں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ علاج بہت ہی کامیاب ہے۔ نہ ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے کہ مصداق اس مفت طریقہ علاج سے بہت ہی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

OHT پر دکھائے گئے پاؤں اور ہاتھوں کے Reflex Zone system کے ذریعے آپ آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں کہ جسم کے کس حصے کا تعلق پاؤں یا ہاتھوں کے کس زون سے ہے یا پاؤں یا ہاتھوں کے کس مخصوص حصے میں درد کا تعلق جسم کے کس حصے سے ہے۔

○ ضروری نوٹ

یہ طریقہ علاج افادیت کے لحاظ سے بہت ہی موثر ہے۔ بعض دفعہ ریفلیکسس مالش کرنے سے بعض بیماریاں فوراً جسم پر ظاہر ہو جاتی ہیں مثلاً نزلہ وزکام کھانسی، پیٹ کی بیماریاں وغیرہ وغیرہ۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ریفلیکسس مالش کرنے سے جسم کے اندرونی سسٹم فوراً متحرک ہو جاتے ہیں اور جسم چاہتا ہے کہ وہ اپنے اندر رکی پھنسی بیماریاں نکال باہر کرے۔ اس لئے بعض دفعہ نزلہ زکام کی شدت، بخار وغیرہ اور پیچش ہو سکتے ہیں جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ جسم نے بیماری سے جان چھڑوانی شروع کر دی ہے۔

اس کے علاوہ بعض حالتوں میں اس کا استعمال کرنا مفید نہیں ہوتا مثلاً جن لوگوں کا کوئی اندرونی آپریشن ہوا ہو تو انہیں آپریشن ٹھیک ہونے تک ریفلیکسس مالش نہیں کرنی چاہئے، یا حاملہ خواتین بھی مالش نہ کریں کیونکہ پیدائش قبل از وقت یا اسقاط کا خطرہ پیش ہو سکتا ہے۔ ہاں البتہ پیدائش میں آسانی کے لئے ریفلیکسس مالش بہت ہی مفید ہے اس کے لئے کسی ماہر سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

کھانا کھا کر یہ مالش زیادہ موزوں نہیں ہوتی اس لئے کھانے سے قبل یا خالی پیٹ مالش کرنی زیادہ مفید ہے۔

شکریہ

اب سلمیٰ باجی ریفلیکسس زون تھراپی کا عملی مظاہرہ آپ کے سامنے پیش کریں گی۔

ریفلیکسں مالش کے لئے کسی بیماری کے سلسلے میں یا اپنی اچھی صحت بر قرار رکھنے کی خاطر آپ کو اپنے پاؤں ہاتھوں اور جسم کی طرف متوجہ ہونا پڑے گا اور یہ نوٹ کرنا پڑے گا کہ کہاں کہاں دبانے سے یا ویسے ہی درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں یہ درد اس بات کی نشاندہی ہے کہ جسم کے توانائی کے سرکٹ میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے اور یہ رکاوٹ آپ بآسانی انگلیوں یا انگوٹھوں سے مالش کر کے دور کر سکتے ہیں لیکن سب سے پہلے آپ کو درد کا مرکز تلاش کرنا پڑے گا۔ جو ایک ٹچ بٹن کے برابر ہوتا ہے جب آپ نے خوب ٹٹول کر درد کا مرکز تلاش کر لیا تو اس پر کسی مارکر (Marker) سے نشان لگا دیجئے تاکہ اسے دوبارہ نہ تلاش کرنا پڑے پھر اس جگہ پر اپنے مناسب ہاتھ کی انگلی یا انگوٹھے کی نوک رکھ کر قابل برداشت حد تک دباؤ ڈالئے اور انگوٹھے یا انگلی کو اسی جگہ پر دائرے میں گھماتے رہئے ایک جگہ پر ایک وقت میں تین چار منٹ اس طرح مالش کرنی کافی ہے۔ پہلے پہل اس جگہ کافی درد محسوس ہو گا مگر جوں جوں توانائی کا جمود ٹوٹے گا درد کم ہوتا جائے گا۔ حتیٰ کہ ایک وقت آئے گا جب درد نہیں رہے گا جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ توانائی کے اس سرکٹ میں رکاوٹ دور ہو چکی ہے اور اس سے پیدا ہونے والا عارضہ بھی۔ بعض عوارض پر تو ریفلیکسں مساج جادو کی طرح فوراً ہی اثر کرتا ہے۔ مثلاً سر درد' پیٹ درد' دانت درد وغیرہ وغیرہ۔

لیکن جو بیماریاں عرصہ سے جڑ پکڑ چکی ہیں انہیں دور کرنے کے لئے چند ہفتے مالش کرنا ضروری ہے۔ اس طریقہ علاج کا Procedure بہت آسان ہے اگر آپ کو سر میں کوئی عارضہ ہے تو پاؤں اور ہاتھوں میں سر سے متعلقہ حصے میں مالش کیجئے گردن میں کوئی عارضہ ہے تو گردن والے حصے میں۔ پیٹ میں کوئی عارضہ ہے تو پیٹ والے حصے میں وغیرہ وغیرہ ہاتھوں اور پاؤں میں عارضہ والی متعلقہ جگہ میں درد ہونا واضح نشاندہی ہے کہ کہاں مالش کی ضرورت ہے۔ بعض دفعہ پاؤں میں کسی جگہ درد ہونا شروع ہو جاتا ہے مگر جسم میں کوئی عارضہ فی الحال نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ توانائی میں رکاوٹ پہلے ہوتی ہے اور کوئی عارضہ بعد میں جسم میں نمودار ہوتا ہے۔ تو یہ درد اس کی وارننگ ہے کہ ہوشیار! خبردار!

جسم میں متعلقہ جگہ پر کسی عارضے کی آمد آمد ہے۔ براہ مہربانی علاج کیجئے تو گویا آپ جسم میں بیماری کے پیدا ہونے سے قبل ہی تشخیص بھی کر سکتے ہیں اور علاج بھی۔



سلمیٰ اسلام عظیمی
ریفلیکسالوجی کا عملی مظاہرہ

○ ضروری نوٹ

اس طریقہ علاج کی تربیت ہماری طرف سے صرف اور صرف خدمت خلق اور رضائے الٰہی کی خاطر کی جارہی ہے اس لئے تمام قارئین اس طریقہ علاج سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسرے لوگوں کو بھی خدمت خلق کی بنیاد پر فائدہ پہنچائیں لیکن کسی قسم کا معاوضہ لینا جائز نہیں۔

2	27	1

پیشکش نمبر :6

لوکل کونسل اور رضا کار ادارے

پیش کار : نیلوفر صدیقی عظیمی



تعارف : نیلوفر صدیقی عظیمی

نیلوفر عظیمی صاحبہ علی گڑھ یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ ہیں اور حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی صاحبہ کی کلاس سی کی طالبہ ہیں اور ان کی ٹیم کی ایک سرگرم رکن ہیں۔ وہ مانچسٹر سٹی کونسل کی پچھلے 12 سال سے کونسلر ہیں اور ساتھ ہی مجسٹریٹ بھی ہیں اور مانچسٹر کونسل کی مجلس قائمہ برائے گروہی تعلقات (Standing Committee for Community Relations) کی چیئرپرسن ہیں۔ کونسلر نیلوفر صدیقی صاحبہ کے تعاون سے مراقبہ ہال مانچسٹر نے کونسل کے تحت چلنے والے دو اداروں میں روحانی کلاسوں کا بندوبست کیا ہے جن میں سے ایک یونیورسٹی معیار کی ہے اور حضور باباجی اس میں شرکت فرماکر برملا اس کی تعریف فرما چکے ہیں۔

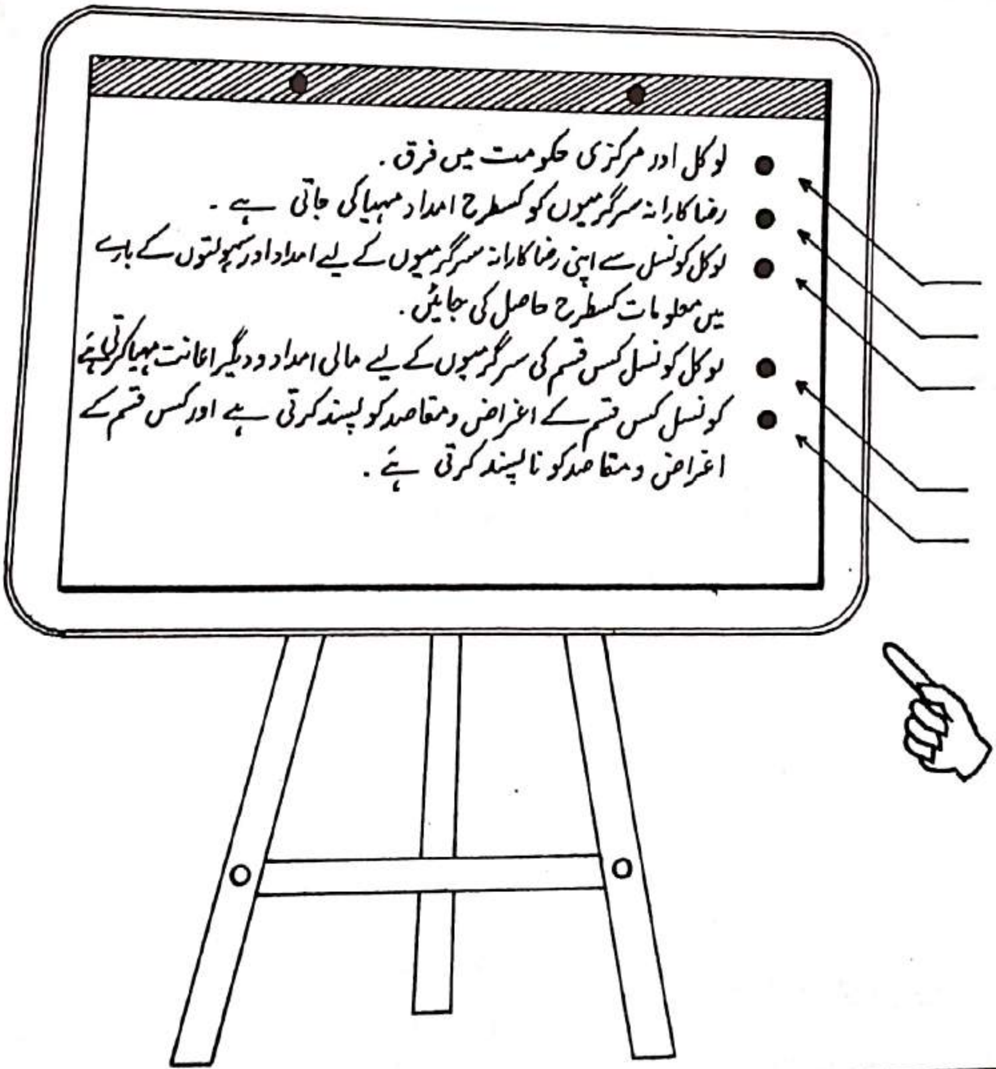
اہم نکات

- لوکل اور مرکزی حکومت میں فرق
- رضاکارانہ سرگرمیوں کو کس طرح امداد مہیا کی جاتی ہے
- لوکل کونسل سے اپنی رضاکارانہ سرگرمیوں کے لئے امداد اور سہولتوں کے بارے میں معلومات کس طرح حاصل کی جائیں
- لوکل کونسل کس قسم کی سرگرمیوں کے لئے مالی امداد و دیگر اعانت مہیا کرتی ہے۔
- کونسل کس قسم کے اغراض و مقاصد کو پسند کرتی ہے اور کس قسم کے اغراض و مقاصد کو ناپسند کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور باباجی
حضور باجی صاحبہ
و دیگر عظیمی بھائیو اور بہنو!
السلام علیکم!

آپ دو دنوں سے بہت ہی علمی، عملی اور معلوماتی Presentations دیکھ چکے ہیں، ہو سکتا ہے میں اس عمدہ و اعلیٰ معیار کی Presentation نہ دے سکوں۔ بہرحال میری پیشکش کے جو اہم نکات آپ کے سامنے Flip Chart پہ لکھے ہوئے ہیں انہیں اپنے علم و تجربے کی روشنی میں جہاں تک بن پڑا پوری وضاحت سے بیان کرنے کی کوشش کروں گی۔



سب سے پہلے تو لوکل اور مرکزی حکومتوں کے درمیان فرق کی وضاحت ہو جائے۔

لوکل کونسل کا کام کونسل سروسز کو پلان کرنا اور چلانا ہے جو کہ کونسلرز پر مشتمل کمیٹیوں اور دیگر مختلف شعبوں کے تنخواہ دار ملازمین کے ذریعے سرانجام دیا جاتا ہے۔ لوکل اتھارٹی کے عملہ کے ذمہ مشاورت وہدایات دینا ہے جبکہ منتخب شدہ ممبرز کا کام پالیسیاں بنانا ہے اور یہی فرق ہے تنخواہ دار ملازمین اور کونسلروں کے درمیان۔

مرکزی حکومت مختلف اداروں پر مشتمل ایک ڈھانچہ ہے جس میں پارلیمنٹ Parliment ملکہ کی حکومت (بشمول کابینہ) اور سول سروس شامل ہیں مرکزی حکومت کی ذمہ داریوں میں یہ یہ امور شامل ہیں۔ دفاع۔ امن عامہ۔ معاشی ومالی مسائل۔ صنعتی تعلقات۔ معاشرتی مسائل مثلاً رہائش ۔ تعلیم۔ غربت اور امور خارجہ یعنی یورپ وعالمی معاملات میں برطانیہ کا کردار۔

لوکل کونسل پارلیمنٹ کی طرف سے ملنے والی Powers کو آگے اپنی تشکیل شدہ کمیٹیوں کو تفویض کر سکتی ہیں۔ لیکن لوکل ٹیکسوں اور قرضوں کے بارے میں پوری کونسل کی موجودگی میں ہی فیصلہ کیا جاتا ہے۔

اکثر کونسلوں میں صف اول کے کونسلروں پر مشتمل ایک مرکزی "پالیسی اور مینجمنٹ" کمیٹی ہوتی ہے جو کہ کونسل کے اجتماعی کام کی نگرانی کرتی ہے۔ لوکل کونسل نہ صرف پارلیمنٹ سے منظور شدہ قوانین کی پابند ہوتی ہے بلکہ مرکزی حکومت کے وزراء اور ان کے محکمے اس بات پر کڑی نظر رکھتے ہیں کہ کونسل کس طرح ان قوانین پر عمل درآمد کراتی ہے۔

مرکزی حکومت پالیسی کے ضروری اصول وضع کرتی ہے۔ جبکہ لوکل کونسل اس پالیسی پر عملدرآمد کے طریقہ کار کا تعین کرتی ہے۔ مالی کنٹرول مرکزی حکومت کا سب سے اہم ہتھیار ہے کیونکہ کونسلیں مرکزی حکومت کی گرانٹس اور قرضوں کے بارے میں اس کی اجازت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں۔ پلاننگ کے امور میں کونسل کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں اور مختلف کونسلوں کے درمیان ایجنسی معاہدوں کے بارے میں مرکزی وزیر کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے مزید برآں مرکزی محکمے مختلف ہدایات پر مشتمل سرکلرز کونسلوں کو بھیجتے رہتے ہیں اور مستقل طور پر رپورٹیں اور شماریات طلب کرتے رہتے ہیں۔

ان سب باتوں کو مدنظر رکھا جائے تو دوسرے جمہوری ملکوں مثلاً سویڈن کے مقابلے میں برطانیہ میں مرکزی حکومت کا لوکل کونسلوں پر کنٹرول بہت زیادہ ہے۔

لوکل کونسل کی آمدنی کے دو ذرائع ہیں:۔

Revenue: مرکزی حکومت کی طرف سے گرانٹس ، ریٹ سپورٹ گرانٹ ، مختلف قسم کے کونسل ٹیکس اور دوسرے علاقائی ذرائع۔

Capital: نئی عمارات جیسے کہ کونسل کے رہائشی مکان، اشتراکی منصوبے اور پبلک عمارات، نئی عمارات کے لئے کثیر سرمایہ زیادہ تر قرضوں کی صورت میں حاصل کیا جاتا ہے۔

○ ____ رضاکار تنظیموں کی سرگرمیوں کے لئے امداد لوکل کونسل، لوکل ہیلتھ اتھارٹی اور مرکزی حکومت اور بڑے خیراتی اداروں یا پرائیویٹ ٹرسٹ فنڈز کی جانب سے مہیا کی جاتی ہے۔

○ ____ اس سلسلے میں معلومات کونسل انفارمیشن اینڈ ایڈوائس سروس یا چیف ایگزیکٹیو کے ڈیپارٹمنٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں لوکل ولنٹری ایکشن فورم سے بھی اس سلسلے میں رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل قسم کی امداد دستیاب ہیں:۔

○ ____ لوکل کونسل کی طرف سے

(1) SmallGrants نئی تنظیموں کے لئے

(2) RevenueGrants انکار پورٹیڈ تنظیموں کے لئے

(3) Capital معاشی اقدامات کے سلسلے میں

○ ____ دوسرے ذرائع

(۱)-- European Social Fund

(۲)-- Single Regeneration Bid

(۳)-- Small Grants سمال گرانٹس

اسمال گرانٹس نئی تنظیموں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے دی جاتی ہے اور جب ایک تنظیم Establish ہو جاتی ہے تو پھر سالانہ Revenue grant کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔ اسمال گرانٹ پرانی منظم تنظیموں کو بھی کسی ایک آدھ مقصد کے لئے مل سکتی ہے۔

کونسل کی طرف سے مالی اعانت کا دارومدار آپ کی سرگرمیوں کی نوعیت پر ہے۔

ہر کونسل نے چند اصول بنائے ہوئے ہیں جن کے تحت وہ فیصلے کرتی ہے کہ آیا کسی خاص گروپ کو یہ گرانٹ مل سکتی ہے یا نہیں۔ تاہم ان کے لئے درخواست دینے میں کوئی حرج نہیں۔

عمومی طور پر کوئی بھی "غیر کاروباری (Non-Profit Making) کیمونٹی کے لئے تنظیم یا رضاکار ادارہ جو کہ کونسل کے شہریوں کے لئے کسی قسم کی خدمات انجام دے رہا ہو ان گرانٹس کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

اس سال گرانٹس مندرجہ ذیل قسموں میں دستیاب ہے۔

- ابتدائی گرانٹس (Starter Grants)
- تنظیم کے فروغ کے لئے (Development Grants)
- تربیت کے سلسلے میں مدد (Training Grants)
- "اپنی مدد آپ" کے فروغ کے لئے امداد
- فنون و ثقافت (Arts and Culture)
- خلاف توقع اخراجات (Top-up Grants)

یا

- ایسی چیزوں کے لئے جن کے لئے دوسرے ذرائع ناموزوں ہوں

Grant Type	Qualifying Purposes	Maximum Amount Available
Starter Grants	Publicity, Translation, Stationery etc.	£1000.00
Development grants	Expansion of Activities	£1000.00
Arts & Culture	Festivals, Celebrations, Exhibitions, Workshops, etc. Multi-cultural events and participative events are particularly encouraged.	Variable
Training	Project Worker, Management Committee Training in:- ▪ Equal Opportunities ▪ Monitoring and Evaluation ▪ Management Development	Variable
Top-up	Lunches, Conferences, Exhibitions, unforeseen increases in operational costs such as rents.	Variable

نوٹ: کسی بھی ایک تنظیم کو دو سے زیادہ گرانٹس ایک ہی سال میں نہیں دی جاسکتیں۔

کونسل گرانٹس مندرجہ ذیل صورتوں میں نہیں مل سکتی۔

- اگر درخواست تقریب سے کم از کم ایک ماہ قبل کونسل کو نہ ملے
- اگر کسی تنظیم کی سرگرمیاں سیاسی نوعیت کی ہوں
- اگر کوئی تنظیم اس سے پہلے کونسل کی طرف سے ملنے والی امداد کا غلط استعمال کر چکی ہو یا حساب کتاب نہ پیش کر سکی ہو
- اگر کوئی تنظیم کونسل کے ساتھ طے پانے والے طریقہ کار سے انحراف کی مرتکب ہو چکی ہو
- اگر کسی تنظیم نے کونسل کی طرف سے بھیجے جانے والے "نگرانی اور جائزہ کار" کے فارمولوں کو تسلی بخش طریقے سے مکمل نہ کیا ہو۔

ایک بات کا دھیان رکھنا ضروری ہے کہ کونسل یا دیگر محکموں سے امداد کے حصول کے لئے آپ کی تنظیم کو Voluntary Sector کے قانونی تقاضے پورے کرنے چاہئیں مثلاً آپ کا ایک Constitution ہو۔ آپ کے ممبرز ہوں۔ ایک مینجمنٹ کمیٹی ہو جس کے باقاعدگی کے ساتھ اجلاس ہوتے ہوں۔ اور جو کونسل کی Guideline کے مطابق تنظیم کو چلا رہی ہو مثلاً نالی معاملات اور "مساوی مواقع" کے بارے میں کونسل کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہو۔

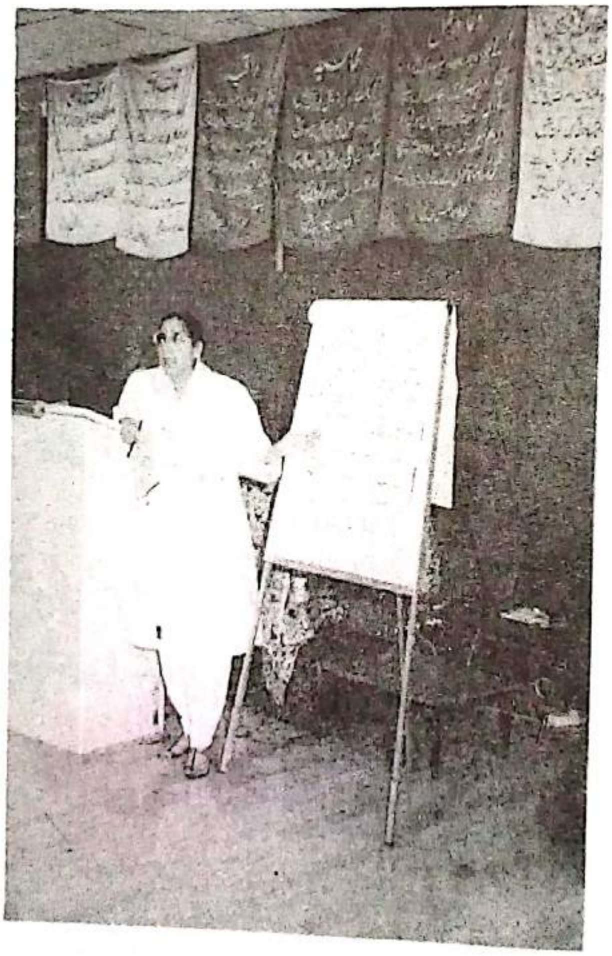
کونسل یا مرکزی حکومت کے مختلف محکموں سے امداد حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے اغراض و مقاصد انہیں بتاتے وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ وہ کن باتوں کو امداد کے لئے پسند کرتے ہیں اور کن کو ناپسند کرتے ہیں۔

- مذہبی اور سیاسی مقاصد کو پسند نہیں کیا جاتا۔ البتہ ثقافتی، تعلیمی، انسداد جرائم، انسداد جرائم، انسداد منشیات، بیروزگاروں کی تربیت سے متعلقہ امور، نوجوانوں کے لئے پراجیکٹس، مذہبی و ثقافتی تہواروں اور کثیرالنسلی اور کثیرالثقافتی مقاصد کو فروغ دینے کے لئے جو کام بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے گرانٹس Approve کر دی جاتی ہیں۔

جو وقت مجھے دیا گیا ہے اس کے اندر اندر میں اس موضوع پر مزید کچھ کہنے سے قاصر ہوں البتہ آپ اس سلسلے میں دلچسپی رکھتے ہوں تو میں آپ پر زور دوں گی کہ آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ ان کتابوں سے آپ کو اپنی تنظیم کو بہتر طریقے پر چلانے میں مدد ملے گی اور ساتھ ہی ساتھ آپ کو کونسل کی طرف سے امداد و سہولیات بھی مل سکیں گی۔

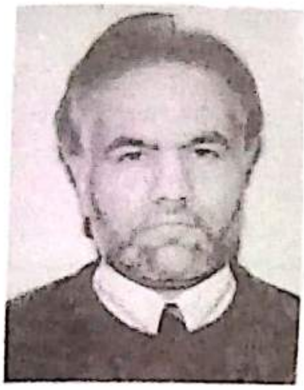
❄ VOLUNTARY BUT NOT AMATEUR
A guide to the law for voluntary organisations and community groups.

❄ JUST ABOUT MANAGING
A guide to effective management for voluntary organisations and community groups



کونسلر نیلو فر صدیقی اپنی Presentation
دیتے ہوئے

پیشکش نمبر :7



پیش کار :اخلاق احمد عظیمی

تعارف :

اخلاق عظیمی صاحب موجودہ ورکشاپس کی آرگنائزنگ کمیٹی کے سیکرٹری ہیں۔انہوں نے تیسری بین الاقوامی روحانی کانفرنس منعقدہ مانچسٹر انگلینڈ کے انتظام انصرام میں بھی بھرپور رول ادا کیا تھا۔ حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی (انچارج مراقبہ ہالز یورپ و برطانیہ) کے تمام پروجیکٹس کو آرگنائز کرنے کی ذمہ داری بھی انہی کے سپرد ہے۔ علاوہ ازیں وہ ایک Small Business Consultant بھی رہ چکے ہیں اور انہوں نے اپنی اس لائین کی ماہرانہ صلاحیتوں کو بھی اس پیشکش میں بخوبی استعمال کیا ہے

○ اہم نکات

- ○ مشن کے فروغ سے متعلقہ تقریبات کی قسمیں
- ○ آرگنائزنگ کمیٹی
- ○ اغراض ومقاصد، فنکشن کی قسم اور تھیم کا تعین بمعہ مکمل پروگرام
- ○ اخراجات، حساب اور فیس کا تعین
- ○ ضروریات کا جائزہ
- ○ Sub-Committees کی تشکیل اور ذمہ داریوں کی تقسیم
- ○ پروجیکٹ پلاننگ
- ○ بعد از تقریب :پرفارمنس کا جائزہ اور آئندہ کے پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز

تقریبات کا انتظام وانصرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں اپنے نظام کے بارے میں فرماتے ہیں

ماترى فى خلق الرحمن من تفوت فارجع البصر هل ترى من فطور ○ ثم ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسا وهو حسير ○ سورة الملك

یعنی میرے نظام کو ملاحظہ کرو اس میں نظر ڈراؤ کیا تمہیں اس میں کسی قسم کا رخنہ گڑ بڑ یا خرابی نظر آتی ہے؟ تم مکرر دیکھو اسے تمہاری نگاہ تھک ہار کر نا کام ہو کر لوٹے گی یعنی میرے نظام میں کسی قسم کی خرابی تمہیں نظر نہیں آئے گی۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر چیز کو ایک سسٹم میں باندھنا اور اس سسٹم کو ایک منظم طریقے سے چلانا اللہ تعالیٰ کی طرز فکر کے مطابق ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سسٹم میں کسی قسم کی گڑ بڑ پسند نہیں کرتے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جو قومیں اللہ تعالیٰ کی اس فکر پہ عمل پیرا ہیں وہ اپنا ہر کام ایک Organised طریقے سے کرتی ہیں جس کی وجہ سے وہ دنیا میں کامیاب ہیں، معزز ہیں۔ اور ساری دنیا پہ حکمرانی کر رہے ہیں جبکہ غیر منظم اور بے ہنگم طریقے پر کام کرنے والی قومیں ہر چیز میں ان کی محتاج ہیں۔

آج کی یہ Presentation بھی اسی بارے میں ہے کہ ہم اپنے مشن کی ترقی و ترویج کے لئے جو تقریبات فنکشن مثلاً سیمینارز، کانفرنسیں اور ورکشاپس وغیرہ منعقد کرتے ہیں انہیں کیسے آرگنائز کیا جائے کہ سارا کام خوش اسلوبی سے ہو، کسی قسم کی گڑ بڑ نہ ہو۔ کسی بھی Participant کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ ملے اور مطلوبہ اغراض و مقاصد حاصل ہوں۔

جو جو Points میں اس وقت Cover کرنا چاہتا ہوں وہ کچھ اس طرح ہیں:۔

- ○ مشن کے فروغ کے لئے کس قسم کے فنکشن منعقد کئے جا سکتے ہیں؟
- ○ ان فنکشنوں کو آرگنائز کرنے کے لئے ایک آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل یعنی ایک ایسی ٹیم کی تشکیل جو سارے پروگرام کو ترتیب دے سکے اور اول سے آخر تک سارے Event کو منظم کر سکے۔
- ○ آرگنائزنگ کمیٹی نے جو کام سرانجام دیتے ہیں وہ ان ان نکات پر مشتمل ہوں۔
- ○ اغراض و مقاصد اور فنکشن کی قسم کا تعین یعنی اس فنکشن سے ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور کس طرح حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

- ضروریات کا جائزہ :A-Z جو Requirements ہیں انہیں assess کرنا مثلاً طوالت، مقام انعقاد، خوراک، رہائش، Equipment وغیرہ۔
- اخراجات کا حساب اور فیس کا تعین
- Sub-Committees کا قیام اور ذمہ داریوں کی تقسیم
- پروجیکٹ پلاننگ : پورے پراجیکٹ کو اغراض و مقاصد کے تعین سے لے کر Past-event tasks تک کیسے پلان کیا جائے کہ تمام متعلقہ امور اپنے اپنے وقت پر طے اور مکمل ہو سکیں۔ پروجیکٹ کی Progress کو کس طرح Monitor کیا جائے اور اگر کوئی تبدیلی کرنی ہو تو وہ کس طرح کی جائے۔
- بعد از تقریب : فنکشن کے بارے میں لوگوں کی آراء و تجاویز کو معلوم کرنا اور ان کی روشنی میں مستقبل کے لئے Recommendations دینا۔

اب میں انشاء اللہ ان سب نکات پر قدرے تفصیلاً روشنی ڈالوں گا تاکہ آپ اچھی طرح ساری Process سمجھ لیں۔ سب سے پہلے تو ہم یہ دیکھیں گے کہ مشن کی ترقی و ترویج کے لئے کس قسم کے فنکشن وغیرہ آرگنائز کئے جاسکتے ہیں۔ تو آپ اس سلسلے میں میری مدد کر سکتے ہیں۔
آپ اپنی اپنی تجاویز پیش کریں۔

:Participants
عرس، کانفرنس، ورکشاپس، سیمینار، میلاد
شکریہ :اب OHT کو اسکرین پر پروجیکٹ کر کے دیکھیں گے کہ میں نے ان events کی کیا کیا قسمیں لکھی ہوئی ہیں۔

TYPES OF EVENTS
Lecture, Open day, Meeting, Workshops, Seminar, Conference.

- لیکچر

جیسے حضور باباجی جب تشریف لائیں تو ان کے مختلف جگہوں پر لیکچرز آرگنائز کئے جائیں ویسے بھی اپنے اپنے

شہروں میں حضور باجی صاحبہ یا سلسلے کے دیگر بھائی بہنوں کے لیکچرز آرگنائز کئے جاسکتے ہیں۔

○ اوپن ڈے

یعنی لوگ آپ کے مراقبہ ہال یا سنٹر میں آئیں۔ عظیمیہ مشن کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ ویڈیوز دیکھیں۔ کتابیں اور دیگر لٹریچر ملاحظہ کریں اور کچھ مفت پروموشنل لٹریچر ساتھ لے جائیں۔ اس میں تقریریں نہیں ہونی چاہئیں البتہ ہلکی پھلکی ریفریشمنٹس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔

○ اس کے علاوہ Special healing days بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

کسی بھی فنکشن کو آرگنائز کرنے کے لئے آپ کو ایک ٹیم چاہئے۔ جو اول سے آخر تک سارے پروگرام کو ترتیب بھی دے اور اس کی نگرانی بھی کرے۔ اس کو Organising Committee کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کمیٹی میں صدر و سیکرٹری اور خزانچی کے علاوہ متعدد دوسرے ممبران ہوتے ہیں جن کی تعداد کا انحصار فنکشن کی قسم اور سائز پر ہے فنکشن کی ضروریات کے مطابق جتنے Fields بنیں گے۔ ان میں سے ہر Field کو Organise کرنے کے لئے ایک لیڈر کی ضرورت ہوگی اور وہ لیڈر آرگنائزنگ کمیٹی کا ایک ممبر ہوگا۔

اس کے علاوہ صلاح مشورے کے لئے یا محض Representation کے لئے چند ایڈوائزرز وغیرہ بھی شامل کئے جاسکتے ہیں، تاکہ کسی قسم کی تفریق پیدا نہ ہو اور سب لوگ اسے اپنا فنکشن سمجھیں۔ جیسا کہ ہم نے ان ورکشاپس کی آرگنائزنگ کمیٹی میں سارے مراقبہ ہالوں سے افراد لئے ہیں تاکہ سب کو نمائندگی مل سکے اور یہ ایک متحدہ کاوش لگے۔ مثال



آرگنائزنگ کمیٹی نے اپنے میٹنگوں میں فنکشن کے اغراض ومقاصد کا تعین کرنا ہے اور اگر یہ تعین مشن کے بزرگوں یا دوسرے سینئر افراد کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا ہے تو ان اغراض ومقاصد کی روشنی میں فروعات کو طے کرنا ہے۔ ضروریات کا جائزہ لینا ہے ذمہ داریاں بانٹنا اور Sub-Committees کو تشکیل دینا ہے۔

Chairperson	Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi	Head Facilitators' Committee Head Presenters' Committee Head Overview Committee
Secretary	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	Head Workshop Overview Editor Overview
Treasurer	Abdul Hafeez Butt Azeemi	Head General Committee
Other Members		
	Mirza Bashir Hussain Azeemi	Head Security Matters
	Muhammed Arshad Azeemi	Head Decorations & Display Committee
	Muhammed Bashir Azeemi	Head food & Service Committee
	Muhammed Idris Azeemi	Head Photography & video Committee
	Muhammed Siddique Azeemi	Advisor
	Nisar Ahmed Azeemi	Head Sales & Stalls Committee
	Tahira Nisar Azeemi	Advisor
	Tariq Mahmood Azeemi	Head Stage & Entertainment Committee
	Zafar Mahmood Azeemi	Advisor

○ اغراض ومقاصد، فنکشن کی قسم اور تھیم کا تعین بمعہ مکمل پروگرام:

فنکشن کس قسم کا ہو اور اس کی طوالت کتنی ہو اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ اس سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں یعنی آپ کے اغراض ومقاصد اس کا تعین کریں گے۔ مثال کے طور پر حضور باباجی کا حکم آیا کہ اس سال میری برطانیہ آمد پر سلسلہ عالیہ **عظیمیہ** کے افراد کی تعلیم و تربیت کی خاطر ایک پروگرام ترتیب دیا جائے تاکہ مشن کی expansion کا کام زور پکڑے۔ حضور باجی صاحبہ اور سلسلے کے چند دیگر سینئر افراد نے ایک میٹنگ کی' ایک آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی اور پھر باہمی صلاح و مشورے کے ساتھ حضور باباجی کے حکم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے Training needs کا جائزہ لیا گیا

اور اس کی روشنی میں تربیتی پروگرام کے اغراض ومقاصد کا تعین کیا جو کہ ورکشاپس گائیڈ بک کے صفحہ 6 پر دیئے گئے ہیں۔

1. Basic Roohani knowledge as contained in "Qalander Conscious", "Lectures on Parapsychology" and "Tajalliyaat" and other books by Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi .
2. Basic knowledge of Rung-o-Noor Therapy, Roohani Ilaj and other healing techniques.
3. Dealing with service (Ilaj & Problems) requests and clients.
4. Administration of a Muraqba Hall.
5. Organising Events.
6. Publicity and Promotions.
7. Establishing & running an English section.
8. Applying for local Council facilities to expand our voluntary activities.

The North of England First Annual Roohani Workshops have been designed with all the above needs in mind. Two Keynote Lectures, four Workshops with five groups each and nine Presentations are planned, which are hoped to cover all the identified training needs.

یعنی Expansion of Azeemia Mission and Training needs of its Members اس کا Theme قرار پایا اور اسے First Annual Roohani Workshops North of England کا نام دیا گیا اس کے بعد اس کی Contents کا اجمالی خاکہ تیار کیا گیا جو بعد میں مکمل پروگرام کا Base بنا۔

اس پر یہ بات کھلی کہ ان سب مقاصد کے حصول کے لئے کم از کم تین دن درکار ہوں گے لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ سہ روزہ ورکشاپس کا انتظام کیا جائے۔

اغراض ومقاصد اور فنکشن کی قسم کے تعین کے بعد آرگنائزنگ کمیٹی کا اگلا کام اس ضمن میں تمام ضروریات وعوامل کا جائزہ لینا ہے۔

○ ضروریات کا جائزہ:

کسی فنکشن کو آرگنائز کرنے میں جو ضروریات وعوامل پیش آسکتے ہیں میں نے ان کی ایک OHT بنائی ہوئی ہے۔ جو آپ کے سامنے اسکرین پر پیش کرتا ہوں۔

ASSESS REQUIREMENTS

Dates:	From - To Arrive / Depart HOW LONG
VENUE:	Rates - Availability - Facilities - Parking - Easy access - Route Plan
INVITATIONS:	V I P - Guests - Exhibitors - Mailing list - Dates.
AGENDA:	Timetable - Speakers - Presenters - Facilitators - Handouts- Equipment - Publicity - Printing.
FINANCE:	Budget - Policy - Administrator
SOCIAL ACTIVITIES:	Functions - Outings - Entertainment - Accommodation & Food Arrangements
EQUIPMENT:	Stage - Sound system - Extension Leads -etc. - Food - Exhibitors - screens - Presentation Eqpt.
REGISTRATIONS:	Information - Spare literature & Agendas - Guide Book - Signs - Badges - Personnel.
RECEPTION & WELCOME:	Protocol - V I P.
SECURITY ARRANGEMENTS:	Security officer.
EMERGENCIES:	Spares: Rooms Equipment - Literature.
SERVICES:	Medical - Lost & Found - Replacement
BACKUP:	Personnel - Crisis Contact.
CONCLUSION:	Equipment - Exhibits Returned - Accounts.

میں Turn by turn ان سب کے Through جاؤں گا اور انہیں تھوڑا تھوڑا explain کرتا چلوں گا

○ تواریخ و اوقات:

فنکشن کس دن شروع ہو گا اور کس دن ختم ہو گا۔ اس کی طوالت کیا ہوگی۔ باہر سے آنے والوں کو کس دن چلنا چاہئے اور کس دن وہ واپس پہنچیں گے۔ مقام انعقاد پر کس دن پہنچنا ہے اور کس وقت وہاں سے رخصت ہونا ہے۔ کیا مجوزہ تواریخ میں لوگ آسکتے ہیں۔ ان تواریخ میں کوئی اہم چیز تو نہیں ہونے والی جس کی وجہ سے لوگ نہ آسکیں یا حاضری کم ہو۔

○ مقام انعقاد:

ممکنہ مقامات کی نشاندہی اور ان کے بارے میں ضروری معلومات مثلاً charges مجوزہ تواریخ میں دستیابی، پارکنگ کی سہولت، بلڈنگ تک رسائی آسان ہے یا مشکل، دور سے آنے والوں کے لئے وہاں تک پہنچنا آسان ہے یا مشکل، کیا جگہ ہماری ضروریات کے لئے کافی ہے۔ جنرل سہولتیں مثلاً سردی، گرمی کا

بندوبست، کچن کی سہولت، خواتین وحضرات کی ٹوائلیٹس، صحت وحفاظت کے انتظامات (Health & Safety measures) سیکورٹی وغیرہ وغیرہ۔

ممکنہ مقامات میں سے جو سب سے زیادہ موزوں ومناسب ہو اس کو بک کرانا اور اس کا روٹ پلان (Route Plan) اور معلوماتی کتابچہ (اگر دستیاب ہو تو) حاصل کرنا۔ تاکہ اپنے دعوت نامے کے مضمون میں شامل کئے جاسکیں۔

○ دعوت نامے:

جن لوگوں کو دعوت دینی ہے ان کی mailing list تیار کرنی، خصوصی مہمانوں Vips اور exhibitors کی لسٹ تیار کرنی، دعوت ناموں کا مضمون تیار کرنا۔

○ ایجنڈا:

پروگرام time table کس وقت کیا پیش کیا جائے گا۔ Avoid a tight - schedule! کھانے اور Refreshments وغیرہ کے اوقات کیا ہوں گے Presenters 'Speakers اور Facilitators کون ہوں گے اور وہ کتنا وقت لیں گے۔ Stage Secretary ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفیسر، سیکورٹی آفیسر کی خدمات کون انجام دیں گے۔ Hand out کیا کیا دینے ہیں۔ Participant کو استعمال کے لئے کوئی equipment وغیرہ دینے ہیں۔ پبلٹی مواد کی تیاری اور پرنٹنگ۔

○ مالیات:

ممکنہ اخراجات کا حساب کتاب، فیس اور دیگر چارجز کا تعین، فیس وغیرہ کی وصولی کے بارے میں پالیسی

○ سوشل سرگرمیاں

بعض فنکشن کئی کئی دن جاری رہتے ہیں Participants اور ان کی بیویوں کے لئے Outing اور Entertainment وغیرہ کا بندوبست۔

○ خوراک و رہائش کے انتظامات

دوسرے شہروں سے آنے والوں کے لئے رہائش کا بندوبست' دوران پروگرام مقام انعقاد پر کھانے پینے کا بندوبست

○ ضروری آلات و سامان

Presentation equipment-Screens-Lectron-P.A.System

پروگرام کے دوران جو جو سامان و آلات استعمال ہوں گے ان کی فہرست مرتب کرنا اور ان کو لانے کا بندوبست' کیا چیز کس وقت کس جگہ جائے گی۔

○ رجسٹریشن

انفارمیشن پیک' فالتو لٹریچر' گائیڈ بک Badges- Signs- Order form- Evaluation form

رجسٹریشن آفیسر کا تقرر

○ استقبال و خوش آمدید

VIPS Protocol

عام Participants کو کس طرح Receive کیا جائے گا۔ خصوصی مہمانوں کے استقبال کے کیا انتظامات ہوں گے انہیں کون accompany کرے گا وغیرہ۔

○ سیکیورٹی کے انتظامات

عمارت کے اندر اور باہر سیکیورٹی' کار پارک کی سیکورٹی وغیرہ کے انتظامات' سیکورٹی آفیسر کا تقرر

○ Emergencies

فالتو کمرے' سامان' لٹریچر' تاکہ بوقت ایمرجنسی کام آسکے

○ دیگر سروسز

Lost & Found-Medical

○ متفرقات

فوٹوگرافی، آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ

○ Backup

اگر انتظامیہ میں سے کوئی کسی وجہ سے نہ آسکے Speaker-Presenter یا کوئی اور ہم آدمی وقت پر نہ پہنچ سکے تو متبادل انتظامات کیا ہوں گے۔ Cover مہیا کیا جاسکے گا؟
ممکنہ متبادل لوگوں کی فہرست۔

○ اختتامی امور

آلات وسامان کی واپسی، عمارات کی چابیاں متعلقہ لوگوں کے حوالے کرنا۔ اکاونٹس کی تیاری، جن لوگوں نے کسی قسم کے چارجزادا نہیں کئے ان کو یاد دہانی کرانا۔

○ اخراجات کا حساب اور فیس کا تعین

ان سب ضروریات میں جو جو Costs پڑتی ہیں انکو معلوم کرنا ہے اور پھر کل لاگت کے لحاظ سے فیس اور دیگر چارجز کا تعین کرنا ہے۔
بعض فنکشن ایسے بھی ہم مشن کی ترویج و ترقی کے لئے منعقد کرتے ہیں جن میں ہم شرکاء سے کسی قسم کی فیس وغیرہ نہیں لیتے ایسے فنکشنوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم سب اخراجات کا حساب کریں اور جو لاگت آتی ہے اس کو اندرونی یا بیرونی ذرائع سے raise کریں۔
تقریبات پہ جو لاگت وغیرہ آتی ہے وہ دو قسم کی ہوتی ہے۔

(i) Fixed Costs: یہ وہ costs ہیں جو بہرحال ہمیں برداشت کرنی ہوں گی خواہ 10 آدمی آئیں یا 100 مثلاً جگہ کا کرایہ، آلات وسامان کا کرایہ، /اخراجات، فنکشن کی Publicity اور ہر قسم کی پرنٹنگ۔

(ii) Variable Costs: یہ وہ costs ہیں جو شرکاء کی تعداد کے لحاظ سے کم وبیش ہو سکتی ہیں۔ مثلاً خوراک، ورہائش وغیرہ۔

10 آدمیوں کے لئے یہ costs مختلف ہوں گی 20 کے لئے مختلف۔
اب ہم ایک مثال کے ذریعے دیکھیں گے کہ ان costs کی روشنی میں فیس کس طرح متعین کی جائے۔ اس کے لئے میں نے ایک OHT بنائی ہوئی ہے جو کہ میں اسکرین پر پروجیکٹ کر کے explain کروں گا۔

HOW MANY PARTICIPANTS CAN WE EXPECT?

Well, this depends on how many mailshots / invitations we send out and how much fees we charge. In general, expected no. of participants and fees are related as below:

FEE LEVEL		EXPECTED NO. OF PARTICIPANTS	
Low	⇨	High	80%
Medium	⇨	Medium	60%
High	⇨	Low	40%

EXAMPLE:

MAILSHOTS / INVITATIONS : 100
FIXED COSTS :£ 600.00
VARIABLE COSTS :£ 5.00 / Participant

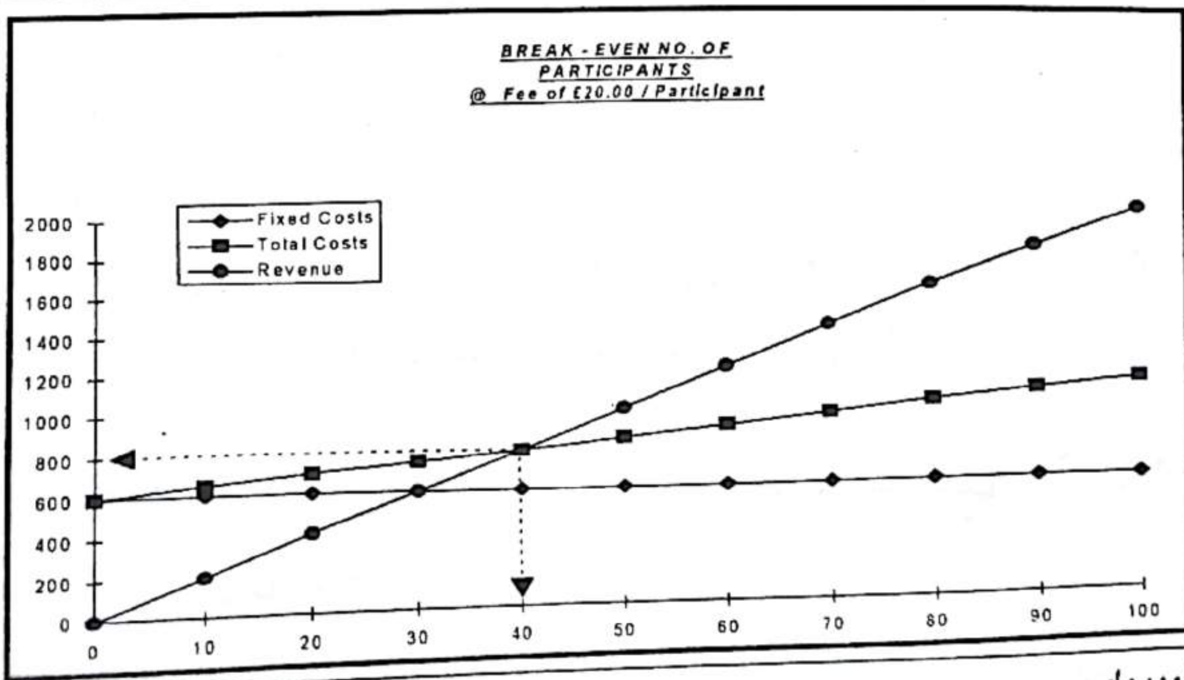
FEE	£10	£20	£30
Expected No. of Applications	80	60	40
Expected Revenue	£800	£1200	£1200
Total Costs	£1000	£900	£800
Profits	£200	£300	£400
Break - even no. of Applications	100	45	27

✪ Assuming that we make arrangements for expected no. of Participants irrespective of how many actually attend

Clearly, Low Fee option is out of question as the break-even is impossible to achieve.
Medium and High Fee options are feasible and the choice purely depends on your motives:
If you want more participants choose Medium Fee option and if you want more funds choose High Fee option.

Once this has been decided upon you can workout Cost / Revenue Schedule and hence the actual break-even no. of participants. Say, we choose Medium Fee option i.e. £20.00 / participant

No. of Applications	10	20	30	40	50	60	70	80	90	100
Fixed Costs	600	600	600	600	600	600	600	600	600	600
Variable Costs	50	100	150	200	250	300	350	400	450	500
Total Costs	650	700	750	800	850	900	950	1000	1050	1100
REVENUE @ £20 / Participant	200	400	600	800	1000	1200	1400	1600	1800	2000



یہ مثال محض ایک اندازہ لگانے کے لئے ہے کہ کتنی فیس موزوں رہے گی۔اور کم از کم کتنے لوگ اس فنکشن میں شرکت کریں تو ہمارے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں۔

فرض کریں ہماری ماضی کی شماریات بتاتی ہیں کہ کم فیس پہ زیادہ لوگ آئیں گے۔ درمیانی فیس پہ درمیانی تعداد میں لوگ شرکت کریں گے۔اور زیادہ فیس پر تھوڑے لوگ آئیں گے۔

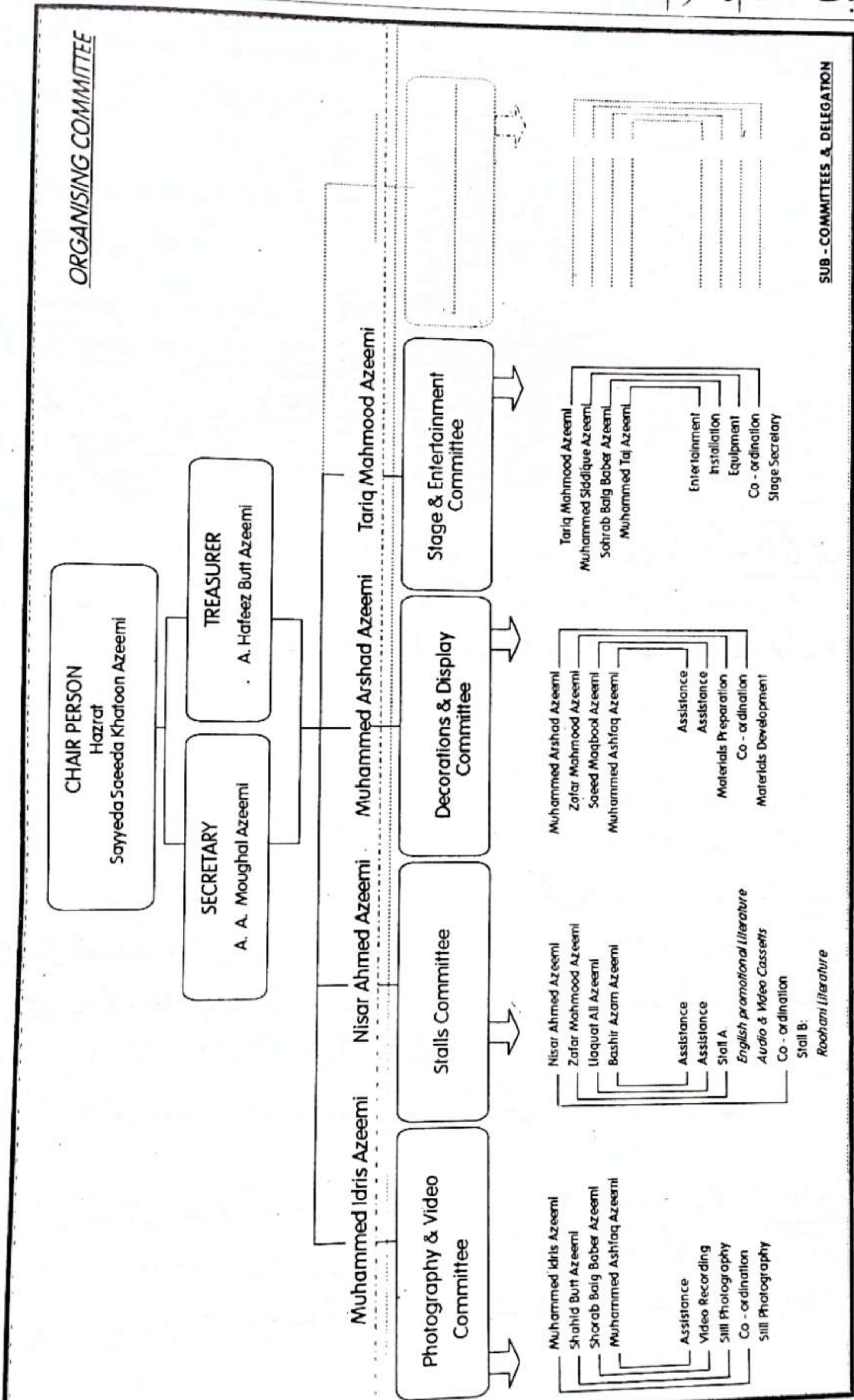
کم فیس	10.00 ء	درمیانی فیس 20.00 ء	زیادہ فیس 30.00 ء
متوقع تعداد	80%	60%	40%

فرض کریں ہمارے fixed اخراجات 600.00- ء اور Variable اخراجات 5.00 فی شخص ہیں اور ہم نے 100 دعوت نامے بھیجے ہیں۔

اسکرین پر جو table آپ کو نظر آرہا ہے اس میں مختلف فیسوں پر کتنے لوگ متوقع ہیں۔ کل اخراجات، نفع / نقصان اور Break-even Point وغیرہ سب چیزیں میں نے دی ہوئی ہیں۔ Break-even Point کا پتہ چلانا نہایت ضروری ہے تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ کم از کم کتنے لوگ آئیں تو ہمارے سارے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں۔

اس table میں جو Break-even Point نکالا گیا ہے وہ دراصل اس بنیاد پر ہے کہ ہم Participants کی جو متوقع تعداد ہے اس کے حساب سے ہر چیز کا بندوبست کر دیں۔ خواہ حقیقی شرکاء کی تعداد کچھ بھی ہو۔اس table سے آپ صاف دیکھ سکتے ہیں کہ کم فیس والا Option ناقابل عمل ہے کیونکہ اس میں مالی نقصانات کا احتمال ہے درمیانی اور زیادہ فیس والے Option دونوں قابل عمل ہیں۔ان دونوں میں سے کون سا آپ کے لئے مناسب رہے گا اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ کے اغراض ومقاصد کیا ہیں اگر تو آپ زیادہ لوگوں کی شرکت کے خواہشمند ہیں تو درمیانی فیس والا Option چن لیں اور اگر فنکشن کا مقصد زیادہ فنڈز اکٹھا کرنا ہے تو پھر آپ زیادہ فیس والا Option چن لیں۔

فیس کے تعین کے بعد آپ Cost/ Revenue Schedule بنا سکتے ہیں اور پھر بذریعہ گراف صحیح Break-even Point نکال سکتے ہیں جیسا کہ table اور گراف میں دکھایا گیا ہے۔
اس سے پتہ چلتا ہے کہ کم از کم 40 لوگ شرکت کریں تو ہمارے سارے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں


ORGANISING COMMITTEE
CHAIR PERSON
Hazrat
Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi
SECRETARY
A. A. Moughal Azeemi
TREASURER
A. Hafeez Butt Azeemi
Muhammed Idris Azeemi
Nisar Ahmed Azeemi
Muhammed Arshad Azeemi
Tariq Mahmood Azeemi
Photography & Video Committee
Stalls Committee
Decorations & Display Committee
Stage & Entertainment Committee
Muhammed Idris Azeemi
Shahid Butt Azeemi
Shorab Baig Baber Azeemi
Muhammed Ashfaq Azeemi
Assistance
Video Recording
Still Photography
Co - ordination
Still Photography
Nisar Ahmed Azeemi
Zafar Mahmood Azeemi
Liaquat Ali Azeemi
Bashir Azam Azeemi
Assistance
Assistance
Stall A
English promotional literature
Audio & Video Cassetts
Co - ordination
Stall B:
Roohani Literature
Muhammed Arshad Azeemi
Zafar Mahmood Azeemi
Saeed Maqbool Azeemi
Muhammed Ashfaq Azeemi
Assistance
Assistance
Materials Preparation
Co - ordination
Materials Development
Tariq Mahmood Azeemi
Muhammed Siddique Azeemi
Sohrab Baig Baber Azeemi
Muhammed Taj Azeemi
Entertainment
Installation
Equipment
Co - ordination
Stage Secretary
SUB - COMMITTEES & DELEGATION

یعنی ہمارا Break-even Point 40 شرکاء یا 800.00 ؁ کی رقم ہے۔

یہ ایک Rough سی گائیڈ تھی۔ کہ آپ کس طرح اخراجات کا حساب لگائیں فیس متعین کریں اور Break-even Point نکالیں تاکہ فنکشن اس طرح Organise ہو کہ نقصان بھی نہ ہو اور مطلوبہ مقاصد بھی حاصل ہو جائیں۔اب میں اگلے پوائنٹ پہ آتا ہوں۔

○ Sub-Committess کی تشکیل اور ذمہ داریوں کی تقسیم:

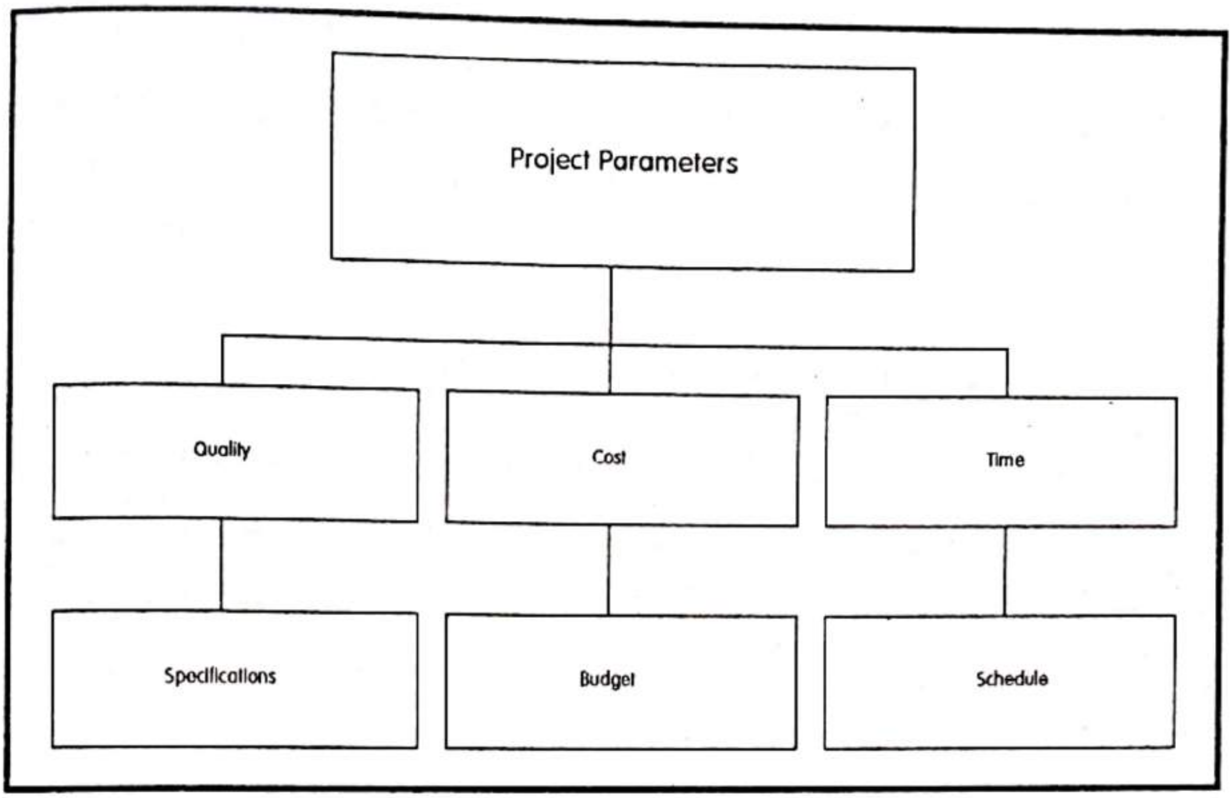
ضروریات کے جائزے میں جو جو امور سامنے آئے ہیں ان کے مختلف عنوانات کے تحت شعبے بنالیں اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ہر ممبر کو ایک یا دو شعبوں کا انچارج بناکر شعبے کی ساری ذمہ داریاں اس کے سپرد کردیں۔ ہر سب کمیٹی میں حسب ضرورت مزید افراد شامل کرلیں۔ ہر سب کمیٹی کا انچارج اپنے شعبے کی مختلف ذمہ داریاں اپنے ساتھیوں کو delegate کرے اور وقتاً فوقتاً میٹنگوں کے ذریعے پروگریس کا جائزہ لیتا رہے اور فنکشن کے اختتام تک ساری کاروائیوں کو Co-ordinate کرے۔



اب میں اپنی پیشکش کے سب سے اہم پوائنٹ کی طرف آتا ہوں کہ پورے پروجیکٹ کو اول تا آخر کس طرف پلان کیا جائے کہ سارے کام بروقت اور حسب مطلب پورے ہوں کسی قسم کی بدمزگی پیدا نہ ہو کوئی اہم اور ضروری چیز Miss out نہ ہو۔ رکاوٹوں کا توڑ کیسے کیا جائے، متبادل انتظامات کیسے کئے جائیں ان تمام امور کی ابتداء وتکمیل اور متعلقہ میٹنگوں کی dates اور تفصیلات کا ریکارڈ کیسے رکھا جائے۔

کسی بھی پروجیکٹ کو پلان کرتے وقت تین باتیں خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔انہیں پروجیکٹ Parameters کہتے ہیں۔

پلاننگ کا مطلب یہ ہے کہ ان تین اہم ترین اجزاء سے متعلقہ ان تمام چیزوں کی مفصل فہرستیں بنائی جائیں جو کہ پروجیکٹ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ناگزیر ہیں:۔



○ Planning Steps

1. پروجیکٹ کے اغراض ومقاصد کا تعین کرلیں۔
2. ان مقاصد کے حصول کا طریقہ کار وضع کرلیں۔
3. پروجیکٹ کو چھوٹے چھوٹے ذیلی حصوں میں تقسیم کردیں۔
4. ان ذیلی حصوں کا معیار کارکردگی طے کرلیں
5. یہ فیصلہ کرلیں کہ ہر ذیلی حصے کی تکمیل کے لئے کتنا وقت درکار ہوگا۔
6. ان ذیلی حصوں کی تکمیل کا صحیح Sequence طے کرلیں اور اس انفارمیشن کو پورے پروجیکٹ کے ٹائم ٹیبل میں شامل کرلیں۔
7. ہر ذیلی حصے کی لاگت کا حساب لگائیں اور اس انفارمیشن کو پورے پروجیکٹ کے بجٹ میں شامل کرلیں۔
8. ان ذیلی حصوں کو مکمل کرنے کے لئے ضروری افراد کی تعداد، کردار اور ذمہ داریوں کا تعین کرلیں
9. پروجیکٹ ٹیم کے ممبران کی تربیتی ضروریات کا جائزہ لیں۔
10. ضروری پالیسیاں اور طریقہ کار وضع کرلیں۔

○ کوالٹی کی پلاننگ :

کوالٹی کی پلاننگ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ پروجیکٹ کے اغراض ومقاصد پورے ہوں۔ یعنی جو کچھ ہم اس سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ حاصل ہو اور ساتھ ہی اس کی بنیاد پر پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد اس کی کارکردگی کا جائزہ بھی لے سکیں۔

کوالٹی کی پلاننگ کرنے کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں:

پروجیکٹ کے ذیلی حصے بنالئے جائیں اور ہر حصے کی مطلوبہ Out-Put یا Specifications لکھ لی جائے۔ کوالٹی کو پلان کرتے وقت یہ بات ذہن نشین رہے کہ جو Specifications بھی آپ متعین کریں گے وہ آپ کے بجٹ اور شیڈول پر براہ راست اثر انداز ہوں گی۔

○ وقت کی پلاننگ

وقت کو پلان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے لئے کم سے کم وقت خرچ ہو

ہر ذیلی حصے کی تکمیل کے لئے درکار وقت کا حساب لگائیں پھر ان ذیلی حصوں کی تکمیل کا Sequence طے کریں کہ کون سا حصہ پہلے اور کونسا بعد میں مکمل ہو گا۔ اور کون سے حصے ایک ہی وقت میں زیر تکمیل ہوں گے۔ اس طریقے سے آپ وقت کی پلاننگ سے متعلقہ تین اہم ترین عناصر کو بآسانی متعین کر سکتے ہیں:

- ○ ہر step کا دورانیہ
- ○ کسی step کو شروع کرنے کا Earliest time
- ○ کسی step کو شروع کرنے کا Latest time

○ Cost کی پلاننگ :

Cost پلاننگ میں ایک اہم جز یہ ہے کہ آپ کو مختلف Supplies اور Materials کے موزوں ترین اور مناسب ترین دام والے ذرائع کا پتہ ہو اس بارے میں ایک محتاط ریسرچ سے آپ اپنی (لاگت اور فیس وغیرہ) کو کم سے کم رکھ سکتے ہیں ایک بجٹ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ پروجیکٹ کی لاگت پر نظر رکھی جائے اور اسے غیر ضروری طور پر بڑھنے نہ دیا جائے۔

COST COMPONENTS

- *Labour*
- *Overheads*
- *Materials*
- *Supplies*
- *Equipment hire*
- *General and administrative*
- *Profit (If applicable)*

ہر ذیلی حصے کے لئے ان costs کا حساب کر کے Project costing worksheet میں درج کر لیں

PROJECT COSTING WORKSHEET

Sub - unit (Component or Step	Labour	Overheads	Materials	Supplies	Equipment hire	Gen. & Admin.	Profit	Total
1.								
2.								
3.								
.								
.								
.								
.								
.								
Total								

○ ذمہ داریوں کی تقسیم:

پروجیکٹ کو ذیلی حصوں میں تقسیم کرنے اور ہر حصے کی متوقع costs اور درکار وقت کا حساب لگانے کے بعد اپنی ٹیم میں ایک مناسب ممبر کو منتخب کر لیں اور اسے ایک مخصوص حصے کی ذمہ داری سونپ دیں۔ ایک ہی آدمی کو مختلف حصوں کی ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔

اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل فارم استعمال کر سکتے ہیں۔

PROJECT: ____________________

Sub Committee	Responsibility	Funds Allocated	Time Allocated	Start On	Complete By
1.					
2.					
3					

ہر ذیلی حصے یا Sub-committee کے مختلف کاموں یعنی کب شروع ہوں اور کب ختم اور کون کیا کرے وغیرہ کے لئے نیچے دیا گیا فارم استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ ہر چیز بروقت ہو سکے اور اگر کوئی مشکلات پیش آئیں تو ان کا حل نکالا جا سکے۔

Sub - Committee ______________________________

Task	Person Responsible	Completion Date	Rescheduled to/Reason	Days
1.				
2.				
3.				
.				
.				

میں نے پروجیکٹ پلاننگ کا ایک عمومی خاکہ پیش کیا ہے تاکہ آپ اس Knowledge کو مختلف طریقوں میں استعمال کر سکیں۔

جہاں تک ہمارے فنکشنوں کا تعلق ہے ان میں Sub-units یا ذیلی حصے سب کمیٹیاں ہیں اور ان ذیلی حصوں کی تکمیل کا ذمہ دار کمیٹی کا انچارج ہے مختلف tasks سب کمیٹی کے مختلف کام ہیں اور ان کے ذمہ دار اس سب کمیٹی کے ممبران ہیں۔

مثلاً

Sub - Committee — Photography & Video Committee — Incharge: M.Idris

Task	Person Responsible	Completion Date	Rescheduled/to Reason	Days
1. Find out about hire chargers for video camera & accessories	Sohrab	15 . 07 . 1994		
2. Select a quality still camera and obtain quots from different suppliers	Idris	15. 07 . 1994	20 . 07 . 1994 Awaiting some quots	
3. Obtain price lists for blank films & Cassettes	Shahid	15 . 07 . 1994		

اس طرح تمام کاموں کو بمعہ ذمہ دار افراد اور شروع اور اختتام کی تاریخوں کے متعلق فارموں میں درج کرلیں اور پھر اس کے مطابق پروجیکٹ کی تکمیل تک عمل کریں ان سب کاموں کے لئے مزید دو قسم کے فارموں کی ضرورت ہو گی۔

Resources & Informations یعنی ان تمام ذرائع کی لسٹ جہاں سے مختلف کاموں کے لئے ضروری انفارمیشن اور سامان وغیرہ ملے گا۔

RESOURCES & INFORMATION

NO	FOR	COMPANY ADDRESS. PHONE

○ Scheduled Mettings & Progress Reports ان کاموں کی تکمیل کے لئے ہر سب کمیٹی اور آرگنائزنگ کمیٹی کو وقتاً فوقتاً Meetings کرنی پڑیں گی ان کی تفصیلات لکھنے کے لئے مندرجہ ذیل فارم مناسب رہے گا۔

(i)

SCHEDULED MEETINGS & PROGRESS REPORTS

DATE	WHO IS TO ATTEND	ITEMS TO BE DISCUSSED, REPORTED, APPROVED

(ii)

DETAILS OF MEETINGS & PROJECT PROGRESS

DATE	ITEM NO	DETAILS

میری Presentation کا آخری Item پورے پروجیکٹ کی evealution کا ہے کہ جو کچھ ہم نے کیا (actual output) وہ جو کچھ ہم کرنا چاہتے تھے (Desired output) اس کے کتنے قریب تھا۔ یعنی ہم اپنے اغراض ومقاصد کے حصول میں کتنے کامیاب ہوئے Participants نے کیا پسند کیا' کیا ناپسند کیا' کسی خاص چیز کی شکایت کی' اور وہ مستقبل کے ہمارے فنکشنوں میں کس قسم کی تبدیلیاں دیکھنا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اس evaluation کی روشنی میں ہم اپنے آئندہ کے پروگرام زیادہ بہتر طریقے سے پیش کر سکیں گے۔ اس مقصد کے لئے آپ اپنے پروگرام کے لحاظ سے ایک سوالنامہ تیار کر سکتے ہیں جو کہ پروگرام ختم ہونے سے پہلے پہلے ہر Participant سے پر کروالیں' اور پھر آرگنائزنگ کمیٹی کے جس ممبر کو ذمہ داری سونپی گئی ہے وہ ان سب سوالناموں کو analyse کرے اور اس کی ایک Report بنا کر بمعہ اپنی Recommendations کے آرگنائزنگ کمیٹی کو پیش کرے تاکہ وہ مستقبل کی ورکشاپس وغیرہ آرگنائز کرتے وقت اس تجزیئے اور ان تجاویز کو ذہن مین رکھے۔

نوٹ : اس سلسلے میں مزید معلومات اور نمونے کے Evaluation Form کے لئے ملاحظہ فرمائیں "خصوصی رپورٹ" صفحہ 285

والسلام

اختتامی تقریر

آج کے پروگرام میں ماشاءاللہ سبھی لوگ پورے پروگرام میں موجود رہے ہیں سبھی نے خوب اُستفادہ کیا۔ خوب سیکھا۔ ہر قسم کے سیشن پیش کئے گئے۔ مثلاً رنگ و نور تھراپی کا Demonstration کیا گیا۔ جڑی بوٹیوں اور اروما تھراپی کا بھی تذکرہ ہوا Reflexology سے بھی آپ لوگوں کو متعارف کرایا گیا اور بھی کئی قسم کی وضاحتیں ہوئیں۔

یہ سارے پروگرام دیکھنے کے بعد آدمی اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ قدرت نے جو نظام بنایا ہے اس کی حفاظت کے لئے مختلف لوگوں کو مختلف طریقے انسپائر Inspire کئے گئے ہیں مثلاً انسانوں کے جسمانی نظام کی حفاظت کے لئے مختلف تہذیبوں کو ان کے دور کی ضرورت کے لحاظ سے مختلف طریقہ ہائے علاج Inspire کئے گئے Red-Indians کے ہاں ایک علاج رائج ہے کہ وہ پیروں کے ذریعے تیز بخار کا علاج اس طرح کرتے ہیں کہ مریض کے دونوں پاؤں ملا کر چارپائی پر لٹا دیتے ہیں اور پھر دونوں ہاتھ جوڑ کر دونوں پاؤں کے تلوؤں پر اس طرح زور سے چوٹ مارتے ہیں کہ پورا جسم ہل جاتا ہے اور اس کا ٹمپریچر (Temperature) فوراً کم ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بخار اتر جاتا ہے۔ اسی طرح تعویز وظائف کے ذریعے بھی ایک علاج کیا جاتا ہے۔ جسے روحانی علاج کہا جاتا ہے۔ اس پر Presentation انشاءاللہ کل حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی آپ کی خدمت میں پیش کریں گی۔ اسی طرح لہروں کے ذریعے بھی علاج کیا جاتا ہے اور مزید کئی قسم کے طریقہ ہائے علاج بھی مختلف معاشروں میں رائج ہیں۔ اس سب کچھ کو ہم اس کے علاوہ کوئی نام نہیں دے سکتے کہ قدرت اپنے سسٹم کو قائم رکھنے کے لئے مختلف علاج، مختلف Techniques زمین پر انسپائر کرتی رہتی ہے۔ Inspiration کو قبول تو ساری مخلوق کرتی ہے لیکن اس Inspiration کو معنی پہنا کر ایک سسٹم بنا دینے کی صلاحیت اللہ تعالیٰ نے صرف انسان کے اندر رکھی ہے۔

یہاں Inspiration کی دنیا ہے ساری۔ بھوک اور پیاس بھی ایک Inspiration ہے۔ شادی اور شادی کے بعد اولاد کا تقاضا بھی ایک Inspiration ہے۔ جس طرح علم حاصل کرنا۔ علم حاصل

کرنے کے بعد اس میں مزید ریسرچ کرنا اور اسے گہرائی میں سمجھنا اور پھر اس کے ذریعے نئی نئی ایجادات کرنا یہ سب انسپائریشن کے دائرے میں آتا ہے اس انسپائریشن کی غرض وغائت یہ ہے کہ قدرت اپنے سسٹم کو برقرار رکھنا چاہتی ہے ایسا نہیں ہے کہ کوئی یونانی حکیم بن جائے اور یونائی علاج ناکام ہو جائے۔ تو سارے انسان بیمار ہو کر مفلوج ہو جائیں یا زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ اگر ایسا ہونا شروع ہو جائے تو قدرت کے نظام میں فرق پڑ جائے گا۔ تو قدرت نے جتنی بیماریاں پیدا کیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ قدرت کی انسپائریشن کو قبول کر کے اسے غلط طریقوں سے استعمال کرنے سے جو بیماریاں پیدا ہوئیں انہیں دور کرنے کے لئے اور ان سے انسانوں کو محفوظ رکھنے کے لئے قدرت نے انسانوں کو اتنے بہت سارے طریقہ ہائے علاج Inspire کئے کہ جن کی کوئی تعداد مقرر نہیں کی جا سکتی۔

بہرحال ہماری ان ورکشاپس کے جو پروگرام اب تک ہوئے ہیں وہ سب ایک سسٹم کے تحت ہوئے جو کہ ایک انتہائی خوش کن اور حوصلہ افزا ہے کیونکہ جو ٹیم جو جماعت جو تنظیم سسٹم کو سمجھنے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے وہ دراصل اس سسٹم کا حصہ بن جاتی ہے۔ جو قوم، جماعت یا افراد کسی سسٹم کا حصہ بن جاتے ہیں۔ قدرت کی مجبوری ہے کہ انہیں کوانسپائر کر کے اس سسٹم کو چلائے۔

ہمارے کل اور آج کے پروگرام میں یہ بات آپ سب کے سامنے آگئی کہ ہم نے جو کچھ بھی ان دو دنوں میں کیا ایک سسٹم کے تحت کیا۔ مثلاً چائے یا کھانا جو حفیظ صاحب اور ان کی ٹیم نے کھلایا ایک سسٹم کے تحت کھلایا۔ ہم نے اگر آرام بھی کیا تو وہ بھی ایک سسٹم کے تحت۔ اس پروگرام کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ہمارے جتنے بھی طلباء وطالبات یا عظیمی بہن بھائی موجود تھے۔ انہوں نے کل دس گھنٹے اور آج تقریباً نو گھنٹے ایک سسٹم کے تحت گزارے اور کل بھی پانچ یا چھ گھنٹے ہم ایسا ہی کریں گے۔ چونکہ ہم نے اتنا وقت ایک سسٹم کو سمجھنے اس میں داخل ہونے اور اس سے اپنا ایک نیا سسٹم بنانے کے لئے غور وفکر کرنے میں صرف کیا اس لئے یقیناً اس کا فائدہ آپ سب کو بھی ہوا اور میں نے بھی اپنے اندر محسوس کیا۔ کہ میرے دماغ میں سسٹم کو قائم رکھنے والے جو خلئے Dead (Cells) تھے۔ وہ دوبارہ زندہ اور متحرک ہو گئے ہیں میں درحقیقت ایسا اپنے اندر محسوس کر رہا ہوں۔ آپ نے اصل میں محسوس نہیں کیا۔ بات ساری محسوس کرنے کی ہے۔

جب یہ پروگرام ختم ہو گا۔ آپ لوگ اپنے گھروں کو جائیں گے۔ اس وقت آپ کو محسوس ہو گا کہ

ان تین دنوں میں آپ نے کیا کھویا کیا پایا دراصل ہم نے کھویا کچھ نہیں اگر کوئی چیز کھوئی ہے تو وہ خراب چیز کھوئی ہے۔ یعنی سسٹم کو نہ سمجھنے کی عادت کھوئی ہے۔ اس کو کھونا ہی اچھا تھا۔ چونکہ ہم ایک سسٹم میں داخل ہو گئے ہیں اور اس سسٹم پر ہم نے لگاتار بات چیت کی ہے اور مسلسل اپنی ذہنی مرکزیت اس پر قائم رکھی ہے۔ اس لئے ہمارے اندر جو مرے ہوئے خلئے تھے وہ زندہ ہو گئے ہیں اب ان زندہ خلیوں سے ہم ذرا سی بھی کوشش کریں گے تو وہ ہمارے کام آئیں گے۔

یہ جو سائنسدان ہیں انہوں نے غور و فکر کیا جس کی بدولت ان کے دماغ کے Cells کھل گئے۔ یعنی ایک بہت بڑا ذخیرہ تھا اسٹور میں جس پر تالے پڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کوشش اور جدوجہد کی تو وہ تالے کھل گئے' اور تالے جو کھلے تو جتنا اس store میں ذخیرہ تھا علوم کا' عزت کا' ترقی کا' احترام کا' حاکمیت کا اور صحت کا وہ ان کے سامنے آ گیا۔

عظیمی برادری کو ان ورکشاپس سے من حیث الجماعت ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ ہمارے اندر جو خزانہ بھرا ہوا ہے صلاحیتوں کا اس کا مظاہرہ ہو گیا ہے۔ مثلاً آپ دیکھیں سلمیٰ عظیمی نے جو کچھ بتایا اخلاق عظیمی نے جو Present کیا۔ ارشاد عظیمی اور اشفاق عظیمی نے اپنے شعبے کے بارے میں جس طرح وضاحت دی' طارق عظیمی نے جس انداز سے اپنے Field سے ہمیں متعارف کرایا اور نیلوفر عظیمی نے خدمت خلق اور لوکل گورنمنٹ کے تعلق سے جس طرح ہمیں آگاہ کیا۔ یہ سب کا سب ایک ایک سسٹم ہے اور ہر چیز نئی ہے اس سے آپ پر یہ انکشاف ہوا کہ عظیمی برادران اور خواہران میں ایک سسٹم کو سمجھنے والی صلاحیت کے حامل لوگ موجود ہیں اور قدرت کا یہ بہت بڑا انعام ہے ہمارے اوپر کہ وہ سارے کے سارے ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں انشاءاللہ اس سے بڑا فائدہ ہو گا۔

آپ یہ نہ سمجھیں کہ اس انگریزی قوم یا "لیڈر قوم" میں سارے ہی سائنس دان ہیں۔ دنیا میں کل دو سو سائنسدان ہیں۔ باقی سب ان کے Followers یا کارکنان ہیں اس طرح اگر ہمارے عظیمی بہن بھائیوں میں ہمیں چار بھی Scientists مل گئے ہیں۔ چار بھی ایسے دماغ مل گئے ہیں تو یہ ہمارے اوپر اللہ کی بہت بڑی رحمت اور ہماری بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس میں بار بار پھر وہی بات آتی ہے کہ یہ حضور قلندر بابا اولیاء ﷺ کا کھلا فیض ہے۔ جو کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔

مجھے اس بات کی انتہائی خوشی ہے کہ یہاں جتنے بھی بہن بھائی موجود ہیں وہ سب کے سب عظیمی ہیں۔ یعنی ایک باپ کی اولاد ایک جگہ جمع ہو گئی ہے اور مزید خوشی اس بات کی ہے کہ ایک باپ کی اولاد نے عورت اور مرد کی حیثیت سے کوئی کردار ادا نہیں کیا' بلکہ سب نے بہن بھائیوں کا کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس سلسلے کو مزید توسیع دیں' اس طرح کہ ہمارے پاس آنے والے لوگ آپس میں بہن بھائی بنکر رہیں جس طرح کہ ان دو دنوں میں مظاہرہ ہو چکا ہے۔

یہ جو ہم کہتے ہیں کہ ہمارا سلسلہ سائنسی ہے انشاء اللہ ہم یہ ضرور دیکھیں گے کہ سلسلہ عالیہ کی ساری دنیا میں علمی اور سائنسی حیثیت قائم ہو جائے گی اور حضور قلندر بابا اولیاء کے مشن کو آگے بڑھانے میں اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی سے نوازیں گے۔

ہم سب نے یقیناً اس دنیا سے اگلی دنیا میں جانا ہے۔ میری تو اس سلسلے میں ایک ہی دعا ہے آپ بھی میرے لئے دعا کیا کریں کہ میری اس خواہش اس تمنا کی تکمیل ہو جب میں اس عالم میں حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کے حضور پیش ہوں تو مجھے سرخروئی حاصل ہو اور وہ بزرگ یہ فرمائیں کہ اس بندے کے ذمے جو کام سونپا گیا تھا اس نے اپنی کمزوری و ناتوانی کے باوجود اسے سرانجام دینے کی کوشش اور جدوجہد کی اور اللہ تعالیٰ نے اسے کامیابی عطا کی اور ہم سب اس سے خوش ہیں۔



باباجی دوران خطاب

تلاوت قرآن مجید

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یسبح للہ مافی السموت ومافی الارض الملک القدوس العزیز الحکیم ○ ھو الذی بعث فی الامین رسولا منھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمتہ وان کانو من قبل لفی ضلل مبین ○ واخرین منھم لما یلحقوابھم وھو العزیز الحکیم ○ ذلک فضل اللہ یو تیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم ○

ترجمہ: اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ کہ ہے زمین میں بادشاہ۔ پاک ذات زبردست حکمتوں والا وہی ہے جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں ایک رسول ﷺ انہی میں کا پڑھ کر سناتا ہے ان کو اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا ہے اور سکھلاتا ہے ان کو کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے وہ پڑے ہوئے تھے صریح بھول میں اور اٹھایا اس رسول ﷺ کو ایک دوسرے لوگوں کے واسطے بھی انہی میں سے اور جو ابھی نہیں ملے ان میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا اور بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔



قاری غلام یٰسین صاحب تلاوت قرآن فرمارہے ہیں اسٹیج پہ حضور امی جی حضور باباجی حضور باجی صاحبہ اور طارق محمود صاحب

افتتاحی تقریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور باباجی!

حضور امی جان!

اور

حاضرین محفل!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آج کا دن ہم سب کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ ہماری ورک شاپس کا آخری دن ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ آپ نے ان ورکشاپس سے جو کچھ سیکھا ہے اس کے متعلق اپنی رائے سے ہمیں بذریعہ Training Evaluation Form ضرور آگاہ فرمائیں گے۔ اس بارے میں پروگرام کا نتیجہ بھی آج ہی نکلنے والا ہے اس لئے ہم سب کے دل تھوڑے تھوڑے دھڑک بھی رہے ہیں اور ساتھ ہی یہ دعا بھی کر رہے ہیں کہ آج کا دن بھی گزشتہ دو دنوں کی طرح بخیروخوبی اور کامیابی کے ساتھ گزرے۔

سب سے پہلے تو میں یہ کہنا چاہوں گی کہ اس آخری دن آپ سب کی آمد ہمارے لئے بہت ہی حوصلہ افزاء ہے۔ اور ساتھ ہی میں یہ بھی دیکھ رہی ہوں کہ آج معمول سے زیادہ لوگ تشریف لائے ہیں۔ جو کہ ہمارے لئے مزید مسرت کا باعث ہے۔ میں ایک دفعہ پھر گزارش کروں گی کہ اس موقعہ پر آپ جو کچھ دیکھیں، جو کچھ سیکھیں، اور اس کے اندر ہماری جو جو خامیاں آپ نوٹ کریں۔ ہمیں ان سے ضرور مطلع فرمائیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ روحانی اور دنیاوی دونوں اعتبار سے بلکہ ہرلحاظ سے اس پروگرام کو مفید پائیں گے۔ اس سارے پروگرام میں ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ ہم آپ کے لئے ایک ایسا معیاری پروگرام ترتیب دیں جس میں آپ کی دلچسپی ہمہ وقت برقرار رہے اور آپ کسی طور پر بھی اس میں بور نہ ہونے پائیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے ان ورکشاپس میں کثیرالاقسام علمی اور عملی موضوعات رکھے ہیں جو کہ دنیاوی اور روحانی دونوں اعتبار سے آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گے اور آپ کے علم وہنر میں اضافہ کریں گے۔

میں آپ سب کو اس مبارک محفل میں شمولیت پر مبارک باد پیش کرتی ہوں اور آپ کو خوش

آمدید کہتی ہوں اپنی طرف سے بھی اور اپنے تمام کارکنان کی طرف سے بھی اور خصوصی طور پر حضور بابا جی اور حضور امی جی کی طرف سے بھی آپ سب کو نارتھ آف انگلینڈ فرسٹ اینول روحانی ورک شاپس کے آخری دن کے پروگرام میں خوش آمدید۔

آج کے افتتاحی سیشن کے بعد بقیہ دن کا ترتیبی پروگرام اسٹیج سیکرٹری صاحب نے اناؤنس کیا۔ جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

PROGRAMME DAY 3

9.45 - 10.10	*Presentation 8:*	
	(A) Publicity &promotion in general	*A Hafeez Butt Azeemi*
	(B) Promoting Roohani Digest	*Nisar Ahmed Azeemi*
10.10 - 10.15	*Speach on 'Love All'*	*Aaisha Yasin*
10.15 - 11.15	***Presentation 9***	***Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi***
11.15 - 12.30	*Video Session*	*Sohrab Baig Baber Azeemi*
12.30 - 1.10	*Roohani Interview*	*Stage Secretary + M. Arshad Azeemi*
1.10 - 1.15	*Na'at Sharif*	*Saeeda Noreen Azeemi*
1.15 - 2.30	*Waleema*	*M. Tariq Azeemi ♥ Zahida Tariq Azeemi*
2.30 - 3.30	***Special Lecture:***	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
3.30 - 4.10	*Certificate Presentation*	*Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi*
4.10 - 4.50	*Photography Session*	*M. Idris Azeemi + Shahid Butt Azeemi*
4.50 - 5.00	*Closing Address*	***Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi***
5.00 - 5.30	***Closing Remarks***	*Stage Secretary*
5.30	*Close*	

3	33	1

مشن کی نشرو اشاعت

پیشکش نمبر :8A



پیشکار : عبدالحفیظ بٹ عظیمی

تعارف : جناب عبدالحفیظ بٹ عظیمی صاحب کا تفصیلی تعارف پیش کش نمبر1 کے تحت گزر چکا ہے مشن کی نشرو اشاعت کے لحاظ سے انکی یہ خصوصیت ہے کہ حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی انچارج سلسلہ عالیہ عظیمیہ برائے یورپ و برطانیہ کے شوہر نامدار ہونے کے ناطے سے جب سے مانچسٹر میں مراقبہ ہال شروع ہوا ہے اس روز سے آپ مشن کی نشرو اشاعت کا کام سنبھالے ہوئے ہیں اور آج مشن جس مقام پر کھڑا ہے اس میں جناب حفیظ صاحب کی کاوشوں، خلوص، محنت اور دعاؤں کا بڑا ہاتھ ہے۔ مزید بر آں ایک کاروباری شخصیت ہونے کی وجہ سے بھی انہیں اس میدان میں ید طولیٰ حاصل ہے۔

اہم نکات

- نشرو اشاعت کی اہمیت
- نشرو اشاعت کے موزوں طریقوں کا انتخاب
- شعبہ نشرو اشاعت کے انچارج کے فرائض منصبی
- تشہیری مواد کی تیاری
- ذرائع ابلاغ (Media) تک رسائی

مشن کی نشرواشاعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.
ارشاد باری تعالیٰ ہے
ومن احسن قولاً ممن دعا الی اللہ
یعنی اس سے بہتر بات کس کی ہوسکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے۔

تو لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے یا اللہ کے مشن کی نشرواشاعت کا کام اللہ کو سب سے زیادہ عزیز ہے۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں یعنی انبیاء علیہم الصلاۃ والتسلیمات نے اپنے دور میں نشرواشاعت کے جو ذرائع دستیاب تھے' یا جو طریقے رائج تھے وہ سارے کے سارے استعمال فرمائے۔

حضرت نوح علیہ السلام فرماتے ہیں
"خدایا میں نے اپنی قوم کو صبح وشام دعوت دی میں نے انہیں اعلانیہ اور خفیہ ہر طریقے سے بلایا۔"
آج کے دور میں نشرواشاعت کسی بھی تنظیم' ادارے یا مشن کے لئے Lifeline کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے ذریعے نئے ممبرز بنائے جاسکتے ہیں۔ عوام الناس تک اپنے اغراض ومقاصد اپنی خدمات کے بارے میں انفارمیشن پہنچائی جاسکتی ہے۔ اور مشن کے فروغ کے لئے ضروری فنڈز وغیرہ اکٹھے کئے جاسکتے ہیں۔

○ نشرواشاعت کی اہمیت سے واقف ہونے کے بعد دوسری اہم چیز نشرواشاعت کے موزوں ترین ذریعے کا انتخاب ہے اس سلسلے میں آپ کو جو بات مدنظر رکھنی ہے وہ یہ ہے کہ آپ اپنی تشہیر سے حاصل کیا کرنا چاہتے ہیں۔ Publicity کے سلسلے میں آپ کو اپنے ٹارگٹس ذہن میں رکھنے ضروری ہیں۔ جس قسم کے سوالات آپ کو اپنے آپ سے پوچھنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں:۔

○ آپ کا ٹارگٹ کس قسم کے لوگ ہیں؟
مثلاً مستقبل کے ممبرز' ہم خیال لوگ' ایک مخصوص کمیونٹی کے لوگ وغیرہ!

○ آپ لوگوں تک رسائی کیوں چاہتے ہیں؟

مثلاً آپ کی تنظیم کے اراکین کی تعداد تھوڑی ہے یا گھٹ رہی ہے۔ اپنے مشن کے بارے میں لوگوں کے علم و آگہی میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

- آپ ان سے کیا چاہتے ہیں؟

مثلاً وہ آپ کی تنظیم کے ممبرز بنیں آپ کے مشن کو اپنے علاقے میں چلائیں اور پھیلائیں۔ آپ کے لئے فنڈز اکٹھا کریں۔

جس قسم کے لوگوں تک آپ اپنی آواز پہنچانا چاہتے ہیں ان کا ایک ذہنی خاکہ بنالیں مثلاً یہ کہ وہ

- کس قسم کے اخبار و جرائد کا مطالعہ کرتے ہیں؟
- کس قسم کی جگہوں پر وہ جاتے ہیں؟
- کس قسم کے ریڈیو / ٹی۔ وی پروگرام وہ دیکھتے ہیں؟
- ان کا Age Group کیا ہے؟
- ان کے مشاغل اور سرگرمیاں کس نوعیت کی ہیں؟
- کس قسم کی باتوں کو پسند کرتے ہیں اور کس قسم کی باتوں کو ناپسند کرتے ہیں؟

ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ذہن نشین رکھیں کہ آپ ان لوگوں کے ذہن میں کیا Image ابھارنا چاہتے ہیں:

آپ مذہبی ہیں۔ روحانی ہیں۔ متصوف ہیں۔ مفت علاج مہیا کرنا چاہتے ہیں۔ علمی لوگ ہیں۔ خدائی خدمت گار ہیں۔ جدت پسند ہیں۔ یا رجعت پسند ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

یہ عموماً ایک Policy Matter ہوتا ہے جس کا فیصلہ آپ کو من حیث التنظیم کرنا پڑتا ہے تاہم اس تنظیم کا رکن ہونے کی حیثیت سے آپ کو اپنی ذات کو As an Example دیکھنا چاہتے ہیں اور سوچنا چاہئے کہ :۔

- آپ کو اس تنظیم میں کیا کشش نظر آئی کہ آپ اس کے رکن بنے۔
- اس تنظیم کا رکن ہونے کی حیثیت سے آپ اپنے آپ کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔
- آپ لوگوں کے ذہن میں اپنا کیا Image دیکھنا پسند کریں گے۔

مندرجہ بالا باتوں کے بارے میں آپ کے خیالات تنظیم کے اغراض و مقاصد کے ساتھ کتنی مطابقت

رکھتے ہیں۔

بعض اوقات مخصوص حالات کے پیش نظر ایک تنظیم کو اپنے Image میں تھوڑی بہت تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ سیاسی نہیں لیکن کوئی ایسا قانون معرض وجود میں آگیا ہے کہ جس کے اثرات آپ کے اراکین پر پڑیں گے تو آپ کو اس بارے میں کچھ نہ کچھ کہنا پڑ جاتا ہے۔ تاہم آپ کو اس کے منفی اثرات سے آگاہ رہنا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے ایک مخصوص طبقہ آپ سے ناراض ہو جائے۔ آپ اپنی Credibility کھو بیٹھیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے نارمل Image کے اندر رہتے ہوئے اپنی آواز اس طرح اٹھائیں کہ منفی اثرات یا تو بالکل نہ ہوں یا کم سے کم ہوں۔

ہماری تنظیم کے اغراض ومقاصد اور پالیسی کے مطابق ہم مذہبی ومسلکی اختلافات میں نہیں الجھتے مگر ایسے ہوتا ہے کہ ہم اپنی محفل میں کوئی ایسا کام کرتے ہیں جو ایک مخصوص مسلک کے لوگ کرتے ہیں تو ان کے مخالف مسلک والا اگر ہماری محفل میں موجود ہوا تو وہ ہمیں ان کا ہمنوا سمجھے گا اور ہمارا یہ Image ان کے ذہن میں بیٹھ جائے گا۔ جس کا تدارک ہمیں ایسے انداز میں کرنا ہے کہ ہمارا مذہبی ومسلکی اختلافات سے بالا Image برقرار رہے۔

Publicity کے سلسلے میں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ Publicity کے Response کے لئے پوری طرح تیار رہنا چاہئے۔ مثلاً اگر آپ نے لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ آپ سے مراقبہ کے بارے معلوماتی کتابچہ مفت طلب کریں تو آپ کے پاس مناسب تعداد میں اس کتابچہ کی کاپیاں' لفافے Postal stamps اور Man- power دستیاب ہونی چاہئے۔ تاکہ اگر پہلے ہی ہفتہ میں 100' Enquiries آجائیں تو آپ کو Printer کے پاس نہ بھاگنا پڑے۔ کیونکہ جو وعدے آپ نے اپنے اشتہار میں کئے ہوئے ہیں اگر آپ ان پر پورے نہ اترے تو اس سے لوگوں میں آپ کا Image خراب ہو جائے گا۔

طرز تشہیر یا ذرائع نشرواشاعت کے انتخاب کے سلسلے میں جو کچھ میں پیش کر چکا ہوں اس کا خلاصہ ایک دفعہ پھر پیش کئے دیتا ہوں تاکہ ساری Process ذہن نشین رہے۔

- یہ فیصلہ کریں کہ آپ کے مخاطب کون لوگ ہیں اور آپ اپنی تشہیر کے نتیجہ میں ان سے کس قسم کے رد عمل کے خواستگار ہیں۔
- ان تمام ذرائع نشرواشاعت کی ایک فہرست مرتب کرلیں جو آپ کے مخاطب لوگ ممکن طور پر استعمال کرتے ہوں مثلاً ان کا پسندیدہ اخبار، ریڈیو پروگرام، رسالہ وغیرہ۔
- یہ فیصلہ کریں کہ آپ اپنا کس قسم کا Image ان کے آگے پیش کرنا چاہتے ہیں کہ جس کی وجہ سے وہ آپ کی تنظیم میں دلچسپی لیں گے۔
- اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا آپ Publicity کے رد عمل سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں

ان میں شعبہ نشرواشاعت کے انچارج Publicity officer کے فرائض کار کے بارے میں کچھ ضروری اور اہم نکات بیان کروں گا۔

ایک بڑی حد تک تو تنظیم کا ہر رکن ہی اس کا Publicity officer ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ دوستوں، رشتہ داروں مسجد، محلے میں جہاں بھی اٹھتا بیٹھتا ہے جو حرکات وسکنات اس سے سرزد ہوتی ہیں وہ اس کے طرز فکر کی عکاسی کرتی ہیں اور لوگ ان کی وجہ سے یا تو اس کے مشن کے قریب آتے ہیں یا متنفر ہو جاتے ہیں تاہم تنظیم میں کسی ایک آدمی کو یا ایک ٹیم کو اگر یہ ذمہ داری سونپ دی جائے کہ وہ تشہیری مہموں (Publicity Campaigns) کو Co-ordinate کرے تو یہ کام زیادہ منظم طریقے پر کیا جا سکتا ہے اور حسب خواہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم نے یہاں نارتھ آف انگلینڈ میں عظیمیہ شعبہ نشرواشاعت (Azeemia Publicity & Promotion Section) بنایا ہوا ہے۔ جس میں ایک پوری ٹیم کام کر رہی ہے۔ جس کے انچارج جناب محمد ارشاد عظیمی صاحب ہیں۔ جو نت نئی چیزیں تیار کرتے رہتے ہیں۔ جن کی ایک جھلک آپ اس ہال کی دیواروں پر دیکھ سکتے ہیں۔

پبلسٹی آفیسر یا پبلسٹی سیکشن کی ذمہ داریاں :-

- Check lists اور Mailing lists کی تیاری
- ممبرز (Members) کا نام، پتہ، ٹیلی فون نمبر، تنظیم میں حیثیت، فائدہ مند صلاحیتیں تعلیم، ہنر،

تجربات وغیرہ

Naseem Ahmed — 24 Pure Way, Anytonwn. Tel: 256789
Member of "Publicity & Promotion Section"
Willing to distribute leaflets house to house

○ ڈسٹری بیوٹرز:۔
ایسے لوگ تنظیمیں یا ادارے جو ہمارے تشہیری مواد کو اپنے ہاں Display کرنے میں دل چسپی ورضا مندی کا اظہار کریں مثلاً اسکول، کالج، دکانیں، دفاتر، سرکاری محکمے، لائبریریاں، انفارمیشن سینٹرز، مسجدیں اور نیوز ایجنٹس وغیرہ

Anytown Newsagent, — High Street Anytown Tel: 569432
Contact: Mr Ahmed Khān, — Owner. Willing to insert leaflets in his Newspapers & Magazines. Also agrees to put A3 Muraqba Poster in Window

○ لوکل پرنٹرز۔اشتہاری ایجنٹس، اسٹیشنرز (Stationers)
نام، پتہ، ٹیلی فون نمبرز، خدمات، معاوضہ:

Staples:
Canal Road
Bradford
Tel: 592864
Contact: Debbie Armstrong Asst. Manager
Services: Stationery, Office sundries, Photocopying
Prices: A4 White £1.00 per Ream Copy - 2p B/w, 50p colour

○ اخبارات، رسائل، ریڈیو اور ٹی۔وی اسٹیشنز:
نام، پتہ، ٹیلی فون نمبرز، متعلقہ پروگرام، مستقل فیچرز، کالم، نیوز ایڈیٹرز اور ہم خیال کالم نویس اور رپورٹرز یا پروگرام پیشکار:

Radio Eland,
Fairway House
Lee Road Oxendon
Tel: 254679

News Editor: Laura Eddy

"Community Issues" Friday 7.30PM
(Local News about Voluntary Groups 2 minutes slots for Voluntary Group Organisations)

Presenter: Naeem Bashir

ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ لوکل پرنٹروں، اور اسٹیشنروں وغیرہ سے بھی اچھے تعلقات کی ضرورت ہے تاکہ موقع بہ موقع وہ آپ کے کام آسکیں۔ اپنے لوکل CVS سے پتہ کریں ہو سکتا ہے آپ کے علاقہ میں کوئی کمیونٹی ریسورس سینٹر ہو جہاں سے آپ کا پرنٹنگ کا کام نسبتاً سستا ہو سکے۔

اپنے علاقے کے ایسے افراد کی ایک لسٹ بنالیں جو آپ کے ساتھ ہمدردیاں رکھتے ہوں اور چھوٹی موٹی خدمات انجام دینے کے لئے برضا و رغبت تیار ہوں۔ مثلاً اشتہارات ورسائل کی تقسیم، اشیاء کی ٹرانسپورٹیشن اور دیگر عمومی قسم کے امور:

ان لسٹوں کو ترتیب دینے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک Card Index سسٹم استعمال کریں اس انفارمیشن کو بالکل Up-todate ہونا چاہئے اور ہر چھ ماہ بعد اس کا جائزہ لیا جانا چاہئے اور پرانے غلط انفارمیشن والے کارڈوں کو نئے کارڈوں سے تبدیل کر دینا چاہئے۔

○ ضروری لوگوں کے ساتھ تعلقات بڑھانا:

جیسا کہ جو مثالیں میں نے دی ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات ورسائل وغیرہ میں متعلقہ افراد یا عہدیداروں کے نام پتے آپ کو معلوم ہونے چاہئیں مگر یہ بہت ہی اچھا ہو گا اگر آپ ان کو ذاتی طور پر بھی جانتے ہوں۔ یعنی ان سے روبرو ملاقات بھی کر چکے ہوں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ

ایک تو ان کے ساتھ اپوائنٹمنٹ بنا کر ان سے ملیں اور اپنے مشن و سرگرمیوں سے انہیں آگاہ کریں۔ دوسرے اپنی تقریبات وغیرہ میں انہیں مدعو کیا کریں تاکہ ان کے ساتھ تعلقات کو فروغ حاصل ہو۔

مختلف رسائل و جرائد کا مطالعہ کیا کریں خصوصاً ریڈیو پروگراموں کو سنا کریں اور انکے پسند و ناپسند اسٹائل کو سمجھیں۔ یاد رکھیں اکثر رپورٹر اور پیشکار کمیونٹی کے مختلف گروپس اور تنظیموں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے پر مجبور ہیں۔ یہ ان کے کام کا حصہ ہے۔ لہٰذا اگر آپ ان کو approach کریں گے تو وہ خوش ہوں گے۔

ایک پبلسٹی آفیسر کسی بھی تنظیم کا کلیدی رکن ہوتا ہے۔ اسے تنظیم کے مقاصد اور سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر ہونا چاہئے اور ان میں مہارت ہونی چاہئے اور ساتھ ہی ساتھ اسے بولنے اور لکھنے میں بھی مناسب تربیت حاصل ہونی چاہئے۔
ایک پبلسٹی آفیسر کے کام کو 5 حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے۔

(i) تشہیری مہموں کو پلان اور کو آرڈینیٹ کرنا:۔

ایک بات ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ ایک کامیاب تشہیری مہم کے لئے نہ تو کثیر رقم ہی کوئی بنیادی شرط ہے اور نہ ہی تعلقات عامہ میں expert ہونا لازمی ہے۔

(ii) دستیاب وسائل سے باخبر ہونا:۔

کامیابی کا راز اس بات میں ہے کہ آپ اپنے پاس موجود وسائل سے باخبر ہوں اور ان کا بہتر سے بہتر استعمال کریں عمدہ معیار کے پرکشش تھوڑے سے پوسٹر چند موزوں و مناسب جگہوں پر لگا دینا اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ آپ ردی قسم کے بدھے اور بے ترتیب ہزارہا پوسٹرز سارے شہر میں پھیلا دیں۔ لہٰذا معیار کو مقدار پر ہمیشہ فوقیت دینی چاہئے۔

(iii) بلا خرچ یا کم خرچ تشہیر کے موقعوں اور ذرائع کی تاک میں رہنا:

اپنے عظیمی بہن بھائیوں ان کے بچوں اور مراقبہ ہال کی سرگرمیوں کو ذریعہ تشہیر بنائیں۔ ہر عظیمی بہن بھائی اپنی فیملی اپنے محلے اور دوست احباب میں اپنے سلسلے کی نت نئی سرگرمیوں کے بارے میں

بات کریں۔ان سے کیا کیا فائدے لوگوں کو پہنچ رہے ہیں ان کا ذکر کرے۔اپنے دوست احباب کو کبھی کبھار مراقبہ ہال بھی لے آیا کریں تاکہ وہ دیکھ کر اور متاثر ہو کر آگے اپنے محلے اور دوست احباب میں تذکرہ کریں اور یوں یہ مفت کا Publicity network بڑھتا رہے۔اس کے لئے ضروری ہے کہ تمام عظیمی بہن بھائیوں کو اپنے مراقبہ ہال کی سرگرمیوں سے باخبر رکھیں۔

○ ___ عظیمی بچوں کے لئے فنکشن آرگنائز کریں وہ اپنے محلے کے دوسرے بچوں کو ساتھ لائیں۔ اسکولوں میں دوسرے بچوں کے ساتھ اس بات کا تذکرہ کریں۔

اس کی ایک دلچسپ مثال حال ہی میں سامنے آئی کہ ہمارے بریڈ فورڈ کے بشیر اعظم بھائی کی چھ سالہ بچی حنا مریم نے اسکول کے گراؤنڈ میں کھیلتے ہوئے اپنی سہیلی سے کوئی بات کہی۔
تو اس نے کہا تم جھوٹ بول رہی ہو!
اس نے کہا نہیں میں جھوٹ نہیں بول رہی کیونکہ Muraqbah people don't lie!
(مراقبہ والے لوگ جھوٹ نہیں بولتے)
تو دوسری بچی نے فوراً پوچھا کہ
What is Muraqbah? (مراقبہ کیا ہوتا ہے؟)
تو اس نے اسے مراقبہ کا طریقہ بتایا
تو دوسری لڑکی نے فوراً وہیں گراؤنڈ میں آنکھیں بند کر کے مراقبہ شروع کر دیا اور خوش قسمتی سے اسے واردات شروع ہو گئی تو جو کچھ وہ دیکھ رہی تھی اسے بتانا شروع کر دیا۔
تو اس نے کہا بیوقوف لڑکی دوران مراقبہ واردات نہیں سناتے۔ مراقبہ کے بعد سناتے ہیں۔
لیجئے ایک عظیمی بچی کے ذریعے ایک دوسری بچی کے ذہن میں مراقبہ کا Concept بیٹھ گیا۔

بچوں کے بارے میں میڈیا کو بھی بڑی دلچسپی ہوتی ہے بچوں کے فنکشن آرگنائز کریں تو لوکل اخبار والوں کو ضرور بلائیں تاکہ وہ بچوں کے فیچرز میں اس کی رپورٹ دے سکیں۔

○ ___ مفت پبلسٹی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اپنے شہر میں ہونے والی تقریبات مثلاً

Town Shows, Eid Fairs. Open Days وغیرہ سے پوری طرح باخبر رہیں اور ان میں ضرور شرکت کریں۔ اپنے سٹال لگائیں اپنے کتابچے واشتہارات وغیرہ تقسیم کریں ان چیزوں میں حصہ آپ اس انداز سے لیں کہ آپ کا مشن اور آپ کی تنظیم اور آپ کے سرگرم کارکن شہر میں ایسی حیثیت اختیار کر جائیں کہ آپ کی شرکت ان تقریبات میں ناگزیر سمجھی جائے اور اس قسم کے فنکشن کے آرگنائزر آپ کو مدعو کرنے پر مجبور ہوں۔

○ اپنے فالتو وسائل مثلاً فارغ جگہ یا Equipment وغیرہ دوسری تنظیموں کو ان کی درخواست پر ضرور مستعار دیں۔ اپنے مراقبہ ہال کو صاف ستھرا اور Well Organized رکھیں اور شہر کے چیدہ چیدہ لوگوں کو اپنے مراقبہ ہال میں کبھی کبھی اکٹھا کر کے اپنی سرگرمیوں اور خدمت خلق کے بارے میں بتائیں ان کی خاطر تواضع کریں۔ ان باتوں سے آپ کے وقار اور نیک نامی میں اضافہ ہو گا۔ اور شہر میں ہمارے مشن کا چرچا ہو گا۔ جب بھی کوئی اس قسم کا فنکشن آرگنائز کریں تو اس کی ایک پریس ریلیز بنا کر آپ کی Moilinglist پر جو Media والے ہیں ان کو بھیج دیا کریں۔

(iv) <u>تشہیری مہم (Publicity Campaign) کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وافر مقدار میں وقت</u> <u>Allocate کریں:</u>

<u>Publicity Campaign</u> کو پلان کرتے وقت اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی کام بھی عجلت میں نہ ہو۔ پوسٹر لکھنے اور ان کی کتابت کرنے، انہیں پرنٹ کرانے اور تقسیم کرنے اور پریس ریلیز لکھنے کے لئے خاصا وقت دیں۔

یاد رکھئے عجلت میں کئے گئے کام میں ہمیشہ غلطیوں، خامیوں اور نقائص کا خاصا امکان ہوتا ہے۔

○ سروے:

لوگوں کی رائے معلوم کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً سروے ضرور کرتے رہیں تاکہ پتہ چلے کہ ہماری ساکھ بڑھ رہی ہے یا گھٹ رہی ہے۔ ہماری خدمات کا معیار اوپر جا رہا ہے یا نیچے آرہا ہے اور لوگ ہمارے بارے میں صحیح اور مکمل معلومات رکھتے ہیں یا غلط اور نامکمل۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہو گا کہ آپ اپنے تشہیری مواد (Publicity materials) کو سروے کے نتائج کی روشنی میں لوگوں کے اذہان کے مطابق تیار کر سکتے ہیں اور یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اب

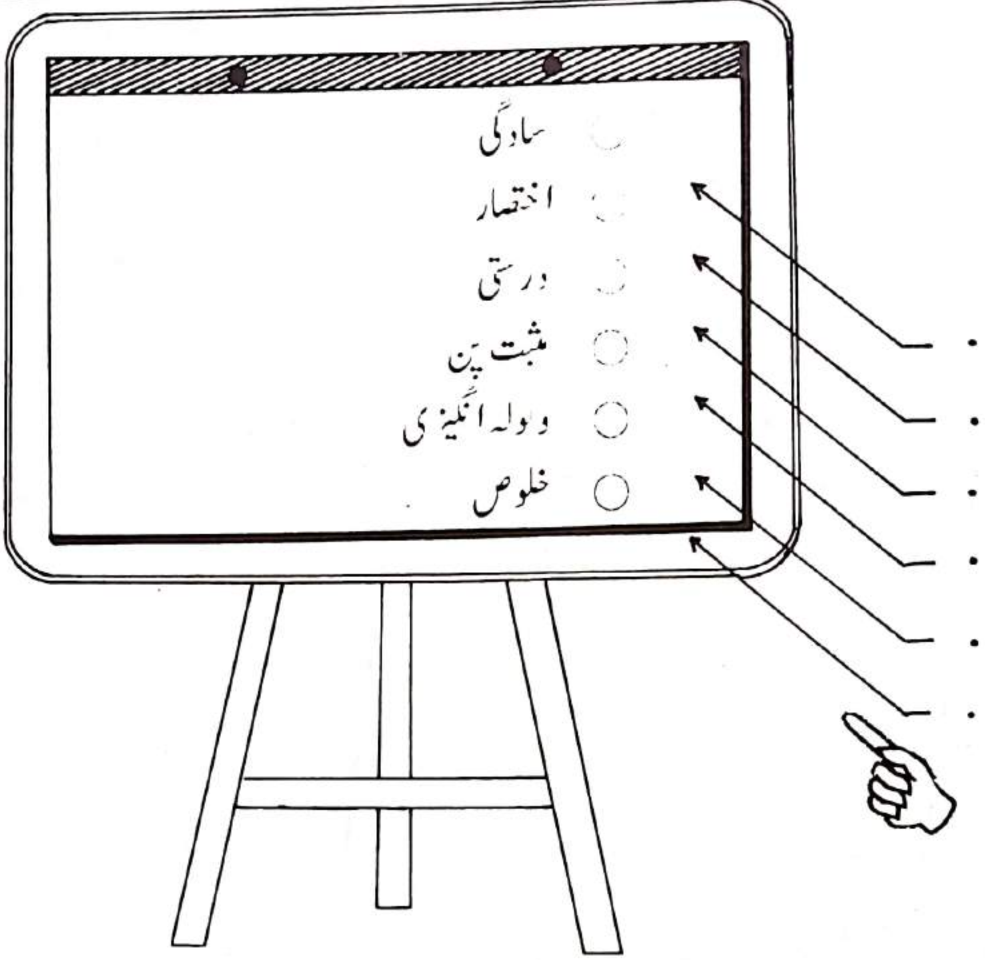
تک نشرواشاعت کے سلسلے میں جو کاوشیں آپ کر چکے ہیں ان کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا ہے یا نہیں۔
Publicity Officer کا کام ایک نہ ختم ہونے والی چیز ہے اسے ہر وقت مراقبہ ہال اور اپنے مشن کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں میں بیٹھے ہوئے Image سے باخبر رہنا چاہئے اور اسے بہتر سے بہتر بنانے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہنا چاہئے۔ تاکہ جب کسی خاص موقعہ پر بہت ساری Publicity کی ضرورت ہو تو اسکے لئے زمین پہلے سے ہموار ہو۔

آخر میں Publicity officer کی ذمہ داریوں کا ایک خلاصہ آپ کے سامنے دوبارہ پیش کئے دیتا ہوں تاکہ یاد رہے۔

- اپنی تنظیم کے ممبران، اغراض و مقاصد اور سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر رہنا۔
- لوکل پرنٹروں، اسٹیشنروں، ذرائع ابلاغ کے متعلقہ افراد، اپنے ممبران اور تقسیم کاروں کے نام پتوں کی up-to-date فہرستیں تیار رکھنا۔
- ذرائع ابلاغ کے مفید مطلب لوگوں مثلاً لوکل رپورٹر، پروگرام پیشکار وغیرہ کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا اور انہیں اپنی سرگرمیوں سے مطلع رکھنا۔
- اپنی تنظیم کے ممبران اور انکے اہل خانہ دوست احباب سے مفت تشہیر کا کام لینا۔
- اپنے تشہیری مواد کی تیاری اور اس کی تقسیم کو خوب سوچ سمجھ کر پلان کرنا اور اس میں وافر وقت خرچ کرنا۔

تشہیری مواد کی تیاری:

نشرواشاعت کے سلسلے میں ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ بعض اوقات ایک تنظیم کے بارے میں غلط باتیں بھی مشہور ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ آپ کی تشہیر اس طریقے پر ہو کہ جو پیغام آپ لوگوں تک پہنچانا چاہتے ہیں جو Image لوگوں کے ذہن میں بنانا چاہتے ہیں وہی بنے نہ کہ اس کے برعکس کسی بھی قسم کا تشہیری مواد تیار کرتے وقت آپ کو FlipChart پر لکھے ہوئے ان نکات کا خصوصی خیال رکھنا ہے۔



○ NEWS LETTER

اپنے مراقبہ ہال کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک ہفتہ وار یا ماہانہ نیوز لیٹر تیار کر کے اپنے عظیمی بہن بھائیوں اور دوسرے ہم خیال لوگوں لوکل اخبارات اور ریڈیو کے نیوز ایڈیٹروں' اپنے کونسلروں اور اپنے علاقہ کے ممبران پارلیمنٹ کو ضرور ارسال کر دیا کریں۔

تحریر اگر کالموں میں ہو سکے تو زیادہ بہتر ہے لیکن چھوٹے چھوٹے پیروں میں ہونا چاہئے جن کی اپنی اپنی سرخیاں ہوں۔

○ Leaflets (دستی اشتہارات)

یہ بھی خوبصورت طریقے سے ایک Electronic Stencil Cutter کے استعمال سے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مختلف رنگوں کے کاغذ کا استعمال' ایک دو رنگوں کی تحریر زیادہ مناسب رہتی ہے۔ تشہیر کے دوسرے مشہور ذرائع میں پوسٹرز' کارا سٹکرز' بیجز اور آڈیو ٹیپس وغیرہ شامل ہیں۔ مثال کے لئے ہمارے Leaflets ملاحظہ فرمائیں۔

MURAQBA HALL

AN INTRODUCTION

"The seer must learn to see with more than the external eyes, for there is much that may be missed. Myriad are the waves that break upon the shores of the senses but for many the sands remain dry Without the heart, the eye is as dumb crystal. Light may fall and the heavens blaze forth, but who is to know? When the inner eye is open, and the heart is still, light abundant surrounds and fills all things".

MURAQBA HALL

MURAQBA

(MEDITATION)

1. WHY & HOW?

The language of words is not enough. The Spirit speaks in pictures and let whoever would listen hark to his Inner. It mirrors the Picture Book* in which the past and present lie as one and from that story told the future takes its form. Who would read the Picture Book may know as a child the secrets of the ages. Shapes and patterns, colours and signs whisper their message. The wise gaze deep and listen from within.

LOH-E-MAHFOOZ

an adaptation.

MURAQBA HALL

PEACE & HARMONY

Awaken To
An Inner World
...A World Of
Light
Love
Joy
Peace
And
Harmony

MURAQBA HALL

MURAQBA

(Meditatoin)

2. BLUE LIGHT

Blue Ray

O Tranquil Ray of Sapphire Blue,
Calm Thou my Mind in solace new,
Quench Thou all Fevers,
In Coolness new, as refreshing dew,
O Ray of Blue ——
Tone Thou my Speech,
And make It true,
And make It true,
O Ray of Blue ——
Help me to learn,
To Rest in You,
To Rest in You,
O Ray of Blue ——
Help me to learn,
To Speak anew,
To Speak anew,
O Ray of Blue ——
Help me to learn,
To Sing in You,
To Sing in You,

MURAQBA HALL

تشہیری مواد تیار کرتے وقت یہ نکات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

- مصورانہ ذہن استعمال کریں
- اپنی Publicity کو سادہ، مختصر، درست، مثبت اور ولولہ انگیز رکھئے۔
- یہ ذہن میں رکھئے کہ یہ تشہیری مواد کس جگہ پہ Display کیا جائے گا۔

اب میں اپنی پیشکش کے آخری پوائنٹ کی طرف آتا ہوں کہ ذرائع ابلاغ تک رسائی کیسے حاصل کی جائے؟

اخبارات ورسائل

ہر شہر میں ایک دو مقامی اخبارات ضرور Publish ہوتے ہیں۔ پبلسٹی آفیسر کو چاہئے کہ وہ ان کے کئی شماروں کا مطالعہ کرے اور مفید مطلب باقاعدگی سے چھپنے والے فیچرز اور کالموں کا بغور جائزہ لے اور متعلقہ کالم نویسوں اور رپوٹروں کے نام نوٹ کرلے ان سے Appointment لے اور ملاقات کرے۔ انہیں اپنے مشن سے آگاہ کرے بنیادی لٹریچر دے پھر جب باباجی آئیں یا عرس وغیرہ ہو تو انہیں مدعو کیا جائے تاکہ وہ اس کو اپنے اخبار میں کوریج دے سکیں۔

ریڈیو

اخبارات والا Procedure یہاں بھی اختیار کیا جائے۔ تقریباً BBC,30 کے مقامی ریڈیو اسٹیشن ہیں اور 50 سے زیادہ آزاد اسٹیشن ہیں ان سب کی تفصیل BBC اور IBA کی ہینڈ بک میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ان میں تقریباً سب ہی آزاد اسٹیشن ایشائیوں کے لئے اردو میں پروگرام پیش کرتے ہیں۔

T.V.

اگر آپ کے مراقبہ ہال کی ٹیم میں کوئی ایسا فرد ہے جو T.V پر اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کے لئے تیار ہو تو کئی قسم کے Spiritual پروگرام جو وقتاً فوقتاً مختلف Channels پہ پیش ہوتے رہتے ہیں ان کے پروڈیوسر سے رابطہ قائم کریں۔ انہیں اپنے مشن سے آگاہ کریں۔ اپنا لٹریچر دیں۔ انہیں کہیں کہ آپ کا نام وہ اپنی لسٹ پہ رکھ لیں۔ اگلی دفعہ جب وہ کوئی ایسا پروگرام بنائیں جس میں آپ کو بھی مدعو کیا جا سکے تو وہ ضرور کریں۔

مگر ایک بات یاد رکھیں کہ اگر ایسا موقعہ آپ کو ملے تو ضرور پہلے مراقبہ ہال مانچسٹر سے رابطہ قائم کریں تاکہ مناسب تیاری میں آپ کی مدد کی جاسکے۔

○ The Media Project

یہ ایک ایسی تنظیم ہے جو رضاکار تنظیموں کو ریڈیو، ٹی وی پر میسر مواقعوں سے باخبر رکھتی ہے۔ اگر ہو سکے تو اس کی رکنیت اختیار کرلیں۔ جس کی فیس تقریباً £7.50 سالانہ ہے۔

○ ایک پریس ریلیز کیسے لکھی جائے؟

ایک "پریس ریلیز یا نیوز ریلیز" واقعات و نظریات کا ایک خلاصہ ہوتا ہے جو ذرائع ابلاغ کو رپورٹنگ کے لئے بھیجا جاتا ہے ایک پریس ریلیز لکھتے وقت آپ کو جن باتوں کا دھیان رکھنا چاہئے وہ یہ ہیں:-

○ __ پریس ریلیز مختصر اور جامع ہونی چاہئے یعنی 'کون' 'کیا' 'کب' اور کیوں پر مشتمل ہونی چاہئے۔

○ __ اقوال زریں سے نقطہ نظر کی وضاحت میں جان پڑ جاتی ہے اس لئے جہاں مناسب ہو ان کا استعمال ضرور کرنا چاہئے مگر یہ خیال رہے کہ وہ غیر متعلقہ نہ ہوں۔

○ __ شہہ سرخی نہایت عمدہ اور مختصر ہونی چاہئے (زیادہ سے زیادہ 5/6 الفاظ) اہم نکات کا خلاصہ پہلے ہی پیرا میں بیان کر دینا چاہئے۔

○ __ مزید معلومات کے لئے اپنے متعلقہ ٹیم ممبران کے نام اور ٹیلی فون نمبر ضرور لکھیں اور یہ بات یقینی بنائیں کہ وہ لوگ مذکورہ نمبروں پر جواب دینے کے لئے دستیاب ہوں۔

○ __ ہمیشہ پریس ریلز کے حروف Double Space میں لکھیں اور دونوں طرف خاصا Margin چھوڑیں ____ دیکھئے نمونہ صفحہ 177

○ __ اگر اس کو کسی مخصوص نامہ نگار یا پیشکار کو بھیجنا ہو تو ان کا نام باہر ضرور لکھیں اور دو کاپیاں بھیجیں۔ اپنی پریس ریلیز کو ایک ہی صفحے تک محدود رکھنے کی کوشش کریں تاہم اگر دوسرے صفحے پر جانا ناگزیر ہو تو پہلے صفحے کے نیچے (mf) ضرور لکھیں (یعنی morefollows) اور خاتمے پر (end) کا لفظ ضرور شامل کریں۔

○ __ پریس ریلیز کو جلدی بھیجیں اور اگر آپ یہ چاہتے ہوں کہ ایڈیٹر اس کو ایک مخصوص تاریخ اور وقت سے پہلے استعمال میں نہ لائے۔ مثلاً کوئی ایسی بات ہے جو کسی اجلاس میں منظر عام پر لائی جانے والی ہے۔

تو ریلیز کے اوپر (Embargoed Until day & time) کے الفاظ ضرور تحریر کریں۔

○ __ اگر ممکن ہو تو ایک عدد تصویر بھی اخبار کو ضرور بھیجیں۔

○ __ ریلیز کا ایک کاپی اپنے ریکارڈ کے لئے ضرور رکھیں نامہ نگاروں کی طرف سے جو Response آئے اس کو ضرور نوٹ کریں اور ساتھ ہی ہر پبلسٹی کے ذریعے سے آنے والے Response کو بھی نوٹ کریں تاکہ آپ کو ان کے موثر ہونے کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوں۔

○ __ جو کچھ بھی آپ نے پریس ریلیز میں کہا ہے اس کے ردعمل کے لئے پوری طرح مستعد رہیں۔

FOUNDER:
MUHAMMED AZEEM BARKHIA
(Hazoor Qalander Baba Auliya)

PATRON-IN-CHIEF:
KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI
(Hazoor Baba Jee)

PATRON:
SAEEDA KHATOON AZEEMI
(Hazoor Baji Sahiba)

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road.
Salford M7 2GD
Tel : 061 792 5995

10 Edmund Street
Bradford BD5 0BH

- *Spiritual Healing*
- *Light & Colour Healing*
- *Energy Transference*
- *Meditation Sessions*
- *Dream Interpretation*
- *Correspondence Courses*
- *Meditation & Telepathy*

PRESS RELEASE

HIS MASTERSHIP KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI

UK TOUR 1994

Muraqba Hall Manchester would like to announce that Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi (Hazoor Baba Jee) has arrived in Gt. Britain on 27th July 1994 for his this year's UK tour.

Hazoor Baba Jee is a world famous scholar, healer and spiritual Master.
....
....
....
....
....

❄ ❄ ❄

LECTURES, MEETINGS, WORKSHOPS & HEALING SESSIONS

Hazoor Baba Jee will give lectures, attend meetings and supervise Roohani training workshops in various towns & cities.
A full programme has been published and copies are available from :

Shahzad Butt Azeemi
on
061 792 5995

○ **انٹرویوز**

اگر آپ کسی ریڈیو یا ٹی وی اسٹیشن کو approach کریں تو آپ کو پروگرام میں حصہ لینے کے لئے پوری طرح تیار رہنا چاہئے۔ یہ بات آپ آپس میں پہلے سے طے کرلیں کہ کون اس پروگرام میں ہمارے مشن کی نمائندگی کرے گا۔ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ انچارج یا پبلسٹی آفیسر ہی ہو بلکہ آپ کی ٹیم میں سے جو بھی سب سے بہتر طریقے پر یہ کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہو' جو سب سے زیادہ حاضر دماغ ہو' مشکل سے مشکل سوالات کا پورے اعتماد کے ساتھ جواب دے سکتا ہو اور اس کا انداز تخاطب ایسا ہو کہ سامعین و ناظرین کے دلوں میں ہمارے مشن کے بارے میں دلچسپی پیدا ہو سکے تو ایسے شخص کو بھیجنا چاہئے۔

اس سلسلے میں The Media Project والے قومی سطح پر کورس کراتے ہیں۔

کسی بھی انٹرویو میں حصہ لینے سے پہلے آپ کو یہ معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

○ پروگرام کا نام

○ انٹرویو کس موضوع کے متعلق ہو گا۔ پروڈیوسر سے پہلے ریہرسل کروائیں یا سارے سوالات دیکھ لیں تاکہ آپ اپنے خیالات کو صحیح ترتیب دے سکیں۔

○ انٹرویو Live ہو گا یا ریکارڈ کیا جائے گا؟

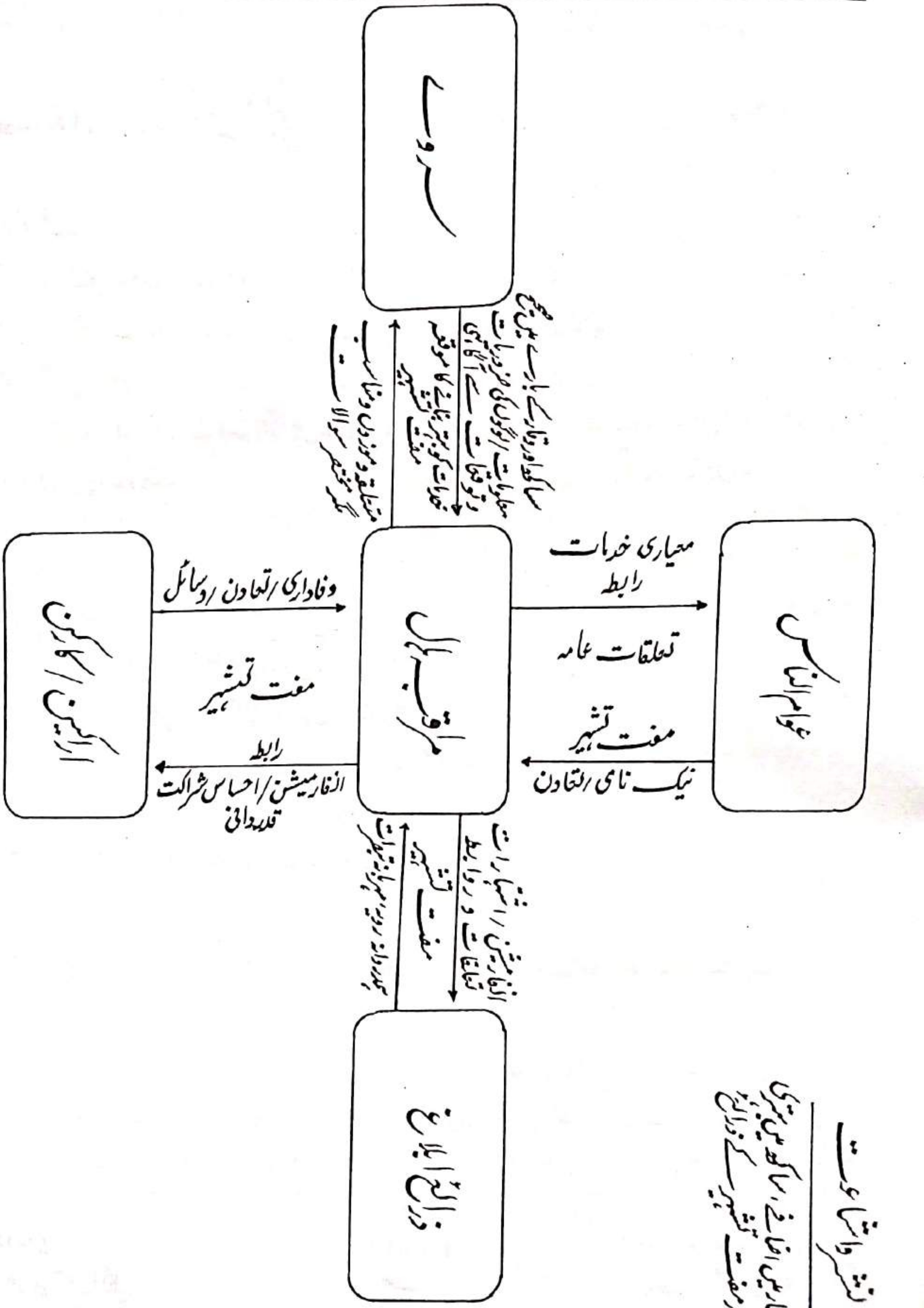
○ انٹرویو کے لئے کتنا وقت درکار ہو گا؟

○ کیا انٹرویو میں صرف آپ ہوں گے یا کوئی مخالف نقطہ نظر والا بھی ہو گا یا کہ آپ Panel میں سے ایک ہوں گے؟

○ انٹرویو کے ردعمل کے لئے پوری طرح تیار رہیں ضروری نہیں کہ جب بھی آپ کو مدعو کیا جائے آپ ضرور انٹرویو کے لئے جائیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس سے ہمارے مشن کو فائدہ نہیں پہنچے گا تو پھر بہتر ہے کہ آپ No. Thank You.Not this time کہہ دیں۔

آخر میں' میں مفت اور بہتر تشہیر اور ساکھ و وقار میں اضافہ کے لئے ضروری عناصر کو ایک چارٹ کی صورت میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ تاکہ آپ اس کو نوٹ کرلیں' اور ذہن نشین کرلیں۔

اس کی فوٹو کاپیاں ورکشاپ آفیسر سے لی جا سکتی ہیں والسلام



معیاری خدمات
رابطہ
تعلقات عامہ
مفت تشہیر
نیک نامی / التعاون
وفاداری / تعاون / وسائل
مفت تشہیر
رابطہ
انفارمیشن / احساس شراکت
قدردانی

پیشکش نمبر :8B



پیشکار :نثار احمد عظیمی

تعارف:

نثار احمد عظیمی صاحب حضور باجی صاحبہ کے "کلاس اے" شاگردوں میں سے ہیں اور مانچسٹر کے پرانے عظیمیوں میں سے ہیں۔ آپ یورپ اور برطانیہ میں عظیمی کتابوں' اور روحانی ڈائجسٹ کی مارکیٹنگ اور ڈسٹریبیوشن (Distribution) کے ذمہ دار ہیں۔ نثار صاحب ایک ہنس مکھ شخصیت کے مالک ہیں اور پچھلے بیس برسوں کی پبلک ڈیلنگ (Public Dealing) کی وجہ سے اپنے شعبے میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

اہم نکات:

- مشن کی ترقی و ترویج میں روحانی ڈائجسٹ کی اہمیت اور اس کا رول
- قارئین گروپس اور ٹارگٹ مارکیٹ کی نشاندہی
- قارئین گروپس تک اپنی آواز پہچانے کے لئے اسکیم سازی
- پروموشنل اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اقدامات
- روحانی ڈائجسٹ کی فروخت کے اعداد و شماریات

روحانی ڈائجسٹ کی ترویج

قابل احترام مرشد کریم!

اور

محترمہ باجی صاحبہ!

معزز مہمانو!

اور

پیارے بہن بھائیو!

السلام علیکم!

سلسلے کی پروموشن کے بارے میں بھائی عبدالحفیظ بٹ عظیمی صاحب نے بہت اچھے طریقے سے پریزنٹیشن دی ہے۔ میں چونکہ اس ملک میں روحانی ڈائجسٹ کی سیل اور ڈسٹری بیوشن کا ذمہ دار ہوں اس لحاظ سے آپ کے سامنے صرف روحانی ڈائجسٹ کی پروموشن کے متعلق چند ضروری نکات کی وضاحت کروں گا۔

سب سے پہلے تو میں مشن کی ترقی و ترویج میں روحانی ڈائجسٹ کی اہمیت اور اس کے رول پہ کچھ عرض کروں گا جس سے واقف ہونا ہم سب کے لئے اشد ضروری ہے اور پھر اس بات پر روشنی ڈالوں گا کہ ہماری ٹارگٹ مارکیٹ کیا ہے یعنی لوگوں کے کون کون سے گروپ روحانی ڈائجسٹ کو پڑھتے ہیں یا پڑھنے میں دلچسپی لے سکتے ہیں اور تیسرے نمبر پر میں اس بات کی وضاحت کروں گا کہ ان ٹارگٹ گروپس کو کیسے Approach کیا جائے اور آخر میں روحانی ڈائجسٹ کی موجودہ فروخت کے اعداد و شماریات اور گراف پیش کروں گا۔

جہاں تک سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی تعلیمات کو پھیلانے میں روحانی ڈائجسٹ کی اہمیت کا تعلق ہے تو اس ضمن میں یہی ایک بات کافی ہے کہ اس کی بنیاد خود امام سلسلہ عالیہ عظیمیہ سیدنا و مرشدنا حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی ہے۔

جیسا کہ ہم سب روحانی طالب علم بخوبی آگاہ ہیں کہ روحانی علوم سیکھنے کے لئے مرشد کریم کی قربت سب سے افضل ہے۔اس کے بعد مرشد کریم کے ارشادات وفرمودات اور ان کی تصانیف کا مطالعہ ضروری ہے۔ان ارشادات اور فرمودات تک رسائی اور ان سے شناسائی کے لئے روحانی ڈائجسٹ ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ مثلاً صدائے جرس، نور نبوت، نظریہ رنگ و نور، وغیرہ وغیرہ۔

اگر ہم پچھلے بیس سال میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی کارکردگی پر غور کریں تو ہم اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ ہماری تمام کاوشوں میں روحانی ڈائجسٹ نے مشن کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے میں ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ میری اس بات سے آپ سب متفق ہوں گے کہ ہم میں سے اکثر اس سلسلہ میں اسی رسالہ کی وساطت سے آئے ہیں۔

مرشد کریم نے فرمایا ہے کہ جس گھر میں ہمارا رسالہ چلا گیا وہاں رسول پاک ﷺ کی طرز فکر پہنچ گئی۔ جس سے اس گھر پر رحمتہ العالمین ﷺ کی رحمتیں اور برکتیں سایہ فگن ہو گئیں۔

روحانی ڈائجسٹ کا دائرہ کار معاشرے کے تمام یا زیادہ سے زیادہ طبقات تک بڑھانے اور اس کے سیلز گراف (Sales Graph) کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے اولین اور اہم ترین اقدام یہ ہو گا کہ ہم اپنے موجودہ اور مستقبل کے ممکنہ قارئین (Reader Groups) کا تجزیہ کریں اور ان کی گروپ بندی کر لیں۔

میں نے روحانی ڈائجسٹ کی پچھلے بیس سال کی Sales Statistics دیکھنے کے بعد چھ قسم کے قارئین گروپس کی نشاندہی کی ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- مذہبی طبقہ
- علاج والے اور فیوض و برکات کے خواستگار
- جنرل روحانی علوم کے شائقین
- روحانی طلباء و طالبات (عظیمی بہن بھائی)
- دوسرے روحانی سلاسل کے پیروکار
- اردو رسائل و جرائد کے جنرل قارئین

اب جب کہ ہم اپنے قارئین گروپس کی نشاندہی کر چکے ہیں اگلا اہم ترین کام یہ ہو گا کہ ہم ان گروپس تک رسائی کے لئے قابل عمل اسکیمیں بنائیں اور ساتھ ہی ان اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے طرائق کار وضع کریں

مذہبی طبقہ

مذہبی طبقہ اس رسالے میں اس لئے دلچسپی لے سکتا ہے کہ اس میں ایسے مذہبی مضامین ہوتے ہیں کہ جس میں کسی قسم کے مسلکی اور فروعی اختلافات کی بات نہیں ہوتی بلکہ سیدھی سیدھی راہ خدا کی ہدایت ہوتی

ہے۔

○ علاج معالجے اور فیوض و برکات والے

چونکہ ڈائجسٹ میں روحانی علاج کا باقاعدہ کالم ہوتا ہے جو کہ ذہنی و جسمانی بیماریوں اور دیگر مسائل و پریشانیوں کے شکار خواتین و حضرات کے لئے بہت ہی دل چسپی کا باعث ہے۔ معاشرے کا ایک بڑا طبقہ اس صف میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض لوگ فیوض و برکات کے حصول کے لئے بھی اس رسالے کا مطالعہ کرتے ہیں۔

○ جنرنل علوم کے شائقین

بہت سے لوگ جو روحانی کتابیں پڑھنے کے شوقین ہیں انہوں نے ضرور حضور باباجی کی کتابیں بھی پڑھی ہوں گی اور دیگر رسائل واخبارات وغیرہ میں ہمارے کالم پڑھے ہوں گے۔ ایسے لوگوں کو بآسانی اس ڈائجسٹ کی طرف مائل کیا جاسکتا ہے۔

○ روحانی طلباء وطالبات

اس میں ہم سب عظیمی بہن بھائی اور دیگر عظیمی اسٹوڈنٹ آجاتے ہیں۔ ہمارے لئے اس رسالے کا باقاعدگی کے ساتھ مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

○ دوسرے روحانی سلاسل کے پیرو کار

چونکہ اس گروپ کے لوگ روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں اور بزرگوں کے اقوال اور کشف و کرامات جاننے کے شوقین ہوتے ہیں اور روحانی ڈائجسٹ میں اس قسم کے مضامین آتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی کشف وکرامات کی سائنسی توجیہہ بھی پیش کی جاتی ہے جو کہ اس رسالے کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کی پہچان ہے۔ لہٰذا اس گروپ میں روحانی ڈائجسٹ کو بڑی کامیابی کے ساتھ فروغ حاصل ہو سکتا ہے۔

○ جنرل قارئین

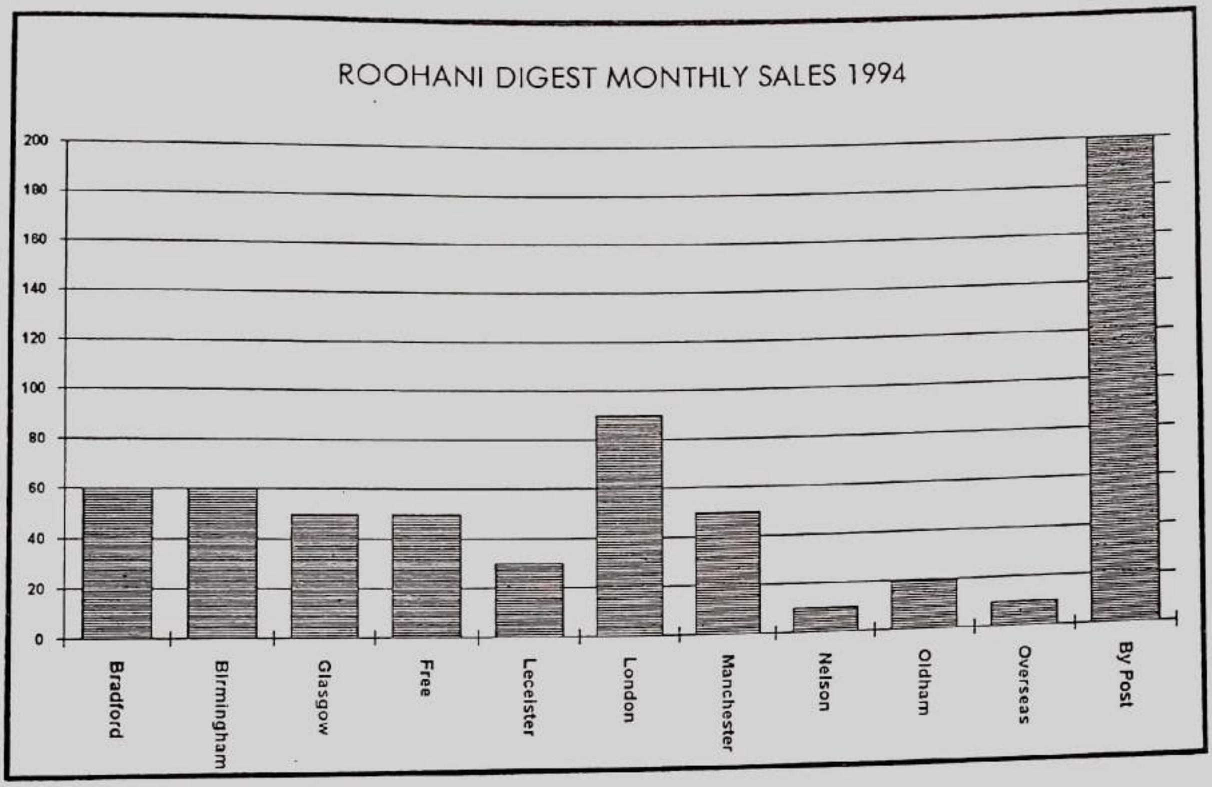
یہ وہ گروپ ہے جو ہر قسم کے رسائل و جرائد پڑھ لیتے ہیں۔ اگر ان تک اپنی آواز پہنچائی جائے اور روحانی ڈائجسٹ کے منفرد اسٹائل اور مضامین سے انہیں آگاہ کیا جائے تو اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

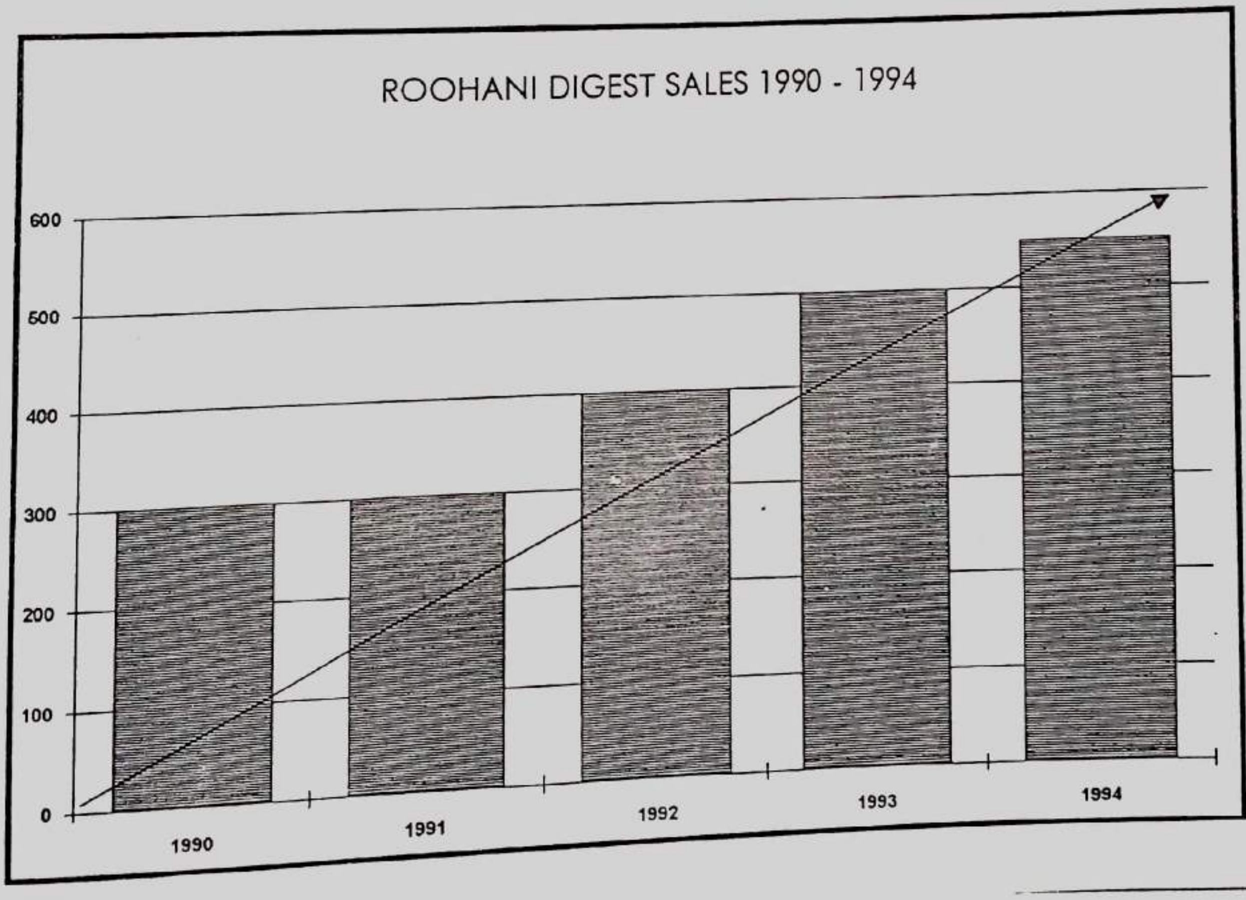
قاری گروپ	سکیم	لائحہ عمل
مذہبی طبقہ	1	○ Mailshotsاور اشتہارات تیار کر کے دینا روحانی ڈائجسٹ کے ڈسٹری بیوٹر کی ذمہ داری ہے اور دیگر عظیمی بہن بھائیوں کا کام ہے۔ ○ مسجد کمیٹی والوں سے مل کر اشتہارات لگائے جائیں۔ ان کو چندے کے نام سے کمیشن کی پیش کش کی جائے۔ ○ کمیٹی پر واضح کیا جائے کہ یہ رسالہ غیر جانبدار اور خالص روحانی ہے۔ ○ جمعہ کے وقت نمازیوں کی کاروں پر اشتہار لگائے جائیں۔ ○ مذہبی اجتماعات میں چونکہ ہزاروں لوگ ہوتے ہیں اس لئے وہاں اشتہار تقسیم کئے جائیں۔ ○ جن شہروں میں مراقبہ ہال نہیں ہیں ان شہروں میں Mailshotو اشتہارات کی اسکیم کے تحت ڈسٹری بیوٹر صاحب بذریعہ ڈاک عمل در آمد کریں۔
علاج معالجے والے	2	○ ڈاکٹرز کی سرجریوں میں اشتہار اور رسالے رکھے جائیں۔ ○ ہسپتالوں میں مفت رسالے رکھے جائیں۔ ○ اخبارات و رسائل میں اشتہارات دیئے جائیں جیسے "جنگ" ○ ایضاً "1"
جنرل علوم کے شائقین	3	○ لائبریریوں، کالجوں، کیمونٹی اور ایڈوائس سنٹروں میں رسالے رکھے جائیں۔ ○ ایضاً "1"
روحانی طالباء و طالبات	4	○ اس گروپ کے لئے ایک اسکیم حضور باباجی نے خود پچھلے دورے کے دوران بنائی تھی جو کہ کچھ اس طرح تھی کہ ہر

قاری گروپ	سکیم	لائحہ عمل
		فعال عظیمی بہن بھائی ہرماہ پانچ رسالے خریدے اگر بیچ سکے تو بیچ دے ورنہ مفت تقسیم کر دے۔ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ 5 رسالوں کے پیسے دیگر ڈسٹری بیوٹر کے ذمہ لگا دیں کہ وہ ہسپتالوں، جیلوں، لائبریریوں اور دیگر اداروں یا نادار قارئین کے نام آپ کی طرف سے رسالے جاری کر دیں۔
		○ اگرچہ یہ اسکیم بڑی کامیابی سے چل رہی ہے مگر پھر بھی بعض بہن بھائی ابھی تک اس سلسلے میں تعاون نہیں کر پائے۔ مراقبہ ہال انچارجز صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے ایسے عظیمی بہن بھائیوں کو یاد دہانی کرا دیں۔
دوسرے روحانی سلاسل کے پیروکار	5	○ دیکھیے نمبر "1" کے تحت ○ ان کے نمائندوں سے مل کر بات چیت کی جائے۔ان کو فری رسالے دیئے جائیں یا ان کے رسالوں سے اپنے رسالے ایکسچینج کئے جائیں ان کے رسالوں میں اپنے رسالے کے اشتہار دیئے جائیں۔
جنرل قارئین	6	○ لوکل سطح پر پیپر شاپ والوں سے مل کر اخباروں میں اپنے اشتہار رکھے جائیں گروسری کی دکانوں اور سپر مارکیٹوں میں اشتہار لگائے جائیں ○ دیکھیے نمبر "1" کے تحت

○ اگر ان اسکیموں کے علاوہ کوئی اور اسکیم یا طریقہ کسی بہن بھائی کے ذہن میں ہو کہ جس سے روحانی ڈائجسٹ کی تقسیم میں اضافہ ہو سکتا ہو تو مہربانی فرما کر مجھ سے رابطہ قائم کر کے ممنون و مشکور فرمائیں۔

اب میں پچھلے تین سالوں میں روحانی ڈائجسٹ کی فروخت کے گراف پیش کروں گا۔ان گرافس


ROOHANI DIGEST MONTHLY SALES 1994
0
20
40
60
80
100
120
140
160
180
200
Bradford
Birmingham
Glasgow
Free
Leceister
London
Manchester
Nelson
Oldham
Overseas
By Post


ROOHANI DIGEST SALES 1990 - 1994
0
100
200
300
400
500
600
1990
1991
1992
1993
1994

سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس سال سب سے زیادہ رسالے لنڈن میں تقسیم کئے گئے اور سب سے زیادہ فروخت اس سال ہوئی ہے۔

- آخر میں اس سال روحانی ڈائجسٹ کے پروموشن کے لئے کئے گئے اقدامات کی سمری پیش کروں گا
- اس سال اخبار جنگ میں روحانی ڈائجسٹ کا اشتہار دیا گیا جس کا خاطر خواہ نتیجہ بر آمد ہوا۔ اس اشتہار کی نقل اگلے صفحے پر دی گئی ہے۔
- مانچسٹر بریڈ فورڈ اور دیگر چند شہروں میں حضور باجی صاحبہ کی زیر ہدایت مفت پمفلٹ اور روحانی ڈائجسٹ گھر گھر تقسیم کئے گئے جس کی وجہ سے لوکل مراقبہ ہالوں کی حاضری میں اضافہ ہوا اور مشن کے بارے میں لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوا۔
- پانچ رسالوں والی اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے اقدامات کئے گئے۔ مزید جو اقدامات کئے گئے، مزید جو منصوبے زیر غور ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ کاروباری حضرات کو قائل کیا جائے کہ وہ روحانی ڈائجسٹ میں اشتہار دیں اس کے لئے ایک خط بنایا گیا ہے جس کی نقل سامنے والے صفحے پر دی گئی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اس طرح رسالے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ جس سے رسالے کو مزید بہتر بنانے میں مزید مدد ملے گی۔ اتنی توجہ سے میری گزارشات سننے کے لئے آپ سب کا بہت بہت شکریہ!

والسلام



جناب نثار احمد عظیمی روحانی ڈائجسٹ کی پروموشن پہ Presentation دے رہے ہیں

Age.13



اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی

فی عبدی وادخلی جنتی ۔

کیمیا پیدا کن ازمشت گلے

بوسہ زن تر آستان کاملے

مالی اس باغیچے والا دانا مرد سچاواں

جس دے باغوں لے پنیری میں بھی بوٹے لاواں

عمدہ الواصلین پیشوائے اصحاب مشاہدہ، واقف اسرار ربانی میرے پیارے باباجی جناب حضرت خواجہ شمس الدین صاحب اور واقف علوم باطنیہ قابل صداحترام محترمہ حضور باجی صاحبہ حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی اور محبت سے لبریز سامعین کرام اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

میں نے جو قرآن پاک کی تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ۔اے میرے پیارے بندے میری طرف آ، میں تجھ سے خوش، تو مجھ سے خوش، پھر میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا اور پھر میری جنت تیرے لئے ہے۔اللہ تعالیٰ نے ایک کامل انسان کو بڑی طاقت دی ہے، اور اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاءاللہ کو یہ طاقت حاصل ہوتی ہے کہ وہ کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو بھی واپس کر لیتے ہیں۔اللہ کے جو نیک بندے معاشرے کی اصلاح کا کام کرتے ہیں اللہ کے دربار میں ان کی بڑی فضیلت ہوتی ہے اور ان میں سے حضور قلندر بابااولیاء ؒ اور قبلہ باباجی کو خاص مقام حاصل ہے اور ان کے کلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ دل میں اتر جاتا ہے اور گہرا اثر پیدا ہوتا ہے اس طرح نیکی کی یہ تعلیم خود بخود پھیلتی جاتی ہے۔

خواتین وحضرات!

انسان کی اصل فطرت انس ومحبت ہے۔اچھے انسان مل جل کر رہتے ہیں۔دکھ سکھ میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔انس ومحبت کا یہی جذبہ انسان کو ایک دوسرے کا احترام کرنا، دوسرے کے لئے قربانی دینا اور نیکی کے کام کرنا سکھاتا ہے۔

خواتین و حضرات!

میرے خیال کے مطابق اگر حضور قلندر بابا اولیاء ؒ اور قبلہ باباجی کی تعلیم کو ایک لفظ میں بیان کیا جائے تو وہ لفظ محبت ہے یعنی اللہ سے محبت، اللہ کے بندوں سے محبت۔ ایسی محبت جس کی بنیاد کسی غرض یا لالچ پر نہ ہو ایسی محبت جو کہ ڈر یا خوف کی وجہ سے نہ ہو، ایسی محبت جس کے لئے کسی اجر یا بدلے کی خواہش نہ ہو۔ محبت کا یہی پیغام ہے جو اللہ کے رسولوں نے انسانوں تک پہنچایا اور یہی پیغام حضور قلندر بابا اولیاء ؒ اور باباجی نے دنیا کے کونے کونے تک پھیلایا۔ ہمارے باباجی کو اللہ نے وہ کام سونپا ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں اور پیغمبروں کو سونپا تھا۔ یعنی لوگوں کو تعلیم دینا۔ دنیا کو علم کی روشنی سے منور کرنا۔ انسانوں کو اپنے پیارے خدا تک پہنچانا۔

خواتین و حضرات!

(خوش کلامی ایک ایسا پھول ہے جو کبھی بھی مرجھاتا نہیں۔ جو شخص قربانی اور ایثار سے کام لیتا ہے وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔ حضور باباجی ارشاد فرماتے ہیں کہ خوش رہنا اور دوسروں کو خوش رکھنا مسلمانوں کا اخلاقی شعار ہے۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ خوشی میں بھی اسلامی اور روحانی ذوق اور حفظ مراتب کا خیال رکھتا ہے۔) خواتین و حضرات جو خدا کے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ مرشد کریم کے دربار میں بیٹھا کرے۔ مرشد کریم کی صحبت سے ابدی زندگی عطا ہوتی ہے۔ مرشد کامل کو اپنے سے ایک سیکنڈ بھی الگ نہ سمجھے۔ حضور باباجی فرماتے ہیں کہ انسان کو جو بھی مرتبہ ملتا ہے وہ انسان کا اپنا کمال نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ پاک کا کرم ہے کہ اس نے نیکی اور بھلائی کی طرف راہنمائی فرمائی اور انسانوں سے سچی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم سب انسانوں کو برابر سمجھیں سب انسان ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔

(حضور قلندر بابا اولیاء ؒ اور باباجی کا یہ پیغام ہم سب کے لئے ہے اور ان کی محبت بھی ہم سب کے لئے ہے۔ ہم سب ان کا ادب کرتے ہیں ان کی تعلیم کو دل و جان سے قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی باتوں پر عمل کر کے اچھے انسان بننے کی بھی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ خدا ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔)

آمین!

3	36	1

پیشکش نمبر :9

روحانی علاج

پیشکار : حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی



تعارف:

حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی المعروف حضور باجی صاحبہ کی ذات گرامی روحانی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ روحانی علوم کاایک بحرِ ذخار آپ کے قلب اطہر میں موجیں مار رہا ہے اور طالبین حق کے قلوب کی زمینوں کو سیراب کر رہا ہے۔ آپ کی ذات عالیہ ان ہستیوں میں سے ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"رجال لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ" (النور 37)

روحانی ڈائجسٹ میں حضور باجی صاحبہ کی "روح کہانی" "مسافر" اور دیگر بے شمار لاثانی مضامین آپ نے پڑھے ہیں۔ آج کی پیش کش مکمل طور پر روحانی علاج کے بارے میں ہے امید ہے یہ پیشکش بیماریوں اور علاج معالجے کے بارے میں آپ کے ذہنی افق کو نئی وسعتیں عطا کرے گی۔

اہم نکات:

- روح بحیثیت ذیلی خالق
- جسم مثالی اور عالم نسمہ
- زمانیت و مکانیت
- نسمہ اور بیماری
- روحانی معالج کی خصوصیات
- ذکر، ورد، وظائف
- عامل اور اجازت

"روحانی علاج"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

مجھ سے پہلے آپ نے ایک انتہائی باصلاحیت اچھی بچی کی تقریر سنی ہے۔ وہ ایک ایسی تقریر تھی کہ جس سے میں بھی بہت زیادہ متاثر ہوئی ہوں۔ میں سوچ رہی ہوں کہ یہ جو اسٹیج سیکرٹری صاحب طارق محمود نے میری پیشکش کو ایک Big event کہا ہے ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔

یہ آج کل کے بچے اس قدر ہونہار ہیں۔ جو ابھی سے اتنے تربیت یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو چکے ہیں کہ ہم بھی ان کے سامنے کچھ کہتے ہوئے شرمانے لگے ہیں۔ یہ تو خیر ہم سب کے دلوں کی بات تھی۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قل لو کان البحر مداد لکلمت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمت ربی و لو جئنا بمثلہ مددا

تو کہہ اگر سمندر سیاہی ہو کہ لکھے میرے رب کی باتیں بیشک سمندر خرچ ہو چکے ابھی نہ پوری ہوں میرے رب کی باتیں اور اگرچہ دوسرا بھی لائیں ہم ویسا ہی اس کی مدد کو.... (**الکھف** 109:18)

آپ جانتے ہیں کہ ایک چھوٹی سی سیاہی کی دوات اگر آپ اس سے لکھتے جائیں تو وہ مہینے میں بھی ختم نہیں ہوگی۔ اس حساب سے آپ اندازہ لگالیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں جو دعویٰ فرما رہے ہیں کہ تمام سمندر سیاہی بن جائیں اور انکے علاوہ اتنے ہی اور لے آئیں تو بھی اللہ تعالیٰ کے علوم ختم نہیں ہوں گے۔ تو اللہ تعالیٰ کے علوم کی وسعت کیا ہوگی۔ ہمارے دماغ کا کمپیوٹر اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا اور ان تمام علوم کو سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو عقل ہمیں عطا کی ہے وہ عقل کسی طرح بھی کافی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کما حقہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو جان اور سمجھ سکے۔ مگر اس کے باوجود بھی ہماری یہ مجبوری ہے کہ ہم جو کچھ بھی سیکھنا یا سمجھنا چاہیں۔ اس کے لئے ہمیں اسی عقل کو استعمال کرنا پڑتا ہے۔

روحانیت کے حصول کے لئے ایک ایسا سسٹم موجود ہے جس میں رہتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ کے علوم کو سیکھتے ہیں اور وہ سسٹم روحانی سلسلہ ہے۔ روحانی شیخ ایک ایسا استاد ہوتا ہے جو انسان کے اندر اپنا نور فراست یعنی کہ وہ نور جو کہ اس کے قلب کے اندر موجود ہے اپنے شاگرد کے اندر منتقل کر دیتا ہے۔

آپ نے حضور پاک ﷺ کی "اتقو فراست المومن" والی حدیث سنی ہوگی یا پڑھی ہوگی کہ "مومن

کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔" یعنی نور فراست وہ نور ہے جو سینے کے اندر موجود ہے اور ایک مومن کی یہ پہچان ہے کہ اس کا قلب اس نور سے معمور ہوتا ہے اور مومن اس نور سے دنیا کی ہر چیز دیکھتا اور سمجھتا ہے۔ اس حدیث مبارک سے ہمارے سامنے یہ بات بھی آتی ہے کہ نور فراست ہی ایک مومن کا ذہن یا طرز فکر بناتا ہے۔ وہ اس طرز فکر کے ساتھ چیزوں کو سمجھتا ہے اور دنیا میں رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو جانتا اور پہچانتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارا شعور یا عقل کیا ہے۔ اللہ کا نور اللہ تعالیٰ کی روشنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی روشنی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ جب ہماری عقل روشنی ہے اور نور ہے تو پھر ہر ایک کی عقل برابر کیوں نہیں ہے۔ کیوں ہر آدمی روحانی نہیں بن جاتا۔ کیوں نہیں ہر شخص حضور باباجی ہو جاتا۔ کیوں نہیں ہر شخص حضور قلندر بابا اولیاء ؒ ہو جاتا؟

بات اتنی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں احسن الخالقین ہوں میں سب سے اچھا بنانے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے کیا چیز بنائی؟ براہ راست جو چیز بنائی وہ روح ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے کن کہا اور تمام روحیں پیدا ہو گئیں ' خالق اور روح کے درمیان کوئی اور چیز نہیں ہے اللہ ہے اور روح ہے۔ اسی روح کی تخلیق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں احسن الخالقین ہوں۔ اور روح جس شعور کی حامل ہے اللہ تعالیٰ اس شعور کو اعلیٰ علّیین کا نام دیتے ہیں۔ اعلیٰ علّیین کا شعور ایک ایسا شعور ہے کہ جس میں کسی قسم کے نقص کی گنجائش نہیں۔ کیونکہ اللہ پاک کی ذات وہ ذات ہے کہ جو کامل و مکمل تخلیق کرتی ہے۔ جس میں کسی قسم کی خرابی یا نقص کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ روح جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین پر نزول کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہی کام کرتی ہے جس کام کے لئے اس روح کو زمین پر نازل کیا جاتا ہے۔ روح کا تعلق یا رابطہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے ہے۔ لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ روح اللہ پاک کی تجلی ہے اور اس تجلی کو اللہ تعالیٰ امر ربی کہتے ہیں۔

آپ نے قرآن میں بھی پڑھا ہے۔

قل الروح من امر ربی ○

کہہ دو کہ روح میرے رب کے امر (حکم) سے ہے.............................. 17 بنی اسرائیل:185

اب روح اللہ کے امر کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں بستی ہے یا موجود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے امر کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے امور کو دیکھتی اور سمجھتی ہے اور اس سے واقفیت اور شناخت حاصل کرتی ہے۔ لہٰذا روح کا ایک وجود تو عالم امر میں ہو گیا کہ وہ عالم امر میں موجود ہے اور وہاں پر اللہ تعالیٰ کے امور سے واقفیت حاصل کر رہی ہے۔

اس میں ہم سب کی روحیں شامل ہیں۔اسی کو عالم ارواح کہا گیا ہے ۔ جہاں پر ہم سب بحالت روح موجود ہیں۔جب ہم روحوں کی بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو تخلیق کیا اور اس کے Dimensions یعنی اس کی شکل وصورت ہے۔اس کے کوئی نقش ونگار ہیں اور اس کے اندر عقل وشعور بھی کام کر رہا ہے ۔عالم ارواح میں جو عقل وشعور، جو فکر اور جو دماغ کام کر رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا امر ہے اور اسی نسبت سے روح کو امر ربی کہا گیا ہے۔ روح یا امر ربی اللہ تعالیٰ کے حکم پر حرکت کر رہی ہے۔اللہ تعالیٰ نے روح کو جو تعلیمات دی ہیں وہ اپنی ذات وصفات کی تعلیمات ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے آدم کو پیدا کیا اور آدم کو اسمائے الٰہیہ کے تمام علوم عطا کر دیئے۔ یعنی وہ تمام علوم عطا کر دیئے کہ جو اس کائنات کے اندر رائج ہیں۔اسمائے الٰہیہ کے نظام اس پوری کائنات میں ازل سے لیکر ابد تک جاری وساری ہیں اور انہی علوم کو روح کے اندر منتقل کیا گیا ہے یا روح کو ان سے نوازا گیا ہے۔

روح جب اللہ تعالیٰ سے سیکھے ہوئے ان علوم پر عمل کرتی ہے تو اس کا دائرہ مختلف ہو جاتا ہے۔اس لئے ایک تو وہ دائرہ ہے جس میں اللہ نے روح کو تخلیق کیا اور اس بناء پر اپنے آپ کو احسن الخالقین فرمایا اور دوسرا وہ دائرہ ہے جس میں روح اللہ تعالیٰ کے امر پر عمل کرتے ہوئے تخلیق کرتی ہے اس دائرہ میں تخلیق روح کے ذریعے اور واسطے سے ہو رہی ہے۔ روح کے عمل کے مختلف دائرے مختلف عالمین ہیں۔

آپ نے یہ بھی پڑھا ہو گا۔ یہ بھی سنا ہو گا کہ انسان چار عالمین سے مرکب ہے۔ یا چار عالمین کا مجموعہ ہے عالم لاہوت، عالم جبروت، عالم ملکوت، عالم ناسوت۔
تو روح کے یہ چار Zones ہیں کہ جن کے اندر روح اللہ تعالیٰ سے سیکھے ہوئے علوم کو Display کر رہی ہے اور ہر Zone میں روح کا ایک ایک شعور کام کر رہا ہے اور اس Zone کے مطابق اس کے حواس، شعور اور نظر کام کرتی ہیں۔ حواس کیا ہیں۔ حواس اس Zone کی روشنیاں ہیں۔

حضور باباجی خواجہ شمس الدین عظیمی فرماتے ہیں اور حضور قلندر بابا اولیاء ﷺ نے بھی اپنی کتاب ''لوح وقلم'' میں فرمایا ہے۔ کہ تجلی جب نزول کرتی ہے تو نور بن جاتی ہے اور نور جب نزول کرتا ہے تو روشنی بن جاتی ہے۔اور روشنی جب نزول کرتی ہے تو نسمہ بن جاتا ہے۔ یہ چار عالمین تجلی، نور، روشنی اور نسمہ کے ہیں۔
موجود دنیا عالم نسمہ کی مظاہراتی صورت ہے۔ ہماری نظر اور دوسرے حواس ان عالمین میں کام نہیں

کرتے۔ مگر ہم اس عالم کو بہت اچھی طرح دیکھتے ہیں۔اس وجہ سے کہ ہم اس کے اندر رہ رہے ہیں اور اس میں ہمارے تمام مادی یعنی ظاہری حواس کام کر رہے ہیں۔ تمام حواس کا مجموعہ آنکھ ہے نظر ہے۔ نظر جب دیکھ لیتی ہے تو باقی تمام حواس خود بخود نظر کے دیکھنے کو محسوس کر لیتے ہیں کہ یہ چیز سخت ہے' نرم ہے' گرم ہے' روشنی ہے' اندھیرا ہے وغیرہ وغیرہ۔

نظر کے دیکھنے کے ساتھ ہی ہمارے اندر تمام حواس متحرک ہو جاتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ نظر کا نزول ہی تمام حواس بناتا ہے۔اسی لئے کہا گیا ہے کہ نگاہ کل حواس کا مجموعہ ہے اور نگاہ کیا ہے۔ نگاہ اللہ تعالیٰ کی بینائی ہے۔اسم بصیر کا نور ہے۔اللہ تعالیٰ کے اسم بصیر کی یہ بینائی روح کی آنکھ کو عطا کر دی گئی ہے۔ روح کی آنکھ کائنات میں بھی دیکھتی ہے۔اور اپنے اندر ان علوم کے تمثلات کو بھی دیکھتی ہے' ان علوم کے خاکوں کو دیکھتی ہے جو صلاحیت کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر ذخیرہ کر دیئے ہیں۔ روح کی صلاحیتیں بھی روشنی ہیں کیونکہ روح اللہ سے براہ راست تعلق رکھتی ہے اور ذات باری تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نور ہوں۔

اللہ کی ذات وصفات نور ہیں۔اللہ کی ذات وصفات سے جس چیز کا رابطہ ہو گا وہ بھی سوائے نور کے اور کچھ نہیں۔ روح بھی اللہ کا نور ہے اور روح کے اندر جو صلاحیتیں موجود ہیں وہ بھی اسمائے الٰہیہ کے انوار وتجلیات ہیں اور یہی انوار وتجلیات روح کی صلاحیتوں کے طور پر کام کر رہی ہیں اور انہی انوار وتجلیات کا مظاہرہ ان چاروں Zones میں ہو رہا ہے جن کا ابھی میں نے ذکر کیا ہے۔

اب ہم دوسرے تمام Zone کو چھوڑ کر صرف اس زون کی بات کرتے ہیں جس زون سے ہمارا براہ راست تعلق ہے یعنی عالم نسمہ۔ عالم نسمہ سے ہمارا براہ راست اس طرح تعلق ہے کہ جو روشنیاں روح سے نزول کرتی ہوئی زمین تک آ رہی ہیں یعنی (تجلی نور روشنی) یہ روشنیاں کائنات کی فضا میں بکھر جاتی ہیں اور جس طرح سورج کا گولہ ایک ذات واحد ہے۔ مگر سورج کی روشنیاں جب پھیلتی ہیں تو اس کی بے شمار شعاعیں ہو جاتی ہیں۔ بالکل اسی طرح روح ایک ہے۔ مگر اس کی صفات اور صلاحیتیں بے شمار ہیں تو گویا کہ روح کی ذات ایک سورج ہے اور روح کی صلاحیتیں سورج کی دھوپ کی طرح شعاعیں بنکر بکھر جاتی ہیں۔ بالکل اسی طرح روح جب عالم امر سے اللہ تعالیٰ کے امر کو لیکر زمین پر یا عالم ناسوت میں قدم رکھتی ہے تو اس عالم ناسوت میں روح کی روشنیاں شعور کی صورت میں بکھر جاتی ہیں۔ ہر شعور ایک ایسی لہر ہے۔ جس کے اندر روشنی کی معین مقداریں کام کر رہی ہیں۔ ہر شعور کو آپ ایک مختلف مقدار میں پائیں گے۔ایسا نہیں کہ ہر شعور میں ایک ہی Frequency کام کر رہی ہو۔

بلکہ ہر شعور کی اپنی ایک مخصوص Frequency ہے جو دوسرے سے مختلف ہے۔ عالم امر اور عالم ناسوت کے درمیان عالم مثال ایک ایسا پردہ ہے جس پردے سے ٹکرا کر یہ شعاعیں بکھر جاتی ہیں اور ایک گراف کی صورت میں پھیل جاتی ہیں ۔ان کا اس طرح پھیلنا یونہی نہیں ہے بلکہ ایک ارادے کے تحت ہے۔

تجلی

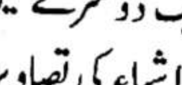
عالم وحدت	نور
عالم مثال	روشنی
عالم ناسوت	نسمہ

اللہ کا ارادہ روح کے اندر کام کر رہا ہے اور روح کے ارادے سے کائنات میں تخلیق ہو رہی ہے۔اس لئے کہ روح کو اللہ تعالیٰ نے تخلیقی Formulas کے علوم سکھائے ہیں۔اب روح کے ارادے سے روح کی روشنیاں (جو کہ اسماء الٰہیہ کی روشنیاں ہیں اور روح کی تخلیقی صلاحیتیں ہیں۔) ایک گراف کی صورت میں پھیل جاتی ہیں۔

اس گراف کے اوپر جو نقش و نگار ہیں وہ نقش و نگار تخلیقات ہیں۔ یہ نقش و نگار وہ مکانیت ہے کہ جس کو روح کی نظر ظاہری طور پر دیکھ لیتی ہے اور اس گراف کو ہم زمانیت کہتے ہیں۔اس طرح زمانیت اور مکانیت دونوں لازم و ملزوم ہیں یا تخلیق کے دو رخ ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر شے کو دو رخوں میں بنایا ہے۔اب تخلیق کے یہ جو دو رخ ہیں یہ دونوں روح کے ذریعے سے کام کرتے ہیں۔ زمانیت کے گراف پر بنے ہوئے نقش و نگار یا مکانیت ہی کائنات ہے

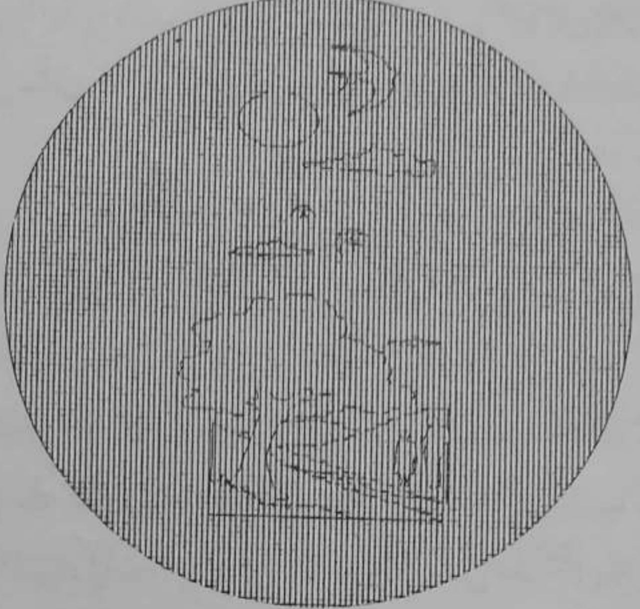
یہ نقش و نگار میرے، آپ کے، اس کے ہیں جو عالم نسمہ کے گراف کے اوپر پھیلے ہوئے ہیں۔اس گراف کے اوپر ہر شے کی تصویر ہے۔ ہر فرد کی تصویر ہے۔اس تصویر کو جسم میں مثالی کہا گیا ہے، انسان کی دنیا کا ہر جسم مثالی جو ہے وہ اس گراف کے پیپر کے اوپر نقش و نگار کی صورت میں پھیلا ہوا ہے۔ میں ایک تصویر بنا کر اس کی وضاحت کئے دیتی ہوں تاکہ آپ کو کچھ Idea ہو جائے۔ یہ لہریں یا لکیریں نہایت ہی قریب قریب ہیں۔اتنی قریب ہیں کہ ایک دوسرے میں پیوست بھی نہیں مگر ایک دوسرے سے علیحدہ بھی نہیں اور اس گراف پر اس طرح سب اشیاء کی تصاویر ہیں مثلاً جانور، پیڑ، پودا وغیرہ وغیرہ



اس گراف کے اوپر کی تمام تصاویر مکانیت کہلاتی ہیں۔

آپ نے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی کتاب "لوح و قلم" اور حضور بابا جی کی کتابیں پڑھی ہیں۔

آپ نے ان کتابوں میں مکانیت اور زمانیت کا تذکرہ بھی ضرور پڑھا ہو گا۔



لہٰذا یہ تصاویر جو گراف کے اوپر ہیں یہ مکانیت ہے اور یہ گراف کی لہریں یا لکیریں جو ہیں یہ زمانیت ہے۔ اب آپ یہ دیکھ سکتے ہیں کہ زمانیت پس پردہ ہے اور مکانیت سامنے ہے۔

یہی چیز ہمارے ساتھ بھی ہے کہ مکانیت ہمارے سامنے ہے اور زمانیت ہمارے پس پردہ کام کر رہی ہے۔ یعنی ہم زمانے کے اندر رہ رہے ہیں۔ ایک دن، دو دن، ایک سال، دو سال، ایک لمحہ، دو لمحہ مگر اس لمحہ کے اندر رہتے ہوئے بھی ہم اس لمحہ کو اس طرح نہیں دیکھ سکتے جس طرح ہم ظاہری حواس سے یا آنکھ سے کوئی چیز دیکھتے ہیں۔ زمانیت کو ہم کیوں نہیں دیکھ سکتے؟

اس لئے کہ یہ لہریں ظاہری آنکھ کی Range سے باہر ہیں۔ انہی لہروں کو اللہ تعالیٰ نے ماء فرمایا ہے۔ یہ لہریں نظر ضرور آتی ہیں مگر صرف روحانی آنکھ سے یا قلب کی آنکھ سے، مگر یہ ہے کہ ان لہروں کے حواس ہمارے اندر ضرور کام کر رہے ہیں۔ اگر یہ حواس ہمارے اندر نہ ہوتے تو ہم زمانیت سے بالکل ناواقف رہتے۔ ان کے حواس ہمارے اندر کام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم وقت کے اندر ایک طرح سے موجود ہیں۔

جیسے بعض اوقات ہوتا ہے کہ جب آپ کسی کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں تو بڑا عجیب سا محسوس ہوتا ہے ایک ایک لمحہ ایک ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ یہ جو انتظار کے حواس آپ کے اوپر بوجھ بنتے ہیں در حقیقت یہی زمانیت کی لہریں ہیں جو آپ کے اندر کثیر مقدار میں آکر گنجان ہو کر آپ کے حواس میں اس قدر ذخیرہ ہو جاتی ہیں کہ آپ انکے اس اجتماع کو محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

سمجھنا چاہئے کہ زمانیت تو ایک پورا دائرہ ہے۔ جس میں لہریں موجود ہیں مگر مکانیت چونکہ اس کے اوپر محض نقش و نگار ہیں لہٰذا مکانیت محدود ہے۔ جب زمانیت کی روشنیاں زیادہ سے زیادہ اس محدودیت میں جمع ہو جائیں گی تو ہمارے اعصاب پر بوجھ تو پڑے گا۔

یہی وجہ ہے کہ تھک جانے سے یا مختلف طریقے سے ہمارے اوپر Tension طاری ہو جاتا ہے جو ہم محسوس کرتے ہیں جسے ہم بیماری کا نام دیتے ہیں۔
درحقیقت کوئی بھی بیماری مکانیت میں نہیں ہوتی یعنی ان نقش و نگار یا اس مادی جسم میں وقوع پزیر نہیں ہوتی۔ بلکہ زمانیت میں ہوتی ہے۔
(بورڈ پہ Diagram کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔)
آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ تو محض ایک خول ہے۔ یہ جو Sketch بنا ہوا ہے یہ گراف کے اوپر بنا ہوا ہے اگر ایک عمارت کے نیچے سے زمین نکل جائے تو عمارت کہاں کھڑی ہو گی؟ وہ زمین تو برقرار ہے جو عمارت کی Base ہے۔ اس کے بغیر عمارت کھڑی نہیں ہو سکتی۔ اس کا وجود برقرار نہیں رہ سکتا۔ یہ جو زمانیت ہے یہ ایک ایسی Base ہے جس کے اوپر مکانیت کھڑی ہوئی ہے۔ لہٰذا جیسے زمین کے بغیر عمارت اپنے وجود کو برقرار نہیں رکھ سکتی اسی طرح زمانیت کے بغیر مکانیت کا تصور ممکن نہیں۔

اب آپ اسے کیا کہیں گے۔ یہی نا کہ یہ جو Sketch ہے یہ محض ایک خول ہے اور اس خول کے اندر روشنیاں متشکل ہو کر اس خول کے ساتھ حرکت کرتی ہیں۔ یہ جو عمودی لائنیں ہیں یہ حرکت کی مختلف Frequencies کی لہریں ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ حرکت کس طرح واقع ہوتی ہے؟

یہ حرکت روح کے ارادے سے واقع ہوتی ہے۔ کیونکہ حرکت کو ہم امر کہتے ہیں امر کے بغیر حرکت ممکن نہیں ہے۔ اب یہ جتنی بھی لہریں ہیں یہ حرکت کرتی ہیں تو یہ خول بھی حرکت کرتا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ تمام حرکات اس خول کے اندر ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ہم دباؤ محسوس کرتے ہیں۔

اگر ہم اس دباؤ (Pressure) کو Release کرنا چاہیں گے تو کس طرح ہو گا؟
آپ کہیں گے کہ اس خول کو ہٹا دیا جائے مگر خول ہٹانے سے تو ہماری انفرادیت جاتی رہتی ہے۔ ہماری انفرادیت تو یہی خول ہے مگر انفرادیت کے ساتھ ساتھ ہمارے اندر اجتماعیت بھی تو کام کر رہی ہے۔ یعنی محدودیت کے ساتھ ساتھ ہمارے اندر لامحدودیت کا شعور بھی کام کر رہا ہے۔ اور لامحدودیت کا شعور ہمیں یہی لہریں دے رہا ہے۔ ہر قابل روحانی معالج اس System کو جانتا اور پہچانتا ہے۔ سب سے پہلے

ہمیں اس System کو جاننے اور پہچاننے کی ضرورت ہے۔اس سسٹم کے تحت کوئی بھی بیماری ہمارے جسم میں وارد نہیں ہوتی۔ بلکہ نسمہ کے اندر وارد ہوتی ہے۔

نسمہ وہ جسم ہے جو اس گراف کے اوپر موجود ہے یعنی روشنیوں کی ان لکیروں یا لہروں پر موجود ہے جسے ہم جسم مثالی کہتے ہیں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ہم جسم مثالی سے واقف نہیں ہیں یا ہمارے مادی حواس اس میں کام نہیں کرتے۔ ہمیں کیا معلوم کہ اس میں کیا بیماری ہے؟
مگر ایسی بات نہیں کہ ہمیں اس سے واقفیت نہیں ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ ہم اس سے واقف ہوتے ہوئے بھی اسے نظرانداز کرتے ہیں۔اپنی ناعقلی، لاعلمی اور اس سسٹم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے۔

حضور پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ "علم سیکھو۔ چاہے تم کو چین جانا پڑے" تو علم کی سب سے زیادہ اہمیت اس لئے رکھی گئی ہے کہ علم سیکھے بغیر آپ کو کوئی سسٹم معلوم نہیں ہو سکتا۔اب گراف کے اوپر بنا ہوا یہ جسم ہی روشنیوں کا ایک خول ہے۔ یہ جسم مادی خول نہیں ہے بلکہ روشنیوں کا ایک جسم ہے جس کے اندر روشنیاں دوڑ رہی ہیں اور جب یہ روشنیوں سے بنا ہوا جسم ایک قدم نیچے اترتا ہے یا اپنی تخلیقی صفات کو لے کر ایک قدم آگے بڑھتا ہے تو مادی صورت اختیار کر لیتا ہے۔
لہٰذا اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق کہ ہم نے ہر شے کو دو رخوں میں بنایا ہے۔ روح کی تخلیق بھی دو رخوں میں ہے۔ایک تو مادی جسم اور دوسرا جسم مثالی جو روشنیوں کا یا نسمہ کا جسم ہے۔ چونکہ یہ جسم مثالی براہ راست اللہ تعالیٰ کا تخلیق کردہ نہیں ہے۔ یہاں پر انسان غلطی کرتا ہے اور یہاں پر انسان لاعلم ہے کہ یہ جسم مثالی جو روشنیوں کا یا نسمہ کا جسم ہے۔ یہ براہ راست اللہ کی تخلیق نہیں ہے بلکہ یہ براہ راست روح کی تخلیق ہے۔ جس میں روح کا دماغ اور روح کی صلاحیتیں بھی Involved ہیں۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک کام آپ خود کریں اور ایک کو کرنے کا مجھے کہہ دیں۔ تو وہ کام اگرچہ میرے ذریعے سے ہو گا۔ مگر آپ کے کہنے پر ہی ہو گا اس کی Inspiration آپ ہی کی طرف سے ہوگی۔ مگر ذریعہ چونکہ میں بنی لہٰذا میرا دماغ اور میری فکر بھی اس میں کام کرے گی اور میری حرکات بھی اس میں شامل ہوں گی۔ آپ اس کام کو براہ راست اپنا کام نہیں کہہ سکتے۔اگر میرے کام میں کوئی غلطی ہوئی تو آپ پہ الزام نہیں آئے گا اور نہ ہی آپ اسے اپنی طرف منسوب کرنے دیں گے بلکہ وہ میری ہی غلطی تصور ہوگی۔
اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میں احسن الخالقین ہوں۔ میں کسی غلطی کا مرتکب ہو ہی نہیں سکتا۔اللہ پاک ہے اس سے کسی غلطی کے سرزد ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ روح چونکہ اللہ تعالیٰ کے سکھائے ہوئے فارمولوں پر عمل کر رہی ہے اور ان فارمولوں میں تخلیقی صفت جو ہے وہ تخلیق کرتی ہے۔

کائنات کے سارے مادی اجسام روح کی تخلیق ہیں۔ روح جب مادی اجسام کی تخلیق کرتی ہے تو تخلیق کا پہلا رخ نسمہ کا جسم ہوتا ہے۔ جو غلطیاں ہیں جو بیماریاں ہیں وہ سب اس جسم میں ہوتی ہیں۔ کیونکہ یہ روح کا عملی قدم ہے، روح جو کام کر رہی ہے براہ راست اسی میں کر رہی ہے اس وجہ سے اس میں کوئی نہ کوئی نقص رہ جاتا ہے۔ روح مخلوق ہے مگر وہ ذیلی خالق بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خالقیت کی صفت کے ساتھ تخلیق کرتی ہے اس کی اپنی صفت نہیں ہے۔

خالقیت کی صفت اللہ کی ہے۔ روح کے کام میں نقص ہے۔ مگر اللہ کے کام میں نقص نہیں۔ جب یہی جسم ایک قدم اور آگے بڑھتا ہے تو ہمارا مادی جسم بن جاتا ہے۔ اس جسم میں کس طرح نقص ہوتا ہے؟
وہ اس طرح ہوتا ہے کہ یہ مادی جسم جو ہے یہ ایک حرکت کر رہا ہے اور یہ جسم مثالی بھی حرکت کر رہا ہے اصل حرکت پہلے نسمہ میں ہوتی ہے۔ پھر وہی حرکت منتقل ہو کر مادی جسم میں آتی ہے۔ لہٰذا جو پہلی حرکت ہو رہی ہے اس حرکت کے اندر اس زون کی یعنی عالم نسمہ کی لہریں بھی شامل ہو جاتی ہیں۔ اب وہاں پر وہ Zone بھی بالکل اسی طرح کا عالم ہے جس میں دوسری مخلوقات بھی ہیں۔ وہاں بھی یہ نسمہ کا جسم ایک شعور رکھتا ہے۔ عقل رکھتا ہے۔ فکر رکھتا ہے۔ لہٰذا وہ اپنے ارادے سے بھی کام لیتا ہے۔ صرف براہ راست روح کے ارادے سے کام نہیں کرتا۔

ایک باشعور انسان یا جسم میں اس کا اپنا ارادہ اور اپنا ذہن کام کرتا ہے۔ تو اس کی وجہ سے اس کے اوپر بہت سے Pressures بھی آ جاتے ہیں اور بہت سے نقائص اور خرابیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اب لہروں کی زیادتی کی وجہ سے نسمہ کے جسم کے اندر روشنیاں زیادہ منتقل ہوں گی تو ان روشنیوں کی زیادتی کی وجہ سے جو Pressure بھی پڑے گا وہ نزول ہی کرے گا۔ یعنی کہ Earth کرے گا ہمارا مادی جسم Earth ہے۔ نسمہ کے جسم کے لئے یہ جسم اپنی روشنیوں کو مادی جسم کے اندر Earth کرتا ہے۔

حضور باباجی دامت برکاتہ فرماتے ہیں کہ نسمہ کے جسم اور مادی جسم کے درمیان 9 انچ کا فاصلہ ہے۔ تو یہ جسم اپنے اندر کا جو بھی پریشر ہے اس خلاء کے ذریعے سے اس مادی جسم میں منتقل کرتا ہے۔ گویا اس مادی جسم کے اطراف میں جو خلاء ہے۔ 9 انچ کا ایک طرح کا Electro Magnatic Field ہے جس کے اندر روشنیاں موجود ہیں۔
آپ کے سامنے اللہ تعالیٰ کا یہ قانون بھی ہے کہ ہر چیز اللہ کی طرف سے آ رہی ہے وہ اللہ کی طرف لوٹ کر جائے گی۔ یعنی اللہ کیا ہے وہ ایک مرکز ہے۔ وہاں سے کوئی چیز نکل رہی ہے۔ اور وہاں لوٹ کر جائے گی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جس مرکز سے جو چیز آرہی ہے۔ نزول کر رہی۔ ہمارے عقل و شعور پر یا ہمارے مادی جسم پر وہ پھر اسی میں لوٹ کر جارہی ہے۔ اگر کوئی لہر نسمہ کے جسم سے ہمارے جسم کی طرف آرہی ہے تو ہمارے مادی جسم میں ارتھ ہونے کے بعد یہاں سے واپس بھی جارہی ہے۔ لہٰذا اس خلاء کے اندر روشنیوں کے دو رخ ہو جاتے ہیں۔ ایک نزولی اور دوسرا صعودی اس وجہ سے Electromagnatic Field میں کشش و گریز یا Negative اور Positive رخ ہوتے ہیں۔

قانون یہ ہے کہ دو رخوں کے اجتماع سے تیسرا رخ وجود پاتا ہے۔ لہٰذا ایک تیسری فکر بن جاتی ہے۔ اب یہ تیسری فکر یا لہر پھر اس نسمہ کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہے کہ اس کے اندر بھی Positive/ Negative دونوں لہریں شامل ہو جاتی ہیں۔ یعنی ایک پریشر مادی جسم کی طرف آرہا ہے تو وہی پریشر واپس نسمہ میں بھی جارہا۔ اسی لئے روحانی استاد یا اخلاقی معلم سبھی کہتے ہیں کہ اپنے طرز فکر کو درست کرلو۔ ہر منفی چیز کو چھوڑ دو۔ Negative فکروں کو چھوڑ دو۔ ان سے تمہیں نقصان ہی پہنچے گا۔ بلکہ Positive طرز فکر اپناؤ کیونکہ Negative فکر ایک صورت رکھتی ہے۔ ایک تخلیق ہے۔ لہروں کی ایک تشکیل ہے۔ یہ صورت ایک Zone میں موجود ہو جاتی ہے۔ اور اس کا پریشر آپ پر پڑتا ہے۔ جب آپ کوئی اچھا یا برا کام کرتے ہیں تو آپ اس کا نتیجہ دیکھ لیتے ہیں۔ اچھے یا برے کام کا نتیجہ دیکھ کر آپ کو خوشی یا غمی ہوتی ہے۔ بعینہٖ جب یہ نسمہ کا آدمی اپنے زون میں دیکھے گا تو وہ بھی نتیجہ دیکھ کر خوش اور ناخوش ہو گا۔ اگر Positive نتیجہ دیکھے گا تو تندرست رہے گا۔ اچھا رہے گا اور اگر Negative دیکھے گا تو بیمار ہو گا۔ اب یہی سسٹم System روحانی علاج کی بنیاد ہے۔ یہ پورا System میں نے تفصیل سے اس لئے بتا دیا ہے تاکہ آگے آنے والی باتیں آپ آسانی سے سمجھ سکیں۔

چونکہ انسان اس سسٹم سے واقف نہیں ہے یعنی نسمہ یا روشنی کے جسم سے واقف نہیں ہے۔ لہٰذا وہ جانتا نہیں کہ اس کے اندر کیا کیا لہریں شامل ہی۔ روشنیوں کی زیادتی کیا ہے؟ روشنیوں کی کمی کیا ہے؟
انسان پریشان ہے اس کو کچھ پتہ نہیں، مگر چونکہ وہ مادی جسم سے اور مادی حواس سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔ تو وہ کیا کرتا ہے کہ جب سردرد ہو رہا ہو تو وہ کہتا ہے کہ جی میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سردرد مادی جسم میں نہیں ہو رہا بلکہ نسمہ کے زون میں ہو رہا ہے۔ نسمہ کے جسم کے اندر ایسی لہریں اکٹھی ہوگئی ہیں جو گنجان لہریں ہیں۔ جو ایک Standard کے مطابق نہیں ہیں لہٰذا روشنیوں کا یہ اجتماع Pressure کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جو کہ مادی جسم میں سردرد کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

روحانی معالج اسی System کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا علاج معالجہ کرتے ہیں۔ حضور باباجی دامت برکاتہ نے اس Topic پر نہایت ہی عمدہ کتاب "روحانی علاج" کے نام سے لکھی ہے۔اس میں تقریباً ہر بیماری کا علاج بتایا گیا ہے۔ میں صرف یہ Background system بتانا چاہتی ہوں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ اس علاج میں کیا اصول کار فرما ہیں۔اس سسٹم کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک روحانی معالج کی آنکھ نسمہ میں دیکھتی ہے اور جب وہ نسمہ کے Zone میں دیکھتے ہیں تو وہاں کی لہروں کو بھی جذب کرتے ہیں۔ شعور میں وہ لہریں منتقل ہو کر اس میں ذخیرہ ہو جاتی ہیں۔ایک روحانی معالج نسمہ کے Zone میں مشاہدہ کرتا ہے اپنے جسم مثالی کی عقل یا قلب کی آنکھ سے وہ جب اس زون میں دیکھتا ہے تو اس کی روشنیوں کو اپنے اندر ذخیرہ کر لیتا ہے۔ ذخیرہ کرنے کے بعد پھر وہ ان سے روحانی علاج کر سکتا ہے۔کیونکہ اگر آپ کا اپنا گلاس خالی ہے تو پھر آپ کسی دوسرے کو کیا دیں گے؟

ایک روحانی معالج کے اندر یہ تمام علوم اور روشنیوں کا ذخیرہ ہونا لازمی ہے کہ وہ ان کے ذریعے علاج کر سکے۔ یہ علاج مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ ورد کے ذریعے، تعویذ کے ذریعے، دم کے ذریعے، اور تصرف کے ذریعے۔ علاج کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس روحانی معالج کی نگاہ کس حد تک کام کر رہی ہے اور اس کے اندر روشنیوں اور انوار کا ذخیرہ کتنا ہے اور کس زون تک جا رہا ہے۔ جتنا ذخیرہ زیادہ ہو گا جتنی نظر گہرائی میں کام کرے گی اتنا ہی Time & Space کی گرفت سے آزاد ہو گا۔

آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لے لیں وہ Instant علاج کر دیتے تھے۔ جیسے ہی انہوں نے نظر کی یا دم کیا مریض فوراً ٹھیک ہو گیا۔ یہ Time & Space کیوں ختم ہوا۔اس لئے کہ ان کے اندر انوار کا ذخیرہ اس قدر زیادہ تھا کہ مریض کو حسب ضرورت منتقل کر دیتے تھے اور ٹھیک ہونے میں کوئی وقت نہیں لگتا تھا۔

ایک روحانی معالج کے اندر اس طرح کا ذخیرہ ہوتا ہے اور وہ علاج کے لئے اس ذخیرہ کو کام میں لاتا ہے۔ مگر ایسا وہ ایک سسٹم کے تحت کرتا ہے۔ وہ مشیت ایزدی کو بھی مدنظر رکھتا ہے اور یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

ایک روحانی انسان کے اندر بہت زیادہ روشنیوں کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ وہ بہت کچھ کر سکتا ہے۔ مگر سب سے پہلے مشیت ایزدی پر اس کی نظر جاتی ہے۔ پھر کہیں جا کر کام کرتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ مشیت کس رخ پر کام کر رہی ہے۔اس کے خلاف نہیں کرتا۔ جب وہ سب کچھ مشیت کے لحاظ سے کرتا ہے۔ تو یہ سب باتیں ایک Positive رخ اختیار کر لیتی ہیں۔ ذہن کی ایسی مثبت حالت میں جب وہ کوئی درد، آیت یا

کوئی لفظ کہہ دیتا ہے تو مریض کے اندر اس کی فکر کی یہ Positive لہریں منتقل ہو کر اور پھر اس کے جسم سے Earth ہو کر Positive حالت میں واپس نسمہ میں چلی جاتی ہیں۔ یوں اس کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ تو ایک معالج دم وغیرہ سے بیماری کو نسمہ کے اندر سے ختم کرتا ہے اور جب نسمہ سے بیماری جاتی رہے۔ تو گوشت پوست کے جسم سے خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔اس طرح یہ سارا سسٹم کام کر رہا ہے۔

جب حضور باباجی دامت برکاتہ کہتے ہیں کہ یہ عمل چالیس دن کرو یا یہ وظیفہ اکیس دن پڑھو۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جس مریض کا وہ علاج کر رہے ہیں۔اس کے نسمہ کو بھی دیکھ رہے ہیں۔اور اس کے نسمہ کی سکت کو بھی مد نظر رکھتے ہیں۔ آپ عام زندگی میں یہ مشاہدہ کرتے ہیں۔ آپ ایک بچے کو لے لیں کہ ایک بچے کو آپ زیادہ وزن اٹھانے کو نہیں کہیں گے۔ مگر ایک تندرست و توانا آدمی کو آپ دو من کا بوجھ بھی اٹھانے کو کہہ لیں گے۔ دراصل نسمہ کے اجسام مختلف ہیں۔ جس کی وجہ سے ہمارے گوشت پوست کے اجسام مختلف ہیں۔

ایک روحانی معالج چونکہ نسمہ کی سکت کو دیکھ رہا ہوتا ہے کہ یہ کتنا روشنیوں کو جذب کر سکتا ہے۔ لہٰذا اس کے مطابق ہی اس کا علاج کیا جاتا ہے اور اس کو ٹائم دے دیا جاتا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ ان روشنیوں کو جذب کر سکے۔اس طرح یہ ہو جاتا ہے اور یوں روشنیوں کے ایک لیول پر پہنچنے کی وجہ سے اس کا علاج ہو جاتا ہے۔

عامل اور اجازت:

اگر کسی نے اپنے روحانی فرزند کو کوئی چیز پڑھنے کی اجازت دے دی کہ اس کو اس طرح پڑھو۔اس کے پڑھنے سے تمہارے اندر ذخیرہ ہو جائے گا۔ تو یہ ذخیرہ اس طرح لئے ہوتا ہے کہ وہ روحانی آدمی اپنے اندر کی روشنیوں کو اس کے اندر منتقل کر دیتا ہے۔ وہ یہ منتقلی بھی خوب جانتا ہے۔ جیسا کہ میں اس وقت اپنا علم الفاظ کے ذریعے آپ کے اندر منتقل کر رہی ہوں۔الفاظ کے ساتھ ساتھ میرا Brain بھی ہے۔ میرا تصرف بھی ہے جو کہ نسمہ کا ہے یہ نسمہ کا جسم جو ہے وہ اپنی Rays آپ سب کے Brains کے اندر ڈال رہا ہے اور یہ تصرف ہے۔ یہ میرے دماغ کی یا نسمہ کے جسم کی لہریں ہیں۔ جو کہ آپ کے اندر منتقل ہو رہی ہیں!

ایک عامل جب کسی کو عمل کی اجازت دیتا ہے تو وہ بھی اسی طرح اپنی فکر اور اپنے ارادے سے اس کے اندر لہروں کو منتقل کرتا ہے۔ جب کوئی روحانی آدمی اپنے کسی مرید کو اجازت دیتے وقت یہ کہتا ہے کہ چالیس دن چالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چالیس بار سورہ کوثر پڑھنے کی ماہیت

سے واقف ہے کہ چالیس بار سورہ کوثر پڑھنے سے اس کے اندر کتنی لہروں کا ذخیرہ ہو گا۔ اب چالیس بار سورہ کوثر پڑھنے سے جتنے انوار ذخیرہ ہوتے ہیں۔ اس آدمی کے اندر موجود ہیں۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اگر میں اس سے زیادہ اس کو پڑھنے کو دوں گا تو اس کا شعور بیٹھ جائے گا۔ لہٰذا وہ رفتہ رفتہ انوار اس کے اندر منتقل کرتا ہے۔

گویا وہ کہتا ہے کہ اتنی اتنی خوراک تم کھاؤ۔ روشنیاں کھانے والی ہی بات ہے۔ وہ آہستہ آہستہ اس کو دیتا ہے۔ جب روحانی آدمی چالیس دن کہتا ہے تو اس کو معلوم ہے کہ اس کے اندر میں نے اتنا ذخیرہ منتقل کرنا ہے۔ اب وہ اتنے وقت میں اس کے اندر وہ ذخیرہ منتقل کر دیتا ہے۔

لہٰذا اصل عامل نے اپنی توانائی اپنے مرید کے اندر منتقل کر کے اسے بھی اجازت شدہ عامل بنا دیا۔ اب وہ بھی جب علاج کرتا ہے تو اس کے علاج کے بھی وہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔



حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی (چیئرپرسن)

روحانی علاج پہ انتہائی مدلل اور فکر انگیز Presentation دے رہی ہیں



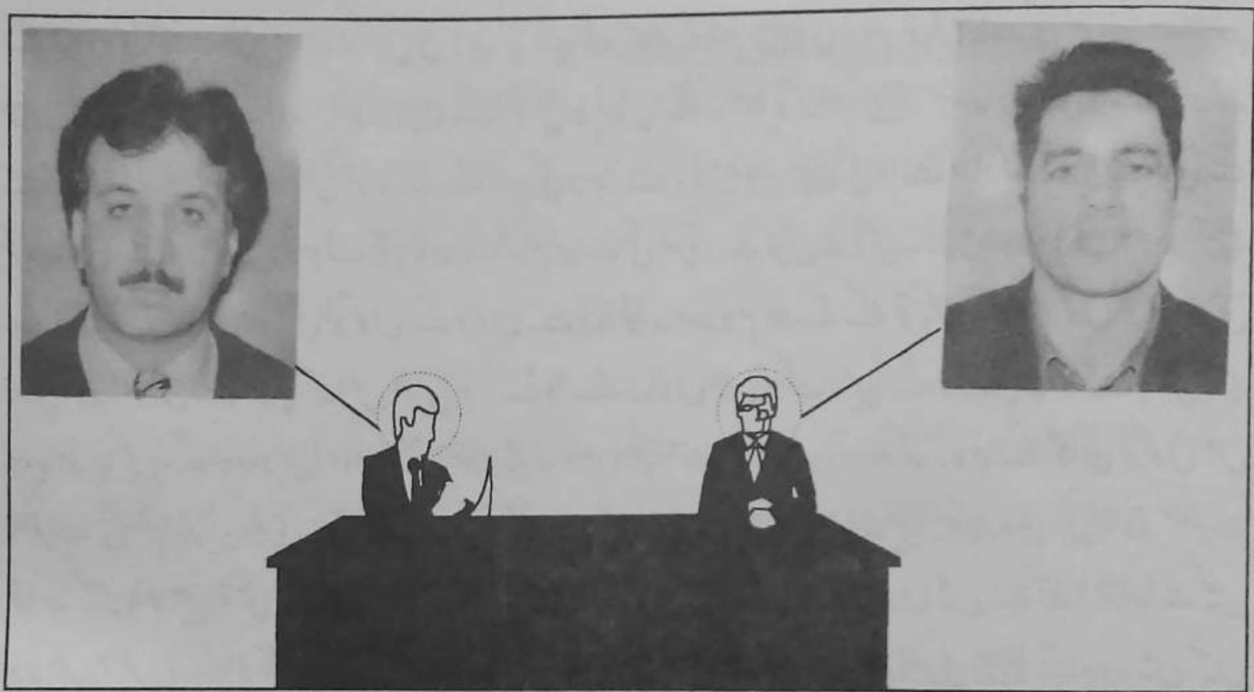
شرکاء ورکشاپس حضور باباجی کے پچھلے دس سال کے لیکچرز کے Video Clips انتہائی ذوق وشوق کے ساتھ دیکھ رہے ہیں یہ خصوصی ویڈیو فلم عظیمیہ شعبہ نشرواشاعت کے ایک سرگرم رکن جناب سہراب بیگ بابر عظیمی نے اس پروگرام کے لئے خاص طور پر بڑی محنت سے تیار کیا تھا اس کی کاپیاں عظیمیہ شعبہ نشرواشاعت سے دستیاب ہیں۔

ایڈیٹر

روحانی انٹرویو

INTERVIEWER
TARIQ MAHMOOD

INTERVIEWEE
MUHAMMED ARSHAD



تعارف :

جناب طارق محمود عظیمی صاحب نارتھ آف انگلینڈ پہلی روحانی ورکشاپس کے اسٹیج سیکرٹری ہیں اور جناب محمد ارشاد عظیمی صاحب سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے ایک ہونہار فرزند ہیں اور روحانیت کے بارے میں قرآنی آیات پر ان کی کافی تحقیق ہے۔ دونوں حضرات کا تفصیلی تعارف گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

تصوف کے بارے بعض لوگ یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ تصوف کی قرآن اور اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔ کیونکہ نہ تو اسے قرآن سے ثابت کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی رسول کریم ﷺ کی زندگی میں ایسے واقعات ملتے ہیں جن سے موجودہ تصوف ثابت ہو سکے۔ یہ ایک عجمی Concept ہے جو کہ عربی اسلام میں پیوند کر دیا گیا ہے۔ جب کہ اہل تصوف کا دعویٰ ہے کہ قرآن شریف اور رسول کریم ﷺ کی زندگی ان قواعد وضوابط پر مبنی ہے جن پر تصوف کی بنیاد ہے۔ اگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں تصوف کے باقاعدہ اہتمام کے زیادہ واقعات نہیں ملتے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام تر توجہات کی مرکزیت حضور ﷺ کی زندگی مبارک اور حضور ﷺ کے اقوال و افعال تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کی ذات مبارک سے براہ راست انوار حاصل کر رہے تھے جن کی وجہ سے وہ حضور ﷺ کی ذات مبارک اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں تھے اور انہیں تصوف کا باقاعدہ اہتمام کرنے کی ضرورت پیش نہ آئی۔ جوں جوں زمانہ حضور ﷺ کے زمانے سے دور ہوتا گیا لوگوں کے دلوں سے وہ انوار معدوم ہوتے گئے تو کچھ مخلص لوگوں کو فکر لاحق ہوئی اور انہوں نے سوچا کہ اس طرح تو آنے والے زمانوں میں لوگ دین کے روحانی پہلو سے بالکل بے بہرہ ہو جائیں گے اور دین اسلام محض ظاہری رسوم و عبادات تک محدود ہو کر رہ جائے گا ان لوگوں میں حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ علیہ الرحمۃ اور ان کے شاگرد رشید حضرت شیخ شہاب الدین سروردی علیہ الرحمۃ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ جیسے لوگ ہیں جنہوں نے وصول الی اللہ کی طرزوں میں بے شمار اختراعات کیں اور طرح طرح کے اذکار و اشغال کی ابتداء کی۔ یہ چیزیں حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمۃ کے دور میں نہیں ملتیں۔ اہل تصوف کہتے ہیں کہ قرآن کریم اور احادیث رسول کریم ﷺ کو محض لفظی و معنوی مفہوم میں نہیں لیا جاسکتا بلکہ یہ قوانین ہیں جن پر بہ خلوص نیت سے عمل کرنے کا نام ہی تصوف ہے۔ تصوف ہی وہ طریقہ عمل ہے جس کے ذریعے حضور نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ اور انکے انوار سے رابطہ قائم ہو سکتا ہے اور صفات الٰہیہ (کائنات) اور ذات الٰہیہ سے بہتر واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔ اہل تصوف کے دلائل بڑے وسیع ہیں اس سلسلے میں ہم نے ایک چھوٹے سے انٹرویو کا اہتمام کیا ہے تاکہ تصوف و روحانیت پر یقین رکھنے والے بہن بھائیوں کی معلومات میں اضافہ ہو کہ قرآن کریم میں کن آیات سے تصوف و روحانیت کی طرف اشارے و احکامات ملتے ہیں۔

طارق محمود .... قرآن شریف میں یہ کہاں کہاں لکھا ہوا ہے کہ آپ اپنی روح کا عرفان حاصل کریں؟

محمد ارشاد .... قرآن کریم میں غور و فکر کرنے سے ہمیں روح کی جستجو و تلاش اور روح کے اندر جھانکنے کی تلقین و تاکید بہت سی آیات میں ملتی ہے۔

مثلاً سورۃ اعراف آیت 172۔ سورہ المائدہ آیت 7۔ سورۃ الحدید آیت 8۔

ان آیات میں اس عہد کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ نے روحوں سے ازل میں "الست بربکم" کہہ کر لیا تھا۔ جس پر روحوں نے جواباً بلیٰ کہہ کر اقرار کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی روح کو اللہ تعالیٰ سے گفتگو و اقرار کو یاد رکھنے کا حکم فرمایا ہے اور اس گواہی کی دوبارہ یاد دہانی کروائی کہ انسان روز قیامت یہ بہانہ بنائے کہ ہمیں تو اللہ تعالیٰ کے خالق و رب ہونے کا کوئی علم ہی نہیں تھا۔

چونکہ وہ عہد و اقرار روحوں نے کیا تھا اور روح ہی اس سے واقف ہے لہٰذا اس عہد کو یاد رکھنے کے لئے انسان کو اپنی روح سے رابطہ قائم کرنے کی ضرورت ہے جو لوگ اپنی روح سے بے خبر رہتے ہیں وہ اس اقرار سے بھی بے خبر رہتے ہیں اور جو لوگ اپنی روح کا کھوج لگا لیتے ہیں وہ روح کی تحریکات سے واقف ہو کر اس دنیا میں ہی حق الیقین کا درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

سورہ مریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
"کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا"۔
انسان کو اللہ تعالیٰ مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس جسم کی تخلیق سے قبل روح کی تخلیق کی اور روح کی تخلیق سے قبل انسان ناقابل تذکرہ شے تھا۔

مندرجہ ذیل آیات تفکر کی دعوت دیتی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔
واذاخذ ربک من بنی ادم من ظهور ہم ذریتهم واشهد هم علی انفسهم الست بربکم قالو بلی شهدنا ان تقولوا یوم القیمته انا کنا عن هذا غفلین
اور جب نکالا تیرے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو اور اقرار کرایا ان سے ان کی جانوں پہ کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب بولے ہاں اقرار کرتے ہیں کبھی کہنے لگو قیامت کے دن کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی۔ اعراف 172

واذکروا نعمته الله علیکم ومیثاقه الذی واثقکم به اذ قلتم سمعنا واطعنا واتقوا الله ان الله علیهم بذات الصدور
اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر اور عہد اس کا جو تم سے ٹھہرایا تھا جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا اور ڈرتے رہو اللہ سے اور اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی بات المائدہ 7

وما لکم لا تومنون باللہ والرسول یدعو کم لتومنو بربکم وقد اخذ میثاقکم ان کنتم مومنین

اور تم کو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے اللہ پر اور رسول بلاتا ہے تم کو یقین لاؤ اپنے رب پر اور لے چکا ہے تم سے عہد پکا اگر تم ہو ماننے والے۔ الحدید 8

طارق محمود ...... شکریہ ارشاد بھائی آپ نے میرے سوال کا نہایت ہی جامع اور تفکر پر مبنی جواب دیا اور یقیناً" میرے اور سامعین کے علم میں اضافہ کیا ہے۔ دوسرا میرا سوال آپ سے یہ ہے کہ حضور قلندر بابا اولیاء ؒ اور حضور مرشد کریم دامت برکاتہ کی تعلیمات سے ہمیں معلوم ہے کہ جب انسان اپنے اندر جھانکنا سیکھ جاتا ہے تو وہ ماضی ہو یا مستقبل کسی بھی وقت میں دیکھنا چاہے دیکھ سکتا ہے آپ سے درخواست ہے کہ آپ قرآنی آیات کی روشنی میں ہمیں اس بارے میں enlighten فرمائیں؟

محمد ارشاد ...... سورۃ البقرہ میں آیت 243 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

الم تر الی الذین خرجوا من دیارہم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ان اللہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون

کیا نہ دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو کہ نکلے اپنے گھروں سے وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے پھر فرمایا ان کو اللہ نے کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ سورۃ بقرہ آیت 258

الم تر الی الذی حاج ابرھم فی ربہ ان اتہ اللہ الملک اذقال ابراھم ربی الذی یحی ویمیت قال انا احی وامیت. قال ابرھم فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق فات بھا من المغرب فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظلمین

کیا نہ دیکھا تو نے اس شخص کو جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اس کے رب کی بابت اس وجہ سے کہ دی تھی اللہ نے اس کو سلطنت جب کہ ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وہ بولا میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں۔ کہا اللہ نے کہ بے شک اللہ تو لاتا ہے سورج کو مشرق سے۔ اب تو لے آ اس کو مغرب کی طرف سے تب حیران رہ گیا وہ کافر۔ اور اللہ سیدھی راہ نہیں دکھاتا بے انصافوں کو۔

سورۃ یونس آیت 101

قل انظر وا ماذا فی السموت والارض وما تغنی الایت والنذر عن قوم لایو منون

تو کہہ دے دیکھو تو کیا کچھ ہے آسمان میں اور زمین میں اور کچھ کام نہیں آتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو جو نہیں مانتے۔

سارے انسان جانتے ہیں کہ زندگی کے سارے واقعات ایک زنجیر کی طرح انسان کے ذہن میں محفوظ رہتے ہیں انسان جب چاہتا ہے تو اپنے مطلب کی معلومات ذہن سے نکال کر استعمال کر لیتا ہے۔

مادی جسم کی پیدائش سے قبل کے حالات سے ہمارا شعور اس لئے واقف نہیں ہے کہ مادی جسم کی تخلیق عالم ناسوت میں ہوتی ہے اور روح کی تخلیق مادی جسم سے قبل ہوئی ہے جو ساری زندگی عالم غیب کی زندگی ہے۔ غیب کے عالم میں روح کی تخلیق ہوئی اور روح نے وہاں وقت گزارا۔ اس لئے مادی جسم کی تخلیق سے قبل کے واقعات روح کے حافظے میں محفوظ ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ انسان روح کے ماضی کو یاد کرے اللہ تعالیٰ انسان کو بتا رہے ہیں کہ انسان اس حد تک ماضی میں جائے جب وہ ناقابل تذکرہ شے تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی صفت علیم میں کائنات کو دیکھے۔ روحانی سائنس ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ازل سے لیکر ابد تک کی معلومات (عام زبان میں سارا ماضی و مستقبل) روح کے ثابتہ یا "روح اعظم" میں موجود ہے۔

سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا ہے۔"
آسمان کی دنیا غیب کی دنیا ہے اس آیت میں ہمارے لئے حکم ہے کہ انسان عالم ناسوت سے لیکر آسمانوں تک کا مشاہدہ کرے۔

سورۃ انعام آیت 76

وکذلک نری ابراہیم ملکوت السموت والارض ولیکون من الموقنین
اسی طرح ہم دکھاتے ہیں ابراہیم کو ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

طارق محمود .... جب دیکھنے اور سننے وغیرہ کا ذکر آتا ہے تو انسانی حواس زیر بحث آتے ہیں۔ کیا انسان کی طرح کائنات کی باقی مخلوقات کے اندر بھی حواس موجود ہیں قرآن کریم ان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

محمد ارشاد .... سورۃ الحج آیت 18
الم تر ان اللہ یسجدلہ من فی السموات ومنفی الارض والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر والدوآب وکثیر من الناس
کیا تم دیکھتے نہیں کہ سجدہ کرتی ہیں زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کو سورج، چاند، تارے درخت چوپائے اور اکثر انسان۔

اس آیت میں اور اس کے علاوہ اور آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کس طرح کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کر رہی ہے اور سجدہ کر رہی ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہر شے کے اندر شعور موجود ہے ہاں البتہ ہر نوع کے اندر شعور کا درجہ اپنا اپنا ہوتا ہے۔

طارق محمود .... شکریہ ارشاد صاحب! وقت کی کمی کے باعث اس انٹرویو کو مختصر کیا جا رہا ہے۔

معزز سامعین!

ارشاد بھائی کے ساتھ ساتھ میں آپ سب سے بھی معذرت خواہ ہوں کہ وقت کی کمی کے باعث اس انٹرویو کو مکمل نہیں کیا جا سکا تاہم جو معلومات ارشاد بھائی نے ہمیں پہنچائی ہیں وہ ذہن کو تفکر پر

آمادہ کرنے والی ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب گھر جا کر اس عظیم کتاب یعنی قرآن کریم میں غور و فکر کریں گے اور ارشاد بھائی کی طرح کئی لعل و جواہر علوم کے اس بحر ناپید کنار سے چن لیں گے۔

والسلام

نعت شریف بحضور سرکار دو عالم ﷺ

الصلاۃ وسلام علیک یارسول اللہ
وسلم علیک یا حبیب اللہ

کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
مکین گنبد خضریٰ کو حال دل سنائیں گے اگر جانا ہوا طیبہ میں ہم غم کے ماروں کا
بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
قیامت میں رسول اللہ ﷺ جب تشریف لائیں گے قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کبھی تو ہم بھی اپنے دل کی تشنگی بجھائیں گے کبھی تو اس طرف وہ پیکر تنویر آئیں گے

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

---

*سعیدہ نورین عظیمی ۔ مراقبہ ہال بریڈ فورڈ خواتین سیکشن کی ایک فعال ممبر ہیں اور برطانیہ کے عظیمی کاتب اور فعال ترین رکن جناب ظفر محمود عظیمی کی ہمشیرہ ہیں۔

خصوصی لیکچر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

تین دن سے اس محفل میں قسم قسم کے عنوانات کے تحت مختلف علوم پہ روشنی ڈالی گئی۔ پہلے دن دس گھنٹے دوسرے دن آٹھ گھنٹے اور آج بھی نو گھنٹے ہم سب عظیمی بہن بھائیوں نے سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے بنیادی مقصد پہ غوروفکر کیا ہے۔ یعنی اس بات پر کہ سائنسی علوم کو ساتھ لیکر روحانیت کو اسطرح عام کیا جائے کہ نوع انسانی کا ہر فرد اگر چاہے تو آسانی کے ساتھ ان علوم کو سیکھے اور ان کو سیکھنے کے بعد اس دنیا کو جسے تخریب پسند عالم فاضل سائنسدانوں نے جہنم بنادیا ہے اس کو جنت میں تبدیل کرنے کی جدوجہد کرے۔

ہر علم کے دو رخ ہیں ہر زندگی کے دو رخ ہیں ہر حرکت کے دو رخ ہیں غرضیکہ ہر مظہر کے دو رخ ہیں۔ اسی طرح من حیث المجموع انسانی زندگی کے اعمال و حرکات کے بھی دو رخ ہیں۔ ایک تعمیری اور دوسرا تخریبی۔ تعمیری رخ وہ ہے جس سے نوع انسانی سکون حاصل کرتی ہے۔ جس سے نوع انسانی کے اندر باہمی محبت پیدا ہوتی ہے اور یوں نوع انسانی اپنے مقصد حیات کو تلاش کرکے اللہ تعالیٰ کے مقصد تخلیق کائنات کو پا سکتی ہے اگر کسی علم اور کسی ایجاد کے پیچھے تخریبی ذہن کار فرما ہو تو یہ قطعاً اللہ تعالیٰ کے علوم کی طرف رہنمائی نہیں کریں گے۔ یہ سب شیطنت ہے۔ بظاہر ہمیں ترقی نظر آتی ہے لیکن جب ہم باطن میں اس علمی ترقی کو دیکھتے ہیں تو وہاں ہمیں لالچ اور دنیاوی غرض کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔ اب تک جتنی بھی سائنسی ایجادات اور ترقی ہوئی ہے خواہ کتنا ہی اس کا دعویٰ کیا جائے کہ وہ انسانیت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنی یا انسانی شعور کے ارتقاء کے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی عقل سلیم اس بات کی تائید نہیں کرتی۔

ایک مخصوص گروہ نے جس طرح تاریخ عالم میں ہمیشہ انسانوں کو غلام بنا کر رکھا اور خود آقا بنا رہا بعینہٖ موجودہ سائنسی علوم و ایجادات کے پیچھے بھی ایک مخصوص گروہ کی حکمرانی ہے اور ایک مخصوص گروہ اس کے اوپر حاوی ہے۔ مثال کے طور پر علاج معالجے ہی کو لے لیں۔ بلاشبہ دل کی پیوند کاری Heart Transplant ایک بہت بڑی ترقی ہے لیکن مخصوص ملکوں اور مخصوص لوگوں کو چھوڑ کر زمین کے اوپر غربت کی ماری مخلوق میں ہرگز اتنی سکت نہیں کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکے۔

ابھی صبح اخلاق بھائی سے میری بات ہو رہی تھی کہ دل کی پیوند کاری (Transplant) کے لئے تقریباً Rs: 500,000 کے لئے Transplant دل کی چاہیں' اسی طرح گردوں کی 15'000 کے

Transplant کے لئے Rs: 500,000 روپے چاہئیں۔ اس تمام ترقی کے باوجود اگر کوئی انسان گردے کا Transplant کراتا ہے تو اسے ہر مہینے لازماً 6,000 روپے کی دوائیں کھانی پڑتی ہیں۔ اگر ایک دن کی دوا بھی ناغہ کر دی جائے تو گردے کام نہیں کرتے۔ علی ھذا القیاس میں نے اس سلسلے میں مختلف ڈاکٹروں سے رجوع کیا۔ اور مختلف اعضاء کی پیوند کاری کے بارے میں ان سے حساب کتاب پوچھا تو پتہ چلا کہ چھوٹے بڑے آپریشن جو کئے جاتے ہیں ان کی فیس اگر ایک جگہ جمع کی جائے تو کل رقم 92 لاکھ روپے بنتی ہے۔ یعنی دل، دماغ، گردوں اور آنکھوں وغیرہ کے آپریشن پہ اجتماعی خرچ 92 لاکھ بنتا ہے باالفاظ دیگر میڈیکل سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ ایک گروہ ایک انسانی جسم سے 92 لاکھ وصول کرتا ہے۔ جب کہ ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی مشنری کی اللہ تعالیٰ کوئی فیس وصول نہیں کرتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان جو زندہ ہے وہ روزانہ اللہ تعالیٰ کے خزانے سے 92 لاکھ روپے خرچ کرتا ہے۔ اس کے بعد اگر آپ دیگر اعضاء کی طرف آ جائیں تو ہاتھ پاؤں ٹخنے وغیرہ کی ہڈیاں جو انہوں نے پلاسٹک کی بنائی ہیں۔ ان کو بھی شامل کر لیں۔ تو کل لاگت ڈیڑھ کروڑ تک جا پہنچتی ہے اور یہ محض ان اعضاء کی قیمت ہے۔ اگر آپریشن کی قیمت بھی اس میں ڈال دیں تو گویا ہر انسان پر اللہ تعالیٰ کے لاکھوں کروڑوں روپے روزانہ خرچ ہوتے ہیں۔

تو میں عرض کر رہا تھا کہ جب ہم نوع انسانی کی ترقی و تعمیر پہ غور کرتے ہیں تو یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ موجودہ ترقی میں کوئی ایسی بات نہیں کہ جس کی بنیاد پہ یہ دعویٰ کیا جا سکے کہ انسانی شعور بالغ ہو گیا ہے۔ انسانی شعور کی بلوغت تو اس وقت ہوتی جب انسان کو سکون حاصل ہو جاتا۔ لیکن صورت حال یہ ہے کہ جیسے جیسے ترقی ہو رہی ہے اور نئی نئی ایجادات سامنے آ رہی ہیں اسی مناسبت سے نوع انسانی پریشان اور بے سکون ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اگر ترقی کا نام بے سکونی ہے تو پھر یہ ترقی ہے۔ اگر ترقی کا مطلب یہ ہے کہ انسان اس قدر بدحال ہو جائے کہ اپنے ذہن سے سوچنے کے قابل نہ رہے تو پھر تو یہ ترقی ہے۔ اگر ترقی کا مطلب یہ ہے کہ ہر تیسرے مہینے ایک نئی بیماری ایسی پیدا ہو جائے کہ جس کے بارے میں یہ کہا جائے کہ اس کا علاج ممکن نہیں تو پھر تو یہ ترقی ہے۔ بڑا عجیب مذاق ہے کہ ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ کینسر کا کوئی علاج نہیں اور دوسری طرف اسی کینسر کے علاج کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے انسانوں سے وصول کر لئے جاتے ہیں۔

یہ ضرور ہے کہ انسانی ذہن میں ایسی ایسی باتیں آگئی ہیں جو ہمارے اسلاف کے ذہن میں منتقل نہیں ہوئی تھیں۔ مگر جس ترقی کا خواب نوع انسانی دیکھتی ہے کہ سکون و محبت عام ہو۔ بھائی چارہ ہو۔ فساد اور لڑائیاں ناپید ہوں۔ اس ترقی سے انسان ابھی کوسوں دور ہے آپ ذرا دنیا کے حالات پر نظر کیجئے آپ کو

کوئی ایسا خطہ نہیں ملے گا جہاں پہ ترقی یافتہ لوگوں نے جنگ مسلط نہ کر دی ہو ایک طرف تو حقوق انسانی Human Rights کے نعرے لگائے جاتے ہیں اور دوسری طرف حقوق انسانی کی پامالی کے لئے اسلحہ سپلائی کیا جاتا ہے ایک طرف ایک غریب قوم کو دہشت گرد قرار دیا جاتا ہے اور دوسری طرف جدید ترین اسلحہ کے بل بوتے پر پورے ملک کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ اور ملک کے ملک غلام بنا لئے جاتے ہیں ستم ظریفی یہ ہے کہ اسے ترقی کا نام دیا جاتا ہے۔

جس طرح تاریخ میں مذہبی طبقہ نے اپنی اجارہ داری قائم کرلی تھی۔ ہماری بات اخلاق صاحب سے ہو رہی تھی۔ بڑا اچھا کہا انہوں نے کہ یہودیوں میں علماء کو Rabi (رابائی یا ربی بمعنی رب' مالک' آقا) کہا جاتا ہے جبکہ رب اللہ ہے۔ عیسائیت میں اللہ کو Father کہتے ہیں اور مذہبی پیشوا کو بھی Father کہا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندو اللہ کو برہما کہتے ہیں اور ان کے مذہبی لیڈر بھی اپنے آپ کو برہمن کہلواتے ہیں۔ بعینہ مولانا کا بھی مطلب ہے۔ ہمارا آقا' رب مالک' جبکہ ہر مذہبی رہنما اپنے آپ کو مولانا کہلواتا ہے۔ یعنی وہ آقا ہیں اور ہم سب ان کے غلام۔ دراصل مذہب کے پرچاریوں نے ہر مذہبی گروہ کو کچھ اس طرح لفظوں کے جال میں پھنسا دیا ہے۔ کہ وہ دانستہ یا نادانستہ اس بات کو تسلیم کر لیں کہ مذہبی پیشوا ان کے آقا ہیں اور وہ ان کے غلام۔ مذہبی پیشواؤں کا لباس عوام سے بالکل الگ ہوتا ہے Father کا لباس عام لوگوں سے مختلف ہے۔ Rabi کا لباس ان کے عوام سے قطعاً مختلف ہے۔ پنڈت اور برہمن کا لباس بھی ان کے پیرو کاروں سے یکسر مختلف ہے۔ تو یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ معاشرہ انسانی میں مختلف گروہ ایسے پیدا ہوتے رہتے ہیں کہ جو اپنی چالاکیوں اپنی ذہانت اور اپنی شیطنت سے عوام الناس کو گمراہ کرکے اور انہیں غلام بنا کر خوش ہوتے ہیں۔ یہی حال موجودہ ترقی کا بھی ہے۔ اس نام نہاد ترقی نے انسانوں کو بے سکونی' پریشانی' ذہنی بیماریوں اور سب سے بڑھ کر اللہ سے دوری کے علاوہ کچھ نہیں دیا۔ حضور قلندر بابا اولیاء ؒ فرماتے ہیں کہ مادیت کی چکا چوند نے نوع انسانی کو اندھا کر دیا ہے۔ اسی اندھے پن کو دور کرنے کے لئے ہم یہ جدوجہد اور کوششیں کر رہے ہیں۔ ان تین دنوں میں ہم نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں پر گفتگو کی۔ تمام شعبوں کا عملی مظاہرہ بھی کر کے دکھایا۔

اس ورکشاپ میں شریک لوگوں کے ذہن میں یہ بات پوری طرح راسخ ہو گئی ہے کہ قرآن اور روح زندگی کے ہر شعبے میں راہنمائی کرتے ہیں۔ یہی اس ورکشاپ کا مقصد تھا اور الحمد للہ. اس ورکشاپ سے آپ لوگوں کے ذہن بھی کھلے اور میرا ذہن بھی کھلا۔ ایک نہایت خوشی کی بات یہ ہے کہ میرے اندر جو کبھی کبھی ایک مایوسی کا جذبہ پیدا ہوتا تھا اس بات پر کہ اتنی محنت' رات دن کی اس محنت سے کیا حاصل ہوا

ہے؟اور کیا حاصل ہو گا؟اس سہ روزہ ورکشاپ سے اور اس تین روزہ عملی مظاہرے سے وہ مایوسی بالکل ختم ہو گئی ہے اور میں اب اپنے آپ کو ایک نئی زندگی میں ڈھلتا ہوا محسوس کر رہا ہوں۔

پچھلے کئی سالوں سے میرے اوپر ایک کیفیت طاری تھی کہ اس دنیا میں رہ کر کیا کرنا ہے۔ایک خیال تھا کہ کئی دفعہ اس کا اظہار بھی ہوا۔ کئی دفعہ اس جانب پیش قدمی بھی ہوئی۔ یہ الگ بات ہے کہ وہاں اعراف سے چلتا کر دیا گیا۔ لیکن ان تین دنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے دکھا دیا ہے کہ یہ زمین بنجر نہیں۔اس میں بہت درخت لگیں گے۔ بہت پھول اگیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

میرے اندر ایک تقاضا ہے ایک فطری تقاضا کہ نوع انسانی محبت کے ساتھ رہے۔ نوع انسانی کو وہ سکون میسر آئے جو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو فراہم کرنا چاہتے ہیں۔اس سکون کو تقسیم کرنے کے لئے ظاہر ہے ہمیں ایک ٹیم چاہئے۔ایک ٹیم کے بغیر ہم ان لوگوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے جو دنیا میں اپنی غرض وغایت کے تحت ایسے ایسے جال پھینک رہے ہیں کہ آدمی ان میں کھو کر رہ جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ میرے لئے بہت اچھی بات ہے۔اور جب وہ جال میں اترتا ہے اس امید پر کہ یہاں مجھے دانہ ملے گا۔اس خوشی میں کہ یہاں مجھے سکون ملے گا تو شکاری جال کھینچ لیتا ہے اور وہ پرندوں کی طرح اس میں قید ہو جاتا ہے۔

ہمیں ان لوگوں کے مقابلہ کے لئے اعلیٰ اور Positive ذہن رکھنے والے ساتھی چاہئیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے نبی ﷺ محترم کی نسبت سے اور اپنے بڑوں کے فیض سے اس مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے۔ تخریب پسندی ضرور ایک روز ختم ہو گی۔ تعمیر کا غلغلہ ہو گا اور تعمیر غالب ہو گی۔ نور کی آمد ہو گی اور ظلمت جاتی رہے گی۔ حق آجائے گا اور باطل مٹ جائے گا۔ بس یہی تھوڑا سا میں نے عرض کرنا تھا کہ ہماری ٹیم کے حوصلے بڑھے ہیں اور ہم سب کو اس بات کی روشنی ملی ہے۔ کہ اگر ہم دس سال کی مدت قلیل میں اتنے سارے ہو سکتے ہیں ۔ تو مزید پچاس سال کی کوشش سے انشاءاللہ تعالیٰ ہمارے پاس اتنے لوگ ہو جائیں گے۔اتنے دماغ ہو جائیں گے کہ ہم تخریب پسندی کا بغیر کسی لڑائی جھگڑے اور فساد کے مقابلہ کر سکیں گے اور تخریب کاری کو انشاءاللہ ایک دن ختم کر دیں گے اور حضور پاک ﷺ کی محبت بھری تعلیمات اور فکر کو محبت کے ذریعے عام کر دیں گے۔

ایک خوش خبری آپ کے لئے یہ ہے کہ ابھی جب میں کھانا کھا رہا تھا۔ تو حضور قلندر بابا اولیاء ؒ اس ہال میں تشریف لائے اور اکیس سکینڈ یہاں قیام کیا اور یہ فرمایا کہ

"میرے بچوں سے یہ کہہ دو کہ میں نے جو کچھ انہیں Inspire کیا اور اس

Inspiration کو قبول کرنے میں انہوں نے جو جدوجہد اور کوشش کی اس پہ میں خوش ہوں اور اس Inspiration کو آئندہ انشاءاللہ تعالیٰ ان کی ذہنی سکت کے مطابق مزید بڑھایا جائے گا اور میں ان بچوں سے کہ جن میں سعیدہ بھی ہیں اور خواجہ صاحب بھی بہت خوش ہوں اور ان کے لئے دعا کر رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ خوش رکھے اور مزید توفیق بخشے۔

وما علینا الا البلاغ

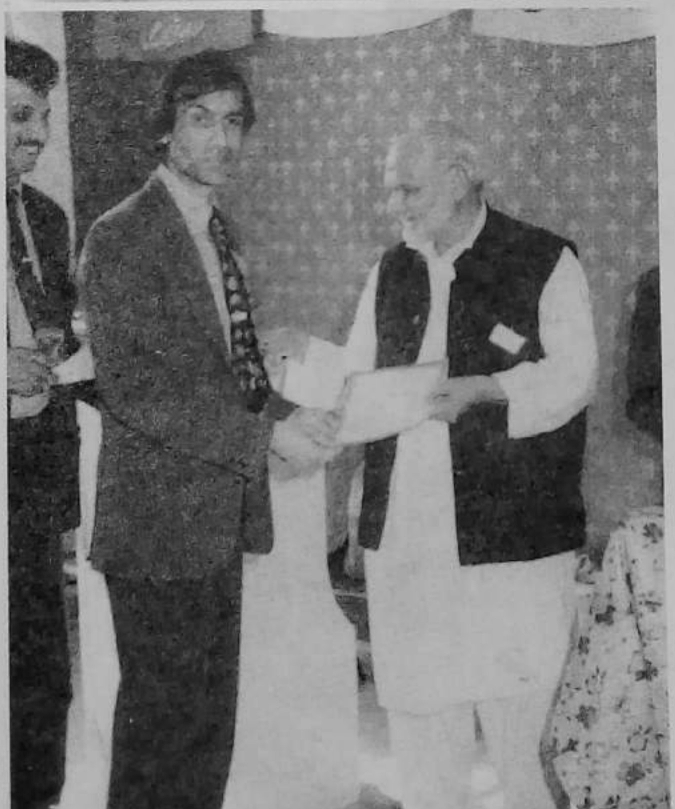


حضور باباجی خصوصی خطاب فرما رہے ہیں



















اختتامی تقریر

اس وقت تو میں ایک عجیب سی کیفیت سے سرشار ہوں۔ میں شاید کچھ زیادہ نہ عرض کر سکوں ویسے تو حضور باباجی نے سب کچھ کہہ ہی دیا ہے فی الوقت مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے جیسے میں ایک ماں ہوں۔ (میں واقعی ایک ماں ہوں) اور میرے سب بچے جوان ہو گئے ہیں اور اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ جب ایک ماں کے سارے بچے جوان ہو کر اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے اور جس طرح وہ اس وقت محسوس کرتی ہے ویسا ہی میں آج محسوس کر رہی ہوں۔ اس کے علاوہ مزید کیا کہوں۔ میں آپ سب کی نہایت احسان مند ہوں کہ آپ نے یہاں آکر اس ورکشاپ کو رونق بخشی اور ہماری حوصلہ افزائی فرمائی آپ کی Support اور قدردانی ہمارے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔

مجھے اس مشن میں کام کرتے ہوئے ایک عرصہ ہو گیا ہے۔ تقریباً چودہ برس قبل میں نے پورے زور و شور سے اس سلسلے میں کام شروع کیا۔ ویسے تو میں بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اس کے مشن کے لئے کمربستہ ہوں مگر مجھے معلوم نہیں تھا کہ کیا کرنا ہے اور کس طرح کرنا ہے!
پھر ایک وقت آیا اور حضور باباجی کے ساتھ رابطہ اور تعلق قائم ہوا۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے مستقبل کے بارے میں بہت سی بشارتیں دیں مگر میرے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں تھا۔ میں ایک گھریلو عورت تھی۔ زیادہ وقت خاوند اور بچوں کے ساتھ گزرتا تھا۔ چھ چھ مہینے میں گھر سے نہیں نکلتی تھی۔ 33 سال سے میں مانچسٹر میں ہوں۔ اتنے لوگ اپنی کمیونٹی کے یہاں رہتے تھے مگر میں کسی کے گھر نہیں جاتی تھی اور نہ ہی کسی سے کوئی میل جول تھا۔ میں ہمہ وقت اس مشن کے بارے میں فکرمند رہتی تھی اور سوچا کرتی تھی کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ مجھ سے کروانا چاہتے ہیں، وہ میں کس طرح سرانجام دوں گی۔

حضور باباجی کی رہنمائی میں اللہ تعالیٰ نے جو خدمت مجھ سے لی آپ لوگوں نے جو تعاون فرمایا اس کے بغیر اتنی بڑی ذمہ داری نبھانے کی مجھ میں سکت نہیں تھی۔ میرے شوہر، میرے بچے، میرے روحانی بچے، میرے بہن بھائی جس طرح میرے ساتھ شریک رہے میرے پاس الفاظ نہیں کہ میں ان سب کا شکریہ ادا کروں۔ میں امید کرتی ہوں کہ جس مشن کو ہم نے اپنے خون سے سینچا ہے آپ سب اس کی لاج رکھیں گے اور آئندہ بھی اس مشن کو لے کر چلیں گے۔

میں نے ہمیشہ جو لوگ میرے قریب آئے انہیں اس بات کی تلقین کی کہ قرآن مجید میں سب کچھ موجود ہے اگر اس عظیم کتاب کو سمجھ کر پڑھا جائے تو اس میں ایسے رموز و اسرار مل جاتے ہیں کہ جن سے انسان کا دل مطمئن ہو جاتا ہے اور روح سیراب ہو جاتی ہے۔ ایک پیاسی روح ادھر ادھر محض اس لئے بھٹکتی رہتی ہے کہ اسے علوم کی روشنی نہیں ملتی۔ جس طرح ہمارے مادی جسم کے لئے مادی غذا ضروری ہے اسی طرح ہماری روح کے لئے بھی غذا ضروری ہے اور روح کی غذا علم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے آدم کی روح کو اسمائے الٰہیہ کے علوم عطا کئے ہیں۔ انسان کو یہ سمجھنا چاہئے کہ ہمارے جسم کے ساتھ ہماری روح کام کر رہی ہے جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ صرف جسم کے لئے توانائی مہیا کرتی ہے۔ روح کی توانائی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

آپ سے میری یہ التجا ہے کہ آپ سب قرآن کو اس طرح مضبوطی کے ساتھ پکڑیں کہ ہر وقت قرآن کو اپنے سامنے رکھیں۔ دن میں کم از کم ایک دو گھنٹے ضرور اسے پڑھیں۔ سمجھ کر پڑھیں۔ اور اس میں تفکر کریں۔ آپ میرے ان روحانی بچوں کو دیکھیں۔ ارشاد کو دیکھیں کہ کس طرح قرآن میں ریسرچ کر رہا ہے۔ یہ بچہ جب ہمارے پاس آیا تھا تو ہم سب جانتے ہیں کہ یہ کس طرح کا تھا۔ اسے تو اچھی طرح عربی پڑھنا بھی نہیں آتی تھی مگر اب یہ ہر بات میں قرآن کے حوالے دیتا ہے۔ یہ کس طرح ہوا!
اس نے تابعداری کی ایک ماں کے کہنے پر اس نے قرآن کو پکڑ لیا۔ اس نے ایک ٹارگٹ بنالیا۔

آپ نے ان تین دنوں میں بخوبی ملاحظہ کر لیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان بچوں کے دماغ کھول دیئے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ اس مختصر وقت میں آپ کے سامنے وہ تمام علوم تو نہیں مگر کم از کم اتنے Topics پہ ضرور کچھ نہ کچھ بیان کر دیا جائے جو ہماری زندگی کی رہنمائی کے لئے ضروری ہیں۔ ہم نے اس سلسلے میں خوب محنت کی ہے اور جیسا کہ حضور باباجی دامت برکاتہ نے فرمایا ہے کہ حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اسے قبول بھی فرمالیا ہے۔ یعنی آسمانی دنیا میں ہماری یہ چھوٹی سی کاوش مقبول و منظور ہوگئی ہے۔ یہ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ خصوصی طور پر ہمارے ان ساتھیوں کے لئے کہ جنہوں نے دن رات کی کوششوں سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ نہ انہوں نے دن دیکھا نہ رات، ان بھائیوں کی بیویاں بھی قابل صد تعریف ہیں کہ یہ دور دور سے آتے ہیں اور رات گئے تک یہاں رہتے ہیں مگر ان کی بیویوں کی طرف سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی یہ بہت بڑا تعاون ہے۔ میں سب بہنوں کی اور ان بچوں کی شکر گزار ہوں کہ آپ لوگوں کی کوششوں اور تعاون سے یہ سب اوپر والوں نے قبول بھی کر لیا ہے۔

میں آپ سب لوگوں کی نہایت شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس پروگرام میں شرکت فرمائی مجھے امید ہے ۔۔ کہ جب آپ یہاں سے جائیں گے تو ایک نئی فکر اپنے اندر لے کر جائیں گے۔

آخر میں میں حضور باباجی دامت برکاتہ کی خصوصی طور پر شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اور ہمارے سروں پر ہاتھ رکھا۔ آپ کی عالی کوششوں اور نوازشات کے بغیر یہ سب کچھ ممکن نہ تھا۔

السلام علیکم و خدا حافظ



حاضرین کا انہماک
دوران خطاب

اختتامی کلمات

معزز حاضرین!

حضور باباجی صاحبہ کا یہ خطاب شمالی انگلستان کی پہلی سالانہ روحانی ورکشاپس کا آخری element تھا اس سے قبل کہ میں اس پروگرام کے اختتام کا باقاعدہ اعلان کروں میں ایک دو ضروری گزارشات پیش کرنا چاہوں گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے اندر جتنی صلاحیتیں تھیں ہم نے اپنی پوری کوشش سے پوری محنت سے ان روحانی ورکشاپس کو کامیاب بنانے میں صرف کردیں ہم کس حد تک اپنی کاوشوں میں کامیاب ہوئے اس کا فیصلہ آپ کر سکتے ہیں آپ نے جو کچھ اس میں پسند فرمایا یا مفید پایا اس کے بارے میں ہمیں آگاہ کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی ہماری خامیوں، کوتاہیوں سے بھی ہمیں مطلع فرما سکتے ہیں اور یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ مستقبل کے ایسے پروگراموں میں آپ مزید کیا دیکھنا چاہیں گے کہ انہیں پروگرام میں شامل کیا جائے اس مقصد کے لئے ہم نے آپ کی رائے سے واقف ہونے اور آئندہ کے پروگراموں کو مزید بہتر بنانے کے لئے ایک Evaluation Form بنایا ہے جو آپ کی ورکشاپس گائیڈ کے آخر میں دیا گیا ہے اسے ضرور مکمل کر کے ورکشاپس آفیسر کے حوالے کر دیں۔

علاوہ ازیں جو عقیق حضور اباجی نے ہمیں تحفے کے طور پہ دیا ہے وہ وافر مقدار میں ہمارے پاس موجود ہے اگر کوئی بہن بھائی مزید لینا چاہیں تو ظفر محمود عظیمی صاحب سے ان کے اسٹال پر جا کر لے سکتے ہیں۔ شکریہ

والسلام



NORTH OF ENGLAND
FIRST
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS.

STATISTICAL ANALYSIS AND
RECOMMENDATIONS

نارتھ آف انگلینڈ
پہلی
سالانہ روحانی ورکشاپس

تجزیہ و شماریات و تجاویز

جیسا کہ آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ ہمارے محترم بھائی اخلاق احمد مغل عظیمی نے اپنی پیش کش Organising events میں Project Evaluation کے بارے میں کافی تفصیلی گفتگو کی ہے۔ میرا یہ جائزہ بھی ہمارے اس پروجیکٹ یعنی روحانی ورکشاپس کی افادیت اور انتظام و انصرام کے بارے میں ہے۔ اس میں شرکاء ورکشاپس کی آراء کا تجزیہ کیا گیا ہے اور ان کی روشنی میں مستقبل کے پروگراموں کے لئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ ورکشاپس میں شامل ہونے والے ہر فرد کو ایک عدد Training Evaluation Form دیا گیا تھا اور ورکشاپس گائیڈ بک میں بھی' اور دوران پروگرام بھی بار باران کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی تھی کہ وہ پروگرام کے خاتمے تک اس کو مکمل طور پر پُر کرکے ورکشاپس آفیسر کو دے دیں مگر توقع کے برخلاف سارے فارم واپس نہیں کئے گئے۔ جس کی تین وجوہات سمجھ میں آتی ہیں۔

فارم مشکل تھا۔ انگلش میں تھا' اور اکثر شرکاء اس قسم کے Procedure کے عادی نہیں تھے۔ اس جائزہ فارم کا مقصد یہ تھا کہ ہمیں شرکاء کی طرف سے Feedback ملے کہ جس مقصد کے لئے یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا وہ مقصد پورا بھی ہوا کہ نہیں۔ کون سی خامیاں رہ گئیں جن کا مستقبل کے پروگراموں میں تدارک کیا جائے۔ کون کون سے Cover' Topics ہونے سے رہ گئے اور کس قسم کی تبدیلیاں شرکاء آئندہ دیکھنا پسند کریں گے۔

باوجود اس کے کہ تمام فارمز ہمیں واپس نہیں ملے ہم نے available data کو استعمال کر کے ایک خاص Mathematical Procedure کے ذریعے شرکاء کی دی ہوئی Ratings کو

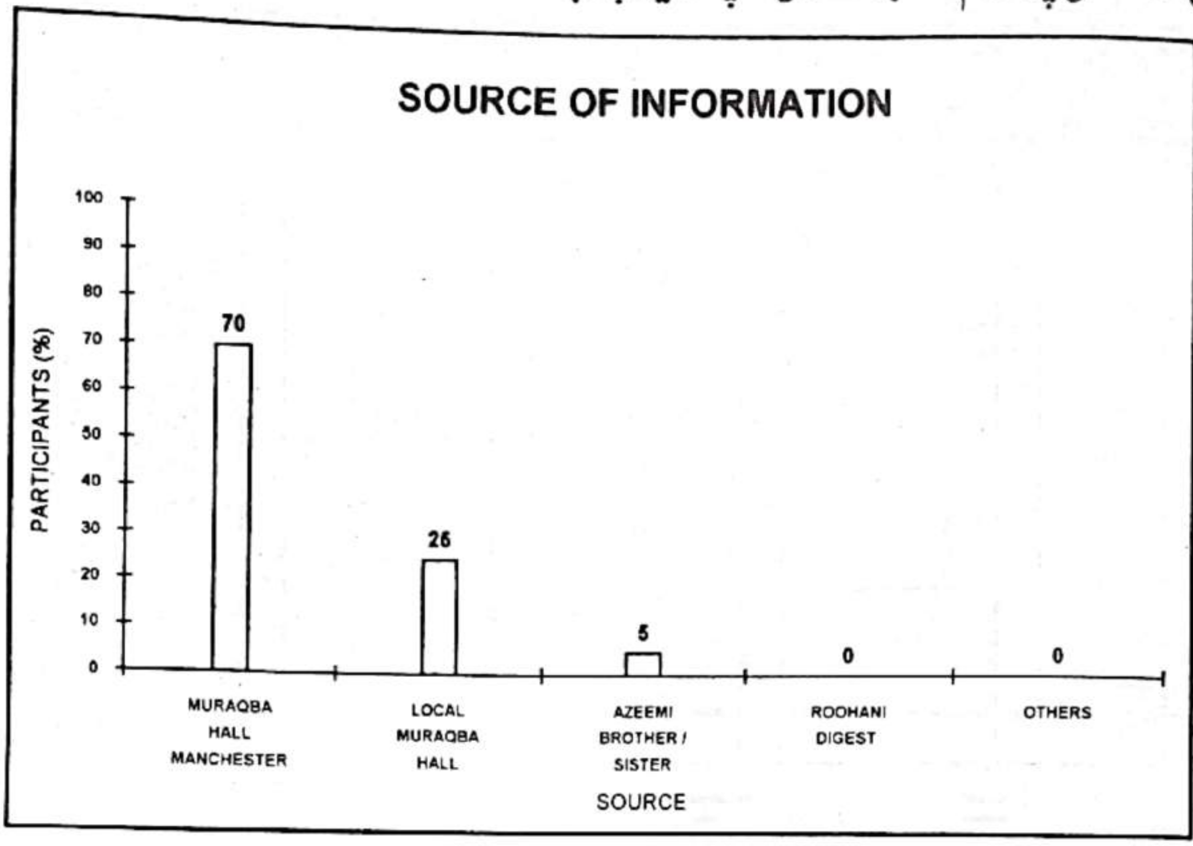
marks میں تبدیل کر لیا اور پھر بذریعہ کمپیوٹر ان کے گراف بنا لئے جو کہ اب اگلے صفحات میں آپ کی معلومات کے لئے شامل کئے جا رہے ہیں۔

یہ انتہائی خوشی کا مقام ہے کہ جتنے لوگ بھی ورکشاپس میں شامل ہوئے انہوں نے یہ محسوس کیا اور اپنے فارموں میں اس بات کا برملا اظہار کیا کہ ان کی توقع سے بڑھ کر انہیں Knowledge اور فائدہ ملا جو کہ اگر وہ ورکشاپس میں شامل نہ ہوتے تو شاید کبھی بھی حاصل نہ کر پاتے۔

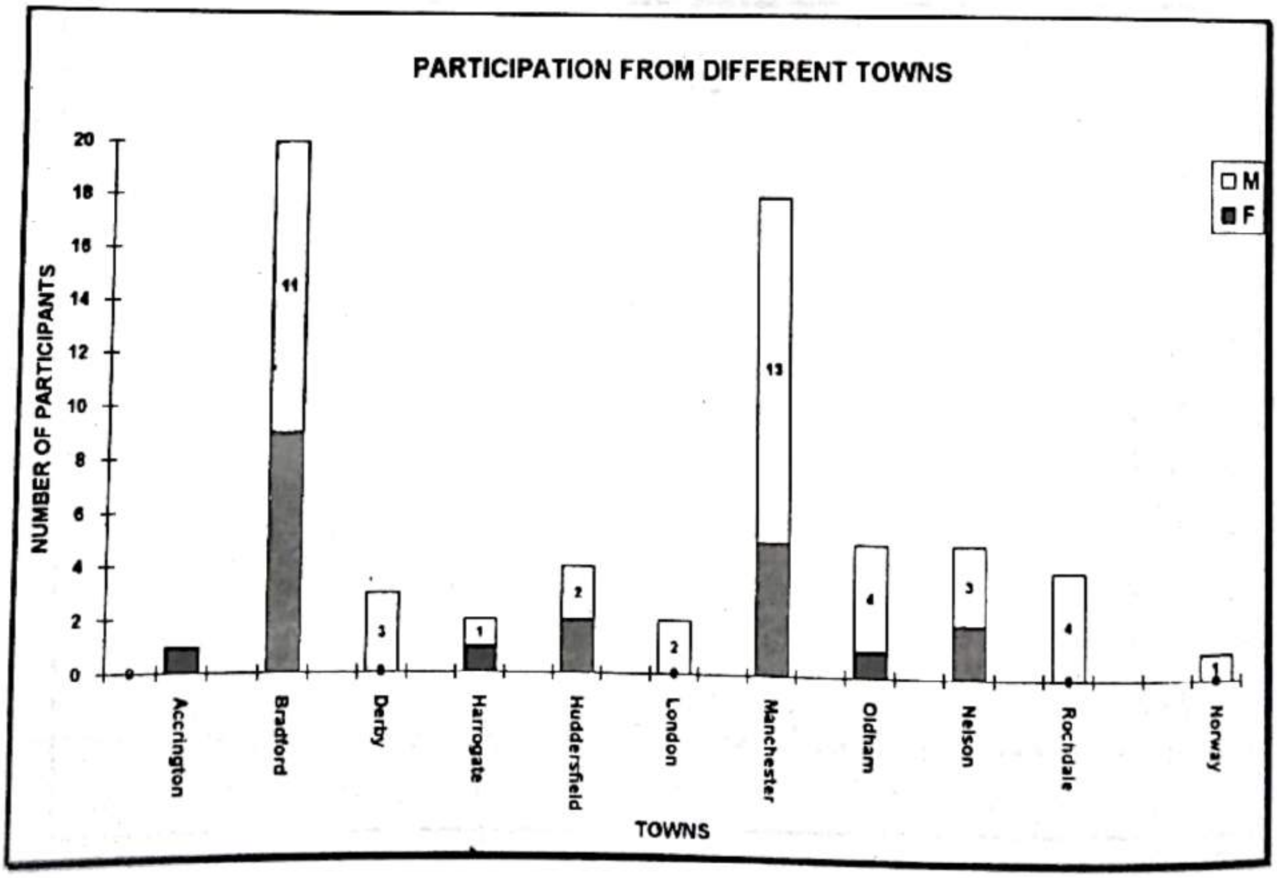
یہ دیکھنے میں آیا اور اگلے صفحات میں دیئے گئے گراف بھی اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ پورے تین دنوں کے پروگرام میں Organisers' Facilitators' Presenters اور Participants کے درمیان ایک خوشگوار ماحول اور ذہنی ربط برقرار رہا اور کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس کے علاوہ ,Health & Security, Safety اور Food Service کے بارے میں کسی قسم کی کوئی شکایت سامنے نہیں آئی اور اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم اور ہمارے بزرگوں کے فیض سے ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ یہ ورکشاپس جیسا کہ ایک Participant نے اپنے فارم میں لکھا Perfectly Organised and Excellently Executed تھیں۔ یعنی انتظام وانصرام کے لحاظ سے اعلیٰ ترین اور جس طرح انہیں پیش کیا گیا اس لحاظ سے عمدہ ترین تھیں۔

Training Evaluation Forms سے جو تجاویز ہمیں ملی ہیں ان کی روشنی میں ہم آئندہ ان ورکشاپس میں کئی نئے events شامل کریں گے اور انہیں خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کریں گے، انشاءاللہ۔ اگرچہ یہ Evaluation Forms بہت ہی اعلیٰ معیار کے تھے اور اس طرح design کئے گئے تھے کہ Compact بھی رہیں اور بہت سی انفارمیشن بھی ان سے حاصل ہو مگر شاید یہ بعض شرکاء کے تعلیمی معیار سے کچھ زیادہ ہی بلند تھے۔ اس لئے آئندہ انہیں مزید آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی جائے گی اور دوران پروگرام انہیں پر کرنے کی تربیت بھی مہیا کی جائے گی۔ اس فارم کی کاپی خصوصی رپورٹ صفحہ 285 میں ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں شامل سوالات اور شرکاء کے جوابات کے عکاس گرافس کی تفصیل آگے دی جا رہی ہے۔

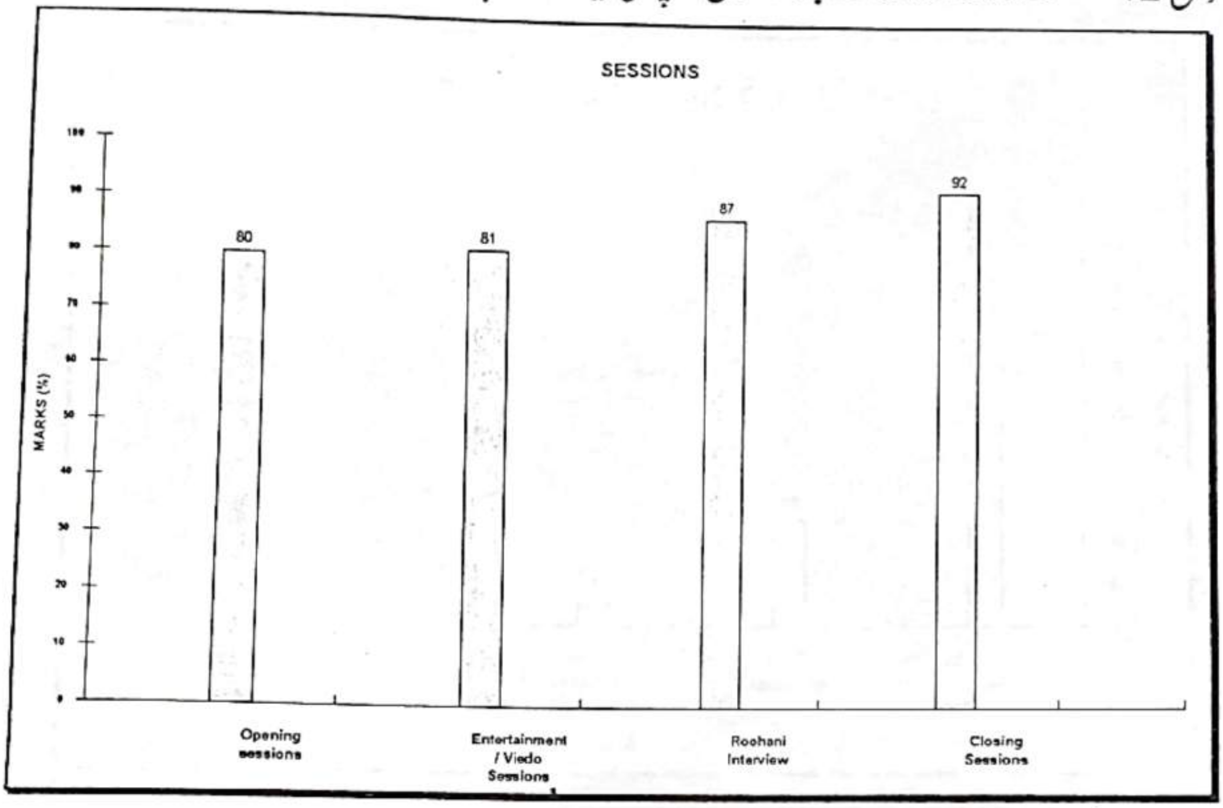
سوال 1: اس پروگرام کے بارے میں آپ کو کیسے پتہ چلا؟



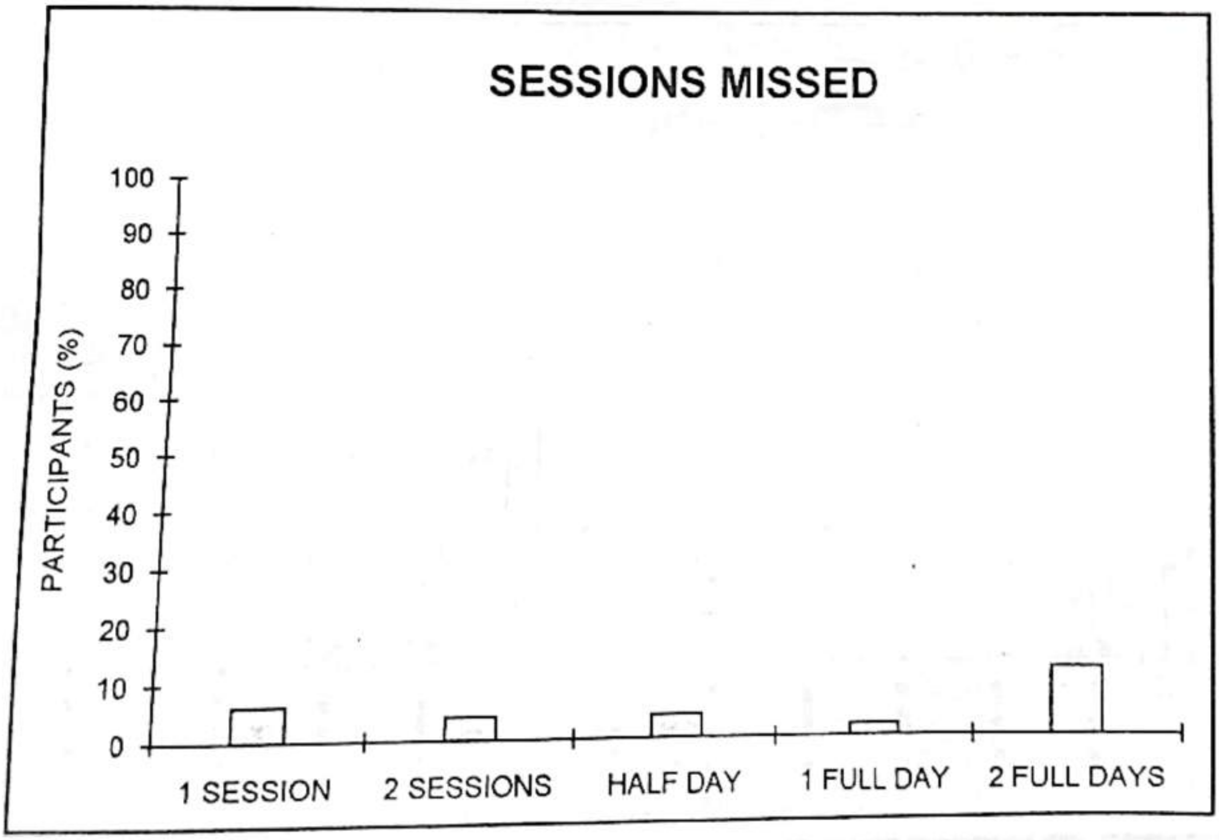
نیچے مختلف شہروں اور ملکوں سے جتنے لوگوں نے شرکت کی انکی Statistics گراف کی شکل میں پیش کی جا رہی ہے



سوال 2: مختلف Sessions کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے؟

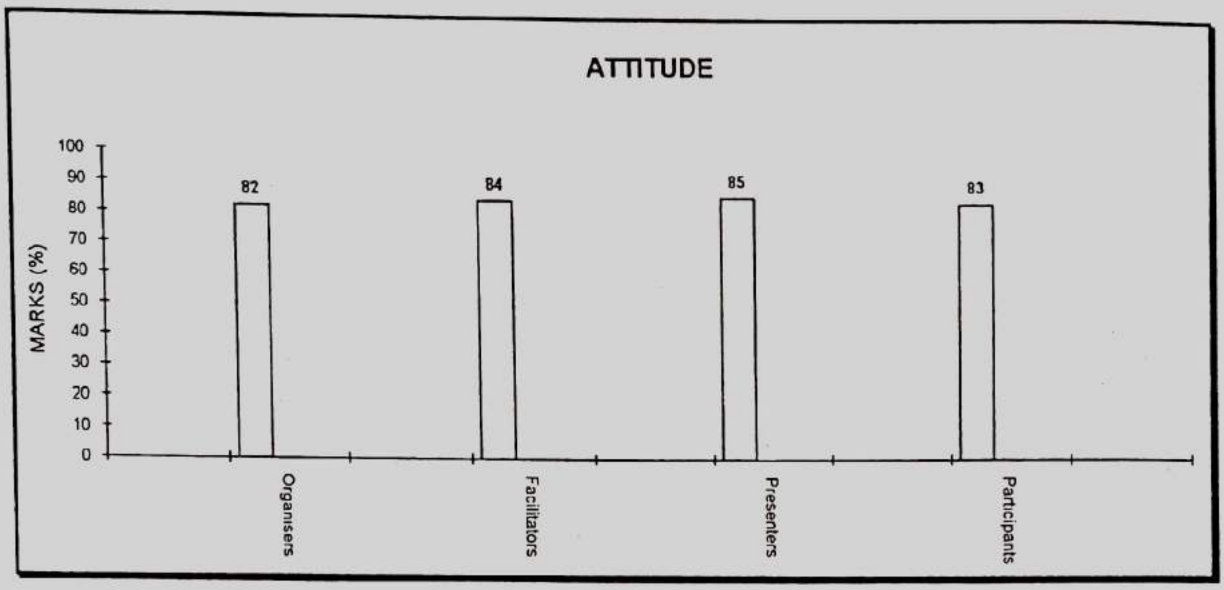


سوال 3: کتنے سیشن آپ نے miss کئےاور کیا آپ اس پر پشیمان ہیں؟

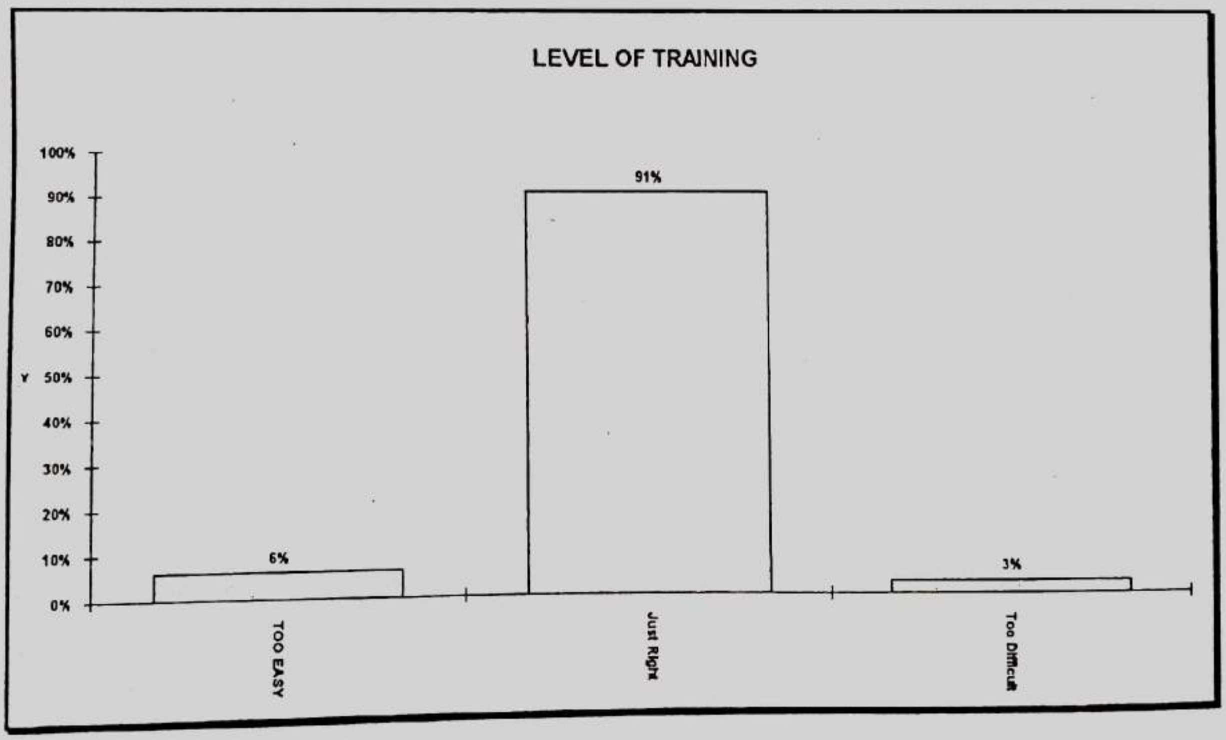


سوائے ایک کے سب نے کہا کہ وہ باا مر مجبوری ان میں شامل نہیں ہو سکے جس کا انہیں بہت افسوس ہے۔

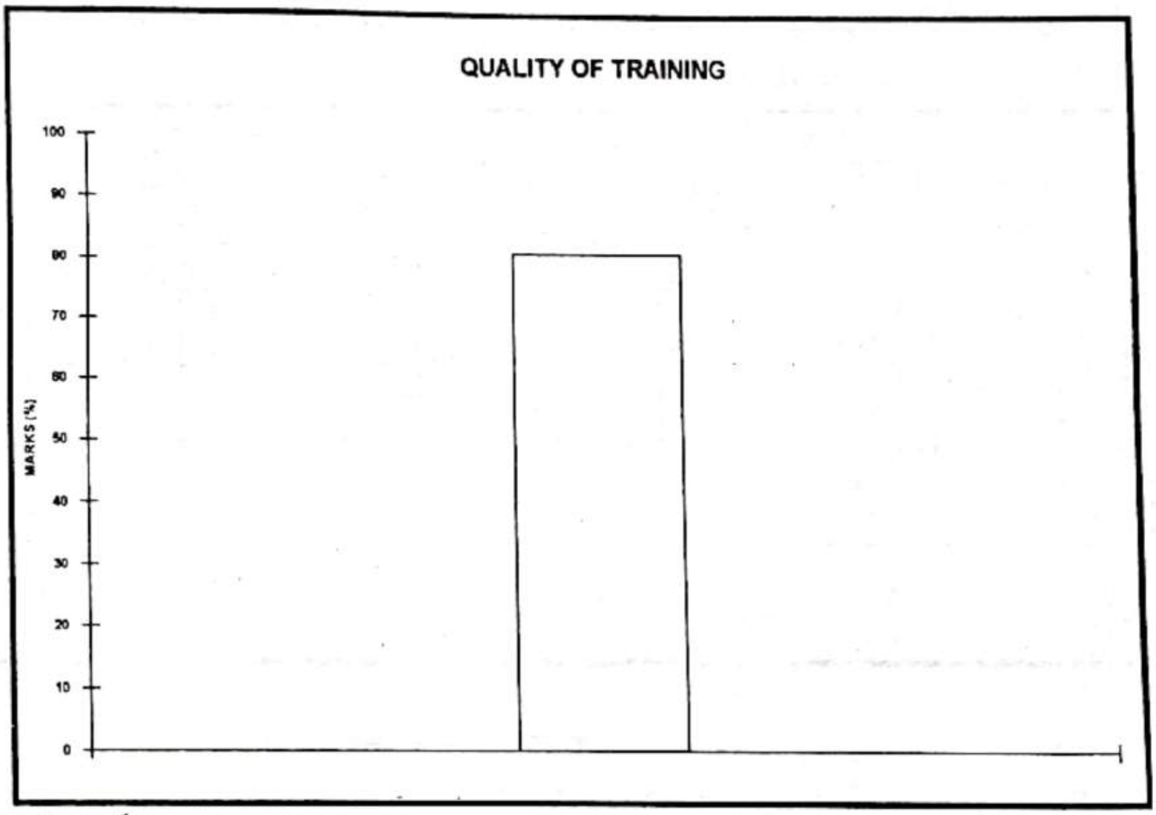
سوال 4: Presenters-facilitators-Organisers اور ساتھی Participants کا رویہ کیسا تھا؟



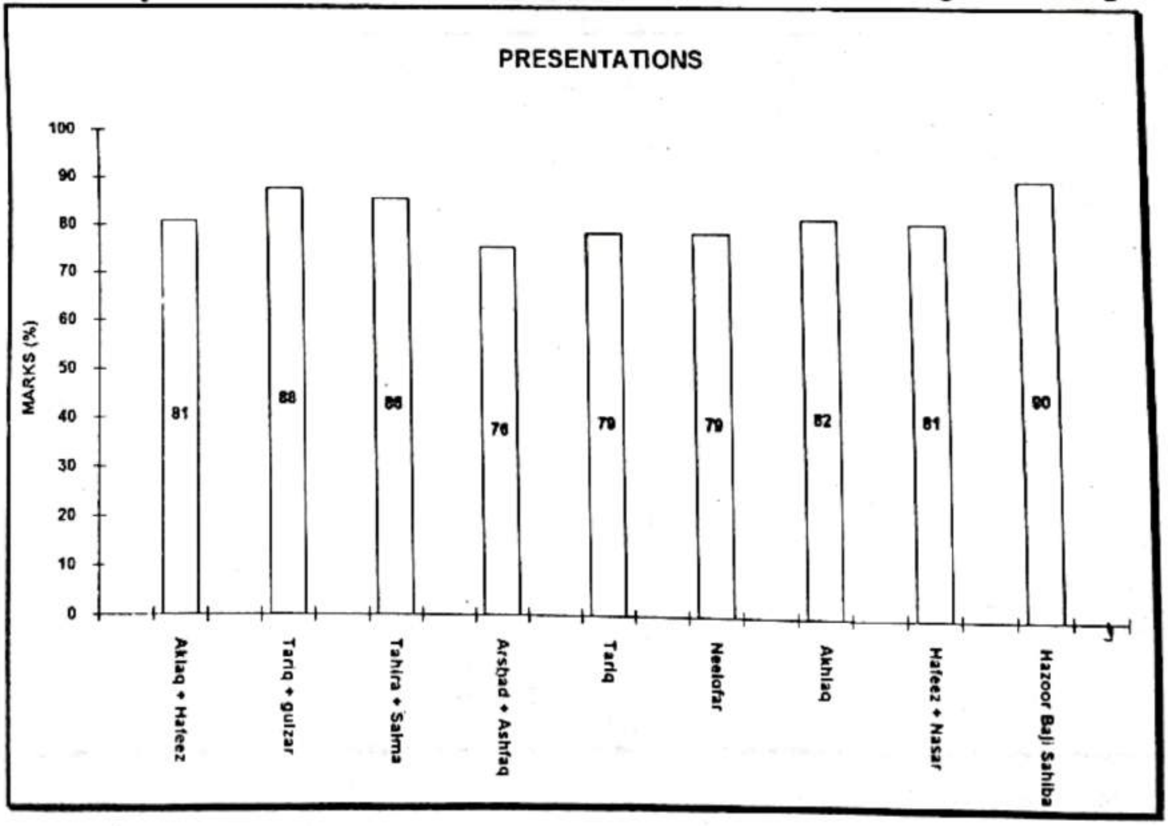
سوال 5: تربیت کا لیول اور طریقہ کار آپ کی رائے میں بہت مشکل تھا۔ بہت آسان تھا' یا بالکل مناسب تھا؟

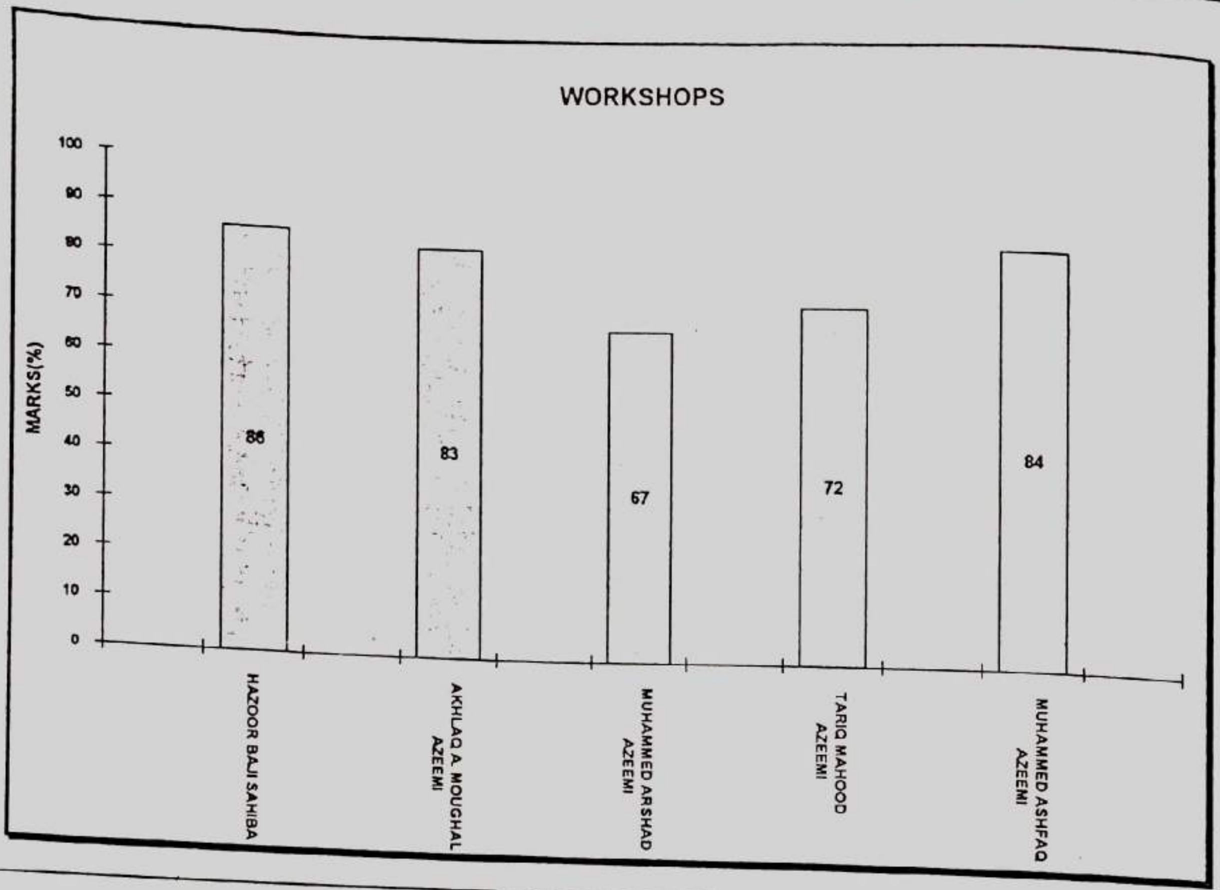


سوال 6: تربیت کا معیار کیسا تھا؟

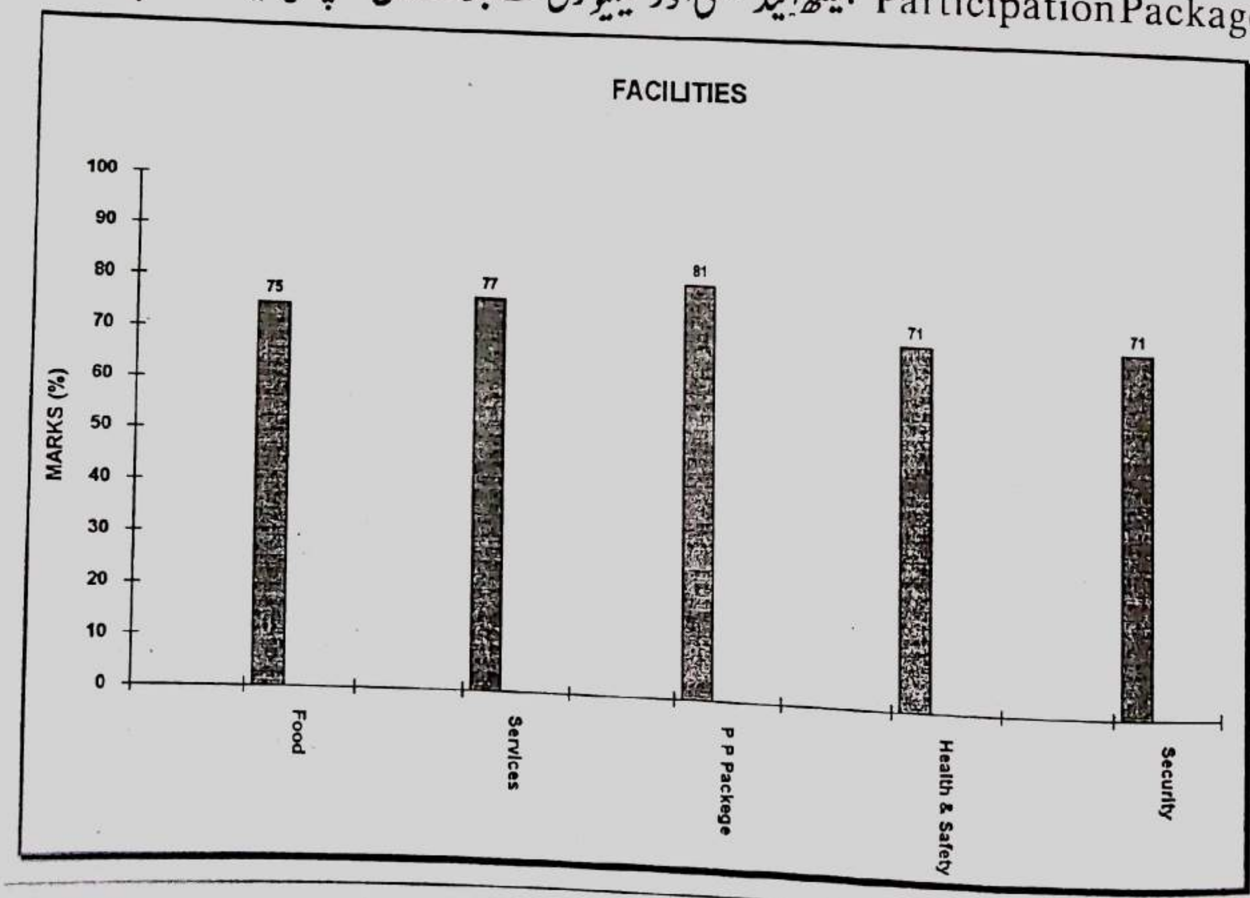


سوال 7: ورکشاپس A سے E تک اور Presentations 1 سے 9 تک کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

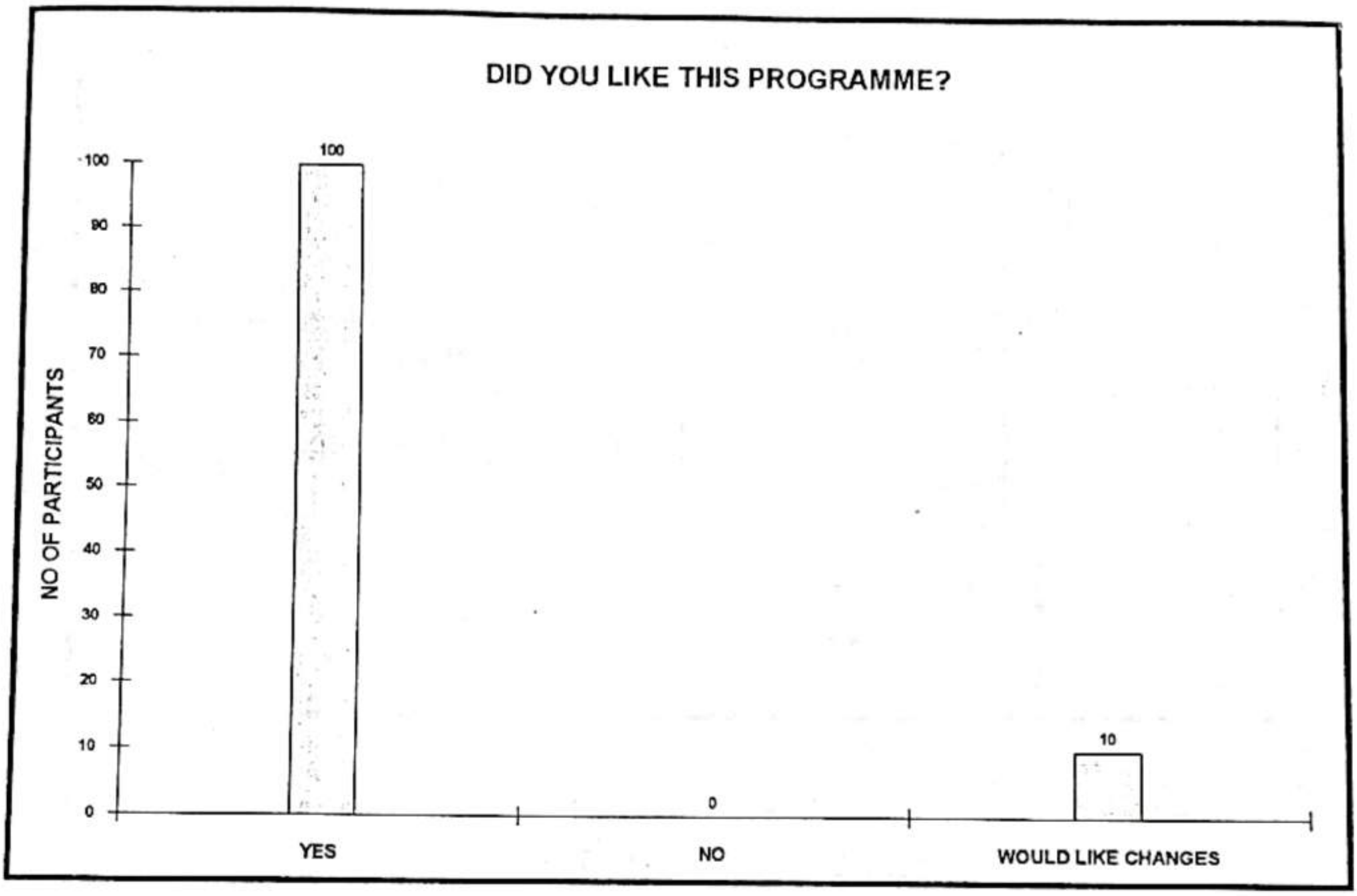




سوال 8: آرگنائزرز نے جو سہولتیں آپ کو بہم پہنچائیں یعنی خوراک، سروس، Participation Package، ہیلتھ اینڈ سیفٹی اور سیکیورٹی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟



سوال 9: کیا آپ کو یہ تربیتی پروگرام پسند آیا؟



سوال 10: اگلے سال کے پروگرام کے بارے میں آپ کی کیا تجاویز ہیں؟

- "قرآنی آیات پر روحانی اور سائنسی Presentations دی جائیں۔"
- "مختلف عالمین / روح کے لطائف پر Presentations دی جائیں۔"
- "ورکشاپس میں روحانی تعلیم کے نسبتاً سادے topics شامل کئے جائیں اور ورکشاپس کے Sessions کا وقت بڑھایا جائے۔"
- "جو topics روحانی تعلیمی ورکشاپس کے سیشن میں شامل کئے جائیں ان کی فہرست شرکاء کو قبل از پروگرام بھیج دی جائیں تاکہ وہ ان ان topics پر خوب Study کر کے آئیں۔"

سوال 11: ان روحانی تربیتی ورکشاپس کے بارے میں آپ اپنے تاثرات کا اظہار فرمائیں:

- "ورکشاپس کا معیار بہت اعلیٰ تھا"
- "سالوں کی تعلیمات کو دو دنوں میں بند کر دیا گیا جس سے بہت فائدہ ہوا۔"

○ "Facilitators- Presenters- Organisors سب لوگوں نے اپنے اپنے talents کا بہترین مظاہرہ کیا۔"

○ "روحانی تعلیمات details میں ملیں۔"

○ "ورکشاپس روحانی تعلیمات کو سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔"

○ "ماحول' دوستانہ' مکمل طور پر روحانی اور فکر و نظر کو بلند کرنے والا تھا۔"

○ "سارا پروگرام اعلیٰ ترین طریقے سے' آرگنائز کیا گیا اور عمدہ ترین طریقے سے پیش کیا گیا۔"

○ "خوراک بہت اچھی تھی اور بہت اچھے طریقے سے پیش کی گئی۔"

○ "سمجھ میں نہیں آتا کہ اتنی کم فیس پر اتنا اعلیٰ معیار کا پروگرام آپ لوگوں نے کیسے آرگنائز کر لیا۔"

○ "انگلش لوگوں میں روحانیت کو پھیلانے کے طریقہ کار پر خصوصی training کا بندوبست کیا جائے۔"

○ "روحانی علاج' رنگ و نور تھراپی اور Reflexology وغیرہ کی عملی سائیڈ پر تفصیلی training کی ضرورت ہے۔"

تقریباً سبھی شرکاء نے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔

سوال 12: کیا آپ کے پاس کسی قسم کی ایسی صلاحیتیں، تعلیم یا تجربہ ہے کہ جو آپ آئندہ کے پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے ہمیں آفر کر سکتے ہوں؟

محض چند لوگوں نے اس سلسلے میں اپنی خدمات پیش کیں جن سے انشاءاللہ مستقبل میں ضرور فائدہ اٹھایا جائے گا۔

خصوصی رپورٹ

قارئین!

جیسا کہ آپ پچھلے صفحات سے سمجھ گئے ہوں گئے ہوں گے کہ شمالی انگلینڈ کی پہلی سالانہ روحانی ورکشاپس کو ایک ناقابل فراموش کامیابی حاصل ہوئی اور حضور باجی صاحبہ کی انتھک محنت و کوشش، مرشد کریم حضور بابا جی کی نظر کرم، حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے فیض، سیدنا حضور علیہ الصلواۃ والسلام کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے باعث اس کاوش کو عالم بالا میں شرف قبولیت بخشا گیا۔

چونکہ اس پروگرام کو ایک مثالی کامیابی حاصل ہوئی اس لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ اس کی قبل از وقوع تیاریوں کی تفصیل بھی دے دی جائے اور دوران ورکشاپس جو کچھ پس منظر میں وقوع پذیر ہوا اس کی سرگزشت بھی آپ کی معلومات کے لئے ایک خصوصی رپورٹ کی صورت میں پیش کر دی جائے۔ اس لئے یہ رپورٹ دو حصوں میں پیش کی جارہی ہے۔

(A) قبل از ورکشاپس تیاریاں Pre-Workshops Preparations

(B) ورکشاپس کی خاموش کاروائی

○ قبل از ورکشاپس تیاریاں

ان ورکشاپس کے background کی تفصیل تو بڑی حد تک جناب اخلاق احمد مغل عظیمی صاحب نے صفحہ 14 پر اپنے "تعارف ورکشاپس" میں بیان کر دی ہے اور اسے یہاں دوہرانا بے مقصد ہوگا۔ البتہ جو materials اس سلسلے میں develop کئے گئے وہ اپنی اصلی شکل و صورت میں پیش کئے جارہے ہیں تاکہ مستقبل کی ورکشاپس کے آرگنائزران سے فائدہ اٹھاسکیں۔ صفحہ 225

اس سارے پروگرام کو کس اعلیٰ پیمانے پر پلان اور آرگنائز کیا گیا تھا اس کا اندازہ آپ اگلے صفحات میں دیئے گئے مواد سے بخوبی کر سکتے ہیں۔ جس ترتیب سے یہ مواد عملی طور پر استعمال کیا گیا اسی ترتیب سے آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے:

1- Proposal for Roohani Workshops94 — دیکھئے صفحہ 242-245

1994ء کی روحانی ورکشاپس کے بارے میں یہ پرپوزل حضور باباجی کو بھیجی گئی تھی جس کی منظوری کے بعد ورکشاپس کی تیاریاں شروع ہوئیں۔

2- آرگنائزنگ کمیٹی — دیکھئے صفحہ 246-252

ذیلی کمیٹیوں' میٹنگوں اور ذمہ داریوں کی تقسیم وغیرہ کی تفصیل:

3- Mail Shots — دیکھئے صفحہ 253-257

جو برطانیہ' یورپ اور دیگر کئی مراقبہ ہالوں کو بھیجے گئے۔ یعنی مراقبہ ہالوں کو ان ورکشاپس کے انعقاد سے آگاہ کرنے کے لئے جو تشہیری مواد بمعہ Covering Letter بھیجا گیا:

3.1- Covering Letter — دیکھئے صفحہ 253

3.2- ورکشاپس کا اشتہار ---- وصول کنندہ کی معلومات کے لئے — دیکھئے صفحہ 254

3.3- ورکشاپس کا اشتہار ---- عمومی تقسیم اور مراقبہ ہال میں display کیلئے — دیکھئے صفحہ 255

3.4 پروگرام کے بارے میں تفصیلی Leaflet بمعہ داخلہ فارم — دیکھئے صفحہ 256

4- Registration Documents

جن لوگوں نے داخلہ فارم بھر کر بھیجے ان کو جوابا جو documents بھیجے گئے:

4.1- ان Participants کے نام خط جنہیں رہائش چاہئے — دیکھئے صفحہ 258

4.2- ان Participants کے نام خط جنہیں رہائش نہیں چاہئے — دیکھئے صفحہ 259

4.3- رجسٹریشن کارڈ — دیکھئے صفحہ 260

5- Attendance Sheet — دیکھئے صفحہ 251

ورکشاپس میں آمد پر حاضری لگوانے کے لئے ہردن کے لئے خصوصی فارم

تیار کئے گئے تھے جن کا ایک نمونہ یہاں پیش کیا جارہا ہے۔

6۔ Participation Package

ہر Participant کے لئے ایک Participation Package تیار کیا گیا تھا تاکہ وہ با آسانی اور موثر طریقے سے ان ورکشاپس میں حصہ لے سکے اس Participation Package میں جو اجزاء شامل تھے وہ یہ ہیں:

6.1۔ Document Wallet دیکھئے صفحہ 262

6.2۔ ورکشاپس گائیڈ دیکھئے صفحہ 263-284

6.3۔ Training Evaluation Form دیکھئے صفحہ 285-286

6.4۔ Order Form دیکھئے صفحہ 287

6.5۔ Name Badge دیکھئے صفحہ 262

6.6۔ ایک عدد Bic Pen دیکھئے صفحہ 262

6.7۔ ایک عدد Note Book دیکھئے صفحہ 262

6.8۔ چند عدد Spare Papers دیکھئے صفحہ 262

7۔ Certificate دیکھئے صفحہ 281

یہ سرٹیفکیٹ تربیت کی تکمیل پر شرکاء کو پیش کیا گیا۔

8۔ Training Evaluation Sheet دیکھئے صفحہ 288-290

یہ شیٹ Training Evaluation Form کا تجزیہ کرنے کے لئے بنائی گئی تھی۔ اس میں تین دنوں کے مختلف پروگراموں کے بارے میں شرکاء کی رائے ریکارڈ کی گئی۔ جس کی مدد سے بعد میں گراف وغیرہ تیار کئے گئے جو جناب محمد اشفاق عظیمی صاحب کے ورکشاپس کے بارے میں تجزیئے (دیکھئے صفحہ 225) میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

9۔ Orders Evaluation Sheet دیکھئے صفحہ 291

ورکشاپس کے بارے میں وڈیو فلم Overview یا دیگر سامان کی خریداری کے لئے جو Order Forms بھرے گئے تھے ان کی انفارمیشن کو ریکارڈ کرنے کے لئے یہ فارم تیار کیا گیا تھا تاکہ پتہ چلایا جا سکے کہ کتنی تعداد میں مختلف چیزیں تیار کی جائیں۔

○ ورکشاپس کی خاموش کاروائی

چونکہ یہ سہ روزہ ورکشاپس نارتھ آف انگلینڈ میں اپنی نوعیت کی پہلی ورکشاپس تھیں اس لئے ان تین دنوں کا تفصیلی پروگرام مرتب کرنا اور تمام تر ضروریات کا مناسب خیال رکھنا انتہائی ضروری تھا۔ اس لئے انتظامی کمیٹی وسط مئی میں بنا دی گئی اور ضروری Groundwork کے بعد ذیلی کمیٹیاں بھی بنا دی گئیں ہر کمیٹی کی ذمہ داریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ممبران کے ذمہ ان کے میلان طبع کے مطابق مختلف ذمہ داریاں سونپ دی گئیں جس کی تفصیلی آپ اس رپورٹ کے سیکشن "A" کے حصہ "2" میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جب ورکشاپس کے انعقاد کا وقت آیا تو ہر کمیٹی کے ممبران اپنے سازو سامان کے ساتھ پوری طرح لیس اور حرکت کے منتظر تھے اور جب ورکشاپس کا انعقاد 19 اگست کی صبح کو ہوا تو ورکشاپس کو چلانے والے ظاہری کارکنان جب حرکت میں آئے تو اسی وقت ہی پس پردہ خاموشی سے کام کرنے والی **مشینری** بھی حرکت میں آگئی۔ جیسا کہ ہر ظاہر کا سارا انحصار اس کے باطن پر ہوتا ہے اسی طرح ان پس پردہ کاروائیوں کی وجہ سے ہی یہ تین دن کا پروگرام اس حسن و خوبی سے چلا کر ظاہر و باطن کے ایک ہونے کا صحیح مفہوم سمجھ میں آیا۔

○ ___ ڈیکوریشن اینڈ ڈسپلے کمیٹی نے اپنے head جناب محمد ارشاد عظیمی کی قیادت میں رات دو بجے تک کام کیا اور کمالات کا بہترین مظاہرہ کیا۔ اور ہال کو حضور باباجی کے فرمودات اور سلسلہ عالیہ عظیمیہ کی دیگر تعلیمات سے بنے کتبوں، بینرز اور سائن بورڈ سے اس قدر مزین کیا کہ جب صبح Participant پہنچے تو ہال کی خوبصورتی کو دیکھ کر دم بخود رہ گئے۔ جن لوگوں نے اس میں کام کیا ان میں مرزا بشیر صاحب، سعید مقبول صاحب اور محمد طارق سرفہرست ہیں۔

Participants کی آمد کے بعد سب سے پہلا کام حاضری لگوانا اور اپنا Participation Package وصول کرنا تھا۔ شرکاء کی رہنمائی کے لئے باہر سے لے کر اندر تک

Receptionاور رجسٹریشن کے سائن لگائے گئے تھے۔ Reception پر محترمہ طاہرہ نثار عظیمی صاحبہ نے بڑے پروفیشنل طرز سے شرکاء کو خوش آمدید کہا ان کی حاضری لگائی اور انہیں ان کا Participation Pack دیا۔

تین دنوں تک کھانے اور Refreshments کا انتظام کرنا بہت ضروری تھا۔اس کے لئے Food & Service Committee جس کے سربراہ محمد بشیر عظیمی تھےانہوں نے شرکاء ورکشاپس کے لئے خورد ونوش کا اسقدر بہترین اہتمام کیاہوا تھا کہ جواپنی مثال آپ تھا۔جناب ریاست علی عظیمی صاحب نے اپنے 20 سالہ تجربہ کا نچوڑ کھانے پکانے میں ڈال کر ایسے عمدہ اور لذیذ کھانے پکائے کہ جب بھی ورکشاپس کا تذکرہ ہوتا ہے توان کھانوں کا مزہ بھی دوبارہ تازہ ہو جاتاہے۔
سروس میں جناب محمد طارق، محمد تاج، سعید مقبول، گلزاراحمد، محسن صادق، اور محمد اکرم صاحب نے عبد الحفیظ بٹ صاحب کی زیر قیادت بہترین حسن کارکردگی اور خوش اسلوبی سے کھانےاور ریفریش منٹس پیش کیں۔

چونکہ مکمل پروگرام کاویڈیواور تصویری ریکارڈ بہت ضروری تھا اس لئےاس شعبے کی ذمہ داری محمد ادریس عظیمی صاحب کے سرلگا دی گئی۔ تین دنوں میں سہراب بیگ بابر عظیمی نے لحہ لحہ کی ویڈیو کاروائی بڑی محنت سے قلبند کی اور محمد ادریس عظیمی صاحب، شاہد بٹ عظیمی اور بشیراعظم عظیمی صاحب نے ساکت کیمرے کے ذریعے ان حسین لحات کی تصاویر اتارلیں۔

جس معیار کی ورکشاپس پیش کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھااس کے لئےاعلیٰ قسم کے سازوسامان کی بھی ضرورت تھی۔ مثلاً White boards, OHP Screen, Overhead Projector Public Address Systems- T.V & Video system- Flip Charts, Boards بالخصوص microphone Mini اور Display Screens وغیرہ۔ یہ سازوسامان اخلاق احمد مغل عظیمی، سہراب بیگ بابر عظیمی، بشیراعظم عظیمی، اور محمد صدیق عظیمی نے مہیا کیا۔

اس کے ساتھ ہی ایک Sales & Stalls کمیٹی بھی بنائی گئی تھی جس کے سربراہ جناب نثار احمد عظیمی صاحب تھے۔ ہال کی پچھلی سائیڈ پر یہ دو نہایت خوبصورت اسٹال لگائے گئے تھے۔ جن میں ایک نثار احمد عظیمی صاحب کا تھا۔ جو کہ روحانی ڈائجسٹ عظیمی کتابوں، لیکچرز وغیرہ کی آڈیو کیسٹس پر مشتمل تھا۔ اور دوسرا جناب ظفر محمود عظیمی صاحب کا تھا جو کہ حضور باجی صاحبہ کے کتابچوں، انگلش مراقبہ سیکشن کے تیار کردہ لٹریچر پبلسٹی پر موشل مٹریل، قیمتی عقیق، پتھروں، شہد اور ریفلیکسالوجی چارٹس وغیرہ پر مشتمل تھا۔

جن دیگر افراد نے ان دونوں اسٹالوں پر Assistance مہیا کی ان میں بشیر اعظم صاحب اور لیاقت علی صاحب شامل ہیں۔

ان تین دنوں کی کاروائی کے دوران <u>ہیلتھ اینڈ سیفٹی اور فرسٹ ایڈ</u> کا انتظام کرنا بہت ضروری تھا۔ جس کے لئے سلمیٰ اسلام صاحبہ کو ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفیسر مقرر کیا گیا تھا۔ سلمیٰ باجی کا شعبہ صحت کے ساتھ ایک لمبے عرصے سے تعلق ہے وہ فرسٹ ایڈ بکس کے ساتھ ہروقت موجود رہیں اور ہر قسم کے حالات سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار رہیں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کی بدولت کسی کو سردرد کی بھی شکایت نہ ہوئی۔

ہال کے اندر اور باہر یعنی ذاتی سامان سے لے کر باہر کار پارک میں کاروں تک کی نگرانی اور حفاظت کے لئے مرزا بشیر صاحب کو سیکورٹی آفیسر بنایا گیا تھا۔ اور محمد طارق کو ان کا معاون تین دنوں کے اس پروگرام میں سیکورٹی کا معمولی سا بھی بریک ڈاؤن نظر نہیں آیا اور نہ ہی کسی Participant نے کسی قسم کی شکایت کی۔

<u>Lost & Found Property</u> کا بھی سیکشن کھولا گیا تھا تاکہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ واپس کی جاسکے اس شعبے کی ذمہ دار بھی اسسٹنٹ ورکشاپس آفیسر طاہرہ نثار عظیمی صاحبہ تھیں۔ اس ضمن میں بھی کسی قسم کی کوئی شکایت یا رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

دوسرے شہروں سے آنے والی خواتین کی دیکھ بھال کے لئے باجی پروین خلیل عظیمی صاحبہ کو ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ جو کہ انہوں نے نہایت احسن طریقے سے پوری کی اور تمام مہمان خواتین کا خاطر خواہ خیال رکھا۔



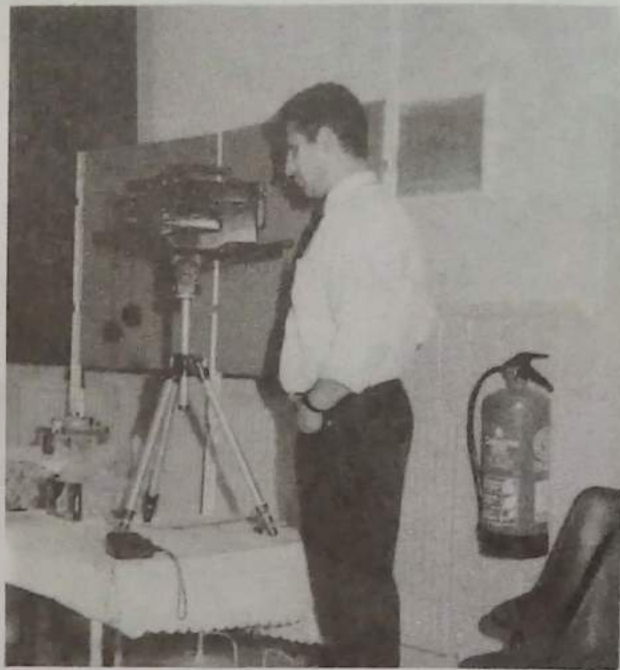
اسسٹنٹ ورکشاپس آفیسر
محترمہ طاہرہ نثار عظیمی
شرکاء ورکشاپس کی
رجسٹریشن میں مصروف ہیں



سلمٰی اسلام عظیمی
ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفیسر



فوڈ اینڈ
سروس کمیٹی
کے ارکان
کچن میں



"ویڈیو فلمنگ"
سہراب بیگ بابر عظیمی مصروف عمل

"حضور قلندر بابا اولیاء ؒ کی تشریف آوری"



حضور باباجی اور
حضور امی جی
"دوران ولیمہ"



ہیڈ ویڈیو
اینڈ
فوٹوگرافی

محمد ادریس عظیمی



خوش قسمت جوڑا۔ محمد طارق عظیمی، زاہدہ طارق عظیمی

تینوں دنوں میں مرشد کریم حضور باباجی سارا سارا دن ہال میں تشریف فرما رہے اور سب Discussion groups میں تشریف لے جاکر تعلیمی مذاکروں میں شمولیت فرماتے رہے اور تعلیمی معیار اور مذاکرے کے طریقہ کار کا جائزہ لیتے رہے۔ ساتھ ہی ساتھ آپ نے ہر شعبے کی کارکردگی کا بھی معائنہ فرمایا چاہے وہ شعبہ نمایاں تھا یا پس منظر میں کام کر رہا تھا اور ہر طریقے پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔

دلچسپ ترین بات یہ ہے کہ ان تین دنوں میں کوئی بھی بہن بھائی کسی بھی قسم کی ذہنی و جسمانی پریشانی کا شکار نہیں ہوا۔ یہ اوپر والوں کا کرم تھا کہ ہر ایک کی پوری توجہ تعلیمات پر مرکوز تھی۔

دوران ورکشاپس ہر ڈیڑھ دو گھنٹے بعد ریفریش منٹس کا وقفہ ہوتا تھا یا شرکاء کو ان کی نشستوں پر ہی Refreshments سرو (Serve) کر دی جاتیں تاکہ سب لوگ ذہنی طور پر تھوڑا آرام کر لیں اور تروتازہ ہو جائیں۔

دوسرے دن حضور باباجی نے فرمایا کہ آدھ گھنٹے کا وقفہ ہنسنے ہنسانے کے لئے رکھا جائے۔ چنانچہ اسٹیج سیکرٹری نے اعلان کیا کہ حضور باباجی کا حکم ہے کہ آدھ گھنٹہ آپ سب لوگ ایک دوسرے کو خوب لطیفے سنا کر ہنسیں اور ہنسائیں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور آدھ گھنٹے کے بعد سب کے دل و دماغ ہلکے پھلکے اور تروتازہ ہو گئے۔

تیسرے دن ورکشاپس کا پروگرام آدھ دن تھا اور بقیہ آدھا دن ہمارے ایک نو بیاہتا عظیمی جوڑے کی دعوت ولیمہ تھی جس کے لئے خصوصی فوڈ کا انتظام کیا گیا تھا اور ہماری بہن قیصرہ سعید صاحبہ ایک خصوصی کیک بنا کر لائی تھیں جسے حضور مرشد کریم نے فرمایا کہ حضور قلندر بابا علیہؒ نے قبول فرمایا ہے اور ان کی طرف سے دولہا دلہن کو پیش کیا جائے اور ان سے کٹوایا جائے۔ کتنی خوش نصیبی تھی* محمد طارق صاحب اور زاہدہ طارق کی کہ انہیں حضور قلندر بابا علیہؒ نے کیک بھجوایا اور اس ساری کاروائی کی اہم ترین بات یہ تھی کہ تیسرے دن جب حضور مرشد کریم کھانا تناول فرما رہے تھے تو حضور قلندر بابا اولیاء علیہؒ تشریف لائے اور 21 سیکنڈ تک ہال میں قیام فرمایا اور ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے "کہ میں ان بچوں کے سارے کام سے بہت خوش ہوں۔ ان سب نے میری انسپائریشن کو قبول کیا اور آئندہ بھی ان کی سکت کے مطابق میں ان کو انسپائر کرتا رہوں گا۔"

* محمد طارق عظیمی صاحب کا تعلق مراقبہ ہال بریڈ فورڈ سے ہے اور وہ جناب اخلاق احمد مغل صاحب کے خالہ زاد بھائی ہیں

عجب مرشد کریم نے اپنی اختتامی تقریر میں یہ بات منکشف فرمائی تو ہال میں سناٹا چھا گیا اور شرکاء کے ذہنوں میں تشکر و exstacy کے جذبات کا طوفان برپا ہوگیا۔ مرشد کریم کے ساتھ سب لوگوں کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب جاری ہوگیا۔ دل قابو سے باہر ہوئے جارہے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس رقت انگیز سماں کو الفاظ میں باندھنا ہمارے لئے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

اس طرح تین دنوں کا یہ پروگرام ایسے حسن وخوبی سے اختتام پذیر ہوا کہ ہرایک کے اندر سے آواز آرہی تھی کہ مجھے گو ہر مقصود مل گیا۔

آخر میں ہم امید کرتے ہیں کہ جس شوق اور ولولے اور جذبے کے ساتھ عظیمی بہن بھائیوں نے ان ورکشاپس کو کامیاب بنانے کے لئے کام کیا اور جس قسم کی محبت وایثار اور Committment کا مظاہرہ اس پروگرام کے دیکھنے میں آیا یہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور سب بہن بھائی اس عظیم روحانی مشن کے پھیلاؤ کے لئے یوں ہی دست تعاون دراز کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور ہمیں ثابت قدم رکھے آمین ثم آمین۔



عبدالحفیظ بٹ عظیمی
خزانچی
ورکشاپس کمیٹی
راقم:
خصوصی رپورٹ پارٹ بی



طاہرہ نثار عظیمی
اسسٹنٹ ورکشاپس آفیسر
مرتبہ۔ ورکشاپس نوٹس
برائے خصوصی رپورٹ



شہزاد بٹ عظیمی
ورکشاپس آفیسر
راقم:
خصوصی رپورٹ پارٹ اے

ROOHANI WORKSHOPS

PROPOSAL

FOR

ROOHANI WORKSHOPS 1994

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road Salford M7 2GD

1. **BACKGROUND**

The Silsila Alia Azeemia's reputation for being a Silsila of 'knowledge & service' and its expansion into wider and wider circles especially into English community has given rise to several training needs of its members.

The areas identified as requiring particular attention are:

(1) Basic Roohani knowledge as contained in "Qalander Conscious" and "Lectures on Parapsychology".

(2) Basic knowledge of Rang-o-Noor therapy and Roohani Ilaj.

(3) Dealing with service (Ilaj & Problems) requests and clients.

(4) Administration of a Muraqba Hall

(5) Organising Events.

(6) Publicity and Promotions.

(7) English Section.

2. **HOW TO FULFIL THESE NEEDS**

In order to fulfil these needs it is suggested that a series of workshops should be held to shed light on each of the above areas, to create an awareness among relatively new or inactive members and develop an 'action plan' for those members who are responsible for one or more of the last six areas.

3. **AIMS AND OBJECTIVES OF THE WORKSHOPS**

(1) Almost every single member of Azeemi family should attend.

(2) To reduce the burden on financially weak members the programme should be affordable and cost effective.

(3) The workshop days and dates should be convenient for a majority of members

(4) Accommodation should not be necessary. Participants should be able to return home at night and re-join the programme next morning.

This is particularly important as Azeemi sisters with children will otherwise find it extremely difficult, if not impossible, to attend.

(5) Senior members of each and every Muraqba Hall should be given an opportunity to have a first hand experience of participating in the organisation and running of such an event.

(6) More of the able brothers and sisters should be provided with a chance to demonstrate their abilities so that their skills may be identified and they be given fitting responsibilities in their area of interest.

This can be effected by giving more people a chance to act as 'co-ordinators' and do presentations and play part in 'discussions' to be held on the above areas.

(7) The overall length of the workshops should be such that in addition to opening, closing and photographic sessions each of the target areas (as given under I) should be adequately dealt with.

(8) Every participant should return home with a sense of responsibility, a feeling of indebtedness to Silsila and an inner urge and determination to strive to spread this great mission in his locality.

4. **PROPOSAL**

In our opinion there are two ways of holding these workshops.

(a) A single event for the whole of Gt. Britain to be held in Leicester or a similar site.

(b) Regional events to be held in different areas of the country.

In order to choose the best option, each of the above two needs to be considered on its merit i.e. how well it satisfies our aims and objectives (as given under 3).

As proven by last years experience option (a) fails to meet several of our major objectives: e.g.

* sisters with children cannot attend
* even if every member wants to take part they cannot attend because of accommodation problem
* for an organisation such as ours which is in the process of establishing itself in this country and needs a lot of funds to open at least one major centre in this country, it is a sheer waste of money to spend thousands of pounds on a single event especially when it can be done much more effectively with far less financial resources - two such functions at a site like Leicester cost enough money to put as a deposit for a £100,000 building for our future centre.
* many members may be deterred by high cost, especially unemployed and when there are more than one family members who want to attend.
* only a handful of members will get a chance to organise and run such a function - this will be highly inappropriate as we want more and more people to take responsibilities to expand the mission.
* only a limited number of members from each Muraqba Hall (mostly 1 or 2) will be given a chance to act as co-ordinators or demonstrate their abilities in other areas., whereas in some Muraqba Halls there are quite a few people quite capable to play several major roles in this type of events. This will create a sense of 'detachment' and 'being ignored' which will be highly de-motivating.

The only benefit we can see with the option (a) is that of having the entire Azeemi family of this country under one roof.

In comparison the option (b) satisfies each and every one of our objectives.

Our proposal is that four regional workshops should be held, one in each of the following parts of the country:

(1) Scotland
(2) North of England
(3) Midlands
(4) South

Each region will cover the areas as shown below:

SCOTLAND	NORTH OF ENGLAND	MIDLANDS	LONDON
Glasgow Salt Coast Edinburgh + other Scottish towns	Manchester Bradford Rochdale Nelson Leeds Oldham + other Northern towns	Birmingham Leicester Derby Sutton Cold Field + other nearby towns	Walthamstow Acton East Ham Forest Gate Slough + other nearby towns

We stress that each of the above four regions try their utmost to hold these workshops so that all or most of the aims and objectives are met. However, if any region finds it impossible to organise such an event they may join hands with the nearest region or ask us for assistance.

If any members who attend a workshop in their own area also want to participate in a workshop outside their region they are welcome to do so but they should make prior arrangements with the relevant organising committee. This will ensure that their names are included in one of the discussion groups etc., a suitable accommodation is arranged for them and they are well looked after.

Stage & Entertainment Committee

ID: Orange Circle

	Name	Responsible For
Head	Tariq Mahmood Azeemi	Co-ordination / Equipment Stage Secretary
Members	Muhammed Siddique Azeemi	Presentation / Equipment
	Sohrab Baig Baber Azeemi	Video Session
	Muhammed Taj Azeemi	Presentation

ROLE :

To decide upon what equipment is needed & how it will be arranged and by what date. Also what will be presented in the allocated time and who will present it.

Equipment Needed

Sound System
Video Presenter

North Of England
First
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

GENERAL MEETING 2 — SUNDAY 26.06.1994 9.30 PM

Purpose	**Formation of Sub-Committees & Project Planing**
Chair	Hazoor Bajee Sahiba
Minutes	Tariq Mahmood Azeemi

AGENDA

1. General Update — Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
2. Need for Sub-Committees & Project Planning
3. Membership / Responsibilities & Action Completion Dates

3.1 Stage & Entertainment Committee
3.2 Photography & Video Committee
3.3 Decorations & Display Committee
3.4 Food & Service Committee
3.5 Sales & Stalls Committee
3.6 Facilitators' Committee
3.7 Presenters' Committee
3.8 General Committee
3.9 Overview Committee
3.10 Organising Committee

4 Sub - Committees' Mini Meetings
5 Set Date For Organising Committee's Next Meeting
(Every Sunday from now on)

6 A O B

X	xiii	13

Decorations & Display Committee
ID: Orange Rectangle

	Name	Responsible For
Head	Muhammed Arshad Azeemi	Co-ordination / Posters Banners etc.
Members	Muhammed Ashfaq Azeemi	Assistance
	Zafar Mahmood Azeemi	Materials Preparation
	Mirza Bashir Hussain Azeemi	Assistance
	Arshad's Nephews	Assistance
	Saeed Maqbool Azeemi	Assistance

Photography & Video Committee
ID: Black Circle

	Name	Responsible For
Head	Muhammed Idris Azeemi	Co-ordination Still Photography
Members	Shahid Butt Azeemi	Still Photography
	Sohrab Baig Baber Azeemi	Video Filming
	Arshad Azeemi's Nephew	Assistance
	Bashir Azam Azeemi	Assistance

ROLE:
To decide upon what equipment will be needed, and who will arrange what & by what date. Will any equipment be hired or borrowed etc..

Equipment Needed
02 x Cameras
10 x Colour / Black & white Films
01 x Video Camera with Stand and Light
01 x Editing Machine
01 x Video Copying Equipment
10 x Video Cassettes

Sales & Stalls Committee

ID: Red Circle

	Name	Responsible For
Head	Nisar Ahmed Azeemi	Co-ordination / Books Roohani Digest & Oils Stall
Members	Zafar Mahmood Azeemi	English Leaflets Bajee Hazoor's Leaflets Audio / Video Cassettes
	Bashir Azam Azeemi	Assistance
	Muhammed Ashfaq Azeemi	Assistance
	Liaquat Ali Azeemi	Assistance

Food & Service Committee

ID: Yellow Circle

	Name	Responsible For
Head	Muhammed Bashir Azeemi	Co-ordination & Organisation
Members	Riasat Ali Azeemi	Catering & Transportation
	Muhammed Tariq Azeemi	Service & Transportation
	Muhammed Taj Azeemi	Service & Cleaning
	Saeed Maqbool Azeemi	Service & Cleaning
	Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi	Service & Cleaning
	Mohsin Sadiq Azeemi	Service & Cleaning
	Muhammed Akram Azeemi	Service & Cleaning

Menu:

Day 1	Naan + Aloo gosht / Tea + Biscuits
Day 2	Naan + Palik Gosht / Tea + Biscuits
Day 3	Waleema

Disposable materials

List of materials needed & their purchase to be decided by the Food Committee, and also how they would prepare and transport food to the venue.
Food Committee is also responsible for general & kitchen cleaning.

Presenters' Committee
ID: Blue Circle

Head:	Hazoor Baji Samina
Members	Abdul Hafeez butt Azeemi
	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
	Gulzar Ahmed Hanyal Azeemi
	Muhammed Arshad Azeemi
	Nisar Ahmed Azeemi
	Neelofar Siddiqui Azeemi
	Salma Islam Azeemi
	Tahira Nisar Azeemi
	Tariq Mahmood Azeemi

Equipment Needed

OHP / Screen / Transparencies	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
Portable Video Presenter	To be arranged by the Entertainment Committee
Sound System	To be arranged by the Entertainment Committee
White Boards + Markers + Eraser etc.	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
Flip Chart Pads + Markers	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
Display Screens	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
Video Trolley	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi

Facilitators' Committee
ID: Violet Circle

Head	Hazoor Baji Samina	Orientation & Syllabus Urdu Workshop 1A, 2A, 3A, 4A
Members	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	Grouping – Workshop Guide Book Urdu Workshop 1B, 2B, 3B, 4B
	Muhammed Arshad Azeemi	Urdu Workshop 1C, 2C, 3C, 4C
	Muhammed Ashfaq Azeemi	English Session 1D, 2D, 3D, 4D
	Tariq Mahmood Azeemi	Urdu Workshop 1E, 2E, 3E, 4E

All facilitators to run 4 workshops each

Workshop Overview Committee
ID: Blue Star

Head	Name	Responsible For
Members	Hazoor Bajee Sahiba	Advisor
	Abdul Hafeez Butt Azeemi	Advisor
	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	Compilation + Editing
	Tariq Mahmood Azeemi	Assistant Editor, Notes & Reports
	Tahira Nisar Azeemi	Notes / Reports
	Zafar Mahmood Azeemi	Composition / Art Work / Calligraphy / Printing & Binding
	Muhammed Idris Azeemi	Photos / Video to Paper Copying

Workshops Overview to be ready by 15th September 1994.

General Committee
ID : Green Circle

	Name	Responsible For
Head	Abdul Hafeez Butt Azeemi	Co-ordination Reception - Escort to Hazoor Baba Jee
Members	Parveen Khalil Azeemi	Ladies from outside of north of England
	Nisar Ahmed Azeemi	Reception & Transportation
	Shahzad Butt Azeemi	Workshop Officer
	Tahira Nisar Azeemi	Assistant Workshop Officer
	Akhlaq. A. Moughal Azeemi	Workshops Co-ordination / Materials / Certificates / Purchases / Project Planning
	Salma Islam Azeemi	Health & Safety Officer
	Zafar Mahmood Azeemi	Publicity & Promotional Materials

General Committee also responsible for Seating arrangements & Equipment set up during the three day programme
Stage & Entertainment and Decoration & Display Committee are also to help

Presentations
ID: Blue Circle

1	How to use local Council facilities and secure funds for your voluntary activities		Neelofar Siddiqui Azeemi
2	Aroma Therapy Diet & Health		Tahira Nisar Azeemi Salma Islam Azeemi
3	Reflex Zone Therapy		Tariq Mahmood Azeemi
4	Rung -o- Noor Therapy		Tariq Mahmood Azeemi + Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi
5	Muraqba Hall Administration	(Genral) (Roohani Digest)	Abdul Hafeez Butt Azeemi + Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
6	English Section		Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi + Muhammed Arshad Azeemi
7	Organising Events		Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi
8	Publicity & Promotions		Abdul Hafeez Butt Azeemi + Nisar Ahmed Azeemi
9	Roohani Ilaaj & How to Handle Clients		Hazoor Baji Sahiba

ORGANISING COMMITTEE
ID: White circle

Chairperson	Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi	Head Facilitators' Committee Head Presenters' Committee Head Overview Committee
Secretary	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	Head Workshop Overview Editor Overview
Treasurer	Abdul Hafeez Butt Azeemi	Head General Committee
Other Members		
	Mirza Bashir Hussain Azeemi	Head Security Matters
	Muhammed Arshad Azeemi	Head Decorations & Display Committee
	Muhammed Bashir Azeemi	Head food & Service Committee
	Muhammed Idris Azeemi	Head Photography & video Committee
	Muhammed Siddique Azeemi	Advisor
	Nisar Ahmed Azeemi	Head Sales & Stalls Committee
	Tahira Nisar Azeemi	Advisor
	Tariq Mahmood Azeemi	Head Stage & Entertainment Committee
	Zafar Mahmood Azeemi	Advisor

Workshops Guide Book Contents*

Message from the Chair
Welcome Letter from the Workshop Officer
Workshops - Background & Purpose
Tools & Methods
Applications
Workshops Topics
Workshop 1
Workshop 2
Workshop 3
Workshop 4
Presentations
Workshop Groups
Guidelines for Facilitators and Presenters **
Guidelines for Participants
Stalls
Food Menus
Programme
Certificates
Videos & Photos
Emergencies Fire / Accidents etc. & First Aid
Workshops Overview
Workshops Video
Organising Committee
Training Assessment Form

*Two Versions:
Participants' Version
**Facilitators' Version

Certificates

Authority Letter (Muraqba & Roohani Ilaaj)	Hazoor Bajee Sahiba
Authority Letter (Rang-o-Noor Therapy)	Hazoor Bajee Sahiba
Roohani Ilaaj	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi Muhammed Arshad Azeemi Tahira Nisar Azeemi Tariq Mahmood Azeemi
Rung - o - Noor Therapy	Gulzar Ahmed Hauyal Azeemi Tariq Mahmood Azeemi
Muraqba	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi Mirza Bashir Hussain Azeemi Muhammed Arshad Azeemi Muhammed Siddique Azeemi Parveen Khalil Azeemi Tariq Mahmood Azeemi
Workshop Attendance	All Participants

FOUNDER:
MOHAMMED AZEEM BARKHIA
(Hazoor Qalander Baba Auliya)

PATRON-IN-CHIEF:
KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI
(Hazoor Baba jee)

PATRON:
SAEEDA KHATOON AZEEMI
(Hazoor Baji Sahiba)

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road
Salford M7 2GD
Tel : 061 792 5995

10 Edmund Street
Bradford BD5 0BH

- *Spiritual Healing*
- *Light & Colour Healing*
- *Energy Transference*
- *Meditation Sessions*
- *Dream interpretation*
- *Correspondence Courses:*
- *Meditation & Telepathy*

Dated: 27.05.1994

Mr .... Azeemi
Muraqba Hall
....
....
....
....
....

Dear Brother .... Azeemi
May peace and blessings of Allah be upon you.

Please find enclosed a copy of our proposal for 1994 Roohani workshops. which has now been approved and finalised. As you will notice from the report the 1994 workshops are to be zonal rather than countrywide.

North of England First Annual Roohani Workshops are to be held from Friday 19th August 1994 to Sunday 21st August 1994 at St. Boniface Community Centre, Salford. Hazoor Baba Jee will be personally present to supervise the whole programme.

A single A4 -size display leaflet and five copies of the workshops leaflet are being sent with this letter. Please display the A4 size leaflet in your Muraqba Hall and pass on a workshops leaflet to anybody interested in attending. This leaflet contains a Registration Form which should be filled in and returned as per instructions therein.

Yours Sincerely,

M. Shahzad Butt Azeemi
(Workshop Officer)

ROOHANI WORKSHOPS

NORTH OF ENGLAND

FIRST

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

TO BE HELD

From **Friday** 19 . 08 . 1994
To **Sunday** 21 . 08 . 1994

As per programme

Under the supervision of

INTERNATIONALLY RENOWNED SPIRITUAL
MASTER, SCHOLAR AND HEALER
HIS MASTERSHIP

KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI

At

St. Boniface Community Centre
Lower Broughton Road
Salford Manchester

Organised By :

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road Salford M7 2GD

North Of England

First

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

To Be Held

Under The Supervision Of

INTERNATIONALLY RENOWNED

SPIRITUAL MASTER, SCHOLAR AND HEALER

HIS MASTERSHIP KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI

Friday 19th August 1994 - Sunday 21rst August 1994

At

St. Boniface community Centre
Lower Broughton Road
Salford
M7 2GD

For Further Information:

Contact The Incharge Of Your nearest Muraqba Hall

Sponsored By:

MURAQBA HALL
414 Lower Broughton Road Salford Manchester M7 2GD

North Of England

First

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

To Be Held

Under The Supervision of

INTERNATIONALLY RENOWNED

SPIRITUAL MASTER, SCHOLAR AND HEALER

HIS MASTERSHIP KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI

Friday 19th August 1994 - Sunday 21st August 1994

At

St. Boniface Community Centre
Lower Broughton Road
Salford
M7 2GD

Sponsored By:

MURAQBA HALL
414 Lower Broughton Road Salford Manchester M7 2GD

GENERAL INFORMATION

Muraqba Hall Manchester, inaugurated in 1983, is a focus for spreading Azeemia Roohani teachings throughout Gt. Britain, western Europe and USA. It builds on over a decade of practical experience in creating spiritual awareness, delivering soul - related education & training and serving mankind, through various healing methods, in this part of the world.

An ever increasing list of new members and inauguration of new branches in the North of England has created several training needs. Some of the areas identified as requiring particular attention include:

(1) Basic Roohani knowledge as contained in various books authored by His Mastership Khawaja Shamsuddin Azeemi
(2) Basics of Rang - o - Noor therapy and Roohani Ilaj
(3) Dealing with service (Ilaj and problems) requests and clients
(4) Administration of a Muraqba Hall
(5) Organising events
(6) Publicity & promotions
(7) Establishing and running an English section.

After profound deliberation, it was decided that the best way to fulfil these needs would be to organise a number of workshops and presentations spreading over a period of three days, whereby all Azeemi brothers and sisters from North of England (and other areas) could take part to improve and update their spiritual knowledge and learn of new ways & methods to spread the Azeemia mission in their localities.

Programme

Although a copy of the full Workshops Guide will be given to each participant on registration, an outline is given below:

Day 1:
- Arrival & Registration
- Opening Session / Welcome / Programme Explained
- Workshops x 2
- Lunch
- Entertainment
- Presentations x 2
- Closing Remarks & General Announcements

Day 2:
- Arrival & Registration
- Opening Session
- Workshops x 2
- Lunch
- Video session
- Presentations x 2
- Closing Remarks & General Announcements

Day 3:
- Arrival & Registration
- Opening Session
- Presentations x 2
- Entertainment
- Valeema
- Certificate Presentation
- Photography Session
- Close

Certificates :

All participants will receive an attendance certificate, and a very small number of selected individuals will be awarded a certificate in Rang-o-Noor therapy and / or Roohani Ilaj (Spiritual Healing). These certificates will be presented by His Mastership Khawaja Shamsuddin Azeemi.

Photographs :

All participants will, additionally, receive at least one photograph taken with His Mastership Khawaja Shamsuddin Azeemi. Although Photographs will be taken throughout the programme, the ones given to the participants will be those of the Certificate Presentation Ceremony.

Fees :

The three day workshops fee is £ 25.00 / 20.00. This includes admission, lunches, refreshments, certificates, photographs, a Workshops Guide and a Participation Package consisting of a document wallet, pen and writing pad.

Who Should Attend:

Admission is open to all registered members of the Azeemia Spiritual Order. Azeemi brothers and sisters living in the North of England are particularly stressed to attend.

Workshops Overview

A full overview of the complete three days programme will be published soon after the event.

Organising Committee

Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi (Chair-Manchester)

Abdul Hafeez Butt Azeemi	(Manchester)
Akhlaq A. Moughal Azeemi	(Bradford)
Mirza Bashir Hussian Azeemi	(Rochdale)
Muhammed Arshad Azeemi	(Leeds)
Muhammed Bashir Azeemi	(Nelson)
Muhammed Idris Azeemi	(Rochdale)
Muhammed Siddique Azeemi	(Oldham)
Nisar Ahmed Azeemi	(Manchester)
Tahira Nisar Azeemi	(Manchester)
Tariq Mahmood Azeemi	(Bradford)
Zafar Mahmood Azeemi	(Bradford)

VENUE
The workshops will be held at St. Boniface Community Centre. This is some ten miles form Manchester Airport, half a mile from Victoria Railway Station and two miles from Coach Station.
The centre has its own adjoining car park which will be available to the participants with cars.

REGISTRATION
Please make your application in advance, on the Registration Form. Payment of the workshops fee should accompany your application.

Please note that places are strictly limited to a maximum of 100, and will be allocated in order of receipt of *PAYMENT*. Therefore early booking is highly advisable.

Participants should arrive between 09.00 and 09.30 on Friday 19th August 1994 at St. Boniface Community Centre. They must report, with their Registration Card, at Reception, and have their registration completed with the Workshop Officer. They will then be given a Workshops Guide together with other necessary materials reserved for them.

ACCOMMODATION
Participants from outside North of England can book accommodation for any nights from Thursday 18th August to Saturday 20th August 1994. This will be arranged with an Azeemi family in Manchester or Bradford. Arrangements Will be made to transport participants from their accommodation to the workshops site.

FURTHER INFORMATION
For further information or additional copies of this leaflet, please contact:

Shahzad Butt Azeemi
Workshop Officer
414 Lower Broughton Road
Salford M7 2GD
Tel. 061 792 5995

North Of England

First
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

Friday 19th August 1994 - Sunday 21rst August 1994

St. Boniface Community Centre
Lower Broughton Road
Salford M7 2GD

REGISTRATION FORM
Please complete and return, with payment of fees, to:
Mr Shahzad Butt Azeemi
Workshop Officer
414 Lower Broughton Road
Salford M7 2GD

Closing date: Sunday 31rst July 1994

Early booking is advisable as several arrangements need to be made well in advance.
Registration Fees: Please tick which is applicable ☑

Single	£ 25.00	☐
Two / + family members	£ 20.00 per head	☐

Accommodation - Please tick each night required:

Thursday	18th	☐
Friday	19th	☐
Saturday	20th	☐

There is no charge for accommodation for participants from outside North of England.

I wish to attend the above workshops.
Name: ....
Muraqba Hall ....
Home Address ....
....
....
Telephone ....
I enclose a cheque of £ ...... (payable to Muraqba Hall)
Signature .... Date: ....

Please complete and return this form in an envelope to:

MR SHAHZAD BUTT AZEEMI
WORKSHOP OFFICER
414 LOWER BROUGHTON ROAD
SALFORD
M7 2GD

What happens next:

On receipt of this Registration Form, you will be sent a workshop Registration Card bearing your booking details on one side and a guide map of the Venue on the other. Any other necessary details will also be included.

FOUNDER:
MOHAMMED AZEEM BARKHIA
(Hazoor Qalander Baba Auliya)

PATRON-IN-CHIEF:
KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI
(Hazoor Baba jee)

PATRON:
SAEEDA KHATOON AZEEMI
(Hazoor Baji Sahiba)

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road
Salford M7 2GD
Tel : 061 792 5995

10 Edmund Street
Bradford BD5 0BH

- *Spiritual Healing*
- *Light & Colour Healing*
- *Energy Transference*
- *Meditation Sessions*
- *Dream interpretation*
- *Correspondence Courses:*
- *Meditation & Telepathy*

Ref.: RW1 - .... - ....

Date: ....

Mr .... Azeemi
....
....
....
....
....

Dear Brother / Sister.. Azeemi

May peace and blessings of Allah be upon you.

Please find enclosed your Registration Card for the North of England First Annual Roohani Workshops, to be held in Salford from 19th August to 21st August 1994.

Your accommodation details appear at the bottom of your card. Please contact your hosts, well in advance, and inform them of your travelling details i.e. date & time of your departure and expected arrival at destination, mode of travelling and if you require reception at the train, coach or bus station. If you are two or more family members travelling together and / or you hold any dietary restrictions or have any special needs, please make sure to bring this to your hosts' attention.

Further, Workshop topics will be chosen from Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi's books "Tajjaliyaat" & "Qalander Conscious". You are, therefore, urged to bring your own copies of these books with you. However, these titles will be available from the in - house book stall at normal retail price.

Please plan your journey in good time, and do not forget to bring your Registration Card with you. In case of any difficulty, please do not hesitate to contact me on:

061 832 6237 (Day) OR 061 792 5995 (Eve)

I look forward to meeting you at the Workshop Venue on Friday 19th August 1994.

Yours Sincerely

M. Shahzad Butt Azeemi
(Workshop Officer)

FOUNDER:
MOHAMMED AZEEM BARKHIA
(Hazoor Qalander Baba Auliya)

PATRON-IN-CHIEF:
KHAWAJA SHAMSUDDIN AZEEMI
(Hazoor Baba jee)

PATRON:
SAEEDA KHATOON AZEEMI
(Hazoor Baji Sahiba)

MURAQBA HALL

414 Lower Broughton Road
Salford M7 2GD
Tel : 061 792 5995

10 Edmund Street
Bradford BD5 0BH

- *Spiritual Healing*
- *Light & Colour Healing*
- *Energy Transference*
- *Meditation Sessions*
- *Dream interpretation*
- *Correspondence Courses:*
- *Meditation & Telepathy*

Ref.: RW1 - .... - ....

Date: ....

Mr .... Azeemi
....
....
....
....
....

Dear Brother / Sister.. Azeemi

May peace and blessings of Allah be upon you.

Please find enclosed your Registration Card for the North of England First Annual Roohani Workshops, to be held in Salford from 19th August to 21st August 1994.

Please note that the discussion topics for the Workshops will be chosen from Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi's books "Tajjaliyaat" & "Qalander Conscious". You are, therefore, urged to bring your own copies of these books with you. However, these titles will be available from the in - house book stall at normal retail price.

Please plan your journey such that you arrive at least half an hour before the first session starts each morning, and do not forget to bring your Registration Card with you. However, if you are a member of the Organising Committee or any Sub - Committee(s) you must follow their time schedule.

In case of any difficulty, please do not hesitate to contact me on:

061 832 6237 (Day) OR 061 792 5995 (Eve)

I look forward to meeting you at the Workshop Venue on Friday 19th August 1994.

Yours Sincerely

M. Shahzad Butt Azeemi
(Workshop Officer)

1- Frontside

Registration No: ____________

North of England
First Annual Roohani Workshops
19.08.1994 - 21.08.1994

REGISTRATION CARD

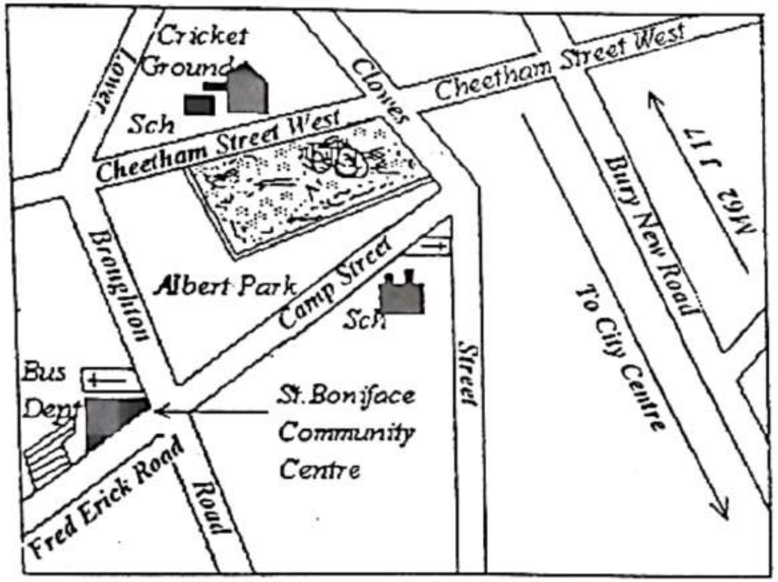
Participant's Name: ____________
Address: ____________

Muraqba Hall: ____________
Fee Paid: ____________
Accommodation
Arranged With: ____________

From ____________ To ____________

2. Backside

VENUE



FRIDAY -SUNDAY 9.30 AM - 5.30 PM

NORTH OF ENGLAND

FIRST

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

SALFORD, MANCHESTER

19TH AUGUST 1994 - 21ST AUGUST 1994

ATTENDANCE REGISTER

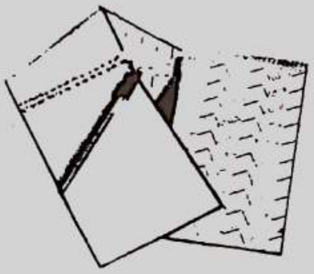
FRIDAY, 19TH AUGUST 1994

SR. NO.	REGN NO.	NAME	ADDRESS	MURAQBA HALL	ACCOMODATION ARRANGED WITH	TIME IN	TIME OUT	PARTICIP'N PACK ISSUED ✓/X	SIGNS	FOR OFFICE USE ONLY COMMENTS/ WORKSHOP OFFICER
01	RW1.001.Man	Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi	414 Lower Broughton Road Salford Manchester	Manchester						
02	RW1.002.Man	Mr Abdul hafeez Butt Azeemi	414 Lower Broughton Road Salford Manchester	Manchester						
03	RW1.003.Nel	Mrs Perveen Khalil Azeemi	128 Carr Road Nelson BB9 7DT	Nelson						
04	RW1.004.Roc	Mr Muhammed Idris Azeemi	66 Ashfield Road Rochdale OL11 1PX	Rochdale						
05	RW1.005.Man	Mrs Salma Islam Azeemi	12 Mersey Medows Mersey Road Manchester	Manchester						
06	RW1.006.Acc	Mrs T. Mehrban Azeemi	199 Manchester Road Accrington Lancs BB5 2PF	Accrington						
07	RW1.007.Bfd	Mr Sohrab Baig Baber Azeemi	68 Marsh Street Bradford BD5	Bradford						
08	RW1.008.Bfd	Mr Muhammed Tariq Azeemi	56 Hasting Avenue Bradford BD5 9PR	Bradford						
09	RW1.009.Bfd	Mrs Zahida Tariq Azeemi	56 Hasting Avenue Bradford BD5 9PR	Bradford						
10	Rw1.010.Bfd	Mr Azam Bashir	10 Thornbury Cresent Bradford BD3 8HB	Bradford						
11	Rw1.011.Bfd	Mrs Tazim Azam Azeemi	10 Thornbury Cresent Bradford BD3 8HB	Bradford						
12	RW1.012.Hud	Mrs Shakila Shafiq Azeemi	2 Harvey Royd Almond Bury Huddersfield HD5 8SP	Huddersfield						
13	RW1.013.Man	Mr Gulzar Ahmed Hanival Azeemi	109 Longden Road Longsight Manchester M12 5SJ	Manchester						
14	Rw1.014.Bfd	Mr Zaffar Mahmood Azeemi	32 Palin Avenue Bradford Bradford Moor BD3 7JX	Bradford						
15	Rw1.015.Bfd	Mr Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	2 Broadway Close Bradford BD5 9PN	Bradford						
16	RW1.016.Bfd	Mr Muhammed Ashfaq Azeemi	4 Athol Road Bradford BD9	Bradford						
17	RW1.017.Old	Mr Muhammed Siddique	113 Round Thorn Road Oldham Lancs	Oldham						
18	RW1.018.Roc	Mr Mirza Bashir Hussain Azeemi	6 Nigher Moss Avenue Rochdale	Rochdale						

AKHLAQ AHMED MOUGHAL AZEEMI

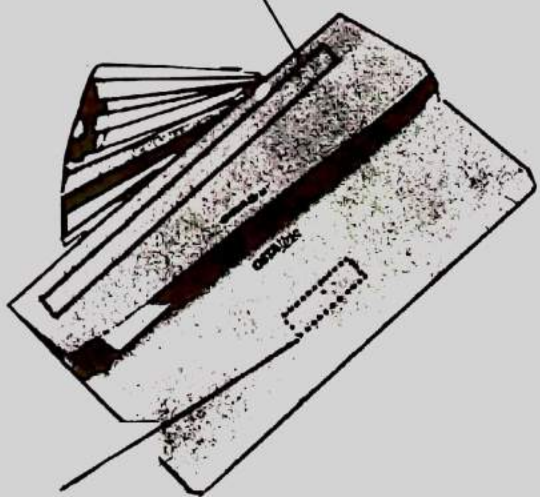
Reg. No: RW1/015/BRAD.





North of England
First

ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS



Name: MR AKHLAQ A. MOUGHAL

	1	2	3	4	WORKSHOPS
A					Hazoor Bajee Sahiba
B					A. A. Moughal Azeemi
C					M. Arshad Azeemi
D					Tariq Mahmood Azeemi
E					M. Ashfaq Azeemi
	Fri 19.09		Sat 20.09		

North Of England

First

Annual Roohani workshops

WORKSHOPS GUIDE

MURAQBA HALL

MANCHESTER

عبدالحفیظ بٹ عظیمی / شہزاد بٹ عظیمی

X

xiii

30

تصویری رپورٹ

Contents

Contents

MESSAGE FROM THE CHAIRPERSON

Dear participant,
May peace and blessings of Allah be upon you.

The Silsla - e - Alia Azeemia's membership is growing on a daily basis and with emergence of several English sections and an ever increasing demand for our services it has become crucial that we assess training needs of our members, and train & guide them appropriately so that they can work in a more organised and effective manner both for their own spiritual development and to spread the Azeemia teachings.

It was in this context that we decided to hold these training workshops. We are thankful to you that despite many urgent demands on your time you have chosen to attend this event. We believe you made this decision because, firstly, you are serious with this mission and, secondly, you trust that, with us, you will be able to learn more, quickly and effectively.

This places a heavy responsibility on us, Muraqba Hall Manchester, a responsibility we welcome and enjoy. You will find our workshops' facilitators and presenters skilled, experienced, dedicated and full of knowledge which they would like to share with you.

We are a practical Roohani training centre - everything we teach is of direct practical value for your spiritual development and future expansion of the Silsla. All the training sessions have been designed with these needs in mind.

We guarantee your time will not be wasted. Time is precious, non refundable, and we are very much conscious of the confidence you place in us when you trust us with your time. Your time will be valued and with your co-operation used to the full. The only limitations to successful learning will be those you impose on yourself.

We thank you once again, and wish you a very successful training.

Yours Sincerely

Saeeda Khatoon Azeemi

Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi
Chairperson Workshops
Organising Committee
Incharge Muraqba Hall Manchester
Incharge Muraqba Halls England & Europe



Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi

LETTER FROM THE WORKSHOP OFFICER

Dear participant,
May peace and blessings of Allah be upon you.

Welcome to the North of England First Annual Roohani Workshops. We hope you had a comfortable journey and that by now those of you who are not from North of England have settled into their allocated accommodation. I also hope that you will find this event exciting, interesting, highly educational and above all spiritually elevating. During your stay with us we shall try our best to make sure you are happy with both your training and your accommodation.

However, if their does arise a problem or you have any worries or questions about any part(s) of the programme or you are not satisfied with your accommodation, please come and see either myself or my assistant Tahira Nisar Azeemi. We shall try to sort things out for you and help you in anyway we can .

If during your stay you need to see a doctor or dentist please let us know and we shall make an appointment for you. In case of an accident or emergency please see our Health & Safety Officer, Salma Islam Azeemi, who is also responsible for First Aid.

Once again, I hope you enjoy your training and your stay in Manchester. Please remember, you don't have to have a problem to see me, it is always nice to see Azeemi brothers and sisters just for a chat.

Wassalam and Best Wishes

Shahzad Butt

Shahzad Butt Azeemi

(Workshop Officer)



Shahzad Butt Azeemi



Tahira Nisar Azeemi



Salma Islam Azeemi

PROGRAMME

FRIDAY	19 . 08 . 1994	DAY 1
9.00 - 9.30	Arrival & Registration	
9.30 - 10.45	Opening Session	
	Recitation From Holy Quran	A Hafeez Butt Azeemi
	Welcome & Overview	*Hazrat Sayyeda Saeeda KhatoonAzeemi*
	Introduction	A. A. Moughal Azeemi
	First Day Programme	Stage Secretary (Tariq M. Azeemi)
	Keynote lecture 1	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
10.45 - 12.00	Workshop 1	
12.00 - 12.20	Entertainment + Tea	M. Siddique Azeemi & Party
12.20 - 1.30	Workshop 2	
1.30 - 3.15	Lunch + Jumma	
3.15 - 3.50	Presentation 1	A Hafeez Butt Azeemi + A.A. Moughal Azeemi
3.50 - 4.50	Presentation 2	Tariq M Azeemi + G. A. Haniyal Azeemi
4.50 - 5.15	Tea Break	
5.15 - 5.45	Presentation 3	Tahira Nisar Azeemi / Salma Islam Azeemi
5.45 - 6.00	Closing Remarks & General Announcements	Stage Secretary
6 00	Close	

SATURDAY	20 . 08 . 1994	DAY 2
9.00 - 9.30	Arrival & Registration	
9.30 - 10.15	Plenary Session	
	Recitation From Holy Quran	A Hafeez Butt Azeemi
	Welcome & Second Day Programme	Stage Secretary (Tariq Mahmood Azeemi)
	Keynote Lecture 2	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
10.15 - 11.30	Workshop 3	
11.30 - 12.00	Entertainment	M. Siddique Azeemi & Party
12.00 - 12.30	Tea Break	
12.30 - 1.30	Workshop 4	
1.30 - 2.30	Lunch	
2.30 - 3.00	Presentation 4	M. Ashfaq Azeemi + M. Arshad Azeemi
3.00 - 3.50	Presentation 5	Tariq Mahmood Azeemi
3.50 - 4.20	Tea Break	
4.20 - 4.50	Presentation 6	Neelofar Siddiqui Azeemi
4.50 - 5.20	Presentation 7	A. A. Moughal Azeemi
5.20 - 5.30	Closing Remarks & General Announcements	Stage Secretary
5.30	Close	

PROGRAMME

SUNDAY	21 . 08 . 1994	DAY 3
9.00 - 9.30	Arrival & Registration	
9.30 - 9.45	Plenary Session	
	Recitation From Holy Quran	Qari Ghulam Yasin Azeemi
	Welcome & Day 3 Programme	Stage Secretary (Tariq Mahmood Azeemi)
9.45 - 10.15	Presentation 8	A Hafeez Butt Azeemi + Nisar Ahmed Azeemi
10.15 - 11.15	*Presentation 9*	*Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi*
11.15 - 12.30	Video Session	Sohrab Baig Baber Azeemi
12.30 - 1.15	Roohani Interview	Stage Secretary + M. Arshad Azeemi
1.15 - 2.30	Waleema	M. Tariq Azeemi ♥ Zahida Tariq Azeemi
2.30 - 5.30	Closing Session	
2.30 - 3.30	*Special Lecture*	**Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi**
3.30 - 4.10	Certificate Presentation	Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi
4.10 - 5.00	Photography Session	M. Idris Azeemi + Shahid Butt Azeemi
5.00 - 5.30	*Closing Remarks*	*Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi*
5.30	Close	

Roohani Training Workshops

Background & Purpose

By 1993, more than ten Muraqba Halls, including an English one, had been inaugurated in Gt. Britain & Europe.

All this combined with an accompanying increase in the membership of Azeemia Silsla prompted some active members of the Azeemia Foundation to organise a residential training programme, whereby all Azeemi brothers & sisters could get together and learn basic Roohani concepts in the supervision of Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi & Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi. As a result, a three day programme was held at Markfield Conference Centre in Leicester.

This experience, although being unique and successful, brought into light several shortcomings of such a country - wide residential event viz.:

- ★ Sisters with children could not attend.
- ★ Any such place could only accommodate a limited number of people, therefore some people would have to be turned down.
- ★ Unjustifiably costly, deters financially weak members.
- ★ Makes it difficult for those families where more than one family members want to attend.
- ★ Many able members of Azeemia family are not given an opportunity to demonstrate their abilities as only a handful members organise and run such an event.

In the light of above factors, and in response to Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi's enquiry about this year's programme a detailed proposal was submitted by Muraqba Hall Manchester which was also mailed to all Muraqba Hall Incharges in Gt. Britain. This proposal was agreed upon and approved.

The proposal outlined that in order to organise an event in a way that the above negative elements are satisfactorily eliminated, instead of a single country-wide residential programme, four regional workshops should be held one in each of the following areas of the country:

Scotland　　North Of England　　Midlands　　South

The proposal further cited that due to Silsila Alia Azeemia's reputation for being a Silsila of 'knowledge & service' and its expansion into wider and wider circles especially into English community it has become extremely necessary for its Muraqba Hall Incharges and other members to have at least a working knowledge of the following areas:

1. Basic Roohani knowledge as contained in "Qalander Conscious", "Lectures on Parapsychology" and "Tajalliyaat" and other books by Hazrat Khawaja Shamsuddin Azeemi .
2. Basic knowledge of Rung-o-Noor Therapy, Roohani Ilaj and other healing techniques.
3. Dealing with service (Ilaj & Problems) requests and clients.
4. Administration of a Muraqba Hall.
5. Organising Events.
6. Publicity and Promotions.
7. Establishing & running an English section.
8. Applying for local Council facilities to expand our voluntary activities.

The North of England First Annual Roohani Workshops have been designed with all the above needs in mind. Two Keynote Lectures, four Workshops with five groups each and nine Presentations are planned, which are hoped to cover all the identified training needs.

Workshops Set up

Four workshops are planned, two for each of the first two days.
Each workshop will be run in five groups A, B, C, D, and E. A to D groups will consist of Urdu speaking participants whereas group E has specifically been designed for those who find it easier to communicate in English.
Participants in group E will remain fixed throughout the four workshops whereas all other groups will have new participants in each workshop. The purpose is to provide the participants an opportunity to be with each and every facilitator and benefit from different methods of explanation.

Facilitators



Group A — **Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi**
Hazrat Saeeda Khatoon Azeemi (widely known as Baji Sahiba), is the Patron of Azeemia Silsila in Gt. Britain and Europe. She has authored a book " Roohani Diary " and several booklets covering a variety of Roohani subjects. The substantiality of her Roohani knowledge and experiences makes her a unique Roohani figure of the present age.



Group B — **Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi**
Akhlaq Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba and an active member of her team. He belongs to Muraqba Hall Bradford and is responsible for developing management & administration systems, organising events & activities, and preparing publicity & promotional materials both in English and Urdu.



Group c — **Muhammed Arshad Azeemi**
Arshad Azeemi, the most able student of Hazoor Baji Sahiba, has been receiving special lessons from her for last seven years. He is the Incharge of Muraqba Halls Leeds & Huddersfield, and Assistant Incharge Muraqba Hall Bradford. In addition, he has two years experience in running English Muraqba classes.



Group D — **Tariq Mahmood Azeemi**
Tariq Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba. He has been receiving special lessons from her for last eight years. He is the Incharge of Muraqba Hall Bradford. He has carried out an extensive comparative study of Science & Roohaniyat, and is an expert in this field.



Group E — **Muhammed Ashfaq Azeemi**
Ashfaq Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba and has been receiving special lessons from her for last seven years. He is a very able member of her team. He belongs to Muraqba Hall Bradford and is responsible for English translations of Hazoor Baji Sahiba's articles and other Azeemia Roohani materials.

7

Participants List

01	Accrington:	Mrs T Mehrban Azeemi
20	Bradford:	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi Azam Bashir Azeemi Ibrar Hussain Azeemi Liaqat Ali Azeemi Muhammed Arshad Azeemi Muhammed Ashfaq Azeemi Muhammed Tariq Azeemi Mrs Rehmat Bibi Riasat Hussain Azeemi Mrs Rukhsana Kausar Azeemi Miss Saeeda Noreen Azeemi Mrs S. Parveen Riasat Azeemi Sohrab Baig Baber Azeemi Tariq Mahmood Azeemi Mrs T Mahmood Azeemi Mrs Tafseer Shaukat Azeemi Mrs Tazim Azam Azeemi Mrs Tazim Zafar Azeemi Mrs Zahida Tariq Azeemi Zafar Mahmood Azeemi
03	Derby	Muhammed Munir Azeemi Muhammed Younus Azeemi Riffat Baseer Azeemi
02	Harrogate	Mrs Ruksana Jan Azeemi Dr S Jan Azeemi
04	Huddersfield	Mrs Laila Shamim Pervez Azeemi Pervez Akhtar Azeemi Pervez JR Azeemi Mrs Shakila Shafiq Azeemi
13	Manchester	Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi Abdul Hafeez Azeemi Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi Mrs M. Alam Azeemi Muhammed Taj Azeemi Nilofar Siddiqui Azeemi Nisar Ahmed Azeemi Saeed Maqbool Azeemi Salma Islam Azeemi Shahid Butt Azeemi Shahzad Butt Azeemi Shaukat Ali Azeemi Tahira Nisar Azeemi
03	Nelson	Muhammed Bashir Azeemi Mrs Perveen Khalil Azeemi Mrs Shamim Bashir Azeemi
02	Oldham	Qari Ghulam Yasin Muhammed Siddique Azeemi
02	Norway	Mrs Shehzad Azeemi Shehzad Rashid Azeemi
04	Rochdale	Mirza Bashir Hussain Azeemi Mohsin Sadiq Azeemi Muhammed Akram Azeemi Muhammed Idris Azeemi

8

WORKSHOP 1 Topics

1. What abilities are associated with a Roohani person?
2. What is meant by "Aql-e-Saleem" or perfect intellect?
3. What is "Mujahida -e-Nafs" or controlling the desires of lower-self?
4. What does the term "Tarz-e-fikr" mean, and what "Tarz-e-fikr" does a Roohani student need to adopt?
5. Explain what "Telepathy is and how it works?
6. What do you understand by the term "Time & Space"? Explain through examples.
7. What is a "Roohani Silsila"?
8. What is the difference between "Light & Noor" and how are these two related to the rest of the universe?
9. What is the difference between "Sighting Directly" & "Sighting Indirectly"?
10. What is the difference between "Wahi", "Kashf" and "Ilhaam"?
11. What is meant by the term " Maratib-e-Wajood" and how would you define the word "Qalander" in this context?
12. How does indulging in useless talks and over talking affect one's spiritual abilities?

ورکشاپ ۱

۱ ایک روحانی بندے کے اندر کیا کیا صلاحیتیں ہونی چاہیئے ؟
۲ عقلِ سلیم سے کیا مراد ہے ؟
۳ مجاہدۂ نفس کسے کہتے ہیں ؟
۴ طرزِ فکر سے کیا مراد ہے ۔ایک روحانی آدمی کی طرزِ فکر کیا ہونی چاہیئے ؟
۵ ٹیلی پیتھی کے بارے میں وضاحت کریں کہ کیا ہے اور کیسے کام کرتی ہے ؟
۶ زمان و مکان سے کیا مراد ہے ۔ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں ؟
۷ روحانی سلسلہ کسے کہتے ہیں ؟
۸ روشنی اور نور میں کیا فرق ہے ۔رنگ و روشنی اور باقی کائنات کا آپس میں کیا تعلق ہے ؟
۹ بالواسطہ دیکھنے اور براہِ راست دیکھنے میں کیا فرق ہے ؟
۱۰ وحی ،کشف اور الہام میں کیا فرق ہے ؟
۱۱ مراتبِ وجود کے کیا معنی ہیں ۔اور لفظ قلندر کی آپ اس ضمن میں کیسے تشریح کریں گے مقامِ قلندر کے بارے میں آپ مزید کیا جانتے ہیں ؟
۱۲ فضول گوئی اور کثرتِ کلام روحانی صلاحیتوں پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں ؟

Workshop 1 Groups

Workshop 1A
Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi

29	Riffat Baseer Azeemi
22	Mrs Tazim Zafar Azeemi
24	Mrs M. Alam Azeemi
12	Riasat Hussain Azeemi
13	S. Parveen Riasat Azeemi
31	Muhammed Munir azeemi
18	Nisar Ahmed Azeemi
33	Mr Pervez Akhter Azeemi
2	Muhammed Idris Azeemi
11	Mirza Bashir Hussain Azeemi

Workshop 1B
Akhlaq A. Moughal Azeemi

35	Mr Pervez JR Azeemi
36	Rehmat Bibi
20	Saeed Maqbool Azeemi
39	Mrs T. Shaukat Azeemi
3	Salma Islam Azeemi
9	Zafar Mahmood Azeemi
21	Liaqat Ali Azeemi
7	Tazim Azam Azeemi
10	M. Siddique Azeemi
25	Muhammed Taj Azeemi

Workshop 1C
Muhammed Arshad Azeemi

26	Mrs T. Mahmood Azeemi
8	Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi
4	Mrs T. Mehrban Azeemi
14	Muhammed Tariq Azeemi
30	Muhammed Younis Azeemi
27	Muhammed Bashir Azeemi
5	Shorab Baig Baber Azeemi
37	Miss Saeeda Noreen Azeemi
19	Tahira Nisar Azeemi
28	Shamim Bashir Azeemi

Workshop 1D
Tariq Mahmood Azeemi

34	Mrs Laila Shamim Azeemi
6	Azam Bashir Azeemi
1	Parveen Khalil Azeemi
40	
32	Mrs Jan Azeemi
23	Muhammed Akram Azeemi
16	Mrs Shehzad Azeemi
15	Shezad Rashid Azeemi
38	Rukhsana K. Azeemi
17	Mohsin Sadiq Azeemi

Workshop 1E
Muhammed ashfaq Azeemi

1	Mrs Zahida Tariq Azeemi
2	Mrs Shakila Shafiq Azeemi
3	Mr Ibrar Hussain Azeemi
4	Mr Shahid Butt Azeemi
5	Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6	Mr Shahzad Butt Azeemi
7	Dr Jan Azeemi

Workshop 2 Topics

13. Explain life in terms of Roohani knowledge.

14. The definition of the Creator is exact opposite of that of the created being e.g. Allah Ta'aala is single whereas the created beings are in numbers, Allah Ta'aala does not dose off or fall asleep whereas the created being do. Why do the created being need to sleep?

15. For what reasons and because of which characteristics has the prophet Muhammed (may peace be upon him) been named as "the mercy for the entire universe"?

16. What is Muraqba and how is it performed?

17. In the light of Roohani knowledge, explain fully the growth of a child in "Alm-e-Barzakh" or mother's womb?

18. What is meant by "Hawaas" or senses and what form do they take under the influence of "Time & Space". What is the beginning and culmination of "Bashri Hawass" or human senses?

19. What is Allah Ta'aala?, How can you recognise Allah Ta'aala without having first seen him?

20. Allah Ta'aala says that "had it not been for the holy prophet Muhammed (may peace be upon him) he would not have created the universe"? Explain the entity of prophet Muhammed (may peace be upon him) in the light of this Statement.

21. What is meant by "Lata'if" or subtleties of the soul and what is their function in "Time & Space"? Explain as comprehensively as possible.

22. What is "Idraak" or perception, and what is the difference between it and "Hawaas" or senses ?

23 Allah Ta'aala says that He has the overall control over Rizk distribution, what is Rizk in this context and how is its distribution effected ?

24. How was "Azal" or the Remotest Beginning brought into effect ?

ورکشاپ ۲

۱۳۔ روحانی نقطہ نظر سے حیات کی تشریح کریں؟

۱۴۔ خالق کی تعریف مخلوق کے بالکل برعکس ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ واحد ہیں جبکہ مخلوق کثرت میں ہے سوال یہ ہے کہ اللہ پاک کو اونگھ اور نیند نہیں آتی مگر مخلوق کے لئے اونگھ اور نیند لازمی ہے۔ مخلوق کے لئے نیند کیوں ضروری ہے؟

۱۵۔ حضور پاک ﷺ کو رحمت اللعالمین کن صفات اور کن وجوہات کی بناء پر کہا گیا؟

۱۶۔ مراقبہ کسے کہتے ہیں اور کیسے کیا جاتا ہے؟

۱۷۔ روحانی نقطہ نظر سے عالم برزخ یعنی ماں کے رحم میں بچے کی زندگی اور اسکی نشوونما پر مکمل روشنی ڈالیں۔

۱۸۔ حواس سے کیا مراد ہے؟ زمانیت اور مکانیت میں حواس کی نوعیت کی وضاحت کریں نیز یہ بھی بتائیں کہ بشری حواس کی ابتداء اور انتہا کیا ہے؟

۱۹۔ اللہ کیا ہے بغیر دیکھے اللہ کو کیسے پہچان سکتے ہیں۔ اللہ اور بندے کے درمیانی ربط کی وضاحت کریں؟

۲۰۔ اللہ پاک اپنے کلام میں فرماتے ہیں کہ "اے پیغمبر ﷺ اگر آپ نہ ہوتے تو کائنات بھی نہ ہوتی۔" اللہ پاک کے اس کلام کے حوالے سے باعث تخلیق کائنات ہستی ﷺ پر روشنی ڈالیں؟

۲۱۔ روح کے لطائف سے کیا مراد ہے۔ زمانیت اور مکانیت میں ان کا فنکشن وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

۲۲۔ ادراک کیا ہے اور حواس میں کیا فرق ہے؟

۲۳۔ رزق کی تقسیم اللہ کے ہاتھ ہے۔

(بقرہ ۲۱۲، مائدہ ۸۸، ہود ۶، النحل ۷۱، العنکبوت سبا ۳۹) القرآن

اس کلام کے حوالے سے وضاحت کریں کہ رزق کیا ہے اور اس کی تقسیم مخلوق میں کس طرح جاری و ساری ہے؟

۲۴۔ زمانہ ازل کا آغاز کیا ہے؟

Workshop 2 Groups

Workshop 2A
Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi

10 M. Siddique Azeemi
30 Muhammed Younis Azeemi
35 Mr Pervez JR Azeemi
36 Rehmat Bibi
38 Rukhsana K. Azeemi
14 Muhammed Tariq Azeemi
9 Zafar Mahmood Azeemi
8 Gulzar Ahmed Haniyal Azeemi
21 Liaqat Ali Azeemi
4 Mrs T. Mehrban Azeemi

Workshop 2B
Akhlaq A. Moughal Azeemi

6 Azam Bashir Azeemi
37 Miss S. Noreen Azeemi
11 Mirza B. Hussain Azeemi
32 Mrs Jan Azeemi
16 Mrs Shehzad Azeemi
13 S. Parveen Riasat Azeemi
24 Mrs M. Alam Azeemi
18 Nisar Ahmed Azeemi
23 Muhammed Akram Azeemi
28 Shamim Bashir Azeemi

Workshop 2C
Muhammed Arshad Azeemi

34 Mrs Laila Shamim Azeemi
1 Parveen Khalil Azeemi
22 Mrs Tazim Zafar Azeemi
12 Riasat Hussain Azeemi
39 Mrs T. Shaukat Azeemi
17 Mohsin Sadiq Azeemi
3 Salma Islam Azeemi
2 Muhammed Idris Azeemi
40
15 Shezad Rashid Azeemi

Workshop 2D
Tariq Mahmood Azeemi

20 Saeed Maqbool Azeemi
7 Tazim Azam Azeemi
19 Tahira Nisar Azeemi
25 Muhammed Taj Azeemi
26 Mrs T. Mahmood Azeemi
31 Muhammed Munir azeemi
29 Riffat Baseer Azeemi
27 Muhammed Bashir Azeemi
33 Mr Pervez Akhter Azeemi
5 Shorab Baig Baber Azeemi

Workshop 2E
Muhammed ashfaq Azeemi

1 Mrs Zahida Tariq Azeemi
2 Mrs Shakila Shafiq Azeemi
3 Mr Ibrar Hussain Azeemi
4 Mr Shahid Butt Azeemi
5 Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6 Mr Shahzad Butt Azeemi
7 Dr Jan Azeemi

Workshop 3 Topics

25. What is "Nuqta" or Point in Roohani terms, describe as fully as possible?

26. What is the "Third Eye" and what are its functions?

27. What is meant by "Mind Power", what is its origin or distribution centre and how is it distributed within?

28. Explain in Roohani terms how human inventions come about?

29. What is conscious, what is meant by evolution of conscious, and what is its importance?

30. What is Allah Ta'aala's wisdom behind the manifested universe and how does it keep the system in action?

31. Explain in the context of creation the relationship between the solar system and man?

32. What is universe and what concept of the creator is at work in its creation?

33. What is meant by "Cosmic Administration" and what was the idea behind giving its knowledge to man?

34. Explain in the context of Names of Allah Ta'aala the Attribute "Rububiyyat" or Lordship. How does this Attribute work within the creation?

35. What Attribute of Allah Ta'aala manifests itself in the form of "Asmaan" or the heavens?

36. Explain the following Qur'anic verse:
"we are from Allah, and to Him is our return"?

ورکشاپ ۳

۲۵۔ روحانی اصطلاح میں نطقہ کس کو کہتے ہیں۔ وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

۲۶۔ باطنی نگاہ یا تیسری آنکھ کیا ہے اس کا فنکشن کیا ہے؟

۲۷۔ قوت متخیلہ کیا ہے اس کا سورس یا مرکز اور اس کا فنکشن اور انسان کے اندر اس کی تقسیم کی وضاحت کریں؟

۲۸۔ روحانی نقطہ نظر سے انسانی ایجادات کس طرح عمل میں آتی ہیں؟

۲۹۔ شعور کیا ہے۔ شعوری ارتقاء سے کیا مراد ہے۔ شعوری ارتقاء کی اہمیت کیا ہے؟

۳۰۔ کائنات کی اشیاء کی ظاہری شکل و صورت کے پردے میں اللہ تعالیٰ کی کون سی حکمتیں کام کر رہی ہیں اور کس طرح، وضاحت کریں۔

۳۱۔ چاند، سورج، ستارے، یعنی نظام شمسی کا انسان کے ساتھ کیا تعلق ہے تخلیقی نقطہ نظر سے وضاحت کریں؟

۳۲۔ کائنات کیا ہے، اس کی تخلیق میں خالق کی کون سی فکر کام کر رہی ہی؟

۳۳۔ نظام کائنات سے کیا مراد ہے انسان کو اس کے علوم کس فکر کے دائرے میں منتقل ہوئے؟

۳۴۔ صفت ربوبیت کیا ہے اس اسمائے الٰہیہ کے حوالے سے سے بیان کریں نیز مخلوق کے ساتھ اس صفت کے ربط کی بھی وضاحت کریں؟

۳۵۔ آسمان اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا مظاہرہ ہے؟

۳۶۔ اللہ پاک کے اس قول کی تشریح بیان کریں۔ "ہر شے اللہ کی جانب سے آرہی ہے اور اللہ کی جانب لوٹ کر جانے والی ہے۔"

Workshop 3 Groups

Workshop 3A
Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi

32	Mrs Jan Azeemi
16	Mrs Shehzad Azeemi
23	Muhammed Akram Azeemi
34	Mrs Laila Shamim Azeemi
1	Parveen Khalil Azeemi
40	
3	Salma Islam Azeemi
28	Shamim Bashir Azeemi
6	Azam Bashir Azeemi
27	Muhammed Bashir Azeemi

Workshop 3B
Akhlaq A. Moughal Azeemi

30	Muhammed Younis Azeemi
5	Shorab Baig Baber Azeemi
33	Mr Pervez Akhter Azeemi
26	Mrs T. Mahmood Azeemi
17	Mohsin Sadiq Azeemi
19	Tahira Nisar Azeemi
15	Shezad Rashid Azeemi
12	Riasat Hussain Azeemi
38	Rukhsana K. Azeemi
4	Mrs T. Mehrban Azeemi

Workshop 3C
Muhammed Arshad Azeemi

31	Muhammed Munir azeemi
25	Muhammed Taj Azeemi
20	Saeed Maqbool Azeemi
9	Zafar Mahmood Azeemi
36	Rehmat Bibi
24	Mrs M. Alam Azeemi
7	Tazim Azam Azeemi
29	Riffat Baseer Azeemi
11	Mirza B. Hussain Azeemi
35	Mr Pervez JR Azeemi

Workshop 3D
Tariq Mahmood Azeemi

22	Mrs Tazim Zafar Azeemi
39	Mrs T. Shaukat Azeemi
2	Muhammed Idris Azeemi
13	S. Parveen Riasat Azeemi
21	Liaqat Ali Azeemi
18	Nisar Ahmed Azeemi
10	M. Siddique Azeemi
14	Muhammed Tariq Azeemi
8	G. A. Haniyal Azeemi
37	Miss S. Noreen Azeemi

Workshop 3E
Muhammed ashfaq Azeemi

1	Mrs Zahida Tariq Azeemi
2	Mrs Shakila Shafiq Azeemi
3	Mr Ibrar Hussain Azeemi
4	Mr Shahid Butt Azeemi
5	Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6	Mr Shahzad Butt Azeemi
7	Dr Jan Azeemi

Workshops 4 Topics

37. What does the Qur'anic word "Ma" or water really mean ? Explain both in physical and Roohani contexts?

38. What conscious does a newly born baby possess?

All the following Topics are from "Tajalliyaat"

39. Explain the following Qur'anic verse:
"We are nearer to you than your jugular vein?

40. What do you understand by the Qur'anic words "Illiyeen" & "Sijjeen" ?

41. What is meant by "Rule Over Universe" ?

42. Who are those named as "Rewarded Ones" by Qur'an?

43. Define and explain the term "Good Deed" in the Qur'anic context?

44. Highlight the difference between self-recognition & self -praise?

45. What dose the term " Wijdaan" or intuition mean in Roohaniyat?

46. What treasures lie hidden within man?

47. What is meant by the term " unthankful to Allah Ta'aala" ?

48. How can one man act as a mirror for another, and what is meant by the word mirror in this context?

ورکشاپ ۴

۳۷۔ قرآن کے لفظ "ماء" سے کیا مراد ہے اس کی روحانی اور مادی دونوں اعتبار سے وضاحت کریں؟

۳۸۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے اندر کون سا شعور کام کرتا ہے۔ "تجلیات"

۳۹۔ "ہم تو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں"
اس آیت کی وضاحت کریں؟ "قرآن"

۴۰۔ علیین اور سجین سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟ ہماری تصویر"

۴۱۔ تسخیر کائنات سے کیا مراد ہے؟ تسخیر کائنات"

۴۲۔ انعام یافتہ (انعمت وعلیھم) کون ہیں؟ تخلیقی فارمولے

۴۳۔ قرآن کی روشنی میں نیکی کے مفہوم و معنی کی وضاحت کریں؟ "نیکی کیا ہے"

۴۴۔ خود شناسی اور خود نمائی میں کیا فرق ہے؟ "خود شناسی"

۴۵۔ روحانیت میں وجدان کسے کہتے ہیں؟ "مناظر"

۴۶۔ انسان کے اندر کونسے خزانے بند ہیں؟ "انسان کے اندر خزانے"

۴۷۔ اللہ کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ "ناشکری"

۴۸۔ انسان، انسان کے لئے اور آئینہ کیسے بن سکتا ہے آئینے سے کیا مراد ہے؟ "آئینہ"

Workshops 4: Groups

Workshop 4A
Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi

7	Tazim Azam Azeemi
26	Mrs T. Mahmood Azeemi
17	Mohsin Sadiq Azeemi
39	Mrs T. Shaukat Azeemi
5	Shorab Baig Baber Azeemi
37	Miss Saeeda Noreen Azeemi
25	Muhammed Taj Azeemi
15	Shezad Rashid Azeemi
20	Saeed Maqbool Azeemi
19	Tahira Nisar Azeemi

Workshop 4B
Akhlaq A.Moughal Azeemi

40	
2	Muhammed Idris Azeemi
14	Muhammed Tariq Azeemi
22	Mrs Tazim Zafar Azeemi
34	Mrs Laila Shamim Azeemi
27	Muhammed Bashir Azeemi
29	Riffat Baseer Azeemi
1	Parveen Khalil Azeemi
31	Muhammed Munir azeemi
8	G. A. Haniyal Azeemi

Workshop 4C
Muhammed Arshad Azeemi

23	Muhammed Akram Azeemi
33	Mr Pervez Akhter Azeemi
18	Nisar Ahmed Azeemi
21	Liaqat Ali Azeemi
10	M. Siddique Azeemi
32	Mrs Jan Azeemi
16	Mrs Shehzad Azeemi
38	Rukhsana K. Azeemi
6	Azam Bashir Azeemi
13	S. Parveen Riasat Azeemi

Workshop 4D
Tariq Mahmood Azeemi

12	Riasat Hussain Azeemi
35	Mr Pervez JR Azeemi
9	Zafar Mahmood Azeemi
24	Mrs M. Alam Azeemi
36	Rehmat Bibi
3	Salma Islam Azeemi
28	Shamim Bashir Azeemi
30	Muhammed Younis Azeemi
4	Mrs T. Mehrban Azeemi
11	Mirza B. Hussain Azeemi

Workshop 4E
Muhammed ashfaq Azeemi

1	Mrs Zahida Tariq Azeemi
2	Mrs Shakila Shafiq Azeemi
3	Mr Ibrar Hussain Azeemi
4	Mr Shahid Butt Azeemi
5	Mrs Nilofar Siddiqui Azeemi
6	Mr Shahzad Butt Azeemi
7	Dr Jan Azeemi

Presentations

The following nine presentations are planned for the three day programme. Most of the topics chosen bear direct relevance to the expansion of the Azeemia mission and will provide an excellent chance for the individual members to update their knowledge and develop their skills in the areas of their interest.

Presentation 1	Muraqba Hall Administration
Presentation 2	Rung-o-Noor Therapy
Presentation 3	Aromatherapy / Diet & Health
Presentation 4	Establishing and running an English Section
Presentation 5	Reflex Zone Therapy
Presentation 6	How to apply for and secure Local Council funds & facilities for your voluntary activities
Presentation 7	Organising Events
Presentation 8	Publicity & Promotions
Presentation 9	Roohani Ilaaj

Unlike workshops the presentations will be plenary sessions attended by all participants.

Presenters:
All the presenters are highly qualified, knowledgeable and fully experienced in their subject areas. Their full introductions appear on the following pages under appropriate presentation titles.

Tools & Methods:
All the presenters will make use of the latest technology available to them to convey their massage effectively and to make their presentations more interesting and informative.

Both presenter - centred and participant - centred techniques will be employed and as and when felt appropriate practical demonstrations & activities will be performed. Participants will be given ample time and opportunity to question the presenters about the theories, methods & techniques offered and how they should go about putting the newly learned knowledge into practice.

276

Presentation 1: Muraqba Hall Administration:

Presenter: Abdul Hafeez Butt Azeemi



Hafeez Sahib is a class A student of Hazoor Baji Sahiba and a forefront member of her team. He is the secretary of Urdu Section and has responsibility for day to day admin. tasks for Muraqba Hall Manchester . He has been an accountant with A. B. Foods Industries and has completed a Book-keeping course with London Chamber of Commerce.

Main Elements

- ✦ Aims and objectives
- ✦ Law / Management
- ✦ Importance of strong relationship
- ✦ Local needs and our role
- ✦ Participation and training
- ✦ Survey
- ✦ Area for further research

(b) How to run a Successful Muraqba Hall

Presenter: Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi



Akhlaq Azeemi is highly educated & highly qualified in many fields. He helps in day to day running of Muraqba Hall Bradford. His expertise will help you improve the way you run your Muraqba Hall and the quality of service you offer to your users.

Main Elements

- ✦ Customer Care
- ✦ 3 D 's of management
- ✦ Book-keeping
- ✦ Fund raising

Presentation 2: Rung-o-Noor Therapy

(a) Theory

Presenter: Tariq Mahmood Azeemi



Tariq Azeemi has been serving mankind through Rung-o-Noor therapy for last seven years. In addition to his own experiments and experiences in this field, he is fully aware of all the latest developments in Light & Colour research throughout the world. He is quite an expert both in theory and practice of Rung-o-Noor Therapy.

Main Elements

- ★ What is Light?
- ★ What are Colours?
- ★ Colour Composition & Differentiation
- ★ Effects of Colour
- ★ Difference between Sun Light & Bul[illegible]

(b) Practice

Presenter: Gulzar A. Haniyal Azeemi



Gulzar Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba. He holds Master's degree from Punjab University and has been involved in Light & Colour research for last five years. He has completed Azeemia self -study course in Rung-o-Noor Therapy and has developed several cures, for common ailments, which are suitable for British climate. He is also the Director of Azeemia Rung-o-Noor Labs - a research institution recently established on Hazoor Baji Sahiba's instructions.

Main Elements

- ★ Materials needed and how to get them
- ★ How to prepare 'light treated' water, milk, etc
- ★ Common ailments and their cures:

Presentation 3 Aroma Therapy / Diet & Health

(a) Aroma Therapy
Presenter: Tahira Nisar Azeemi



Tahira Azeemi is a Class B student of Hazoor Baji Sahiba and probably her oldest female pupil. She is a qualified Aesthetician, Electrologist and Aroma Therapist. She holds a diploma from confederation of Beauty Therapy & Cosmetology in these fields and has fourteen years experience in Aroma Therapy. She specialises in heat treatment.

Main Elements

* What is Aromatherapy?
* Aromas, Herbs and oils through history
* What are essential oils
* Using essential oils at home
* Aromatherapy for some common physical symptoms
* Aromatherapy for some common mental / emotional symptoms
* Some famous oils and their uses
* Further information and training courses

(b) Diet & Health
Presenter: Salma Islam Azeemi



Salma Azeemi is a Class C student of Hazoor Baji Sahiba. She is a qualified beautician and has been running her own beauty salon for last fourteen years. She further specialises in body message and Rexflexology.

Main Elements

* Diet related illness - to heal the illness with diet
* To reduce ageing with correct diet
* Curing Arthritis, Eczima and Obesity through diet

Presentation 4: Establishing and running an English Section

(a) How to establish an English Section in your Muraqba Hall ?



Presenter: Muhammed Ashfaq Azeemi
Ashfaq Azeemi, whose full introduction is given under 'Facilitators', is an important member of Hazoor Baji Sahiba's team. He is responsible for English translations of her booklets & articles.

Main Elements:

* Analyse needs
* Do you have necessary people & resources to fulfil these needs? i.e. a fluent speaker / a good writer / a translator / to prepare publicity & promotional materials and other literature, give lectures and lead Muraqba sessions
* Set up a team to work out ways to meet the requirements
  Appoint a team leader who should:
  (i) co-ordinate the activities of this section
  (ii) delegate responsibilities to other team members for various tasks
* What help & Assistance can Muraqba hall Manchester provide
  - Full info packs with your address on
  - Initiation pack
  - Publicity & Promotional materials with your address on

(b) How to run an English Section



Presenter: Muhammed Arshad Azeemi
Arshad Azeemi has already been introduced under 'Workshops Set Up'. He is a forefront member of Hazoor Baji Sahiba's team. He has two years experience in running English Muraqba classes at Muraqba Hall Bradford, local hospitals and other institutions.

Main Elements:
Publicity & Promotions
Personal contacts
Visit target locations - Hospitals , Community Centres, Jails Schools etc.

Presentation 5: Reflex Zone Therapy

Presenter: Tariq Mahmood Azeemi



Tariq Azeemi has been a reflex zone therapist for last six years. He has read almost every single book published on this subject and carried out countless experiments on himself and his patients. He has developed new techniques and discovered several new cures for common ailments.

Reflex Zone Therapy is a very safe, interesting, highly effective and totally cost free method of healing. It uses the fingers to press key points on hands & feet and stimulate the body's natural self-curative abilities.

The presentation will cover both theory and practice.

Theory:

* The development of Reflex Zone Therapy in modern and ancient history
* What is Reflex Zone Therapy & how it works

Practice:

* Simple techniques to relieve problems such as headaches, fever, colds, fatigue, asthma, coughs, insomnia, backache, muscular pain, stomach and heart problems.
* Reflex Zones and simple exercises to relieve pain and restore body function.

Further Information:
How and where can you find further information about Reflexology and what training opportunities are available in this field.

22

Presentation 6:

How to apply for and secure Local Council fund & facilities for your voluntary activities

Presenter: Neelofar Siddiqui Azeemi



Neelofar Azeemi, educated at Aligarh University, is a class C student of Hazoor Baji Sahiba and an active member of her team. She has been a Councillor of Manchester City Council for last twelve years. She is a magistrate and Chair of Social welfare Standing Committee of Manchester Council for Community Relations. She has arranged for Muraqba Hall Manchester to run two new programmes at two different Council - run centres in Manchester.

Main Elements:

* Difference between Local & Central Government
* How Voluntary Sector activities are funded
* How to obtain information about Local Council facilities & grants related to your voluntary activities
* What voluntary activities qualify for Local Council financial & other support
* What aims & objectives councils approve and should be included in any application
* What sorts of aims & objectives councils disapprove

23

Presentation 7: Organising Events

Presenter: **Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi**
Akhlaq Azeemi is the Secretary of the current Workshops Organising Committee. He also played a leading role in organising the Third International Roohani Conference. He is responsible for organising all Hazoor Baji Sahiba's projects. He has also been a small business consultant and his expertise in this area will benefit you considerably.



Main Elements
+ Organising Committee
+ Decide what you want to do
+ Assess requirements
+ Work out costs
+ Delegate responsibilities
+ Project plan
+ Monitor progress and make necessary adjustments
+ Post - event Tasks - Evaluate your performance and note down rectification measures for the next event

24

Presentation 8: Publicity & Promotions

(a) Publicity for Mission in General

Presenter: **Abdul Hafeez Butt Azeemi**
Hafeez Sahib is a class A student of Hazoor Baji Sahiba and a forefront member of her team. He is the Secretary of Urdu Section and has responsibility for day to day admin tasks for Muraqba Hall Manchester. He has been an accountant with A B Foods Industries and has completed a Book Keeping course with London chamber of commerce.



Main Elements
* How important is publicity ?
* What sort of publicity is appropriate ?
* The job of your publicity officer ?
* Producing publicity material ?
* How to approach the media ?

(b) Promoting Roohani Digest

Nisar Ahmed Azeemi
Nisar Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba and one of the oldest Azeemis in Manchester. He is responsible for marketing all Azeemia books and Roohani Digest. He has a charming personality and is highly experienced in salesmanship, as he has been in public dealing for last 20 years.



Main Elements
* Importance of 'Roohani Digest' for the mission ?
* Identifying reader groups or target market
* working out appropriate schemes for communicating with each target group
* implementing each scheme?

25

Presentation 9: Roohani Ilaaj

Presenter: Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi (Hazoor Baji Sahiba)



Hazoor Baji Sahiba, whose part introduction has already appeared under 'Facilitators' has been engaged in Roohani Ilaaj for last 10 years. She has dealt with all sorts of patients and advice seekers, suffering from a wide variety of problems, by phone, post and through personal contact.

Main Elements,

* What is Roohani Ilaaj & how its works
* Types of Roohani Ilaaj : Vird, Dum & Ta'weez
* Why numbers, letters & symbols are used in Roohani Ilaaj
* Aamil & Ijazet
* Materials used in Roohani Ilaaj and where to get them
* Types of Ilaaj seekers and common physical & emotional problems in this country
* Roohani Ilaaj for common ailments.

Muraqba Hall Manchester Overview

Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi, Chair Organising Committee and Incharge Muraqba Hall Manchester, will present an overview of all the developments and progress made in spreading the Azeemia teaching in the North of England since Hazoor Baba Jee's last visit. Prime topics included are inauguration of new Muraqba Halls and establishment of several English sections and Azeemia Rung-o-Noor labs.

Keynote Lectures

Two keynote lectures and one special lecture will be delivered by His Mastership Khawaja Shamsuddin Azeemi. The lectures will be based on some of the Workshops topics, and comprise many other important elements which His Mastership considers appropriate to disclose.

Entertainment & Video Sessions

Two Entertainment and one Video sessions are planned. The Entertainment Session will include Roohani poetry & Na'at Sharif, and the Video Session will present a unique collection of clips from several important lectures, addresses and interviews of Hazoor Baba Jee, Video filmed over a period of seven years.

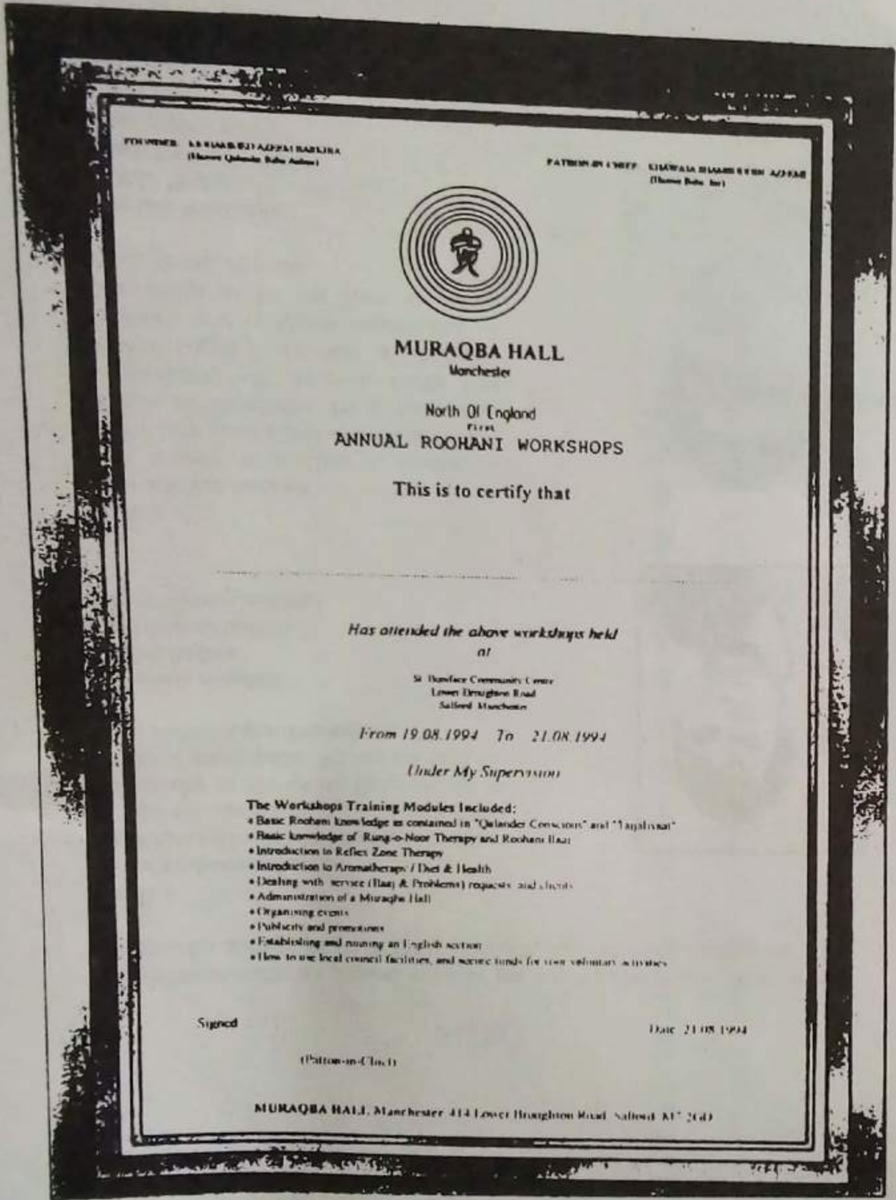
Roohani Interview

A unique Roohani Interview has been organised for enlightenment of the participants. It will provide the participant with answers to several of the common questions thrown at members of Azeemia Silsila, day in day out. It is designed to equip Azeemi brothers and sisters ,with necessary knowledge to tackle the most awkward type of situations.

Workshop Attendance certificate

All participants who complete the three day training programme will be awarded a specially prepared certificate by Hazrat Khawaja Shamusddin Azeemi.

* A sample certificate is shown apposite


MURAQBA HALL
Manchester

North Of England
First
ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

This is to certify that

Has attended the above workshops held
at

St. Boniface Community Centre
Lower Broughton Road
Salford Manchester

From 19.08.1994 To 21.08.1994

Under My Supervision

The Workshops Training Modules Included:
- Basic Roohani knowledge as contained in "Qalander Conscious" and "Tajalliyaat"
- Basic knowledge of Rang-o-Noor Therapy and Roohani Ilaaj
- Introduction to Reflex Zone Therapy
- Introduction to Aromatherapy / Diet & Health
- Dealing with service (Ilaaj & Problems) requests and clients
- Administration of a Muraqba Hall
- Organising events
- Publicity and promotions
- Establishing and running an English section
- How to use local council facilities, and secure funds for your voluntary activities

Signed

Date 21.08.1994

(Patron-in-Chief)

MURAQBA HALL, Manchester 414 Lower Broughton Road Salford M7 2GD

Food Menus

Day 1

Refreshments
Tea + Biscuits

Mid Day Meal
Aloo Gosht served with Tandoori Nan and fizzy drinks

Day 2

Refreshments
Tea + Biscuits

Mid Day Meal
Palik Gosht served with Tandoori Nan and fizzy drinks

Day 3

Waleema

M Tariq Azeemi ♥ Zahida Tariq Azeemi cordially invite all Azeemi brothers and sisters, participating in the North of England First Annual Roohani Workshops, to their Waleema to be held on the last and final day of the event as per programme.

79

Stalls

Two in-house stalls are planned whereby you will be able to buy most of the Azeemia literature, Roohani Digest, Colour oils, Audio & video cassettes etc.

Stall 1
Zafar Mahmood Azeemi

Zafar Azeemi is the most dedicated member of Silsila-e-Alia Azeemia in England. From Calligraphy to Computer. Graphics, he is master of many trades. He has run such in-house stalls many a time before.



Materials Available:
English leaflets
Baji Hazoor's leaflets
Audio / Video Cassettes

Stall 2
Nisar Ahmed Azeemi

Nisar Azeemi is a Class A student of Hazoor Baji Sahiba and one of the oldest Azeemis in Manchester. He is responsible for marketing all Azeemia books and Roohani Digest. He has a charming personality and is highly experienced in salesmanship as he has been in public dealing for last 20 years.



Materials Available:
Azeemia Books
Roohani Digest
Colour Oils

Special Gift

Each Participant will be presented with a Haqeeq, especially blessed by Hazoor Baba Jee. If you would like to buy a silver finger ring to house this precious stone, please see under Special Offers.

Workshops Video
The whole event will be video filmed and an edited version will be available for sale (see below for special offer)

Workshops Photographs
Photographs will be taken throughout the three day programme. Each participant will receive a photograph taken when he / she is presented an Attendance certificate by Hazoor Baba Jee. Photographs of all other occasions will be available for a small charge (see below for special offers)

Workshops Overview
Muraqba Hall Manchester intends to publish a full overview of the complete three day programme. The Overview will cover each and every aspect of the event including minute details of all presentations. The Overview is intended to serve as a reference book both for participants and future organisers of Roohani Workshops.

Special Offers
If you are interested in the following special offers, please fill in the Order Form attached with the Training Evaluation Form and take it to the Workshop Officer, with your payment, any time during the three day programme.

Workshops Overview
Pay in advance and save £1 — £04.00
Price now — £05.00
Price when ready:

Workshops Video
Pay in advance and save £2 — £08.00
Price now — £10.00
Price when ready

Workshop Photographs
5 quality photographs
Pay in advance and save £1

Price now	£04.00
Price when ready	£05.00

10 quality photographs
Pay in advance and save £2

Price now	£08.00
Price when ready	£10.00

Rings

High quality silver finger rings have been purchased for this occasion. They have been custom-made to house specially blessed precious Haqeeq gifted to you by the Organising Committee.

Each ring costs £05.00

32

EMERGENCIES: FIRE / ACCIDENTS & FIRST AID

Fire
In the event of a fire the fire alarm must be rung - the nearest alarm point is situated in the Entrance Hall. All persons must leave the building by the nearest available exit and proceed in a quiet and orderly manner to the garden at the front of the building.
The Workshop Officer / Health & Safety Officer or another responsible person will call the Fire Brigade.

Accidents
In the unfortunate case of an accident or another emergency, immediately, contact the Health & Safety Officer - Salma Islam Azeemi - who will either carry out a first aid, ring an ambulance or make other arrangements for your transportation to an hospital.

Security Arrangements
Participants park their cars in the Centre's car park at their own risk and are responsible for the security of their belongings.
The Organisers do not accept any responsibility for any loss or damage, resulting from whatever cause, and will not entertain any claims whatsoever in this respect. However adequate care-taking arrangements have been made to minimise these risks.

Lost Property
If you happen to lose any of your belongings or find something that is not yours contact the Assistant Workshop Officer immediately, explaining the situation, and she will try her best to help you in any way she can.

ORGANISING COMMITTEE

Chairperson	Hazrat Sayyeda Saeeda Khatoon Azeemi	(Manchester)
Secretary	Akhlaq Ahmed Moughal Azeemi	(Bradford)
Treasurer	Abdul Hafeez Butt Azeemi	(Manchester)
Members	Mirza Bashir Hussain Azeemi	(Rochdale)
	Muhammed Arshad Azeemi	(Bradford)
	Muhammed Bashir Azeemi	(Rochdale)
	Muhammed Idris Azeemi	(Rochdale)
	Muhammed Siddique Azeemi	(Oldham)
	Nisar Ahmed Azeemi	(Manchester)
	Tahira Nisar Azeemi	(Manchester)
	Tariq Mahmood Azeemi	(Bradford)
	Zaffar Mahmood Azeemi	(Bradford)

33

Guidelines For Participants

Participants must:

* *Maintain spiritual integrity and values at all times.*
* *Remain neutral and open - minded to all that they learn or gain.*
* *Listen attentively and follow any instructions given by their facilitator.*
* *Carry out all instructions without any hesitation.*
* *Speak only at their turn or after having obtained permission from their facilitator.*
* *Seek permission from their facilitator before leaving their place for any reason.*
* *Hold any questions requiring explanation, till invited by the facilitator be brief and not let it turn into an argument.*
* *Refrain from expressing their personal likes / dislikes / and / or personality clashes.*
* Participants are urged to make notes, write down question and put them to their facilitator as and when they are allowed a chance.
* Only the participant selected by the facilitator should give input or answer any question raised.
* The decision of the facilitator in respect of a debated issue would be final.
* Any misconduct by the participants would be strictly dealt with and reported for action.
* To produce the best results from the training, it is essential that you study 'Qalandar Shaoor' and 'Parapsychology', in your spare time, and bring your own copy of 'Tajjaliyaat' with you for Workshop 4, on Saturday 20th August 1994.
* It is important that all participants complete their Training .Evaluation Form, which is attached to the rear cover of the Workshops Guide, and hand it back to the Workshop Officer by 5.30 PM on Sunday 21st August 1994.

Guidelines For Facilitators & Presenters

* Make effort to maintain and uphold spiritual integrity and values at all times.
* Speak gently and try to involve all participants in discussions & inputs.
* Continue with your Workshop or Presentation uninterruptedly irrespective of who comes in to observe.
* Do not discourage any participant(s) from expressing their views.
* Your role is only that of a facilitator, therefore, try not to force your views on others.
* Keep yourself to the topics as per Workshops Guide, and let not any discussion develop into an argument.
* All topics are equally important so manage your time accordingly.
* It is important that you stress your participants to complete their Training Evaluation Form, which is attached to the rear cover of their Workshops Guide, and hand back to the Workshops Officer by 5.30 PM on Sunday 21st August 1994. If need be, help them in this respect.

North of England

FIRST ANNUAL

ROOHANI WORKSHOPS

19.08.1994 - 21.08.1994

St. Boniface Community Centre Salford

TRAINING EVALUATION FORM

Name ____________________ Registration No ____________

1. How did you learn of this training programme?

☑ as applicable

Letter from Muraqba Hall Manchester	Leaflet in local Muraqba Hall	Told by local Muraqba Hall Incharge	From an Azeemi Brother / Sister	Roohani Digest	Others

2. What do you think of the following sessions? If you missed any please leave it blank.

Day 1

☑ as applicable

Opening Session	Workshop 1	Workshop 2	Presentation 1	Presentation 2	Presentation 3
	A B C D E	A B C D E			
BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL

Day 2

☑ as applicable

Plenary Session	Workshop 3	Workshop 4	Presentation 4	Presentation 5	Presentation 6
	A B C D E	A B C D E			
BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL

Presentation 7
BAD GOOD EXCL

Day 3

☑ as applicable

Plenary Session	Presentation 8	Presentation 9	Video / Entertainment	Roohani Interview	Closing Session
BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	OK GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL	BAD GOOD EXCL

3

(a) How many sessions did you miss altogether?

(b) Do you regret missing these sessions?

What do you think of the attitude of the Organisers, Facilitators, Presenters and other participants?

☑ as applicable

	Bad	OK	Good	Excellent
Organisers				
Facilitators				
Presenters				
Participants				

5. What do you think of the level of training?

☑ as applicable

• Too Easy	
• Just Right	
• Too Difficult	

6. What do you think of the quality of training?

☑ as applicable

• Poor	
• Reasonable	
• High	

7. Arrange the following workshops & presentations in the order of their level & quality of training, starting with the best one?

☑ as applicable

Workshops A. B. C. D. E — Presentations 1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9.

☐ ☐ ☐ ☐ ☐ — ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

8. What do you think of the facilities provided by the organisers?

☑ as applicable

	Bad	OK	Good	Excellent
Food				
Service				
Participation Package				
Health & Safety				
Security				

9.
(a) Did you like this training programme?

Yes☐ No☐

(b) If YES, in what way?

(c) If NO, what changes would you like to recommend?

10. What other topics / subjects would you like to be covered in the next Annual Workshops?

11. Any other comments?

12. Are there any contributions you are able and willing to make to help organise & / or run such an event in future?

Dated 21.08.1994

Signature ____________________

North Of England

First

Annual Roohani workshops

ORDER FORM

Name : ______________________

Address: ______________________

____

____

ITEMS AVAILABLE	Price Per Unit/ Per Set	How Many Units/Sets	Total £
Workshops Overview	4.00		
Set of 5 Photographs	4.00		
Set of 10 Photographs	8.00		
Workshops Video (Per Cassette)	8.00		
Workshops Videos Available			
Presentations (2 Cassettes)	8.00		
Hazoor Baba Jee's Lectures (1 Cassette)	8.00		
Hazoor Baba Jee's Clips Video (as shown in video session)	8.00		
		Total £	

Please reserve the above items for me. I enclose £.................... cash */ cheque.

Signature ______________________ Date ______

* Delete as Applicable

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS DAY 1

TRAINING EVALUATION SHEET

NAME	1: How did you learn of this training programme ? Letter from Muraqba Hall Manchester	Leaflet in Local Muraqba Hall	Told by Local Muraqba Hall Incharge	From an Azeemi Brother Sister	Others
A. A. Moughal Azeemi					
Azam Bashir Azeemi					
Dr Jan Azeemi					
Dr Mumtaz Zafar Azeemi					
G. A. Haniyal Azeemi					
Hzt S.S Khatoon Azeemi					
Ibrar Hussain Azeemi					
Laila Shamim Azeemi					
Liaqat Ali Azeemi					

2: What do you think of the following sessions.? Bad = 0 Good = 1 Excellent = 2
Non - Attendance = x No Comments = Blank

Opening Session			Workshop 1					Workshop 2					Presentation 1			Presentation 2			Presentation 3		
0	1	2	A	B	C	D	E	A	B	C	D	E	0	1	2	0	1	2	0	1	2

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS DAY 2

TRAINING EVALUATION SHEET

2: What do you think of the following sessions.? Bad = 0 Good = 1 Excellent = 2
Non - Attendance = x No Comments = Blank

NAME	Plenary Session			Workshop 3					Workshop 4					Presentation 4			Presentation 5			Presentation 6			Presentation 7		
	0	1	2	A	B	C	D	E	A	B	C	D	E	0	1	2	0	1	2	0	1	2	0	1	2
A. A. Moughal Azeemi																									
Azam Bashir Azeemi																									
Dr Jan Azeemi																									
Dr Mumtaz Zafar Azeemi																									
G. A. Haniyal Azeemi																									
Hzt S.S Khatoon Azeemi																									
Ibrar Hussain Azeemi																									
Laila Shamim Azeemi																									
Liaqat Ali Azeemi																									
Mirza Bashir H. Azeemi																									

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS DAY 3

TRAINING EVALUATION SHEET

2: What do you think of the following sessions.? Non - Attendance = x No Comments = Blank Bad = 0 Good = 1 Excellent = 2

NAME	*Plenary Session*			*Presentation 8*			*Presentation 9*			*Video / Entertainment*			*Roohani Interview*			*Closing Session*			*Sessions Missed*									*Absence Regretted?*	
	0	1	2	0	1	2	0	1	2	0	1	2	0	1	2	0	1	2	1	2	3	4	5	6	Day 1	Day 2	Day 3	Yes	No
A. A. Moughal Azeemi																													
Azam Bashir Azeemi																													
Dr Jan Azeemi																													
Dr Mumtaz Zafar Azeemi																													
G. A. Haniyal Azeemi																													
Hzt S.S. Khatoon Azeemi																													
Ibrar Hussain Azeemi																													
Laila Shamim Azeemi																													
Liaqat Ali Azeemi																													
Mirza Bashir H. Azeemi																													

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

TRAINING EVALUATION SHEET

NAME	4: What do you think of the attitude of the following people ? Organisers				Facilitators				Presenters				Participants				5: What do you think of the leval of training ? Too Easy	Just Right	Too Difficult	6: What do you think of the quality of training ? Poor	Reasonable	High
	B	O	G	E	B	O	G	E	B	O	G.	E	B	O	G	E						
Shahzad Butt Azeemi																						
Shaikh ,Oldham																						
Shakila Shafiq Azeemi																						
Shamim Bashir Azeemi																						
Shaukat Ali azeemi																						
Shehzad R. Azeemi																						
Sohrab Baig Azeemi																						
Tafseer S. Azeemi																						
Tahira Nisar Azeemi																						
Tariq Mahmood Azeemi																						
Tazim Azam Azeemi																						
Tazim Zafar Azeemi																						
Zafar M. Azeemi																						
Zahida Tariq Azeemi																						

...H OF ENGLAND
...ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

TRAINING EVALUATION SHEET

NAME	7: Arrange the Workshops & Presentations in the order of their level & quality of training ?														8: What do you think of the facilities provided by the organisers ?																			
	Workshops					Presentations									Food				Service				Participation Package				Health & Safety				Security			
	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	B	O	G	E	B	O	G	E	B	O	G	E	B	O	G	E	B	O	G	E
...A. Moughal Azeemi																																		
...am Bashir Azeemi																																		
...r Jan Azeemi																																		
...r Mumtaz Zafar Azeemi																																		
...A. Haniyal Azeemi																																		
...tri S.S.Khatoon Azeemi																																		
...brar Hussain Azeemi																																		
Laila Shamim Azeemi																																		
Liaqat Ali Azeemi																																		
Mirza Bashir H. Azeemi																																		

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

TRAINING EVALUATION SHEET

NAME	9: Did you like this training programme ?		b: If yes, in what way ? c: If No what changes would you like to recommend ?	10: What other topics would you like to be covered in the next Annual Workshops ?	11: Any other comments?	12: Contributions offerd for future programmes
	YES	NO				
A. A. Moughal Azeemi						
Azam Bashir Azeemi						
Dr Jan Azeemi						
Dr Mumtaz Zafar Azeemi						
G. A. Haniyal Azeemi						
Hzri S.S. Khatoon Azeemi						
Ibrar Hussain Azeemi						
Laila Shamim Azeemi						
Liaqat Ali Azeemi						
Mirza Bashir H. Azeemi						

NORTH OF ENGLAND
FIRST ANNUAL ROOHANI WORKSHOPS

ORDERS

NAME	ADDRESS	TOTAL	VIDEO								PHOTOGRAPHS				OVERVIEW	
			1		2		3		4		5 PACK		10 PACK			
			Quantity	Amount	Quantity	Amount	Quantity	Amount	Quantity	Amount	Quantity	Amount	Quantity	Amount	Quantity	Amount
SUB TOTAL																
SUB TOTAL from previous page																
TOTAL																

1: HAZOOR BABA JI.'S CLIPS VIDEO 2: PRESENTATIONS (V 1) 3: PRESENTATIONS (V 2) 4: PLENARY SESSIONS

WORKSHOPS ORGANISING COMMITTEE

ورکشاپس انتظامیہ کمیٹی

چیئرپرسن	حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی نگران مراقبہ ہالز برطانیہ یورپ و امریکہ نگراں مراقبہ ہال سالفورڈ مانچسٹر	
سیکریٹری	اخلاق احمد مغل عظیمی	بریڈفورڈ
خزانچی	عبدالحفیظ بٹ عظیمی	مانچسٹر
دیگر اراکین	طارق محمود عظیمی	بریڈفورڈ
	طاہرہ نثار عظیمی	مانچسٹر
	ظفر محمود عظیمی	بریڈفورڈ
	محمد ادریس عظیمی	راچڈیل
	محمد ارشاد عظیمی	لیڈز
	محمد بشیر عظیمی	نیلسن
	محمد صدیق عظیمی	اولڈہم
	مرزا البشیر حسین عظیمی	راچڈیل
	نثار احمد عظیمی	مانچسٹر

WORKSHOPS OVERVIEW COMMITTEE

ورکشاپس روداد کمیٹی

ایڈیٹر	اخلاق احمد مغل عظیمی	بریڈفورڈ
معاون ایڈیٹر	طارق محمود عظیمی	بریڈفورڈ
کمپیوٹر کتابت (انگلش)/ڈیزائن	ظفر محمود عظیمی	بریڈفورڈ
کتابت	ظفر محمود عظیمی	بریڈفورڈ
نوٹس و رپورٹس	طاہرہ نثار عظیمی	مانچسٹر
تجزیہ و شماریات	محمد اشفاق عظیمی	بریڈفورڈ
تصاویر	محمد ادریس عظیمی/ شاہد بٹ عظیمی	مانچسٹر
ایڈوائزرز	حضرت سیدہ سعیدہ خاتون عظیمی	مانچسٹر
	عبدالحفیظ بٹ عظیمی/ ہما فاران شہزاد عظیمی	مانچسٹر
	شہزاد بٹ عظیمی	مانچسٹر

Scanned with CamScanner